ھُواللہ المولیٰ الکریمؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

لیکن علمِ تاویل کون جانتا ہے سوائے اللہ کے اور ان اشخاص کے جو راسخون فی العلم کے مصداق ہیں

کُلیاتِ جعفر الزمانؒ

(حصہ دوئم)

مکمل مجموعۂ

غزل و قطعات و مسدس و اشعار و دوڑھا و رُباعی

سید الشعراء

مخدوم السید محمد جعفر الزمانؒ نقوی البخاری

دام ظلہ تعالیٰ

آف جمن شاہ ضلع لیہ

مصنف کا نام : مخدوم السید محمد جعفرؒ الزمان نقوی البخاری سرکار
ترتیب وتدوین : ملک مداح حسین(Cell # 0313-7251214)

PDFایڈیشن : اول
سن اشاعت : 2021

Url : www.jamanshah.com
Url : www.youtube.com/51214

﴿نوٹ﴾

میں نے ایک سال پہلے ''کلیات سرکار محمد باقرؒ ''پرنٹ کروائی تھی جس کی پانچ سو میں سے تقریباً تین سو کتابیں ابھی بھی میرے پاس موجود ہیں۔ناقدری خلقت کیا جانے کہ ان کتابوں کی کیا عظمت ہے اور اِن کی صرف گھر میں موجودگی اُس گھر کو کیا بنا دے گی۔خیر اگر آپ ان کتابوں کی ہارڈ کاپی کسی بھی وجہ سے ہم سے نہیں لے سکتے تو کسی بھی اچھے فوٹو کاپی مشین والے کہ جس کی مشین کے ساتھ کمپیوٹر اٹیچ ہو یا وہ مشین ڈائریکٹ PDF FILE کا پرنٹ نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہو. اسے یہ PDF File دے کر اس کا پرنٹ نکلوالیں اور پھر اسے کتاب کی شکل میں بائنڈ کروالیں۔

بہت شکریہ

(مداح حسین)

ھُوَاللہ المولیٰ الکریمؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(رشحاتِ عجز)

شہنشاہِ اممؑ محورِ کائناتؑ، مرکزِ ممکناتؑ، مولا صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاک بارگاہ میں صرف ایک ہی التجا ہے کہ وہ میرے مالک و مرشد پاک دام ظلہٗ تعالیٰ کے مقصدِ اعلیٰ کو اوجِ کمال عطا فرماتے ہوئے اپنے پاک گھرِ اطہر میں بچھی ہوئی صفِ ماتم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لپیٹ کر اپنی جبروتی حکومت اور ابدی مسرتوں کا اعلان فرمائیں، اب یہ غیبت کی کالی رات اپنے اختتام کو پہنچے، مرشد کریم دام ظلہٗ تعالیٰ کی زیرِ سرپرستی عملی نصرتوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو اور پھر ابدالآباد تک قائم و دائم رہے (الٰہی آمین)۔

دوستو! میں دل کی گہرائی سے اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ جو خزانہ اِس وقت میں آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں میرے لئے تو اِس کی کسی ایک لائن میں چھپے ہوئے اسرار و رموز اور معنی و مفاہیم کو پوری طرح سمجھنا بھی ایک امرِ محال سے کم نہیں کجا کہ میں اس پوری کتاب کے بارے میں اپنی طرف سے کچھ تحریر کروں یا اس کی تعریف و تکریم میں کچھ عرض کروں میں تو یہاں بس اپنی چند کوتاہیوں، مجبوریوں اور حسرتوں کا اظہار کرنا چاہتا ہوں اور ان میں سے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ جب بھی میں کوئی کتاب مکمل کرتا ہوں تو سب سے پہلی حسرت جو دل میں کروٹیں بدلتی ہے وہ یہ ہوتی ہے کہ کاش وہ ذاتِ پاک جن کے افکارِ بے مثل و بے مثال کی ایک جھلک آپ کے سامنے ہے وہ آج ظاہراً بھی ہمارے درمیان موجود ہوتے اور میں اُن سے اِس مجموعۂ کلام کا نام تجویز کرنے اور انتساب تحریر کرنے کی گزارش کرتا اور وہ اپنے منزہ و مبرا جذبوں کو اپنے محبوب کے نام انتساب کرتے لیکن افسوس........

اسی مجبوری کے ماتحت "کُلیاتِ جعفر الزمانؒ" کے سلسلے کی دوسری کڑی حاضر بارگاہ ہے، یہ سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہٗ تعالیٰ کی اپنے دستِ مبارک سے تحریر کردہ غزلیات، قطعات، مخمس، مسدس اور اشعار کا مکمل مجموعہ ہے۔ میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے کہ اِن اصناف سے متعلق کوئی ایک شعر بلکہ ایک لائن بھی باقی نہ رہ جائے، لہٰذا اب اس کتاب میں 365 غزلیں 74 رُباعیات 27 دوھڑے 708 قطعات 154 اشعار 46 مسدس اور ایک مخمس شامل ہے۔ مکمل شاعری مجموعے کی تفصیل انشاءاللہ میرے مالک نے چاہا تو کُلیات 3 میں آئے گی۔ ہاں چند کلام اس کتاب میں بھی ریپیٹ ہوئے ہیں وہ ان اعداد و شمار میں شامل نہیں۔

یہاں میں اپنی ایک ناکامی کا ذکر ضرور کروں گا کہ کافی اشعار ڈائریز کے یادداشت والے صفحات پر بھی درج تھے اُن پر ریسرچ کرنے سے پتہ چلا کہ اُن میں سے اکثر اشعار دوسرے شعراء کے تھے جو انتخاب کر کے یادداشت کے طور پر تحریر کئے گئے تھے

اب میں نے ہر ممکن طریقے سے اشعار کی چھانٹی تو کی ہے لیکن پھر بھی اگر کوئی شعر ایسا رہ گیا ہو جو کسی اور شاعر کا ہو تو میں اُس کے لئے معذرت چاہتا ہوں کیونکہ میرا ذاتی مطالعہ بالکل محدود ہے اور جو صاحبانِ علم و ادب ہیں انہیں فرصت نہیں لیکن پھر بھی میں نے انٹرنیٹ اور دیگر ممکنہ ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے جس قدر ممکن ہو سکا تسلی کی ہے۔

ایک اور وضاحت بھی کر دوں کہ سرکار نے اکثر مقامات پر مقطع میں اپنے پاک نام یعنی جعفرؔ کو استعمال کیا ہے لیکن کہیں کہیں انہوں نے اسدؔ، زماںؔ یا جعفر زماںؔ کو بھی بطور تخلص استعمال فرمایا ہے خصوصاً جو بے نقط کلام تحریر فرمائے ان میں اسدؔ کو پسند فرمایا اور یہ تو آپ سب جانتے ہی ہیں کہ انہوں نے اپنی فلم ''تلاش حق'' میں بھی یہی نام اپنے لئے پسند فرمایا ہے۔

دوستو! ایک عجیب بات کرنے لگا ہوں کہ ایک لحاظ سے یہ بہت خطرناک کتاب بھی ہے بلکہ یوں کہوں تو بہتر ہوگا کہ عقیدے کا امتحان بھی ہے اُس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر غزلوں کو پہلی نظر میں پڑھتے ہوئے انسان دھوکہ کھا جاتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ مجازی شاعری ہے جو کہ سرکار کی شخصیت کے بالکل برعکس بات ہے۔ لیکن جب فکر کو راہِ عرفان پر جولان دی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجاز نہیں بلکہ عشقِ حقیقی کا اَوج ہے۔

توحید و رسالت و امامت کی عظمت و جلالت کے سامنے سرنگوں تو کروڑوں عارف نظر آتے ہیں لیکن انہیں محبوب سمجھتے ہوئے اپنے تمام تر عفیف جذبات کو ان ہی سے منسوب کر کے پھر ان کا برملا اظہار کرنا یہ صرف اور صرف سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ کے حصے میں آیا ہے یعنی یہ محض لفاظی نہیں ہے بلکہ ربانی خیالات سے سجا ہوا ایسا کلام ہے کہ جس کے لفظ لفظ سے پیار کی آبشاریں بہہ رہی ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ کلام بہت ہی گہرے معنی و اسرار رکھتا ہے۔ جیسے یہ ایک شعر ہے کہ

اے میرے قاتل تیرے ہونٹوں کی سرخی کی قسم
تو غلط سمجھا ہے میری التجا کچھ اور ہے

اب ظاہری نظر سے تو لگتا ہے محبوب کے ہونٹوں کی سرخی کی قسم کھائی جا رہی ہے اور التجا بھی لگتا ہے کہ اُسی سے ریلیٹڈ ہے لیکن اگر غور کرتے ہیں تو ہونٹوں کی سُرخی سے مراد وہ خون ہے جو قاتل کے ہاتھوں پر لگا ہے اور التجا کے لفظ میں دراصل قاتل کی بھی خیر مانگی جا رہی ہے کہ میں تو چاہتا تھا کہ میرے خون سے تیرے ہاتھ رنگین نہ ہوں لیکن تو میری التجا کو میری بے بسی سمجھا۔

ایسے ہی ایک روحانی شاگرد نے جب روحانیت کے آسمان کی جانب اُڑان بھری تو اُس کے روحانی اسباق کی ڈائری پر یہ قطعہ اپنے دست مبارک سے تحریر فرما کر اُس کی حوصلہ افزائی کچھ ان الفاظ میں فرمائی کہ۔

یہ تیرا حسن یہ پھُوٹتی شعاع جوانی کی
کہ جس پہ میری تمنا کا نرم ہالہ ہے
میں سوچتا ہوں کہ خالق نے کس صفائی سے
میرے خیال کو جسمانیت میں ڈھالا ہے

اب پہلی نظر میں تو یہ قطعہ بھی مجازی شاعری کا شاہکار نظر آتا ہے لیکن اگر سیاق وسباق کو مدنظر رکھتے ہوئے غور کریں تو فکر کہاں سے کہاں لے جاتی ہے۔

تو عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ایسے ہی لاتعداد اشعار ہیں کہ جنہیں پہلی نظر میں پڑھنے پر لگتا ہے کہ یہ مجازی شاعری ہے لیکن میرے ناقص شعور کے مطابق سرکار نے ایک لائن بھی بے مقصد تحریر نہیں فرمائی میرا عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ کتاب کسی پہلی کلاس کے بچے کے لئے نہیں ہے بلکہ اِس کتاب کو پڑھنے کے لئے پہلے منازلِ عرفان کو عبور کرنا ہوگا ورنہ یہ بھی ممکن ہے کہ یہی کتاب قاری کو کسی بلندی پر لے جانے کی بجائے عقائد کی پستی میں گرادے۔

دوستو! اس کتاب میں کچھ سرائیکی غزلیں بھی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ غزلیں سرکار کی شاعری کا ایک شاہکار ہیں الفاظ کا چناؤ اتنا شاندار ہے کہ اہلِ زبان کئی سال تک ذہن کے پورے چاٹتے رہ جائیں گے۔

اس کتاب میں دوسو سے زیادہ کلام ایسے بھی ہیں کہ جن پر لکھا ہوا تو غزل ہی ہے لیکن وہ کسی زندان کے تہہ خانے سے آنے والی بے بس چیخوں، آہوں اور سسکیوں سے کم نہیں ہیں، اس کتاب کا ہر دوسرا کلام چیخ چیخ کر بتا رہا ہے کہ سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ جو کہ بظاہر تو ہزاروں چاہنے والوں اور اپنا کہلوانے والوں میں موجود تھے لیکن وہ کتنے تنہا تھے کہ نہ تو کوئی ان کے دکھ درد کو سمجھنے والا تھا اور نہ ہی کوئی ان کا رازداں کہ جس کے سامنے وہ اپنے دکھ درد بیان کر سکتے یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کو پڑھ کر محسوس کیا جاسکتا ہے کہ کس طرح وہ زباں پر تالے لگا کر اور تنہایہ کوہِ الم سینے پر رکھ کر اس جہانِ فانی سے چلے گئے ہیں۔

ہر وقت ہی خاموش رکھو اپنی زباں کو
تجھ سے نہ ہو جعفرؒ یونہی برہم کوئی ساتھی

خاکِ پائے مرشدِ کریمؒ
مداح حسین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ

فہرست عناوین

List Arranged By Category (Alphabetically)

Page	Lang.	Sinf	Sub Category	Main Category	Title	Sr.#
2	اردو	غزل			اردوغزلیات	1
404	سرائیکی	غزل			سرائیکی غزلیات	2
456	فارسی	غزل			فارسی غزلیات	3
460	اردو	رباعی			اردورباعیات	4
484	سرائیکی	رباعی			سرائیکی رباعیات	5
486	سرائیکی	دوڑھا			سرائیکی دوڑھے	6
496	اردو	قطعہ			اردوقطعات	7
690	پنجابی	قطعہ			پنجابی قطعات	8
692	سرائیکی	قطعہ			سرائیکی قطعات	9
740	فارسی	قطعہ			فارسی قطعات	10
744	اردو	شعر			اردواشعار	11
771	پنجابی	شعر			پنجابی اشعار	12
774	سرائیکی	شعر			سرائیکی اشعار	13
778	اردو	مخمس			اردومخمس	14
780	اردو	مسدس			اردومسدس	15
792	سرائیکی	مسدس			سرائیکی مسدس	16
393	اردو	غزل	اثرات	احساسات	جس طرح ہیں آج کل ایسے نہ تھے درد میں پہلے تو یوں ڈوبے نہ تھے	1
394	اردو	غزل	حسرتِ مطوق	احساسات	بھول سکتا تو تیرے غم کو بھلا ہی دیتا	2
448	سرائیکی	غزل	مجبور	احساسات	نہ تیڈے کولھ بہہ سنگداں نہ میں تیکوں رہا سنگداں	3

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

4	دل میں تیری یاد رہے گی	ادھورے خواب	انتظار	غزل	اردو	391
5	پہلیاں ہنجوں جے اپنے توں دامن تے جھل گھنیں	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	415
6	جیون دے اہتمام کریندا اوداہاں میں	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	419
7	درد جدائی دل دے اندر گھنداہے سئے رچھیاں	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	411
8	درددار اوی اکھیں توں ویہہ گیائے	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	417
9	قسمت دیاں سختیاں کوں سچینداہاں بارہا	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	408
10	گندمی چہرہ تیڈا اے خال اوئے رب دی پناہ	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	421
11	ہر شخص میکوں جھنڑ کیندا رہ کوئی آن الاوے دل کنبدائے	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	413
12	ہے کیکوں علم وچھوڑے دی کے جتی چس ہے	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	410
13	ہنس کر ستم اٹھانے کی انساں کو خو رہے	اصلاح ذات	جستجو	غزل	اردو	71
14	ہزار روپ چھپے ایک ایک چہرے میں	اصلاح ذات	سچائی	غزل	اردو	144
15	جو لمحہ یادِ حق میں صرف ہوگا	اصلاح ذات	لمحہ	غزل	اردو	65
16	اے عنیدِ گوہرِ اخفی سدا معتوب رہ	اصلاح ذات	یعسوبِ حق	غزل	اردو	51
17	اے طالبِ جزائے عبادت خزیں نہ مانگ	اصلاح عقائد	مطلوبِ عبادت	غزل	اردو	80
18	اے مفلسو قدم قدم پہ احتجاج چاہیئے	اصلاح معاشرہ	سوشل ازم	غزل	اردو	150
19	ہے عنکبوتِ ہوس دام کش جہاں دیکھو	اصلاح معاشرہ	ضمیر فروشی	غزل	اردو	143
20	قلم نے ہے بیاں کی اس طرح عزمِ جواں پائی	اظہار خیال	سجدہ	غزل	اردو	37
21	اہلِ ادب سے لذتِ گفتار پوچھیئے	اظہار خیال	قلم وشعر	غزل	اردو	54
22	چھین لیتی ہیں بشر کی ہر خوشی مجبوریاں	اظہار خیال	مجبوریاں	غزل	اردو	112
23	طوطیِ ظلمت جہاں میں گر غزل خواں ہے تو کیا	امید نو	آنے والا روشن کل	غزل	اردو	23
24	تیری تلاش میں نکلے جو ناامید ہوئے	انتظار وامیدِ وصل	آنسو	غزل	اردو	316
25	اب دے نوید جلوہ میرے انتظار کو	انتظار وامیدِ وصل	جذبِ کلیمی	غزل	اردو	265
26	وعدہ وصل کے سہارے پر	انتظار وامیدِ وصل	گمنام زندگی	غزل	اردو	342
27	سردی کی شب ہے بند تیرا اب بھی در نہیں	انتظار وامیدِ وصل	ناشدنی تمنا	غزل	اردو	387
28	میری ہر حسرت چراغِ راہگزر ہوتی گئی	انتظار وامیدِ وصل	ناشدنی تمنا	غزل	اردو	389
29	ہجر کی رات میں کچھ یاد نہ تھا تیرے بعد	انتظار وامیدِ وصل	ناشدنی تمنا	غزل	اردو	399

30	بڑھتی گئی جو شب تو گھٹا شوقِ انتظار	انتظار و امیدِ وصل		غزل	اردو	173
31	شام ہوئی اور پھیلے سائے دھیرے دھیرے	انتظار و امیدِ وصل		غزل	اردو	288
32	تیری افسردگی کے افسانے	اوجِ عرفان	پہچان	غزل	اردو	100
33	کشادہ ذہن کے گرہ بال و پر کرے شاعر	اوجِ عرفان	شاعر کی فضیلت	غزل	اردو	201
34	دے مجھے بادہ گل رنگ کا جام اے ساقی	اوجِ عرفان	طلبگار	غزل	اردو	66
35	کبھی کارِ مسرت کو بھی درد انگیز پایا ہے	اوجِ عرفان	مسجودِ ملائک	غزل	اردو	99
36	کٹ گئی بے مدعا ساری کی ساری زندگی	آہ و بکا	بے مدعا	غزل	اردو	3
37	شفا سے کیا غرض اے چارہ گر بیمارِ جاناں کو	آہ و بکا	شفا	غزل	اردو	2
38	ہم پہ نہ تو اے چرخِ کہن اتنا ستم کر	آہ و بکا	کوہِ الم	غزل	اردو	17
39	مخزنِ اسلام میں لی جب معاصی نے نمود	تاریخی حقائق	بغاوت	غزل	اردو	145
40	بشر کو چاہیئے نخوت سے احتراز کرے	ترغیبات	نخوت	غزل	اردو	62
41	ہر اک دھنوان نے لوٹا ہے اس دنیا میں نیردھن کو	تنبیہات	اصلاحِ ذات	غزل	اردو	105
42	اہلِ عالم کو مت ضرر دینا	تنبیہات	کمالِ صبر	غزل	اردو	124
43	خرد سے کام لیتے گر خردمند	تنبیہات	گمراہی	غزل	فارسی/اردو	457
44	معاشرہ نئے فیشن بنا کے نازاں ہے	تنقیدِ معاشرہ		غزل	اردو	151
45	ملی فرصت نہ لمحہ بھر گرجنے اور چمکنے کی	تنقیدِ معاشرہ		غزل	اردو	370
46	مت گئی جوانی لوٹے گی گر تم صد بار پکارو گے	تنبیہاتی		غزل	اردو	43
47	ہوتے ہیں قسمتوں سے کسی کو الم نصیب	جولانِ فکر	نصیب	غزل	اردو	122
48	آج گلشن سے ہے کن رنگیں بہاروں کا وداع	خود فریبی	اتباع	غزل	اردو	85
49	نیستی اپنی پہ ہم اشک ہی برساتے ہیں	خود کلامی	آئینہ احباب	غزل	اردو	127
50	ہک آن نہ کر دنیائے فانی تے بھروسہ	خود کلامی	بھروسہ	غزل	سرائیکی	403
51	لائے خلوت حسیں انجمن کس طرح	خود کلامی	بے وطن	غزل	اردو	79
52	کبھی پھولوں سے بھی بڑھ کر تھی ہر دم تازگی میری	خود کلامی	بیکسی	غزل	اردو	125
53	تنعم میں جو گزرے عمر پل محسوس ہوتی ہے	خود کلامی	زندگی	غزل	اردو	35
54	جذبہ شیریں مچلتا ہے برنگِ شاعری	خود کلامی	شاعری	غزل	اردو	30
55	یوں نام کر دلوں میں ابد تک مکیں رہے	خود کلامی	نام نمود	غزل	اردو	33

56	الفت تو مل گئی ہے پہ راحت نہیں ملی	خودکلامی		غزل	اردو	175
57	نہ بزمِ غیر میں ڈھلتے تو کتنا اچھا تھا	خودکلامی		غزل	اردو	291
58	بلبل کی طرح مجھ کو چمن زار عطا کر	دعائیہ کلام	بارگاہِ مالکِ کل	غزل	اردو	34
59	فا نظر میں منتظر کی جحتہ نشاط ہے	دہکتے احساس	احتیاط	غزل	اردو	50
60	اگر ہوتا بشر کامل تو عالم کا رفیع ہوتا	دہکتے احساس	اوجِ بشر	غزل	اردو	82
61	میسر کیوں ہو اب راحت کسی کو	دہکتے احساس	پچھتاوا	غزل	اردو	136
62	پوچھیئے میری نظر سے یہ جہاں تاریک ہے	دہکتے احساس		غزل	اردو	94
63	ہر اک فن بے کراں پایا ہر اک فن بے ثمر نکلا	دہکتے احساس	فقدانِ خلوص	غزل	اردو	63
64	درد دی ہل توں سکھ دے چوزے کوشش نال بچائے ہم	دہکتے احساس	قلت انصار	غزل	سرائیکی	455
65	ہوا ہے فسانے سے عنواں علیحدہ	دہکتے احساس	نفسانفسی	غزل	اردو	106
66	ایماں میرا مومن ہے کردار سے کافر ہوں	زبوں حالی	مومن	غزل	اردو	244
67	میں اونڈے لمحات کوں سکھ سیت داتحفہ ڈتا	شکوہ	صلہ	غزل	سرائیکی	409
68	سودائے انتظارِ قیامت ہنوز ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	غزل	اردو	75
69	یارب کٹیں گے کیسے میرے دن بہار کے	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	غزل	اردو	73
70	تجھ سی نخوت بھلا حوروں نے کہاں پائی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	حسنِ فسوں گر	غزل	اردو	98
71	کس نے وہ پیکرِ خورشید نما دیکھا ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	معدنِ حسن	غزل	اردو	97
72	تیڈا اٹھدا شباب گھن لتھائے	صلیبِ عشق	ادھورے خواب	غزل	سرائیکی	442
73	تنقیح تو کرتن اپنے کی تیرا موجب عفو شباب بنے	صلیبِ عشق	اصلاح ذات	غزل	اردو	39
74	بخشش کی آرزو میں بہت کچھ کیا بھی تھا	صلیبِ عشق	افشائے حقیقت	غزل	اردو	340
75	تیرے بغیر زندگی عبث ہے ناگوار ہے	صلیبِ عشق	انتظار	غزل	اردو	343
76	خوابوں کا اعتبار کہاں تک کرے کوئی	صلیبِ عشق	انتظار	غزل	اردو	383
77	گو آماجگاہِ ستم تو رہیں گے	صلیبِ عشق	انمول خزانے	غزل	اردو	133
78	کاش سمجھائے کوئی میرے دلِ نادان کو	صلیبِ عشق	بے اعتباری	غزل	اردو	41
79	اک بے وفا کے ساتھ کہاں تک وفا چلے	صلیبِ عشق	بے بس زندگی	غزل	اردو	300
80	عبث ہم نے ہے ہر لمحہ جوانی کا گنوا ڈالا	صلیبِ عشق	بے بس زندگی	غزل	اردو	44
81	کہنے کو تو جینے کیلئے آیا ہوا ہوں	صلیبِ عشق	بے بس زندگی	غزل	اردو	293

82	ڈھینگر درخت خزاں دے مارے پتر نہ کہیں دے ساوے	صلیبِ عشق	پچھتاوے	غزل	سرائیکی	433
83	اٹھایا جس نے زمانے میں حق کا آوازہ	صلیبِ عشق	خمیازہِ وفا	غزل	اردو	126
84	ڈکھاں دی رات دھمدی نہیں نہ جے تائیں دل ربا آوے	صلیبِ عشق	دلربا	غزل	سرائیکی	439
85	نت ننگی تلوار دی چنج تے زندگی دی گزرانے	صلیبِ عشق	زندگانی	غزل	سرائیکی	436
86	جو زندگی تھی وادی پرخار کی طرح	صلیبِ عشق	زندگی	غزل	اردو	365
87	خود زندگی کے رازِ غم سمجھا گئیں محرومیاں	صلیبِ عشق	زندگی	غزل	اردو	297
88	زندگی کچھ نہیں	صلیبِ عشق	زندگی	غزل	اردو	189
89	ہر گھڑی رنج و مصیبت کی بڑی دشوار ہے	صلیبِ عشق	طعنہ زنی	غزل	اردو	72
90	اجہ تاں دیوانہ بھری دنیا دیوچہ تنہا کھڑائے	صلیبِ عشق	عجز	غزل	سرائیکی	422
91	عشق وہ آگ سمندر جس میں نہ کوئی کشتی کھے پائے	صلیبِ عشق	عشقِ اور عشاق	غزل	اردو	395
92	یہ نشاطِ عارضی ہے کس کو راس	صلیبِ عشق	فریبِ دوستی	غزل	اردو	87
93	دونوں جہاں کے غم ہوں گر مجھ پر بہم ہنوز	صلیبِ عشق	کوہِ الم	غزل	اردو	32
94	پپلیاں اتے ہنجواں کوں جھٹیندیں گزری	صلیبِ عشق	گزران	غزل	سرائیکی	432
95	لگا کیوں ہے سارا جہاں میرے پیچھے	صلیبِ عشق	میرِ عشاق	غزل	اردو	76
96	تم خوشیوں کی امیدوں میں جیون کی بہار بتا بیٹھے	صلیبِ عشق	ناتمام حسرتیں	غزل	اردو	295
97	حسرتیں ہر اک سکوں مجھ کو دکھا کر لے گئیں	صلیبِ عشق	ناتمام حسرتیں	غزل	اردو	294
98	میڈے پیار کوں پیر دی لاٹھو کر گل باہیں غیر دے پائیاں نی	صلیبِ عشق	ناقدری	غزل	سرائیکی	440
99	میڈی وفا وچہ وی عیب کوئے نہیں تیڈی وفا حدتوں ودھ وفا ہے	صلیبِ عشق	وفا	غزل	سرائیکی	444
100	ہر موڑ پرستانے تیری یاد آ گئی	صلیبِ عشق	یادیں	غزل	اردو	388
101	بدھے ڈنگے زلفاں دے کئی کٹھے نین ادا دے	صلیبِ عشق		غزل	سرائیکی	435
102	بے دلی کا ہے یہ عالم کہ فنا ہو جائیں	صلیبِ عشق		غزل	اردو	380
103	چپ کر کے بہہ ہنجوں وہا تیڈا اتھاں کوئی نہیں	صلیبِ عشق		غزل	سرائیکی	406
104	دنیا کو جس پہ ہے گماں اک آفتاب کا	صلیبِ عشق		غزل	اردو	47
105	کسی پوشیدہ ہستی سے جو بھی منسوب ہوتا ہے	صلیبِ عشق		غزل	اردو	159
106	میڈا سوہنڑاں جڈاں رونددے غریباں کوں بھلا باہسیں	صلیبِ عشق		غزل	سرائیکی	423
107	چلنا مشکل تھا تو پھر ساتھ دیا ہی کیوں تھا	غرقابی		غزل	اردو	312

108	حسن اک عشق کی نظر ڈھونڈے	غرقابی		غزل	اردو	310
109	مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ کدھر جانا ہے	غرقابی		غزل	اردو	311
110	اس ارض وسما کی خلقت کا جب موجب ہی انسان ہے خود	عرفان ذات	خودی	غزل	اردو	89
111	کر دیا مجھ کو محبت نے جہاں سے بے نیاز	عرفان ذات	خودی	غزل	اردو	83
112	بیا بیا شاہانم جانِ دلم جانانم	فارسی		غزل	فارسی	456
113	وہ صرف اجڑے ہوئے لوگوں پہ جلوہ خیز ہوتا ہے	فضائل	میرِ کارواں	غزل	اردو	372
114	اس ماہ رو سے راہ میں ملاقات ہو گئی	متفرقات	الفت	غزل	اردو	15
115	مر جائے انا دجلہ اوقات میں بہہ کر	متفرقات	احساسات	غزل	اردو	322
116	دنیا بہت خراب ہے چل دیکھ بھال کے	متفرقات	احتیاط	غزل	اردو	284
117	یہ شہر تیرا نہیں ہے اس سے کسی سے منہ مت چھپا کے نکلو	متفرقات	احتیاط	غزل	اردو	286
118	یوں آئینے کو اب نہ شرمسار کیجیئے	متفرقات	انقلاب	غزل	اردو	353
119	اے ناپدید مجھ کو نہ محوِ خطوط کر	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	48
120	تمہارے دل کے قابل ہم نہیں ہیں	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	250
121	کہتا نہیں میں آپ سے کیا کیا نہ کیجیئے	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	19
122	لگن ہوں جذبہ کامل نہیں ہوں	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	251
123	آدمی اک پیکرِ اوہام ہے	متفرقات	اوہام	غزل	اردو	267
124	ہو گی کبھی کسی سے ملاقات ایک دن	متفرقات	ایک دن	غزل	اردو	253
125	آدمیت کو مذاقِ پُرافکار نہیں	متفرقات	آدمیت	غزل	اردو	282
126	سکوں ہے دور میرا دل اداس ہے یارو	متفرقات	آس	غزل	اردو	60
127	اٹھتے ہیں آشیاں سے شرارے کبھی کبھی	متفرقات	آ گہی	غزل	اردو	20
128	جہاں میں کوئی نہ ہم کو وفا شعار ملا	متفرقات	آ گہی	غزل	اردو	69
129	کچھ زمانے میں نہیں اب اعتبارِ زندگی	متفرقات	آ گہی	غزل	اردو	49
130	جب سے تو نے دیا ہے سہارا زندگی اچھی لگنے لگی ہے	متفرقات	اُمیدِ سحر	غزل	اردو	309
131	اک اجنبی سے پیار ہوا ہائے کیا ہوا	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	304
132	خوش ہے تو مجھ سے ہر اک خوشی چھین کر	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	209
133	میری زندگی لوٹنے پر کسی کو ذرا بھر جہاں میں نہیں رحم آیا	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	215

134	یادِ ماضی تلخ تھی جب آ گئی روتے رہے	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	149
135	اک طرف تقدس ہے اک طرف قباحت ہے	متفرقات	بدلتا وقت	غزل	اردو	207
136	سائل ہوں مگر دیدہ نم مانگ رہا ہوں	متفرقات	بھیک	غزل	اردو	193
137	تیری یادوں میں زندگی گزرے	متفرقات	بے بسی	غزل	اردو	214
138	خوشیوں کے انتظار میں جیون بتا دیا	متفرقات	بے دست و پا	غزل	اردو	249
139	ہر شخص جی رہا ہے کوئی مدعا نہیں	متفرقات	بے دست و پا	غزل	اردو	330
140	مجھے ہے عشق مگر عاشقی سے نفرت ہے	متفرقات	بیزاری	غزل	اردو	357
141	اب تو غم سے ہی نہیں کوئی مفر کی صورت	متفرقات	بے بسی	غزل	اردو	339
142	تمام عمر تہہ انتظار گزرے گی	متفرقات	بے بسی	غزل	اردو	305
143	ہم حسرتیں سرِ مژگاں سجا کے روتے ہیں	متفرقات	بے بسی	غزل	اردو	301
144	کہتا ہے دل ٹوٹا ہوا اب تو بچا کچھ بھی نہیں	متفرقات	بیدست و پا	غزل	اردو	349
145	اس ماہِ پرضیا کے تصور میں کھویا دل	متفرقات	پردہ	غزل	اردو	10
146	گلے لگایا مجھے اس نے خواب میں آ کر	متفرقات	پردہ	غزل	اردو	9
147	قتل کر کے مجھ کو یاں پر خود ہوا قاتل اداس	متفرقات	تسلی	غزل	اردو	6
148	کون روٹھا ہے زندگی کی طرح	متفرقات	تشبیہ	غزل	اردو	156
149	ہر حسن میری اپنی نظر کا فسوں ملا	متفرقات	تمسخر	غزل	اردو	218
150	کوئی صحرا میں صدا دیتا ہے الفت الفت	متفرقات	تمسخر	غزل	اردو	225
151	گر تو نہیں تو دشت پر از خار ہو تو کیا	متفرقات	تمسخر	غزل	اردو	325
152	آج لگتا ہے بھری دنیا تو ہے تنہا ہوں میں	متفرقات	تنہائی	غزل	اردو	336
153	میں تو اس دل میں بسا جس میں کوئی اور نہ تھا	متفرقات	تنہائی	غزل	اردو	360
154	یاد تیری رات بھر خوشبو صفت آتی رہی	متفرقات	تیری یاد	غزل	اردو	254
155	اک تیری دید کی حسرت ہے چلے آؤ بھی	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	238
156	اک مدت سے نہیں دیکھا تمہیں اے نورِ نظر اے ماہ لقا	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	8
157	اے راحتِ دل چشمِ حیا بار اٹھا دے	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	153
158	کوئی رسوائی اگر دے تو تیرے نام سے دے	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	231
159	مل جائے مجھے اب کوئی ہمدم کوئی ساتھی	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	4

160	نہ ملنا تیرا اے ہمدم میرے بس کی نہیں باتیں	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	14
161	یہ سانحہ تھا لکھا میری زندگی کیلئے	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	366
162	ڈوبتی نبضیں اترے چہرے ناچ رہے ہیں	متفرقات	حقائق	غزل	اردو	219
163	کر گیا برباد مجھ کو میرے یاروں کا خلوص	متفرقات	خلوص	غزل	اردو	86
164	اللہ رے چشمِ یار میں وہ انتظارِ خواب	متفرقات	خواب	غزل	اردو	234
165	کچھ حسرتوں نے قلب میں ڈیرے جما لئے	متفرقات	دکھڑا	غزل	اردو	355
166	مزا کیوں ان کو آتا ہے سدا میرے ستانے سے	متفرقات	دکھڑا	غزل	اردو	356
167	بے وفا ہے بے وفا کے سامنے رہتا ہوں میں	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	147
168	تمہارے ہونٹوں پہ یہ کپکپی ہے کیوں پیارے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	210
169	عشق میں لازم نہیں فرہاد ہونا چاہیئے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	268
170	منزل نہ پائیں گے اگر زیر قدم رستہ تو ہے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	369
171	وہ میری یاد میں تکیے گرا گرا اٹھے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	224
172	اجلے اجلے نکھرے چہرے ذہن اندھیری رات	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	275
173	تیرے بنا جو اک دن بیتا وہ کتنا ویران لگا	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	354
174	کچھ عداوت بھی ہے اور درد کے اظہار بھی ہیں	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	211
175	ہفت آسماں سے پار تو حرفِ دعا گیا	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	220
176	ہیں جو بھی انتظار کے خوگر بنے ہوئے	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	306
177	اب رگوں میں عصر کے الحاد ہے	متفرقات	دین	غزل	اردو	232
178	آنکھ لگتی نہیں گھڑی بھر کو	متفرقات	دین	غزل	اردو	257
179	بے گناہی گناہ بنتی ہے	متفرقات	دین	غزل	اردو	240
180	راہِ اخلاص میں یوں کھاتے ہیں مخلص ٹھوکر	متفرقات	دین	غزل	اردو	256
181	قلندر تو ہے اک قطرہ مگر آبِ بقا ہو جا	متفرقات	دین	غزل	اردو	235
182	پالا ہے ایسے دل میں محبت کی بات کو	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	352
183	تو خود سے بھی کچھ وقت بچا لے تو مجھے ڈھونڈ	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	278
184	جب کتابوں پہ تیرا نام لکھا کرتا ہوں	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	281
185	ذرا نہ بزمِ فقیہاں سے بات کر میری	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	280

186	ہر قدم دیوانگی کا دے گیا رسوائیاں	متفرقات	رسوائیاں	غزل	اردو	321
187	آج ہے گلشن سے کن رنگیں بہاروں کا وداع	متفرقات	زیست	غزل	اردو	401
188	تھا چمن کانچ کا طوفان اٹھا پتھر کا	متفرقات	زیست	غزل	اردو	329
189	گھر تو میرا متصل تھا گرچہ میخانے کے ساتھ	متفرقات	زیست	غزل	اردو	376
190	اک شخص مسکرا کے جگر میں اتر گیا	متفرقات	سرشار	غزل	اردو	350
191	اب مجھے تو ہی صدا دے سرکشی	متفرقات	سرکشی	غزل	اردو	229
192	کچھ پھول مجھ کو دیکھ کے کل مسکرا دیئے	متفرقات	سرور	غزل	اردو	16
193	محبتوں کے نتائج کی سرد راتوں میں	متفرقات	سودا	غزل	اردو	283
194	نہ جانے کیسے حال میں وہ خوش خصال ہوگا	متفرقات	شرط	غزل	اردو	11
195	ابر ہیں گریہ کناں عشق کے بیماروں پر	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	400
196	تو نے بھی کہہ دیا ہے میری ذات بوجھ ہے	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	348
197	ناراض ہوئے میرے دو اشک بہانے پر	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	212
198	وحشی ہوا شکار صحن کیوں ہے منتظر	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	223
199	اے دوست مجھے تجھ سے محبت تھی بجا ہے	متفرقات	صلہ	غزل	اردو	264
200	ان کی فتنہ فام نظروں کا اشارہ چاہیئے	متفرقات	ضرورت	غزل	اردو	255
201	اک مدت سے ہم یادوں کے گلدان سجا کر روتے ہیں	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	260
202	ایک موہوم سی امید ہے جنت جس پر	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	335
203	زندگی میں میں سدا لٹتا رہا	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	263
204	کتنا عجیب ہے یہ مقدر کا فیصلہ	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	359
205	اٹکی ہوئی ہے سانس تیرے انتظار میں	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	334
206	بیمارِ محبت ہوں دوا دو نہ دعا دو	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	246
207	پہلے سے بڑھ گئی ہیں تیری بے نیازیاں	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	233
208	سپنوں کا محل مجھ سے بنایا نہ جا سکا	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	341
209	غم کے لمحوں میں مجھے دل تو جلا لینے دے	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	362
210	ناداں نے رازِ دردِ جہاں کو بتا دیا	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	247
211	نت میرے عشق نے خود مجھ کو سزائیں دی ہیں	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	226

212	ہے راز دارِ دردخودی کو بنالیا	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	248
213	وہ قلندر جو گیا گزرا ہوا لگتا ہے	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	217
214	وہ منتخب مجھے کرتے رہے جفا کیلئے	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	243
215	یاد جب تیری دلکشی آئی	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	333
216	گزری یوں عمر ساری تیرے انتظار میں	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	361
217	محبتوں کا یہ معجزہ ہے اِدھر ہے پیکر تو جاں ادھر ہے	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	358
218	پایا ہے آج ایسا تیرے نقشِ پا نے اوج	متفرقات	فخر	غزل	اردو	78
219	وجہ یہ ہے کہ جس سے ہم سرِ مغرور رکھتے ہیں	متفرقات	فخر	غزل	اردو	12
220	کرر ہا ہوں عشق کی تکبیر کی تیاریاں	متفرقات	فریاد	غزل	اردو	222
221	دل سلگتا رہا اجالوں میں	متفرقات	فسوں	غزل	اردو	228
222	گر دل سے دل نہیں تو نظر ہی ملایئے	متفرقات	فسوں	غزل	اردو	168
223	میں ناخدا کو اور نہ خدا کو عزیز تھا	متفرقات	فسوں	غزل	اردو	338
224	غمِ حیات اگر قلب سے جدا ہوتا	متفرقات	کاش	غزل	اردو	239
225	چہرے سے غمِ زیست کا اظہار ہو کیسے	متفرقات	کیسے	غزل	اردو	320
226	موجہ نطق ابھی برسرِ پیکار نہیں	متفرقات	گنہگار	غزل	اردو	276
227	وہ حسنِ کل حجاب کشا ہے غیاب میں	متفرقات	گنہگار	غزل	اردو	273
228	جب بھی آئی تیری خوشبوئے بدن سانسوں میں	متفرقات	لمس	غزل	اردو	397
229	میں جتنا وقت بھی جلتا رہا ہوں	متفرقات	ماضی	غزل	اردو	252
230	میں ان کو بلاتا جو ہوں اپنے گھر میں اگر وہ نہ آئیں تو مجبور ہوں	متفرقات	مجبوری	غزل	اردو	7
231	قرآں میں تذکرہ ہے جو روزِ حساب کا	متفرقات	محبوب	غزل	اردو	154
232	جو پھرا کرتا تھا گلیوں میں وہ دیوانہ نہ تھا	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	377
233	داستانِ نو ہو قرطاسِ محبت پر رقم	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	271
234	ظاہر میرا شاہی ہے مقصد میں فقیری ہے	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	270
235	مجھے اس خاک کی اب جستجو ہے	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	268
236	وہ نقشِ قدم کیسے بھلا دیکھ رہا تھا	متفرقات	مشاہدہ	غزل	اردو	323
237	اس قدر تنگ ہیں افکار قلم کاروں کے	متفرقات	معاشرتی بدحالی	غزل	اردو	241

238	کوئی دنیا میں اپنی جرات پہ کوئی طاقت پہ ناز کرتا ہے	متفرقات	مغرور	غزل	اردو	21
239	یہ بھی ممکن ہے زمیں سقفِ سما ہو جائے	متفرقات	ممکن	غزل	اردو	237
240	لب پہ اک فریاد ہے دل کی صدا کچھ اور ہے	متفرقات	منافقت	غزل	اردو	213
241	ہوا گیت نہ گا بہت اداس ہوں میں	متفرقات	منتظر	غزل	اردو	61
242	جانے کس شرم سے کھو جاتے ہیں الفاظ میرے	متفرقات	منسوب بالذات	غزل	اردو	262
243	میرا آشیاں دیکھے بجلی کے جس نے بھی شرارے دیکھے ہوں	متفرقات	موازنہ	غزل	اردو	46
244	سو رہا ہوں درونِ خانہ ذات	متفرقات	موت	غزل	اردو	287
245	یہ چاند کیا گنگنا رہا ہے	متفرقات	موت	غزل	اردو	367
246	تیری ان آنکھوں میں کاجل جب بھی سجے گا میرے بعد	متفرقات	موت، جدائی	غزل	اردو	363
247	الحاد تو سنبھال عقیدت فریب ہے	متفرقات	موفور المفاہیم	غزل	اردو	183
248	طور کو شعلہ بار دیکھا ہے	متفرقات	موفور المفاہیم	غزل	اردو	204
249	عشق کو گر جذبہ تاباں ملے کیا بات ہے	متفرقات	موفور المفاہیم	غزل	اردو	107
250	لبِ حیات پہ نغمات رقص پیا تھے	متفرقات	نصیب	غزل	اردو	261
251	اپنی ناکام محبت کی امنگیں چن کر	متفرقات	ھمت	غزل	اردو	298
252	کیا نزاکت بھرے تھے گل جن کا	متفرقات	یاد ماضی	غزل	اردو	326
253	میں کتنے جنموں کے لمبے سفر کا پیاسا تھا	متفرقات	یاد ماضی	غزل	اردو	378
254	جب یاد آئی ان کی آنکھوں کی نیم خوابی	محبوب	حسن	غزل	اردو	18
255	لوگ کرتے ہیں میرے دیوانے پن پر اعتراض	محبوبِ حقیقی	اعتراضِ دیوانگی	غزل	اردو	92
256	نطق بخشا ہے تو اب اذنِ سخن بھی چاہیئے	محبوبِ حقیقی	البیلا پن	غزل	اردو	70
257	اب تو اچھا کرو خدارا موڈ	محبوبِ حقیقی	انتظار	غزل	اردو	77
258	اے پردہ دارِ وفا یہ نقاب کیسا ہے؟	محبوبِ حقیقی	انتظار	غزل	اردو	134
259	میرے دل کو جو دیکھا تو نگاہِ ناز چلائی	محبوبِ حقیقی	انتظار	غزل	اردو	132
260	یہ تیرا عارضی جمال کہاں	محبوبِ حقیقی	انکساری	غزل	اردو	96
261	اس بات کے ڈر سے میخوار و میخانے میں خاموش ہوں میں	محبوبِ حقیقی	آتشِ فرقت	غزل	اردو	93
262	مجھ کو ہے اس گوہر نایاب کی ہر دم تلاش	محبوبِ حقیقی	تلاش	غزل	اردو	88
263	مجھ کو الفت ہو گئی ہے دوستی کے نام سے	محبوبِ حقیقی	جذبۂ محبت	غزل	اردو	95

264	دیوانہ کر گئے وہ اک نظر ملا کے مجھے	محبوبِ حقیقی	جلوہ گری	غزل	اردو	141
265	لے گئے وہ میرا ضبط وصبر طوفاں کی طرح	محبوبِ حقیقی	جنون طلب	غزل	اردو	139
266	کس کی شب رنگ زلف لہرائی	محبوبِ حقیقی	حسنِ صبیح	غزل	اردو	84
267	تیکوں علم نہیں تیڈے پیار دے پئے میڈے دل وچہ بھانبڑ بلدے ہن	محبوبِ حقیقی	خوشنودی	غزل	سرائیکی	447
268	ہے گردابِ غم میں کسی کا سفینہ	محبوبِ حقیقی	ڈھلتی آس	غزل	اردو	91
269	میں نے الفت کو تہہ دل سے یوں اپنایا ہے	محبوبِ حقیقی	سرمایہ	غزل	اردو	120
270	تحریص دی جو قلب کو اک بادہ خوار نے	محبوبِ حقیقی	سنگ باری	غزل	اردو	38
271	ان سے تصوروں میں ملاقات کرتے ہیں	محبوبِ حقیقی	سوغاتِ دیدار	غزل	اردو	102
272	تیڈیاں دل تروڑن دیاں گالھیں توں میں ہر اندازہ لاسنگداں	محبوبِ حقیقی	صدر نشین	غزل	سرائیکی	445
273	جو راہِ عشق میں اپنے قدم اٹھائیں گے	محبوبِ حقیقی	صلیبِ عشق	غزل	اردو	25
274	اجنبی ایسے بھی ہوتے ہیں جو بھا جاتے ہیں	محبوبِ حقیقی	فیاضی	غزل	اردو	68
275	جب میکدہ چشم کو ساقی نے وا کیا	محبوبِ حقیقی	لاحاصل	غزل	اردو	64
276	تمنا ہے میرے دل کی تجھے دیکھوں سدا دیکھوں	محبوبِ حقیقی	حسرتِ دیدار	غزل	اردو	299
277	بجھنے والا ہے جہاں میں کیوں صداقت کا چراغ	مصلوبِ حیات	تہذیبِ نو	غزل	اردو	81
278	آدمی ہے وہ جانور کہ جسے	مصلوبِ حیات	زندگی	غزل	اردو	332
279	اپنی آنکھوں سے ستاروں کو ڈھلکتے دیکھا	مصلوبِ حیات	سزا	غزل	اردو	104
280	بادل فلک پہ چھائے تو جی بھر کے رو لیئے	مصلوبِ حیات		غزل	اردو	381
281	جیکوں جھک جھک ملیاں اوں ہر موڑ چڑنڈیاں لائیاں	مصلوبِ حیات		غزل	سرائیکی	429
282	کر رہے ہیں سدا موت کا انتظار	مصلوبِ حیات		غزل	اردو	373
283	لگتی ہے مجھے اپنے مقدر کی ادا اور	مطمحِ حیات	جنون طلب	غزل	اردو	392
284	مصروف دست اپنے گریبانِ چاک میں	مطمحِ حیات	معتوب زندگی	غزل	اردو	200
285	آنکھیں نہ ہوں تو تابِ رخِ یار کیا کرے	معاشرتی زبوں حالی	آئینہ ضمیر	غزل	اردو	318
286	خوابوں کے شالیمار کو اپنا رہے ہیں لوگ	معاشرتی زبوں حالی	آئینہ ضمیر	غزل	اردو	198
287	میرا فراق نہ ہجر دوام ہو جائے	معاشرتی زبوں حالی	تذلیلِ انسانیت	غزل	اردو	227
288	میں نویں تہذیب دا گھرو عرش کنوں گھتا تاں	معاشرتی زبوں حالی	تہذیب کا جنازہ	غزل	سرائیکی	404
289	تہذیب کے رخسار پہ احساس کے ہاتھوں	معاشرتی زبوں حالی	خستہ تہذیب	غزل	اردو	194

290	پر کترے پکھیاں دے دل وچہ مر گئے شوق اڈاراں دے	معاشرتی زبوں حالی	عجز	غزل	سرائیکی	453
291	بوڑھا اسلام جواں کفر سے ٹکرایا ہے	معاشرتی زبوں حالی	عقائد اور سائنس	غزل	اردو	195
292	آدمی کو خوشی نہیں ملتی	معاشرتی زبوں حالی	فقدانِ صداقت	غزل	اردو	196
293	کائنات انسان دی تکمیل وچہ مصروف ہئی	معاشرتی زبوں حالی	نیک نامی	غزل	سرائیکی	452
294	دنیا میں شرم اور شرافت کو کیا ہوا	مقصد پاک	بے دلی	غزل	اردو	74
295	عمر بھر چپ رہا پہ بعد از مرگ	منسوب بالذات - منفرد		غزل	اردو	327
296	رات ڈھلتی ہے تو بستر پر پڑا روتا ہوں میں	منسوب بالذات	بیکسی	غزل	اردو	172
297	جیڑھا ہتھ ودھیندا ائے میں باہیں ودھینداں	منسوب بالذات	اخلاص	غزل	سرائیکی	425
298	میری تمنا کی ساری شمعیں بجھا رہی ہیں اداس راتیں	منسوب بالذات	اداس راتیں	غزل	اردو	379
299	میں وہ نہیں ہے دیکھتی جیسا نظر مجھے	منسوب بالذات	اظہارِ ذات	غزل	اردو	382
300	اتفاقات کی منزل سے گزر جانے پر	منسوب بالذات	اظہار ذات	غزل	اردو	289
301	احساس کہہ رہا ہے گلستاں اجاڑ دوں	منسوب بالذات	اظہار نفرت	غزل	اردو	205
302	ہوگئی ہیں جب سفید آنکھیں در اِیں ہجرِ طویل	منسوب بالذات	افشائے حقیقت	غزل	اردو	202
303	ہے اجاڑ زندگی چھن چکی ہے ہر خوشی اور ہوں میں الگ تھلگ	منسوب بالذات	الگ تھلگ	غزل	اردو	161
304	اے دوست صحیح ہے مجھے وحشت ہے جنوں ہے	منسوب بالذات	اندوہِ دروں	غزل	اردو	116
305	دن بہ دن دل میں ہمارے غم مکیں ہوتا گیا	منسوب بالذات	اندوہِ دروں	غزل	اردو	118
306	میں ہوں ایک بھٹکنے والا اور سب ہیں بھٹکانے والے	منسوب بالذات	بردوش کفن	غزل	اردو	163
307	جب سامنے دکھ آجاتے ہیں میں آنکھ چرا ہی لیتا ہوں	منسوب بالذات	بہلاوا	غزل	اردو	384
308	عشق سے لو بڑھا رہا ہوں میں	منسوب بالذات	بہلاوا	غزل	اردو	258
309	اپنا دشمن اپنا گھر لگنے لگا	منسوب بالذات	صحیح کے بعد	غزل	اردو	396
310	ہر دم رہی نظر کو اجالوں کی جستجو	منسوب بالذات	بے بسی	غزل	اردو	179
311	دردوں کا اہتمام ہے اور میری بے کسی	منسوب بالذات	بے کسی	غزل	اردو	292
312	جینے کی تاب ہی نہیں مجھ بے قرار میں	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	110
313	دنیا فانی ہے انساں ہیں چلے جائیں گے	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	108
314	ظلم و بے داد کے بانی سے ہے جی اکتایا	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	113
315	میرے دل میں ہمیشہ اک چبھن محسوس ہوتی ہے	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	56

316	یارانِ باوفا کی وفا سے قنوط ہوں	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	114
317	میری حساس طبیعت پہ لگا لے چوٹیں	منسوب بالذات	تضحیک	غزل	اردو	158
318	ہر اک نظر میں اشارے تلاش کرتا ہوں	منسوب بالذات	تلاش	غزل	اردو	59
319	مجھ میں ہے اگر کفر تو ایماں بھی بہت ہے	منسوب بالذات	تو اور میں	غزل	اردو	180
320	ہم نے تو دیکھے خواب سہانے خوابوں کی تعبیریں کیا ہیں	منسوب بالذات	چھلنی بدن	غزل	اردو	398
321	اے دل سکونِ قلب کی ہر بات بھول جا	منسوب بالذات	خوش فہمی	غزل	اردو	302
322	میں خلوت اور تنہائی کا اک شہر بسانا چاہتا ہوں	منسوب بالذات	درد والم	غزل	اردو	129
323	تو نے جو وعدہ کیا مجھ کو وفا کرنا پڑا	منسوب بالذات	زندگی	غزل	اردو	308
324	زندگی جیسی بھی تھی اب تو گزر جانے کو ہے	منسوب بالذات	زندگی	غزل	اردو	307
325	نو شگفتہ پھول کی آنکھوں میں نم کیوں کر سہوں	منسوب بالذات	سم قاتل	غزل	اردو	90
326	جیون بتا رہے ہیں کسی اور کے لئے	منسوب بالذات	ظرف	غزل	اردو	167
327	وہ اس دنیا کا باشندہ ہے لیکن کچھ جدا سا ہے	منسوب بالذات	عالمِ تبحر	غزل	اردو	371
328	خزاںِ غم میں بھی ہے مسکرانا سیکھ لیا	منسوب بالذات	فریبِ نظر	غزل	اردو	111
329	اپنے تفکرات میں یوں کھو گیا ہوں میں	منسوب بالذات	گمشدہ	غزل	اردو	103
330	ہیں ذی حیات مگر مقصدِ حیات نہیں	منسوب بالذات	گمنام زندگی	غزل	اردو	317
331	جسے زندگی سے بڑھ کر کیا پیار زندگی میں	منسوب بالذات	محبوبِ حقیقی	غزل	اردو	137
332	اوجِ باطل کو دین سے دیکھو	منسوب بالذات	معتوب	غزل	اردو	169
333	جتنے بھی زخم مجھ کو بہ سنگِ گراں لگے	منسوب بالذات	میرِ کارواں	غزل	اردو	328
334	راس اک پل بھی کبھی مجھ کو نہ راحت آئی	منسوب بالذات	ناامیدی	غزل	اردو	177
335	لمحاتِ مسرت پر ایسے آسیبِ الم لہراتا ہے	منسوب بالذات	ناقدری	غزل	اردو	109
336	مجھے اس طرح سے زمانے نے لوٹا میری زندگی کی بقا چھین لی ہے	منسوب بالذات	ناقدری	غزل	اردو	296
337	کرنی ہے کچھ اس طرح سے تدبیرِ نشیمن	منسوب بالذات	نشیمن	غزل	اردو	52
338	ارے کیا خوب تھا گزرا زمانہ یاد آتا ہے	منسوب بالذات	یادیں کھٹی میٹھی	غزل	اردو	386
339	آج ہے پھر اوج پر گلزارِ غم	منسوب بالذات		غزل	اردو	58
340	بنائے آشنا جتنے سبھی نا آشنا نکلے	منسوب بالذات		غزل	اردو	57
341	تنہائیوں کے گرم سمندر میں غرق ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	347

342	جب بھی خلوت میں میرا قلبِ حزیں روتا ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	190
343	جنہیں خوش دیکھ کر جیتا ہے قلبِ ناتواں میرا	منسوب بالذات		غزل	اردو	345
344	چراغِ شامِ غم ہوں زندگی ہے مختصر میری	منسوب بالذات		غزل	اردو	346
345	چل تو رہا ہوں میری کوئی راہ گزر نہیں	منسوب بالذات		غزل	اردو	313
346	حالات کی چٹان سے ٹکرا رہا ہوں میں	منسوب بالذات		غزل	اردو	26
347	دردِ الفت کی میں ساغر سے دوا کیوں مانگوں	منسوب بالذات		غزل	اردو	170
348	روئے عالم یوں آشکارا ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	185
349	زندگی سے لو لگائیں بھی تو کس امید پر	منسوب بالذات		غزل	اردو	344
350	سلگ رہا ہے میرا قلب شورِ ماتم سے	منسوب بالذات		غزل	اردو	165
351	کون اپنا ہے سب پرائے ہیں	منسوب بالذات		غزل	اردو	28
352	میری ہستی گھری ہے درد و غم میں	منسوب بالذات		غزل	اردو	374
353	میں نے کعبے کی بات دیکھی ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	192
354	میں ہوں اک مرثیہ گایا گیا ہوں	منسوب بالذات		غزل	اردو	187
355	یہی اس راہِ الفت میں ہے میرا امتحاں ٹھہرا	منسوب بالذات	پرکشا	غزل	اردو	314
356	وہ مجھے سمجھ نہ پائے میں انہیں بتا نہ پایا	منفرد کلام	بےبسی	غزل	اردو	351
357	اک عذابِ جاں فزا ہے زندگی کے روپ میں	موت وحیات	بیکسی	غزل	اردو	390
358	شمر کے انداز اپنائے گئے	موت وحیات	موت	غزل	اردو	285
359	کچے گھڑیاں والے سکے یار کیکے ترتھن	ناقدریِ عالم	اعتبار	غزل	سرائیکی	450
360	میڈے مرن دے بعد ڈھگالن کوں جیڑھے اپنے ہتھیں پائے ہانے	ناقدریِ عالم	انکشافِ	غزل	سرائیکی	427
361	خبر کیا ہم جو میڈے عشق دا چرچا وی ہل پوسی	ناقدریِ عالم	بےوفائی	غزل	سرائیکی	454
362	یادرکھن دا کجھ نہیں بچیا بھل جانون دی کئی شئے نئیں	ناقدریِ عالم	تہی دست	غزل	سرائیکی	437
363	میں خواباں دی جاگیر دیوچہ ڈینہ رات دا آنون چھوڑ ڈتائے	ناقدریِ عالم	سراب	غزل	سرائیکی	443
364	میڈی نظر وی بولیندی رہی ہے زباں وانگوں	ناقدریِ عالم		غزل	سرائیکی	430
365	آخری بات ہے پھر بات نہ ہوگی شاید	ہمدم	جدائی	غزل	اردو	119

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ھمیشہ دی خیر میڈے شھنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

اردو غزل

ھنڑ وس پتراںؑ دے نال۔

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1967

شفا سے کیا غرض اے چارہ گر بیمارِ جاناں کو
مجھے یہ درد ہی اچھا ہے رہنے دیں یہ درماں کو

کوئی ایسا تو دل لیں جسکی قسمت آپ کا دل ہو
کریں گے آپ کیا اس میرے دل کی جنسِ ارزاں کو

جلایا ہے وہ خرمن آپ کی برقِ تبسم نے
کہ حسرت جس پہ گرنے کی رہی ہر برقِ تاباں کو

.هنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

13/02/1967

کٹ گئی بے مُدعا ساری کی ساری زندگی
زندگی ہی زندگی ہے یہ ہماری زندگی

دردِ الفت نہ ہو تو ہے زندگی کا کیا مزا
آہ و زاری زندگی ہے بے قراری زندگی

آرزوئے زیست بھی یاں آرزوئے دید ہے
تو نہ پیارا ہو تو مجھ کو ہو نہ پیاری زندگی

اور مرجھائے گی تیری چھیڑ سے دل کی کلی
کر نہ دوبھر مجھ پر اب بادِ بہاری زندگی

.هنڙ وس پترا آ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1967

مل جائے مجھے اب کوئی ہمدم کوئی ساتھی
اے کاش بنا دے مجھے بے غم کوئی ساتھی

دیتا ہوں تسلی دلِ ناداں کو الٰہی
اب تُو ہی ملا دے مجھے اِس دم کوئی ساتھی

دوں خوب دعائیں جو اٹھا زلفِ سیاہ کو
لہرائے میرے سر پہ یوں پرچم کوئی ساتھی

بچ سکتا نہیں دنیا میں اس چشم کا مارا
جب تک نہ اسے دے گا یاں مرہم کوئی ساتھی

کر دوں گا فراموش سبھی جور و جفائیں
جب پونچھے گا آنکھیں میری پرنم کوئی ساتھی

کرتا ہے نمک پاشی وہ اس سوزِ جگر پہ
کرتا ہے جو غربت پہ تبسم کوئی ساتھی

www.jamanshah.com

آ جائے نظر دائرۂ قطبِ شمالی
زلفیں جو بکھیرے یہاں پُر خم کوئی ساتھی

بن جاتا ہوں بیگانہ تجھے دیکھ کے پیارے
محسوس نہ کر لے تیرا اظلم کوئی ساتھی

ہر وقت ہی خاموش رکھو اپنی زباں کو
تجھ سے نہ ہو جعفرؒ یونہی برہم کوئی ساتھی

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

08/03/1967

قتل کر کے مجھ کو یاں پر خود ہوا قاتل اداس
اُس کے ہاتھوں سے ہوا لیکن نہ یہ گھائل اداس

دلربا کو میں نے دی ہے یاں ضیافت لاکھ بار
راہ اُن کا تکتے تکتے ہو گئی منزل اداس

میں تو روتا ہوں صنم تنہائیوں میں بے دھڑک
میرے غم میں بھی کبھی تیرا ہوا ہے دل اداس

کیا خبر ہے اُن کو اُن پہ مرتا ہے اک اہلِ دل
ڈوب جائے کشتی تو ہوتا نہیں ساحل اداس

بھیک جو دیدار کی مانگی درِ جاناں پہ کل
لوٹ آیا اُن کے در سے یونہی اک سائل اداس

وہ رہے ہر دم یہاں ہر وقت پوشیدہ مگر
ہو سکا نہ ان سے تھا جو ان پہ اک مائل اداس

تیرا آقا ہے علیاً مرتضیٰؑ تجھے فکر کیا
ہو زمانے میں نہ تُو جعفرؒ زماں بالکل اداس

.ھنڑ وس پترا آں دے نال.

www.jamanshah.com
By Yadah Hussain Regd 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

08/03/1967

میں اُن کو بلاتا جو ہوں اپنے گھر میں اگر وہ نہ آئیں تو مجبور ہوں
رقیب اُن کے پہلو میں بیٹھا ہو محفل میں مجھ کو بلائیں تو مجبور ہوں

میں اپنی طرف سے تو کوشش کروں گا تجھے اب تو اپنا بنانے کی خاطر
جو معدوم ہو جائیں تیری تمنا کی گر ساری راہیں تو مجبور ہوں

سحر کو نہیں روک سکتا یہ عاجز انہیں بھی کوئی روک سکتا نہیں
وہ پہلو سے میرے شبِ وصل یونہی اگر اُٹھ کے جائیں تو مجبور ہوں

یہ دل چاہتا ہے وہ خود آ کے کہہ دیں مجھے تم سے پیارے بہت پیار ہے
نہ منظور ہوں بارگاہِ خدا میں ہماری دعائیں تو مجبور ہوں

مرے بس میں ہوتا تو میں اُن کی جانب نگاہ غیر کی بھی تو اٹھنے نہ دیتا
خود آ کر ملیں وہ رقیبوں کے ہمراہ میرا دل جلائیں تو مجبور ہوں

اے ناصح شرابی نہیں ہے یہ جعفرؔ تمہی خواہ مخواہ اس کے پیچھے پڑے ہو
میں جام اپنے ہاتھوں سے لیتا نہیں ہوں نظر سے پلائیں تو مجبور ہوں

.ھنڑ وس پترآں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1967

اک مدت سے نہیں دیکھا تمہیں اے نورِ نظر اے ماہ لقا
بے چین ہوں اب تو جلوہ دکھا سیراب ہو جس سے میری نگاہ

آتے ہو خیالوں میں جو کبھی برسات میری بڑھ جاتی ہے
گر آنا ہے تو اب سامنے آ اتنا نہ مجھے یوں آ کے ستا

خوش قسمتی دیکھو اے لوگو جس محفل میں میں بیٹھا تھا
میرے سامنے آ کے محفل میں ہوا حسنِ مجسم جلوہ نما

میرے دل میں محبت ہے تیری خاموش طبیعت ہے تیری
کیوں چپ رہتے ہو تم پیارے کچھ بابت اس کی مجھ کو بتا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1967

گلے لگایا مجھے اس نے خواب میں آ کر
سوالِ پیار کے میرے جواب میں آ کر

حَسین بچپنے میں بھی اجاڑ دیتے ہیں
ہیں قتل کرتے وہ اپنے شباب میں آ کر

کوئی بچائے مجھے ہائے عشقِ ظالم سے
اجڑ گیا ہوں میں اس کے سراب میں آ کر

کرے نظارہ کوئی کیسے طورِ جُنباں کا
جو بجلیاں ہیں گراتے حجاب میں آ کر

جُنباں۔حرکت کرنے والا ، جنبش کرنے والا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

08/03/1967

اس ماہِ پُر ضیا کے تصور میں کھویا دل
ان کو خیال ہی میں لپٹ کر ہے رویا دل

اس درد کو ہے ہم نے جو دل میں چھپا لیا
نیزے پہ اپنے ہاتھ سے ہم نے پرویا دل

شبِ ہجر روتے روتے مجھے نیند آ گئی
لیکن آرام سے نہ میرے ساتھ سویا دل

لائے گا نخلِ دل کبھی جعفرؒ حسیں ثمر
اس واسطے تھا عشق کی مزرع میں بویا دل

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

08/03/1967

نہ جانے کیسے حال میں وہ خوش خصال ہو گا
آزردہ ہو گا دوستوں میں یا نہال ہو گا

جاتے ہیں اس کی یاد میں میرے یہ روز و شب
کیا جانے اس کو بھی وہاں میرا خیال ہو گا

آنا نہ میری قبر پہ لے کر رقیب کو
میرا بدن اے جانِ جاں جل کر زغال ہو گا

مجھ کو ستاتے ہو کبھی ہو گا تمہیں بھی عشق
پھر دیکھنا تمہارا بھی مجھ جیسا حال ہو گا

تم نے اگر اٹھا دیا شب کو نقابِ رخ
غائب جہاں سے دیکھنا ماہ کا جمال ہو گا

جعفرؔ تم اس جہان کو جب چھوڑ جاؤ گے
خوگر تمہارا دیکھنا ہر خورد سال ہو گا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1967

وجہ یہ ہے کہ جس سے ہم سرِ مغرور رکھتے ہیں
ہم اپنے دل کے بت خانے میں رشکِ حور رکھتے ہیں

نہ چھیڑو تم کسی کی زلفِ مشکیں کے فسانے کو
جو عارض کی سحر پہ بھی شبِ دیجور رکھتے ہیں

میں پروانہ ہوں یارو کب سے ان کے روئے تاباں کا
جو اپنے حجلۂ عارض میں برقِ طور رکھتے ہیں

مجھے دیدار ہو جائے الٰہی میرے ماہ رو کا
نہاں خانۂ دل میں جس کو ہم مستور رکھتے ہیں

میں اُن کی چشمِ مئے گوں کا سناؤں حال کیا تجھ کو
جو اپنے جامِ نرگس میں مئے انگور رکھتے ہیں

مئے الفت بہت بدنام ہے لیکن اثر یہ ہے
کہ اُس کے چند قطرے بھی سدا مخمور رکھتے ہیں

ہم اپنی نقد جاں بھی آپ پر قربان کرتے ہیں
خلوصِ دل سے اے ہمدم یہی مقدور رکھتے ہیں

www.jamanshah.com

دو عالم ہی اُلٹ جائیں اگر آہیں نہ میں روکوں
یہ وہ آہ ہے نہاں جس میں کہ شورِ صور رکھتے ہیں

نہ گھبراؤ کسی سے تم میرے پیارے چلے آؤ
محبت کے فسانے ہم بہت مشہور رکھتے ہیں

کبھی نخوت پسندوں سے ہمارا سر نہیں جھکتا
فقیری میں بھی ہم جعفرؔ سرِ غیور رکھتے ہیں

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1967

نہ ملنا تیرا اے ہمدم میرے بس کی نہیں باتیں
میرے بس میں اگر ہوتا سدا ہوتیں ملاقاتیں

یہ میری آہ نہیں رُکتی کسی کے روکنے پر بھی
بچھڑ کر اُن سے ہوتی ہیں میری آنکھوں سے برساتیں

لگے جو ہجر عاشق کو تو بڑھ جاتے ہیں روز و شب
ملے جو وصل عاشق کو تو گھٹ جاتی ہیں سب راتیں

نہیں تم بولتے مجھ سے یونہی رہتے ہو شرماتے
کروں میں پیش کیسے تم کو اپنے دل کی سوغاتیں

میرے اِس دلربا کی تم ذرا آ کر شرم دیکھو
کبھی بوسہ جو مانگوں میں تو سنواتے ہو صلواتیں

میرے دل کی تمنا ہے وہ لائیں آپ بر مولاؑ
ابھی منظور ہو جائیں یہ جعفرؒ کی مناجاتیں

.ہنڑ وس یتر اںؔ دپی نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ

غزل

08/03/1967

اس ماہ رو سے راہ میں ملاقات ہو گئی
تھراتے ہونٹ رہ گئے پر بات ہو گئی

اُن سے بچھڑ کے نورِ چشم کھو گیا میرا
آنکھوں کے آگے میرے سیاہ رات ہو گئی

کوئی ثبوت تھا نہ میرے پاس پیار کا
اتنا ہوا کہ آنکھوں سے برسات ہو گئی

لکھا جو نامہ غیر کو پہنچا وہ میرے پاس
یوں پیش اُن کے پیار کی سوغات ہو گئی

بوسے کے دام پوچھے جو دشنام مل گئے
میرے لئے یہ بات بھی صلوات ہو گئی

تھا بے قرار دور سے دیکھا جو کل انہیں
کچھ اِس طرح تسلیٔ جذبات ہو گئی

آئے وہ میرے گھر میں عیادت کے واسطے
بیماری میری وجہٗ برکات ہو گئی

تھے نامۂ عمل میں جو جعفرؔ گناہ بہت
سامانِ عفو الفتِ سادات ہو گئی

www.jamanshah.com
By Malik Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

08/03/1967

کچھ پھول مجھ کو دیکھ کے کل مسکرا دیئے
ہنس کر اجاڑ دل میں عجب گل کھلا دیئے

محفل سے کل اٹھا دیا مجھ کو حبیب نے
سارے رقیب دیکھ کر واں کھلکھلا دیئے

تم سے بچھڑ کے سارے میرے سو گئے نصیب
سوئے نصیب یاد نے آ کے جگا دیئے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

16/03/1967

ہم پہ نہ تو اے چرخِ کہن اتنا ستم کر
نہ دنیا کے دردوں کو میرے دل میں بہم کر

گر چاہتا ہے خوش رہیں وہ خوگرِ نخوت
کر چاک گریباں کو بھی اور آنکھوں کو نم کر

ہے عشق کے مذہب میں تو رسوائی عبادت
اُن کے ہوں جہاں نقشِ قدم سر کو واں خم کر

کر جلد عطا بادۂ گلگوں میرے ساقی
ہر غم سے بچا جلد یہی ہم پہ کرم کر

www.jamanshah.com
By Madaar Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

22/06/1967

جب یاد آئی اُن کی آنکھوں کی نیم خوابی
کر کے تصور اُس کا میں ہو گیا شرابی

گویا شفق کے اندر خورشید ہے دوبارہ
ایسے نظر ہیں آتے وہ لب حسیں عنابی

اُن سے کہو نہ نکلیں کچھ بن سنور کے ایسے
سر پہ گھٹا ہو کالی رخ پہ شفق گلابی

دیکھی ہے شاید اس نے اس طور کی تجلی
غش کر گئے تھے موسیٰؑ تھا موذراہ شتابی

اُس حسن کا ہوں شیدا جس پر ہے ایسا عالم
کچھ کمسنی کی نکہت کچھ رنگ ہے شبابی

دل کے چمن پہ میرے کی اُس نے ضو فشانی
ہر گل پکار اٹھا جلوہ ہے آفتابی

توبہ تو کر رہا ہوں عصیاں کے چھوڑنے کی
یارب زمانؔ کو دینا اس شئے میں کامیابی

.ھنڑ وس پتر اںؔ دبی نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

23/06/1967

کہتا نہیں میں آپ سے کیا کیا نہ کیجیئے
اے بھائی دوستی کو یوں رُسوا نہ کیجیئے

ہو سامنے یہ کہتے ہوں تیرا میں جانثار
پھر جا کے بھول جاتے ہو ایسا نہ کیجیئے

بدنام مفت کرتے ہو میرے خلوص کو
اس دوستی کی آڑ میں دھوکہ نہ کیجیئے

لاکھوں خطوط کا جو ملے اک فقط جواب
ایسی حضور زحمتِ بے جا نہ کیجیئے

مت چھین مجھ سے اپنے تصور کی روشنی
تنہائیوں میں اور بھی تنہا نہ کیجیئے

دیوانہ ہوں تو ہو مجھے ہنس ہنس کے دیکھتے
یوں دیکھ دیکھ کے مجھے ہنسا نہ کیجیئے

کیوں جعفرؒ ہر کسی کو سمجھتے ہو ایک سا
جنسِ وفا کو بانٹ کر سستا نہ کیجیئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

03/07/1967

اٹھتے ہیں آشیاں سے شرارے کبھی کبھی
ہوتے ہیں طور کے یوں نظارے کبھی کبھی

طوفان پہ نہیں یہاں موقوف ڈوبنا
کشتی ڈبوتے ہیں یہ کنارے کبھی کبھی

اے دوستو ہے ساقیٔ نو اور مئے بھی ہے
ہیں جاگتے نصیب ہمارے کبھی کبھی

لازم نہیں کہ اس میں ہمیشہ رہے مفاد
آتے ہیں دوستی میں خسارے کبھی کبھی

یہ روز روز ہو نہ تباہی جہان کی
ان سے کہو کہ زلف سنوارے کبھی کبھی

شمع کے گرد آج ہیں پروانے اِس طرح
ہوتے ہیں نزد چاند ستارے کبھی کبھی

میں نے کہا کہ آپ کا دیدار ہو سدا
وہ کھلکھلا کے بولے کہ جا رے کبھی کبھی

جا اب نسیمِ صبح کہ آرام سے ہیں ہم
سوتے ہیں یاں پہ درد کے مارے کبھی کبھی

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

05/07/1967

کوئی دنیا میں اپنی جرأت پہ کوئی طاقت پہ ناز کرتا ہے
کوئی صورت پہ کوئی سیرت پہ کوئی قسمت پہ ناز کرتا ہے

تیری الفت لئے میں پھرتا ہوں اس لئے ہے یہ اپنی رسوائی
پھر بھی یہ میرا دل ہے دنیا میں تیری الفت پہ ناز کرتا ہے

روکتا کیوں ہے مجھ کو اے واعظ میں ہوں پیتا تو مجھ کو پینے دے
مجھ کو رندی پہ ناز ہے بھائی تو عبادت پہ ناز کرتا ہے

یہ میرا عشق تو ہے جاویداں اور تیرا حُسن سارا فانی ہے
مجھ کو ابدی جنوں پہ ناز ہے تُو فانی صورت پہ ناز کرتا ہے

اے شمع تُو تو خوش ہے محفل میں اور ہے جلوت تجھے پسند آئی
تجھ کو معلوم ہے کہ پروانہ اپنی خلوت پہ ناز کرتا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

دل کے مندر کے دیوتا کی کوئی گر جو پوجا کرے تو ایسے کرے
مجھ پہ پوجا بھی ناز کرتی ہے دل عبادت پہ ناز کرتا ہے

ہم نے دیکھے ہیں لاکھ طُور یہاں کتنے جلوے ہیں رونما دیکھے
تو بھی موسیٰؑ عجیب بندہ ہے اک بشارت پہ ناز کرتا ہے

گو ہے جعفرؔ تو شاعرِ کمسن آج دنیا پہ کردے یہ ظاہر
یہ حزیں ذہن پر نہیں بھائی دانِ قدرت پہ ناز کرتا ہے

.ھنڑ وس یتر اڑ دی ناال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

12/07/1967

طوطیِ ظلمت جہاں میں گر غزل خواں ہے تو کیا
ابرِ تاریکی زمانے پر پَرافشاں ہے تو کیا

دیکھنا اک روز اُس کو موت کی نیند آئے گی
بے حیائی آج دنیا پر جو رقصاں ہے تو کیا

دیکھنا اک روز ہو گا تخت پر جلوہ فگن
آج بازاروں میں رسوا ماہِ کنعاں ہے تو کیا

ایک دن تم دیکھنا کونین پر چھا جائے گا
آج حق گر اس جہاں میں پابہ جولاں ہے تو کیا

دن ہیں وہ بالکل قریب ہو گا جہاں میں موجزن
آج ظلمت میں نہاں گر آبِ حیواں ہے تو کیا

گل پڑے گی آدمی کی آدمی کو ایک دن
آج انسانوں کا خوں گر جنسِ ارزاں ہے تو کیا

اب نہیں ہیں دور وہ دن کفر ہو گا سب تباہ
آج پردے میں نہاں گر میرا سلطاںؑ ہے تو کیا

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd.

اک نہ اک دن تیغِ حق سے ہو گا سارا منہدم
کفر کا گر آج اونچا سب سے ایواں ہے تو کیا

ہو گا جعفرؒ دیکھنا معراج پر اک روز میں
تیری قسمت کا نہاں گر ماہِ تاباں ہے تو کیا

.ھنڑ وس پتر آں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

13/08/1967

جو راہِ عشق میں اپنے قدم اٹھائیں گے
قدم قدم پہ وہ لاکھوں ستم اٹھائیں گے

ثبوت مانگے ہے ہم سے وہ پیار کا اپنے
قسم خدا کی ہم ان کی قسم اٹھائیں گے

ذرا ہو قلب میں جرأت تو آؤ اے ہمدم
کہ آج پردۂ روئے صنم اٹھائیں گے

جنہوں نے جام نظر سے پیا ہے اے ساقی
وہ زندگی میں نہ پھر جامِ جم اٹھائیں گے

نہ چھیڑو ذکر شرابِ طہور کا واعظ
وہاں نہ پایا تو یاں کا بھی غم اٹھائیں گے

یہ لکھنے آئے ہیں تعریف میرے ہمدم کی
نہ دیکھ پائے تو کیسے قلم اٹھائیں گے

زمانہ گر یہ مخالف ہوا تو پھر کیا ہے
نہ نقشِ پا سے تیرے سر کو ہم اٹھائیں گے

فقط زمانؒ تجھے چاہتے ہیں لوگ مشغلۃً
گئے جہاں سے تو پھر نام کم اٹھائیں گے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

10/01/1968

حالات کی چٹّان سے ٹکرا رہا ہوں میں
اک اور جوئے شیر یہاں لا رہا ہوں میں

دنیا کی وسعتوں میں بھی دم میرا گھٹ گیا
اب زہرہ و مرّیخ کو اپنا رہا ہوں میں

اک زلفِ پیچ دار کی صورت ازل سے میں
اپنی سیاہیوں ہی پہ بل کھا رہا ہوں میں

نظروں کی عصمتیں بھی ہوئیں نذرِ حسنِ یار
اب عقبٰیءِ خیال بھی سلگا رہا ہوں میں

تو عمرِ خضرؑ کی یہاں بے قیمتی نہ پوچھ
اس مختصر حیات پہ اِترا رہا ہوں میں

پہرے ہیں زندگانی کے بہتے فرات پر
مشکل سے ایک جام لئے جا رہا ہوں میں

میں خلق کی نظر میں اگرچہ ہوں بے گناہ
اپنی ہی آستین سے گھبرا رہا ہوں میں

www.jamanshah.com

دیوارِ غم کی ڈھلتی ہوئی خنک چھاؤں میں
اک کشمکش کے بعد سے ستا رہا ہوں میں

گاڑی کے ساتھ چلتے درختوں کے قافلے
اک ہم سفر سمجھ کے سکوں پا رہا ہوں میں

جعفرؒ قلم کو سونپ کے اپنا جنونِ عشق
صحرائے کاغذات پر دوڑا رہا ہوں میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

11/01/1968

کون اپنا ہے سب پرائے ہیں
میں نے یوں ہی فریب کھائے ہیں

میری مایوسیوں نے خود میری
چاہتوں کے گلے دبائے ہیں

جو گرے زندگی کی نظروں سے
پھر وہی موت نے اٹھائے ہیں

دوستی کے حسین جالوں نے
کتنے معصوم دل گنوائے ہیں

میری رسوائیوں کے قصے میں
چند اپنوں کے نام آئے ہیں

کس سے لوں انتقامِ ظلم و ستم
ساری دنیا نے ظلم ڈھائے ہیں

قیمتی وہ ہیں میری آنکھوں نے
اشک خلوت میں جو بہائے ہیں

دوستوں پر امید کیا معنی
جو پرائے ہیں وہ پرائے ہیں

www.jamanshah.com
By Jamadah Hussain

جس سے رشتہ وفا کا جوڑا ہے
گھاؤ دل پہ اُسی سے کھائے ہیں

جس کی عصمت لٹی بہ نا فہمی
اس پہ الزام کیسے آئے ہیں

سگرٹوں میں سمو کے غم اپنا
میں نے قلب و جگر جلائے ہیں

جعفرؔ اب موت جانے کیا دے گی
زندگی سے تو زخم کھائے ہیں

.ھنڙو سيتر اڙ دي نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(شاعری)

12/01/1968

جذبۂ شیریں مچلتا ہے برنگِ شاعری
تیشۂ فرہاد چلتا ہے برنگِ شاعری

عارضِ گل کے وہ چکنے فرش پر زہدِ بشر
حسن کی نو میں پھسلتا ہے برنگِ شاعری

پک چکا ہو جو کہ درد و غم دلوں کی تھاہ میں
ہاں وہی لاوا ابلتا ہے برنگِ شاعری

ذہن اک کانِ جواہر فکر ضربِ کان کُن
لعل اور ہیرے اگلتا ہے برنگِ شاعری

شوق میں آنند کے تاروں کی بجھتی آنچ سے
سوز خود پہلو بدلتا ہے برنگِ شاعری

ایک انجانے گناہ کے شوق میں جذبِ عمل
کر گزرنے پر مچلتا ہے برنگِ شاعری

الٹے قدموں جس طرح بھاگیں ہیں بچے کھیل میں
ایسے ہی ادراک چلتا ہے برنگِ شاعری

جس کے آگے موت کی جا کر لچک جائے کمر
دل اُسی پیشے میں پلتا ہے برنگِ شاعری

جس طرح پتھر لپکتے ہیں ثمرور شاخ پر
شوق یوں حق پر مچلتا ہے برنگِ شاعری

شرحِ صدر اِس میں نہیں جعفرؔ یہ شرحِ ذہن ہے
عقل میں الہام ڈھلتا ہے برنگِ شاعری

.ھنڑ وس یتر آںؔ دپ نالد.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

04/05/1971

دونوں جہاں کے غم ہوں گر مجھ پر بہم ہنوز
کاہ جان کر اٹھاؤں گا کوہِ الم ہنوز

مردانِ حق کو فکرِ جزا و سزا نہیں
دنیا صراط جان کے چلتے ہیں ہم ہنوز

اب آشنا ہوئے ہیں ہم آلامِ دہر سے
ہنس کر سہیں گے دہر کے یہ رنج و غم ہنوز

اک ماہ لقاؑ کی راہ میں آنکھیں ہیں سجدہ ریز
آنکھوں کی سجدہ گاہ ہے نقشِ قدم ہنوز

.هنڙ وس پتر اڙ دي نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

18/07/1971

یوں نام کر دلوں میں ابد تک مکیں رہے
سدرہ پہ جس طرح کوئی روح الامیں رہے

پرواز اپنی دنیا میں کر اس طرح بلند
ہفت آسماں سے بالا تیری سر زمیں رہے

غواص طبع بحرِ تخّیل سے ڈھونڈ لا
ایسا گہر جو خاتمِ حقؑ کا نگیں رہے

اللہ گر قریبِ رگِ جاں رہا تو کیا
طبع رواں بھی تیری خدا کے قریں رہے

ہر مرحلۂ مشکل و آساں پہ در جہاں
خود پر نہیں خدا کے کرم پر یقیں رہے

ہر عقدۂ ادق کی تو عقدہ کشائی کر
سیدھی تمہارے ہاتھ میں جبل المتیں رہے

یوسفؑ سے ماہ لقا کریں جس سے زلیخائی
مدِ نظر تمہارے اک ایسا حسیں رہے

قدسی بھی سجدہ ریز ہوں جس بابِ فیض پر
جعفرؒ تمہاری ایسے ہی در پر جبیں رہے

.ھنڙ وس یتر اڙ دپ نال.

www.jamanshah.com
www.jamanshah.com By Haddan Hussain Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

22/07/1971

بلبل کی طرح مجھ کو چمن زار عطا کر
اے مالکِ کل مبدۂ انوار عطا کر

عصیاں کی رہے بادِ خزاں دور ہمیشہ
مجھ بندہ کو تو دوریٔ آزار عطا کر

خاطی ہوں پہ مغشور ہوں میں آپ کی جانب
بخشش کے لیے گریۂ خونبار عطا کر

اے قادرِ مطلق تو میرے یوسفِ دل کو
اب چاہ سے تو مصر کا بازار عطا کر

جذبۂ کلیمی ملے اس ذوقِ جواں کو
پھر طور دکھا حسرتِ دیدار عطا کر

ہوں دھوپِ نظر میں جو میں جھلسا ہوا جعفرؒ
رحمت کا ابھی سایۂ دیوار عطا کر

ہنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

24/07/1971

تنعم میں جو گزرے عمر پل محسوس ہوتی ہے
گھڑی آلام کی صد سال میں ملبوس ہوتی ہے

خوشی سے خوش نہ ہو ہرگز خوشی ہر دم نہیں رہتی
بھیانک تر ہے جس دم یہ خوشی معکوس ہوتی ہے

سکوں ملنا نہیں ممکن ہماری روح کو دنیا میں
حزیں رہتی ہے بلبل جب کبھی محبوس ہوتی ہے

کرے تنقیح دنیا کی مٹائے جو کہ باطل کو
وہی ذاتِ مقدس دہر کی قدوس ہوتی ہے

کبھی ارذل لباسِ پاک سے اقیس نہیں ہوتا
کہ چڑیا پر درازی سے کبھی طاؤس ہوتی ہے

نہ گھبراؤ شبِ تاریک کی ان سختیوں سے کچھ
شبِ تاریک میں اکثر سحر مانوس ہوتی ہے

ہمیشہ کیلئے بندہ کسی کا ہو نہیں سکتا
طبع انسان کی لیکن سدا مانوس ہوتی ہے

www.jamanshah.com
By Muddasir Hussain Regd. 15-06-2001

نظر آتا نہیں مجھ کو غبارِ کاروانِ حق
ٹپک پڑتے ہیں آنسو آنکھ جب مایوس ہوتی ہے

خرد بولی کہ جعفرؒ تجھ پہ واللہ فضلِ مولاؐ ہے
تمہاری جوئے طبع جب چلے قاموس ہوتی ہے

.ھنڑ وس یتر آں دپ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

26/07/1971

قلم نے ہے بیاں کی اس طرح عزمِ جواں پائی
نہیں ایسی کسی نوع نے زمانے میں زباں پائی

کوئی قدسی نہیں پہنچا فرازِ آدمیت تک
کیا سجدہ بشر کو جب ملائک نے اماں پائی

کہا شیطان نے یہ بت پرستی میں نہیں کرتا
کیا انکار سجدے سے سزائے بیکراں پائی

کیا انکار جس نے سجدۂ نورِ الٰہی سے
بتاؤ اے جہاں والو جگہ اس نے کہاں پائی

یہ ظاہر ہے وہی اکفر ہے فخرِ حضرتِ شیطاں
سزا ابلیس سے اس نے یہ سمجھو دوگناں پائی

تیرا مسجود اے جعفرؑ وہ یزدانِ دو عالم ہے
ہر اک ذرۂ عالم سے ضیا جس کی عیاں پائی

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

30/07/1971

تحریص دی جو قلب کو اک بادہ خوار نے
کی پیرویٔ عشق دلِ بے قرار نے

دیتا نہ کیوں فریب تصور قریب کے
چالاکیاں سکھائی ہیں گفتارِ یار نے

دیکھے جو نقشِ پا لحدِ خستہ حال پر
دی دادِ بیکسی مجھے میری مزار نے

نازک ہوں کم گلوں سے یا ان سا حسیں نہیں
بوسہ لیا ہے کیوں تیرا پھولوں کے ہار نے

ساقی کو سجدہ کر دیا کعبے کو چھوڑ کر
مستی میں مست ہو کے کسی بادہ خوار نے

پہنچے ہیں دیکھو چاند پہ بھی آدمی ہنوز
کیسا فراز پایا ہے مشتِ غبار نے

جعفرؒ یہ پھینکتا ہے کیوں سنگِ جفا جہاں
کس کو الم دیا ہے غریب الدیار نے

.ھنڑ وس پتر اںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

02/08/1971

تنقیح تو کر تن اپنے کی تیرا موجب عفو شباب بنے
تیرا شیشۂ دل صیقل ہو کر شبِ تار میں بھی مہتاب بنے

سیراب ہے اب رحمت کا صدف تو اشک بہا اور بیش بہا
رحمت کے صدف میں اشک تیرا جب جائے دُرِ نایاب بنے

تقدیر کو کشتی کھینچنے دے تدبیر نہ کر یہ ممکن ہے
ہستی کے سمندر میں تیری تدبیر ہی خود گرداب بنے

تو ادب و حیا اور خامشی کو گہنے کی طرح کر زیبِ طبع
تو ایسی سریر پہ بیٹھ جہاں ہر فعل تیرا آداب بنے

بن ساقیِ محفلِ ارض و سما ہو ختم ضرورتِ جام و سبو
جسے دیکھ کے لطفِ شراب آئے وہ چشم تیری مے ناب بنے

اے شافعِ روزِ جزا مجھ کو عصیاں کی سزا دے دنیا میں
مقروض رہوں کیوں حشر تلک بیباق ہو یاں جو حساب بنے

ناراض نہ کر ربِ مطلق کو حق بات زباں پر ہر دم لا
کچھ فکر نہ کر اس بات کی تو اعدا ہوں اگر احباب بنے

وہ کام ہے کرنا لاحاصل جس کا انجام ندامت ہو
اک آن میں ہوں دشمن تیرے عرصے سے ہوں جو ارباب بنے

جعفرؒ یہ حور جناں غلماں لینے سے نہیں کچھ بھی حاصل
اس بابِ سخا پر سر رکھ دے تیرے عفو کا جو اک باب بنے

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

05/08/1971

کاش سمجھائے کوئی میرے دلِ نادان کو
بت پرستی چھوڑ کر سجدہ کرے یزدان کو

حبِ دنیا پوجاءِ زر ہے عبادت کفر کی
پوجنا تو ترک کر دے کفر کے ایوان کو

لاکھ آئیں گے اگر مجھ پر یہ الزامِ گناہ
ایک لغزش تک نہ آئے گی میرے ایمان کو

اس طرح ہوتا رہا گر یاں حیا کا خاتمہ
ایک دن ترسے گا ہر اک آدمی انسان کو

آدمی کی شکل میں ابلیس دیتا ہے دغا
سینگ کب ہوتے ہیں دنیا میں کسی شیطان کو

www.jamanshah.com

بار بار آئے اگر الزام کی بادِ سموم
ایک پل بھی دکھ نہ ہو گا میرے چمنستان کو

چاکِ عصیاں سوزنِ توبہ کرے کب تک رفو
پھاڑ ڈالے گا جنونِ معصیت دامان کو

حبِ دنیا حبِ جاہ اور حبِ زر حبِ نسا
کتنی ہیں امراض لاحق اک دلِ انسان کو

چارہ گر مرضِ جنونِ شوقِ نظارۂ گل
جس سے وہ کم تر سمجھتا ہے سدا درمان کو

ساغرِ بادۂ جلوۂ خودی جس سے ملے
ایسا مئے خانہ فزوں کرتا ہے خود ایمان کو

چھوڑ اے جعفر زماںؔ دنیا تو بے اعتبار ہے
بت پرستی چھوڑ کر سجدہ تو کر یزدان کو

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

08/09/1971

مَت گئی جوانی لَوٹے گی گر تم صد بار پکارو گے
تب وقت کی قیمت مانو گے جب جان بھی اِس پر وارو گے

اے کھیلنے والے زلفوں سے اے کاکلِ جاناں کے شیدا
کچھ مجھ سے کہو کیسے اپنی تم قوم کی زلف سنوارو گے

تم فِیل اژدر یا شیر ببر گر مار لو تو کیا حاصل ہے
میں تم کو جواں تب مانوں گا جب نفسِ امارہ مارو گے

تم مُلک کی خاطر ترک نہیں کر سکتے گر یہ سود و ربع
پھر قوم کے سر سے کس طرح تم غیر کا قرض اتارو گے

جب خون غریبوں کا پی کر تم جیتے ہو اس دنیا میں
پھر اپنے خون سے مادرِ مُلک کا کیسے رنگ نکھارو گے

ہے جعفرؒ قیمتی وقت یہی کچھ کرنا ہے تو اب کر لو
اُس وقت ہے کرنا لاحاصل جب عمر کی بازی ہارو گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

10/09/1971

عبث ہم نے ہے ہر لمحہ جوانی کا گنوا ڈالا
چراغِ خوش نصیبی ہم نے خود ہی ہے بجھا ڈالا

یہی اشجار دیتے ہیں سدا ترغیب دھوکے کی
کوئی پتہ جو سوکھا اُس کو ٹہنی سے گرا ڈالا

بتا شمع جہاں چھوڑا فقط تیرے لئے جس نے
اُسی پروانے کو آخر ہے تو نے کیوں جلا ڈالا

یہ ساقی آج کے جامِ نظر خود ہی پلاتے ہیں
ہوا عادی جو پینے کا سمِ قاتل پلا ڈالا

مسیحا بن کے مت رہنا مسیحوں کے لیے ہمدم
یہی ہے رسمِ دنیا اُس کو سولی پر چڑھا ڈالا

یہاں اصرار کرنے سے سدا دیدار ہوتا ہے
بڑھا اصرارِ موسیٰؑ جب خدا نے رُو دکھا ڈالا

کریمی گر دکھانی تھی تو نیک و بد کو دکھلاتا
بجائے دنیا کے تو نے ہے جنت کو سجا ڈالا

یہ دنیا کر کے رسوا پہنچتی ہے پہلے شہروں میں
اُسی کو پھر بلند کر کے شہنشاہ تک بنا ڈالا

یہ جعفرؒ توبۂ عصیانِ دنیا کیوں عبث توڑی
وجودِ آدمیت کو ہے تو نے کیوں مٹا ڈالا

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1971

میرا آشیاں دیکھے بجلی کے جس نے بھی شرارے دیکھے ہوں
اندازہ کرے اس بات کا وہ جس نے یہ خسارے دیکھے ہوں

موازنہ حسن کا کرنا ہے کسی چیز سے دنیا میں ساتھی
دو منصفی اِس کو ایمن کے جس نے بھی نظارے دیکھے ہوں

یہ عرق کے قطرے رہنے دے پیشانی تاباں پہ جعفرؔ
وہی آ دیکھے دن کو نہ یہاں جس نے بھی ستارے دیکھے ہوں

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Madad Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

24/09/1971

دنیا کو جس پہ ہے گماں اک آفتاب کا
گھر جل رہا ہے یہ کسی خانہ خراب کا

ہر شام تجھ سے کہتی ہے غافل بغور سن
اک اور دن کٹا ہے تمہارے شباب کا

پہلے تھا کم کامل ہوا پھر گھٹ کے گُم ہوا
دنیا میں کیا بھروسہ کسی مہتاب کا

کانٹے کو ساتھ پھول کے رہنے دو دوستو
محفوظ اِس کے دم سے ہے دامن گلاب کا

واعظ کو نہ الٰہی شرابِ طہور دے
اُس کو ملے یہ مئے جو ہو عادی شراب کا

جس کی جناں و نار جزا و سزا نہیں
ایسا ہے ڈھنگ میرے گناہ و ثواب کا

گھبرا نہ اے زمانؒ تو اس الزامِ دہر سے
یہ بھی ہے ایک باب جہاں کی کتاب کا

.ھنڙ وس پتر آن دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

28/09/1971

اے ناپدید مجھ کو نہ محوِ خطوط کر
اس کشتۂ وفا کو نہ ایسے حنوط کر

یوم الملاق اس کا تو یومئذٍ ہوا
حینِ حیات مجھ کو نہ ہرگز قنوط کر

یحموم ہے سروں پہ تجھے کیا خبر کہیں
اس طرح سے نہ معصیت اے قومِ لوط کر

ہو کر فراشِ شمعِ ربی نہ رِبطہ کر
طلعت چراغِ طور کا در ہر بلوط کر

جعفرؔ تو بن کے مجریٔ بحرِ اصول رہ
جاری غریو من کی جہاں پر شطوط کر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(ؑ غزل ؑ)

29/09/1971

کچھ زمانے میں نہیں اب اعتبارِ زندگی
ختم ہو جاتی ہے اک پل میں بہارِ زندگی

یونہی ناؤ کب تلک بہتی رہے گی عمر کی
کب تلک انساں رہے گا ہمکنارِ زندگی

موت کی جھلکی نظر آتی ہی تھی انسان کو
ہو گیا کافور سر میں سے خمارِ زندگی

یہ مآلِ عیش و عشرت ہے جہاں والو سنو
آ جلائیں گے جہنم میں شرارِ زندگی

لالہ و گل کے جگر میں داغ مت سمجھو اسے
یہ بنایا موت نے ہے اک مزارِ زندگی

یہ جہانِ فانی ہے ہم گر جیئیں لاکھوں برس
ٹوٹ ہی جائے گا آخر خام تارِ زندگی

توبہ کر عصیان سے ورنہ نہ ہوں گے تا بہ عمر
ختم تیرے اے بنی نوع ہیچ کارِ زندگی

سیفی ہے حیدرؑ ہمارا ہر گھڑی لے اُس کا نام
ڈس نہ لے دنیا میں جعفرؒ تجھ کو مارِ زندگی

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

01/10/1971

فـــــانـــــظـــــر میں منتظر کی حجتہ نشاط ہے
بے اذن محوِ دید ہو کس کی بساط ہے

عصیاں سے میرا دامنِ تر سب ہے چاک چاک
اس کو رفو کرے کوئی ایسا خیاط ہے

دنیا میں راہِ دین ہے باریک و تیز تر
کہتی ہے عقل بس یہی پلِ صراط ہے

دیوانۂ ھوا نہ ہو اعمٰی ذرا یہ دیکھ
جس پر تو کھا رہا ہے یہ کُن کا سماط ہے

جلتی ہے شمعِ شمع یاں اقدامِ قوم سے
اقوام میں ہنوز یہی اختلاط ہے

جعفرؔ مریضِ عشق کا درماں نہیں کوئی
کہتے ہیں بہترین علاج احتیاط ہے

ھنڑ وس پتراںؑ دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

05/10/1971

اے عنیدِ گوہرِ اخفیٰ سدا معتوب رہ
اے غویِٔ ازلی نہ یوں دشمنِ مجحوب رہ

فاطرِ مطلق ہے وہ ازکیٰ ہے وہ قاہر ہے وہ
اس سے اسخط ہو نہ تو اس کی طرف منسوب رہ

اختلاقِ دنیا ہے کہ راہِ حق ظاہر نہیں
ہے یہی حق عینِ حق تیرا یہاں مطلوب رہ

تو لوازِ حق میں رہ جا ذاتِ حقؑ کا منتظر
عیرِ حق کا اِس جہاں میں بن کے تو یعسوب رہ

طاعتِ ربی میں تیری عیشۂ فانی تجھے
ہو کے تو محبوبِ قدرت کا یہاں محبوب رہ

جعفرؑ بیزار دنیائے دَنِیّا سے ڈرو
یہ نہیں ممکن کسی سے ہو کے وہ معلوب رہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

19/10/1971

کرنی ہے کچھ اس طرح سے تدبیرِ نشیمن
خود گلشنِ فردوس ہو جاگیرِ نشیمن

سب خارِ سناں نوک جو ہوں پار جگر کے
اب ان سے ہی کرتا ہوں میں تعمیرِ نشیمن

دکھ کم ہو مجھے اور ملے ان کو سزا بھی
ہو جانا سدا راکھ ہے تقدیرِ نشیمن

افلاک سے پا بوسی کو خود برق ہے آئی
کونین سے ہے بڑھ گئی توقیرِ نشیمن

یوں برق کے آنے سے چمک اٹھا ہے یکدم
کہتے ہیں سبھی اللہ رے تنویرِ نشیمن

صیاد میں پہلے ہی سے ہوں قیدِ چمن میں
پاؤں میں ہمیشہ سے ہے زنجیرِ نشیمن

اس قیدیِ بسمل کو نہ کر اور پریشاں
پیارا ہے گو ہے جل رہا کشمیرِ نشیمن

www.jamanshah.com

اب طوبیٰ پہ ہم اپنا نشیمن ہیں بناتے
بجلی سے بھی ممکن نہ ہو تسخیرِ نشیمن

صیاد کا کھٹکا نہ ہی بجلی کا خطر ہو
جعفرؔ یوں تصور میں ہے تصویرِ نشیمن

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

02/11/1971

اہلِ ادب سے لذتِ گفتار پوچھیئے
میرے قلم سے خوبیِ رفتار پوچھیئے

کیا جانتے ہیں زاغِ سیاہ فام رنگ و بو
بلبل سے جا کے راحتِ گلزار پوچھیئے

نااہل و نا سپاس سے کیوں پوچھتے ہو شیخ
تسبیح سے ہی عظمتِ زُنّار پوچھیئے

مشتِ غبار آدمی ارزاں ہے اب تو کیا
ملکوت ہی سے خاک کا معیار پوچھیئے

گر پوچھنا تمہیں ہے تو روح الامیں سے پوچھ
شپّر سے یوں نہ مبدۂ انوار پوچھیئے

گیتی پہ بسنے والے بتائیں گے کیا تمہیں
رضواں سے حورِ عین کے اطوار پوچھیئے

اے قاتلِ جہاں تو کیا ہے مجھ سے پوچھتا
مقتل ہی سے وہ تیزیِ تلوار پوچھیئے

www.jamanshah.com

ہر پھول کی مزار پر آ کر بوقتِ شب
شبنم سے لطفِ گریۂ خونبار پوچھیئے

کرتے ہیں نیک نیک کی **تبجیل** کس طرح
احبار ہی سے شیوۂ احبار پوچھیئے

جعفرؒ فرازِ شعر تک جانا محال ہے
اہلِ خرد سے معنیِ اشعار پوچھیئے

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

07/01/1972

میرے دل میں ہمیشہ اک چبھن محسوس ہوتی ہے
کسی نادیدہ ہستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

کبھی جلوت میں تنہا خود کو میں محسوس کرتا ہوں
کبھی خلوت میں رنگیں انجمن محسوس ہوتی ہے

کبھی مایوس ہو جاتا ہوں خود دستِ دو عالم سے
کبھی تکلیف اک پیاری کرن محسوس ہوتی ہے

کبھی میں باغِ ہستی کو بھی ویرانہ سمجھتا ہوں
کبھی ویرانیٔ صحرا چمن محسوس ہوتی ہے

ہمیشہ ہو جہاں رہنا اسے میں گھر سمجھتا ہوں
مجھے خود روح میری بے وطن محسوس ہوتی ہے

ہے جعفرؔ کیا عجب عالم میرے اس شیشۂ دل کا
کہ جس میں یاس ہی جلوہ فگن محسوس ہوتی ہے

.هنڌ وس پتراڻ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

07/01/1972

بنائے آشنا جتنے سبھی ناآشنا نکلے
جنہیں بھی اہلِ دل جانا وہی سنگِ جفا نکلے

اے ہمدم کانِ گنجِ حلم ہو جا اِس زمانے میں
کریں گر شق تیرا سینہ خزینِ بے بہا نکلے

اگر کوہِ الم ٹوٹے تمہارے سر پہ اے ہمدم
وہی انسان ہے جو ہنس کے بارِ غم اٹھا نکلے

کر اپنے نفس سے ہمدم جہادِ فی سبیل اللہ
زبانِ خلقِ دنیا سے سدا ہی مرحبا نکلے

خدایا دے مجھے توفیق اتنی اس زمانے میں
ستم ہنس کر سہوں نکلے تو ہونٹوں سے دعا نکلے

اسی خاطر ہے چھوڑا میں نے جعفرؔ بت پرستی کو
یہ ممکن ہے صنم ظالم خدا مہر آشنا نکلے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

08/01/1972

آج ہے پھر اوج پر گلزارِ غم
مصر کا بازار ہے بازارِ غم

نہ نشاطِ دائمی ہم کو نصیب
نہ ہمیشہ کیلیئے ہے بارِ غم

فصلِ گل میں بھی کھٹکتا رہ گیا
سینۂ گلزار میں بھی خارِ غم

غم نصیبِ دشمناں تم پر رہے
ہم ہی کیونکر کھائیں نہ تلوارِ غم

وقفِ غم ہیں آج میرے جان و دل
ہے دیارِ جان و دل دیارِ غم

آج جعفرؑ تم ہو شاید مضطرب
کہہ رہے ہو سب کے سب اشعارِ غم

.ھنڑ وس پترا اںؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

09/01/1972

ہر اک نظر میں اشارے تلاش کرتا ہوں
عجب ہے دن کو ستارے تلاش کرتا ہوں

نہ مل سکے کوئی ہمدم تو دہرِ فانی میں
وفائے یار کے مارے تلاش کرتا ہوں

کہ جب بھی شعر مکمل میں کرنا چاہتا ہوں
فلک شگاف شرارے تلاش کرتا ہوں

ڈبو ہی دیتا ہوں طوفاں سے پہلے خود کشتی
میں جاویدانی کنارے تلاش کرتا ہوں

یہ ٹھیک ہے تو سہاروں سے بے نیاز سہی
دلِ حزیں میں سہارے تلاش کرتا ہوں

میں اپنے ماہ کے جعفرؔ مقابلے کیلئے
وہ طور والے نظارے تلاش کرتا ہوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

10/01/1972

سکوں ہے دور میرا دل اداس ہے یارو
جنوں ہے مجھ کو یہ میرا قیاس ہے یارو

جسے بھی دیکھا ہے الجھا ہے غم کے خاروں میں
کہ باغِ دہر میں غم ہی کی باس ہے یارو

مسیحؑ و خضرؑ کو شاید کہ راس آئی ہو
وگرنہ زندگی یاں کس کو راس ہے یارو

زمانہ مجھ سے جسے دور تر سمجھتا ہے
وہ میرا دوست میرے دل کے پاس ہے یارو

رہوں میں دیکھتا ان کو اگر قیامت تک
نہ بجھ سکے گی وہ جو دل کو پیاس ہے یارو

گناہ مجھ میں ہیں جعفرؔ نہیں ہے اک نیکی
فقط رحیم کی رحمت کی آس ہے یارو

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

11/01/1972

ہواؤ گیت نہ گاؤ بہت اداس ہوں میں
نہ مجھ کو اور رلاؤ بہت اداس ہوں میں

چمن کے پھولو میرا پھول آج غائب ہے
نہ تم بھی غازہ لگاؤ بہت اداس ہوں میں

اے راہزنو کبھی آؤ دعائیں دوں تم کو
یہ غم بھی لوٹ لے جاؤ بہت اداس ہوں میں

یہ شامِ غم ہے چراغو نہ نور برساؤ
ستارو خاک اڑاؤ بہت اداس ہوں میں

ہے عرصہ گزرا نہیں دوستوں نے خط لکھا
خبر اے قاصدو لاؤ بہت اداس ہوں میں

صبح سے شام ہوئی شام سے ہے پھر صبح
خدارا بام پہ آؤ بہت اداس ہوں میں

لو جعفرؔ آج سناؤ خوشی کا گیت کوئی
نہ سازِ درد بجاؤ بہت اداس ہوں میں

www.jamanshah.com
By Maidan Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

13/01/1972

بشر کو چاہیئے نخوت سے احتراز کرے
بھلائی دہر سے ہر پل بصد نیاز کرے

اِلٰہی مجھ کو عطا کر وہ آہِ شعلہ فشاں
جو سنگدل کو جہاں میں سدا گداز کرے

اے ناخدا میری کشتی ڈبونا مشکل ہے
اگرچہ بحر بھی طوفاں سے ساز باز کرے

خدا کے روپ میں آئے ہیں یوں بتِ کافر
خدا پرست بھی مشکل ہے امتیاز کرے

ملے ہیں سارے ہی نادان دوست جعفرؔ کو
تمہی بتاؤ کسے آشنائے راز کرے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

21/01/1972

ہر اک فن بے کراں پایا ہر اک فن بے ثمر نکلا
جسے آسان تر سمجھا وہی پیچیدہ تر نکلا

جو قطرہ چشمِ نیساں سے گرا فرطِ خجالت میں
وہی درجِ صدف سے بن کے نکلا تو گہر نکلا

جہاں قدسی نہیں پہنچے تخیّل میرا جا پہنچا
ہے کتنا تیز تر یہ طائرِ بے بال و پر نکلا

ہمیشہ راہبر سے مل کے راہزن لوٹ لیتے ہیں
جسے میں راہزن سمجھا حبیبِ راہبر نکلا

ہوا دل کی شفق سے ہر سویدا جب طلوع میرا
دو عالم یہ پکار اٹھے قمر نکلا قمر نکلا

یہ جعفرؔ سازِ وحشت کا نیا انداز دیکھا ہے
عجب سر ہے کہ سُر اس کا بھی ہے شوریدہ سر نکلا

.ھنڑ وس پیتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

23/01/1972

جب میکدۂ چشم کو ساقی نے وا کیا
ہر ایک بادہ خوار نے آنکھوں سے پی لیا

اس طرح زیرِ زلف ہے رخسار کی چمک
جیسے کہ زیرِ ابر ہو خورشید کا دیا

اپنی معاصیوں پہ پڑی جب میری نظر
خود اپنی ہی نگاہ میں میں آپ گر گیا

بوقتِ مرگ لگتی ہے اک پل تمام عمر
چاہے بشر جہاں میں ہو لاکھوں برس جیا

انسانیت کی قبر کا باقی تھا کچھ نشاں
تہذیبِ نو نے اس کا نشاں تک مٹا دیا

دستِ جنوں نے کر دیا دامن کو تار تار
مشکل سے میری سوزنِ توبہ نے تھا سیا

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

29/01/1972

جو لمحہ یادِ حق میں صرف ہو گا
تیری بخشش کا زریں حرف ہو گا

ہوا خاکی ہی مسجودِ ملائک
نہ نوری کو یہ حاصل شرف ہو گا

یہاں تو مئے کشو مئے ہے فراواں
ملی ہے کم جسے کم ظرف ہو گا

خیال اپنا رکھو اللہ کی جانب
کرم اس کا تمہاری طرف ہو گا

ملاقاتی سے برتو گرم جوشی
پگھل جائے گا گر صد برف ہو گا

کرے گا طے یہ جعفرؒ جب معارج
اسے عرفاں کا حاصل شرف ہو گا

.ھنڑ وس پتر اںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

30/01/1972

دے مجھے بادۂ گل رنگ کا جام اے ساقی
جس سے حاصل ہو مجھے ہوشِ دوام اے ساقی

جس کی شورش میں ہو اک موجِ طرب کیفِ خودی
جس کی ہر بوند ہے توحید کا نام اے ساقی

جس کی سرخی سے کریں حوریں اخذ غازۂ رخ
جاویداں جس سے معطر ہو مشام اے ساقی

جس کی لذت سے بھی کوثر ہو سرِ خلد خجل
جس کی نکہت سے ہو جنت کا مقام اے ساقی

جس کے آنے سے مسرت کی صبح ہو جائے
جس کے پینے سے کٹے رنج کی شام اے ساقی

جس کی تنویر سے مہتاب بھی شرمندہ ہو
جس کا پرتو ہی بنے ماہِ تمام اے ساقی

جس کی جنبش میں ہو حوروں کا تبسم پنہاں
جس کی لغزش میں ہو کوثر کا خرام اے ساقی

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain

جس کی پاکیزگی کی رب نے قسم کھائی ہو
جس کی تقدیس پہ واجب ہو سلام اے ساقی

جس کی قُل قُل کی صدا میں ہو غریو مستی
جس کے بردوش ہو فطرت کا نظام اے ساقی

میں ہوں میخوارِ کہن جعفرؔ مستانۂ حق
مئے سے پرہیز سمجھتا ہوں حرام اے ساقی

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

29/02/1972

اجنبی ایسے بھی ہوتے ہیں جو بھا جاتے ہیں
دل میں چھپ جاتے ہیں آنکھوں میں سما جاتے ہیں

دل تڑپ اٹھتا ہے پھر آرزوئے دید لئے
جب تصور میں کسی روز وہ آ جاتے ہیں

مے گسار آج کے منت کشِ پیمانہ نہیں
ساقی فیاض ہیں نظروں سے پلا جاتے ہیں

درد و درمان و مسیحا ہیں نہ جانے کیا ہیں
جو کہ تڑپا کے شفا دے کے جلا جاتے ہیں

کیسے وہ لوگ ہیں نا آشنا ہو کر پھر بھی
اپنی یادوں کو ہر اک دل میں بسا جاتے ہیں

میں بہار ایسے ہی لوگوں کو سمجھتا ہوں زماںؔ
جو کہ باتوں سے نئے پھول کھلا جاتے ہیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

29/02/1972

جہاں میں کوئی نہ ہم کو وفا شعار ملا
ہر ایک شیشۂ دل ہم کو داغ دار ملا

جو بے رخی ہے بتوں کی تو کوئی بات نہیں
یہی تو ان کو ہے عالم میں اختیار ملا

صنم وصال کے وعدے کو یوں نبھاتے ہیں
ملے رقیب سے عاشق کو انتظار ملا

ہر ایک شخص کے لب پر ہے شکوۂ ایام
کوئی ملا تو ہمیں غم سے ہمکنار ملا

چلے تھے ہم بھی گلستاں سے پھول لینے کو
ہر ایک پھول کے پہلو میں لاکھ خار ملا

تمنا کس کی کرے کوئی اس زمانے میں
یہ جسم بھی تو ہے قدرت سے مستعار ملا

جہان فانی ہے جعفرؒ ابھی تیاری ہے
چمن میں پھول نہ کوئی سدا بہار ملا

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

غزل

19/03/1972

نطق بخشا ہے تو اب اذنِ سخن بھی چاہیئے
زندگی کو زندگی کا بانکپن بھی چاہیئے

فکرِ دنیا سے نکھر آیا رخِ عرفانِ ذات
عالمِ خلوت میں ہوشِ انجمن بھی چاہیئے

زندگی کی ہر خوشی پر اس کے غم کی چھاپ ہے
اس خرابے میں کوئی نخلِ چمن بھی چاہیئے

.ھنڑ وس پتر انؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

04/04/1972

☆

ہنس کر ستم اٹھانے کی انساں کو خو رہے
جب تک بھی آدمی رہے یہ جستجو رہے

دنیا کی محفلوں سے میں واللہ رہوں گا دور
ہاں کوئی خلوتوں میں میرے روبرو رہے

آنکھوں سے خوں جگر کا ہے جاری زہے نصیب
یا رب ہر ایک اشک میرا سرخرو رہے

اخلاق و شرم ہی سے مکمل ہے آدمی
ممکن نہیں گلوں سے جدا رنگ و بُو رہے

آمادۂ سوال ہے تو اس جگہ پہ کر
جس جا سے کچھ ملے بھی سہی آبرو رہے

اعمالِ جاریہ ہی سے رہتا ہے نام و ننگ
وہ کام کر کہ تا بہ ابد تو ہی تو رہے

لاکھوں ہوں تیرے دوست تو کم ان کو جاننا
اچھا نہیں کہ کوئی تمہارا عدو رہے

اپنے بدن کے خوں میں نہا کر نماز پڑھ
جعفرؒ یوں کر وضو کہ ابد تک وضو رہے

.ھنڑ وس پیتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

18/04/1972

ہر گھڑی رنج و مصیبت کی بڑی دشوار ہے
ایک لمحہ بھی دلِ مذبوحِ غم پر بار ہے

آج کیوں پھولو اڑاتے ہو اسے ہنسی میں پھر
یہ نہیں شبنم یہ میرا گریۂ خونبار ہے

غم وہ نعمت ہے کہ جس کے دو جہاں ممنون ہیں
غم سے دنیا میں مسرت کا بلند معیار ہے

راہزنو آؤ تجھے کہتا ہے میرِ کارواں
کاروانِ غم میرا لٹنے کو اب تیار ہے

کون کہتا ہے خزاں کی نذر ہے گلشن میرا
ہر گلِ گلزار من را چشمِ اعدا خار ہے

تجھ کو جعفرؒ خوف کیا دنیا کہے کہتی رہے
استوحِ بحالك اللہ جب تیرا غمخوار ہے

.ھنڑ وس پترانؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

19/04/1972

یا رب کٹیں گے کیسے میرے دن بہار کے
کب ختم ہوں گے روز طویل انتظار کے

روزِ فراق روزِ قیامت سے کم نہیں
دشوار تر ہیں لمحے دلِ بیقرار کے

ہیں سجدہ ریز لاکھوں نگاہیں یوں راہ میں
صدقے ہوں جیسے حسن کے پروردیگار کے

کر دے نثار لعل و گہر چشمِ تر ہنوز
صدقے طلب ہیں راہِ ہجر اختیار کے

جب آئیں گے وہ گھر میں ہمارے بہ التفات
ہوں گے درخشاں نجمِ مقدر دیار کے

بحرِ صدر سے آج سفینۂ آہ پھر
آتا ہے مثلِ برق کسی کو پکار کے

جعفرؑ تیرا نشاطِ تخیل عجیب ہے
لایا ہے پھر عروسِ سخن کو سنوار کے

عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

19/04/1972

دنیا میں شرم اور شرافت کو کیا ہوا
ہوتی تھی بعد اثم ندامت کو کیا ہوا

اے ساکنانِ گلشنِ ہستی بتاؤ تو
پھولوں کے حسن اور لطافت کو کیا ہوا

اے کاروانِ منزلِ فردوسِ دینِ حق
تیرے وہ جذبہ اور دیانت کو کیا ہوا

اے حاتمِ جہانِ نزاکت کدھر ہے تو
تیرے وہ فیضِ حسن و سخاوت کو کیا ہوا

گرتے ہوؤں کو تھامنا بر راہِ زندگی
اے ہمدمو خلوصِ رفاقت کو کیا ہوا

شب ہائے زندگی میں وہ تاروں کی محفلیں
وہ جذبۂ فروغِ جماعت کو کیا ہوا

جعفرؒ کہاں وہ قول کی تصدیقِ حسنِ فعل
عنقا ہے سانچ اور صداقت کو کیا ہوا

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

غزل

20/04/1972

سودائے انتظارِ قیامت ہنوز ہے
وہ سوزشِ فراقِ سلامت ہنوز ہے

تھی راہِ زیست میں میری اک لغزشِ خیال
اقلیم سر پہ بارِ ندامت ہنوز ہے

باطل میں اور حق میں نہیں کرتے امتیاز
کہہ دو کہ کوئی حق کی علامت ہنوز ہے

تہذیبِ نو کے اوج پہ کس سادگی کے ساتھ
بحرِ ثبوتِ قدم قدامت ہنوز ہے

حد سے فزوں ہے آج تمرد جہان کا
عنقا ہے بندہ اور ملامت ہنوز ہے

کیوں دیمکِ ماحول اسے چاٹتی نہیں
ویسی کتابِ غم کی ضخامت ہنوز ہے

جعفرؔ قیامت آئے جو پہلے نہیں یقیں
بحرِ کرم جہاں میں امامت ہنوز ہے

.ھنڑ وس پتر اںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ

(غزل)

22/04/1972

لگا کیوں ہے سارا جہاں میرے پیچھے
زمیں تو زمیں آسماں میرے پیچھے

جہاں دوڑتا ہوں میرے نقشِ پا پر
چلی آ رہی ہے خزاں میرے پیچھے

نشیمن چمن چھوڑ زیرِ قفس ہوں
یہاں تک ہے برقِ تپاں میرے پیچھے

میں شیشۂ دل کو چھپاتا ہوں لیکن
ہے وحشت کا سنگِ گراں میرے پیچھے

یہ جعفرؒ تو عشاق کا راہبر ہے
میں ہوں خضر ہے کارواں میرے پیچھے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

29/04/1972

اب تو اچھا کرو خدارا موڈ
آف رہتا ہے کیوں تمہارا موڈ

گو مِی (1)ساقی شراب کی باٹل
بادہ نوشی پہ ہے ہمارا موڈ

آپ ہوں اینگری (۲) نہیں اچھا
کون کرتا ہے یہ گوارا موڈ

اس لئے اوج پر ہے اب مستی
ہے جو ساقی کا بھی پیارا موڈ

قتل کرنے کی ہے تجھے ہیبٹ (۳)
ہم نے دیکھا ہے یہ نیارا موڈ

ہوپ (۴) ساقی پہ مجھ کو ہے جعفرؒ
ٹھیک کر دے گا اب ہمارا موڈ

1_ Give Me 2_ Angry

3_ Habit 4_ Hope

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

29/04/1972

پایا ہے آج ایسا تیرے نقشِ پا نے اوج
ایسا نہ پایا دنیا میں ظلِ ہما نے اوج

جس سے فزوں ہوئی ہے تیری انتظارِ دید
بخشا ہے تیری دید کو کیسا خدا نے اوج

میری نظر سے پوچھ ذرا اپنا مرتبہ
پایا نہیں ہے تجھ سا تو عرشِ علیٰ نے اوج

ساقی یہ کم نگاہیاں زیبا نہیں تجھے
پایا ہے تیرے در سے ہر شاہ و گدا نے اوج

سدرہ کا عندلیب بھی سن کر چہک اٹھا
حاصل کیا ہے وہ میری آہِ رسا نے اوج

یوسفؑ کو چاہ میں اور مسیحاؑ کو چرخ پر
دکھلا دیا نشیب زمیں نے سما نے اوج

ملکوت لکھنے آئے ہیں میرے یہ شعر و نظم
پایا ہے ایسا جعفرؒ نغمہ سرا نے اوج

ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

30/04/1972

لائے خلوت حسیں انجمن کس طرح
لائے صحرا مہکتا چمن کس طرح

میں ہوں راہیٔ ہستی مجھے کیا خبر
ہے یہ کیا چیز گھر یا وطن کس طرح

ہوں جو زیرِ قفس آج محفوظ ہوں
ڈھائے گا ظلم چرخِ کہن کس طرح

تجھ میں جو چیز ہے میری جانِ جہاں
ایسا لائے چمن بانکپن کس طرح

تیری زلفِ حسیں میں ہے خلدِ بریں
کوئی پہنے نہ ایسے رسن کس طرح

کمسنی میں ہیں جعفرؔ تیرے شعر خوب
اور ہوتے ہیں اہلِ سخن کس طرح

.ھنڑ وس پتڑاںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

30/04/1972

اے طالبِ جزائے عبادت خزیں نہ مانگ
طوبیٰ و حور خانۂ خلدِ بریں نہ مانگ

عشرت کدہ ہے دنیا برائے اسیرِ زر
اے طائرِ خودی تو یہ دامِ حسیں نہ مانگ

اے وسعتِ سما کا طلبگارِ ذی خرد
ہے آسماں زمین تیری یہ زمیں نہ مانگ

ہستی کے مئے کدہ کا ہے دستور ہی یہی
ساقی کو دیکھ مئے کا کبھی ساتگیں نہ مانگ

نانِ جویں پہ کر لے بسر عمرِ مختصر
در در پہ اہل زر کے تو مثلِ کمیں نہ مانگ

قدرت سے مانگنا ہے تو کچھ سوچ کر ہی مانگ
دنیا کی جاہ و حشم و جواہر نگیں نہ مانگ

جعفرؔ تیرا تخیّلِ طیار عرش پر
جائے گا خود سہارأ روح الامیں نہ مانگ

.هنڙو س پتر انّ جي نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

06/05/1972

بجھنے والا ہے جہاں میں کیوں صداقت کا چراغ
پستیوں میں کھو چکا ہے کیوں شرافت کا دماغ

دعوے دارِ خیر خواہِ قوم یہ بتلاؤ تو
کس کے پرتو سے دلِ انسانیت ہے داغ داغ

راہ نوردِ دشتِ غم ہے آج خاروں پر بہار
آبلوں سے آج پھر پائیں گے تیرے پا فراغ

آج کس جانِ بہارِ جاویداں کا ہے کرم
میرا ویرانۂ دل ہے آج جس سے باغ باغ

صرصرِ تہذیبِ نو نے کھو دیئے نقشِ قدم
ملنا مشکل ہو گیا ہے آدمیت کا سراغ

آج جعفرؑ تیری معصومی پہ ہے فطرت نثار
ذاتِ حق تیرے لیے روشن رکھے اس کا چراغ

ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

06/05/1972

اگر ہوتا بشر کامل تو عالم کا رفیع ہوتا
یہی دنیا میں واللہ عین افلاکِ جمیع ہوتا

اگر انسان کی عظمت کی انساں کو خبر ہوتی
تو واللہ طائرِ سدرہ بھی انساں کا مطیع ہوتا

اے گوہر بد نصیبی پہ تیری افسوس ہے مجھ کو
اگر موتی نہ تو بنتا تو اک بحرِ وسیع ہوتا

جمع ہو سکتے انساں میں اگر اوصافِ انسانی
کوئی تو پیکرِ مبدۂ اوصاف جمیع ہوتا

ہمیشہ کھول کر رکھتا اگر یہ گوشِ حق شنوا
تو اک دن یہ بشر گویا بصیر ہوتا سمیع ہوتا

زمانے میں بھی جعفرؑ نفسا نفسی کا سا ہے عالم
کوئی اے کاش اپنا حشرِ دنیا میں شفیع ہوتا

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

06/05/1972

کر دیا مجھ کو محبت نے جہاں سے بے نیاز
اس لیے کرتا ہوں میں اہلِ جہاں سے احتراز

آج ہے مشام میرا نافۂ مشکِ ختن
پھر تصور میں کسی کی زلف ہے پیہم دراز

ہائے کتنی گرم تر تھی میری وہ آہِ تپاں
جس نے دل ہائے قسّی کا کر دیا آہن گداز

راہِ الفت میں ہیں اس جا قدسیوں کے سرنگوں
جس جگہ مجھ کو خودی نے کر دیا نغمہ طراز

طائرِ ہستی یونہی پر مانگنا اچھا نہیں
دیکھ دنیا میں تو ہی قادر ہے تو ہی کارساز

ذرہ ذرہ مہر و ماہ سے آج ہے جعفرؑ فزوں
یہ میرے اشعار ہیں ارضِ سخن کے فخر و ناز

.ھنڙ وس پترانؑ دي نال.

www.jamanshah.com By Muddah Hussaini Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

10/05/1972

کس کی شب رنگ زلف لہرائی
ہے شفق پر گھٹا سی کیوں چھائی
کس کے حسنِ صبیح کو دیکھا ہے
آنکھ نرگس کی کیوں ہے شرمائی
چمکا ناخن کا عکس گردوں پر
اس کو کہتے ہیں عالم آرائی
جب زمانے کے غم سے گھبرایا
دل کو سمجھانے تیری یاد آئی
مردے جیتے ہیں تیرے آنے سے
تم نے سیکھی ہے کیا مسیحائی
تیری ہر اک ادا پہ جاں دے کر
ہم نے بخشی ہے تم کو زیبائی
جب بھی دیکھا شباب گلشن کا
یاد آئی تمہاری رعنائی
عشق ہوتا جو چرخ کو جعفرؔ
اس کہن پر بھی آتی برنائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

10/05/1972

آج گلشن سے ہے کن رنگیں بہاروں کا وداع
لٹ رہی ہو جیسے گلشن سے جوانی کی متاع

چشمِ پرنم اپنی نرگس نے جو کھولی باغ میں
ہم اسے سمجھے بہارِ جاویداں کی اطلاع

اپنی نظروں کو جھکا کے خلق کے دل توڑنا
ہے جہانِ عشق میں یہ حسن کی اک اختراع

عشق کی راتیں تھیں روشن جس کے لطف و فیض سے
کس طرف ہے کھو گئی وہ حسن کی تارِ شعاع

حسرتِ پرواز ان کے دل میں دب کر رہ گئی
ہیچ جن کے سامنے تھا گویا اوجِ ارتفاع

کیا رہا گلشن میں گر وہ رونقِ گلشن نہ ہو
ہم بھی کرتے ہی چلے جاتے ہیں اس کی اتباع

اور بھی دنیا میں کافی ہیں شہنشاہِ سخن
مانتے ہیں جعفرِؔ رنگیں طبع کو سب طباع

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

11/05/1972

کر گیا برباد مجھ کو میرے یاروں کا خلوص
لے گیا میرا سکوں ان غمگساروں کا خلوص

لے گئی ہے مجھ کو تو مسجد سے تا بہ میکدہ
بد سلوکی واعظوں کی بادہ خواروں کا خلوص

آج ہر دل میں عجوزِ زر کے ہیں جھنڈے گڑے
بک رہا ہے شہر میں رنگیں بہاروں کا خلوص

آزما کر دیکھ لیں ہو گر یقیں نہ آپ کو
کیا تمہیں معلوم اپنے بے قراروں کا خلوص

رات بھر کرتے رہے ہیں ساتھ میرے انتظار
دہر سے بڑھ کر ہے جعفرؔ چاند تاروں کا خلوص

.ھنڑوس یترآں دپ ناال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

11/05/1972

یہ نشاطِ عارضی ہے کس کو راس
زیبِ تن کس کے نہیں غم کا لباس

کاسئہ دستِ گدا ہے پُر امید
اور گدا کے چہرے سے ٹپکے ہے یاس

ہے کھلا دہنِ صدف اور چرخ پر
ہے گہر بننے کی ہر قطرے کو آس

سب سے بڑھ کر ہے وہی مفلس یہاں
جس کا کوئی ہو نہ ہمدم حق شناس

دہر میں یہ دوستی بھی ہے فریب
ہیں برنگِ دوست اعدا آس پاس

چشم کے چشمے میں ہے آبِ بقا
خضر آئیں گر لگی ہو ان کو پیاس

مسکرا کر زندگی کر لو بسر
ہر گھڑی رہتے ہو جعفرؔ کیوں اداس

.ھنڑ وس پتر انؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

15/05/1972

مجھ کو ہے اس گوہرِ نایاب کی ہر دم تلاش
جس کو حکاکِ دو عالم نے کیا ہے خود تراش

اے صبا میرے چمن میں چلنا آہستہ سدا
تیری تیزی سے نہ آئے عارضِ گل پر خراش

میرے دل کے قاتلِ معصوم سے جا کر کہو
آج تک میرے دلِ مجروح کی تڑپے ہے لاش

صرصرِ غم کی بڑھی ہے اس قدر جوشش ہنوز
کر دیا میرا سفینۂ تمنا پاش پاش

جو رہا مضمر نہاں خانۂ دل میں عمر بھر
میرا وہ رازِ محبت کر دیا آنکھوں نے فاش

آ رہی ہے نجد کے صحرا سے یہ جعفرؑ صدا
ہرچہ باشی باش در عالم بشر عاشق مباش

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

16/05/1972

اس ارض و سما کی خلقت کا جب موجب ہی انسان ہے خود
پھر کیوں نہ اسے حق ہو حاصل جو کچھ بھی کرے سلطان ہے خود

سودائے معاصی سے انساں صحرائے گناہ میں پلتا ہے
الزام کسی پہ کیونکر دیں انسان بڑا شیطان ہے خود

اس موڑ پہ وحشت کے مجھ کو ہے میری محبت لے آئی
جس جا پہ تخیّلِ یوسفؑ ہے اور وادیٔ دل کنعان ہے خود

جس راہ سے گزریں اس راہ پر خورشید مُکھی کے پھول کھلیں
اس جانِ بہار کو کیا سمجھیں جو جانِ بہار کی جان ہے خود

ہو جس کی خودی بیدار یہاں وہ کارِ زیاں کیوں کرتا ہے
ہے الشرُّ فی طلبِ الشہوۃ اس کا گواہ قرآن ہے خود

جعفرؒ اس موت سے کیا ڈرنا جس موت میں زندگی پنہاں ہو
اور موت نما اس زندگی کا ہر لمحہ اک عصیان ہے خود

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

18/05/1972

نو شگفتہ پھول کی آنکھوں میں نم کیوں کر سہوں
شیشۂ دل پر کوئی سنگِ ستم کیونکر سہوں

جس کی رنگینی میں شامل ہے میرا خونِ جگر
میں خزاں کا اس گلستاں میں قدم کیونکر سہوں

میں ہوں دیوانہ تو ہے دنیا کو مجھ سے کیا غرض
میں کسی ماتھے پہ بل ابرو پہ خم کیونکر سہوں

کیوں رہوں تیرِ مصیبت کا ہدف میں اے فلک
اور ہمیشہ کیلئے رنج و الم کیونکر سہوں

دیتے ہیں مجھ کو سمِ قاتل ملا کر جام خود
جعفرؒ ان کی دشمنی کا یہ کرم کیونکر سہوں

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

20/05/1972

ہے گردابِ غم میں کسی کا سفینہ
لٹا چاہتا ہے سکوں کا خزینہ

روئے گل پہ دیکھے جو شبنم کے قطرے
مجھے یاد آیا تمہارا پسینہ

تیری یاد زینت ہوئی میرے دل کی
انگوٹھی ہے کس کی ہے کس کا نگینہ

چلاتے ہیں نظروں سے پیکان دل پر
انہیں کہہ دو چھلنی ہے اب میرا سینہ

پسِ مرگ میری لحد پر نہ آئے
بتاؤ یہی ہے وفا کا قرینہ

یہ ناطورۂ زر کی چالاکیاں ہیں
تباہ کر دیا ہے تقدس کا زینہ

ہو جعفرؔ وفا کے وسیع بحر لیکن
نہ ارزاں کرو تم یہ جنسِ ثمینہ

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

21/05/1972

لوگ کرتے ہیں میرے دیوانے پن پر اعتراض
کیوں نہیں کرتے کسی کے بانکپن پر اعتراض

وہ کریں ہم کو اسیرِ زلف گر باالتفات
کس کو ہو سکتا ہے اس رنگیں رسن پر اعتراض

کر دیا عریاں جسے غربت کے ظالم ہاتھ نے
کر رہا ہے کیوں جہاں اس بے کفن پر اعتراض

جو بھی ہم کرتے ہیں یاں کرتے ہیں تو اپنے لئے
تجھ کو ہے کیوں محتسب اس انجمن پر اعتراض

.ھنڙ وس ٻتر اڻ دب ناله.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

27/05/1972

اس بات کے ڈر سے میخوارو میخانے میں خاموش ہوں میں
توہین ہے واللہ ساقی کی میخوار کہے باہوش ہوں میں

ہے کر دیا آتشِ فرقت نے اس طور سے آتش خور مجھے
ہے آج سمندر بھی حیراں اس طرح سے آتش نوش ہوں میں

میں آخری منزل کی جانب اس شان و شرف سے جاتا ہوں
ہیں اشک رواں ہمراہیوں کے اور دوستوں کے بردوش ہوں میں

منہ موڑ چکا جب دنیا سے تب قبر یہ بولی اے پیارے
آرام سے یاں آرام کرو آرام بھری آغوش ہوں میں

اے چرخِ کہن مت چھیڑ مجھے اے گرگِ کہن اب توبہ کر
کیوں مرگ کو دعوت دیتے ہو اک عزمِ جواں پر جوش ہوں میں

ہے ہاتھ میں یہ تصویر تیری اور بولنے پر ہے آمادہ
حیران ہوں میں خاموش ہے کیوں اور پھر بھی ہمہ تن گوش ہوں میں

اک روز تصور میں جعفرؔ اس طور کا جلوہ دیکھا تھا
ہے وادئ دل سب راکھ ہوئی موسیٰؑ کی طرح بے ہوش ہوں میں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

07/06/1972

پوچھیئے میری نظر سے یہ جہاں تاریک ہے
مہر و ماہ تاریک ہیں اور آسماں تاریک ہے

کعبۂ دل میں بتوں کا راج ہے ہم کیا کریں
آج نورِ حق کا یہ روشن مکاں تاریک ہے

کس طرف ہے کھو گیا وہ حق کا مہرِ ضوفشاں
اور رستہ منزلِ باغِ جناں تاریک ہے

تربتِ انسانیت محروم پھولوں سے ہے آج
اور نورِ علم کا ہر خانماں تاریک ہے

گل ہوا گر وہ چراغِ حق زمانے سے ہنوز
پھر تو مستقبل نصیبِ دشمناں تاریک ہے

.ھنڑ وس یتراڈ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/06/1972

مجھ کو الفت ہو گئی ہے دوستی کے نام سے
دل میں ہے جذبِ محبت بے خبر انجام سے

رشک کے قابل ہے پروانہ جو پر جلنے کے بعد
گودئ شمع میں سویا عمر بھر آرام سے

میری میخواری پہ زاہد تجھ کو ہے کیا اعتراض
زہد تیرا جب کہ وابستہ ہے مئے کے جام سے

خشک ہے خوفِ خزاں سے آج ہر گل کا لہو
بجھنے والا ہے دیا خوفِ سحر سے شام سے

میں اسیرِ زلفِ جاناں ہوں ہے میرا کیا قصور
جب خدا نہ بچ سکا الفت کے رنگیں دام سے

ہاتھ کیوں ملتے ہو جعفرؔ کھو کے وہ دُرِ ثمیں
یہ تو سوچو بچ گئی ہستی تیری الزام سے

.ھنڑ وس یتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

غزل

17/06/1972

یہ تیرا عارضی جمال کہاں
اور میرا عشقِ لازوال کہاں

چشمِ تر سے ہے جسم تر تیرا
وہ بھلا اُنسِ بے مثال کہاں

ناامیدی ہے خیمہ زن ہر سو
مجھ میں ہے جرأتِ سوال کہاں

آدمیت ہے لائقِ سجدہ
ورنہ نوری کہاں سِفال کہاں

ہے یہ نقطۂ بائے بسم اللہ
روئے روشن پہ ورنہ خال کہاں

ہر گھڑی ہم ہی یاد کرتے ہیں
ان کو جعفرؔ کا پر خیال کہاں

.ھنڙ وس پترا آ دي نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

03/07/1972

کس نے وہ پیکرِ خورشید نما دیکھا ہے
جس کو جعفرؑ نے سرِ عرشِ خدا دیکھا ہے

کس کی رفتار کا گزرا تھا خیال آج مجھے
میں نے اک حشر تصور میں بپا دیکھا ہے

اُس کی آمد کا تصور ہے نشاطِ ابدی
جن کا خود خالق کو بھی مدح سرا دیکھا ہے

اے زلیخا میرے یوسفؑ کی خبر ہے تجھ کو
تم نے یوسفؑ کو جو دیکھا ہے تو کیا دیکھا ہے

حسنِ یوسفؑ بھی ہے مرہون انہی ہاتھوں کا
جن کی تخلیق کا ہر نقش نیا دیکھا ہے

کس کے انوار سے ظلمات کی جاں جاتی ہے
طورِ موسیٰؑ پہ کسے جلوہ نما دیکھا ہے

کس کی تنویر سے بسم اللہ کی بارش ہے یہاں
کس کی نعلین کو عالم سے سوا دیکھا ہے

کس نے وہ پیکرِ خورشید نما دیکھا ہے
جس کو جعفرؑ نے سرِ عرش خدا دیکھا ہے

.ھنڑ وس یتر اںؔ دپ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

13/07/1972

تجھ سی نخوت بھلا حوروں نے کہاں پائی ہے
تیری ہر بات میں اک رنگ ہے یکتائی ہے

گو تیرے فن میں یکتائی ہے زیبائی ہے
تیرے افکارِ دل آویز میں رعنائی ہے

تیرے اس حسنِ فسوں گر کا فسوں چلتا ہے
قلبِ عُشاق میں چاہت کی گھٹا چھائی ہے

تیرے ہونٹوں کے تصور میں سرِ شاخِ کلی
شوخیِ شرم عیاں ہے جو یہ شرمائی ہے

ہیں حقیقت میں شبِ وصل اُسی کو کہتے
وہ تصور میں میرے پاس ہیں تنہائی ہے

تو ہے معصوم میں اظہارِ وفا کیسے کروں
تم سمجھتے ہو ختم قوتِ گویائی ہے

سیرِ گلشن کو چلے ہیں وہ سنور کر جعفرؒ
جانِ طاؤس پہ بھی آج تو بن آئی ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

29/07/1972

کبھی کارِ مسرت کو بھی درد انگیز پایا ہے
کبھی بارش کے قطروں کو شرر آمیز پایا ہے

نہ کیوں جھک جائے سر میرا تمہارے آستانے پر
ملائک کو اِسی در ہی پہ سجدہ ریز پایا ہے

جہاں روح الامیں پہنچے نہ یہ اس جا پہ جا پہنچا
تخیل میں نے اس دنیا میں اتنا تیز پایا ہے

تقدس کی ضیا دونوں دلوں کو جگمگاتی ہے
تو ایسے پیار کو تا حشر دل آویز پایا ہے

یہ رخشِ عمر جانے کس جگہ جا کر رکے جعفرؔ
کہ اس اسپِ سُبک رو کو سدا مہمیز پایا ہے

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

02/08/1972

تیری افسردگی کے افسانے
جل مرے سن کے تیرے پروانے

ان کے در سے ملے گا درسِ خرد
ان کے آگے ہیں جھکتے دیوانے

جان دے کر بھی ہم نہ جان سکے
جانِ جاں تجھ کو کوئی کیا جانے

پایا سب کا کسی نے پایا ہے
خلد میں سج رہے ہیں مئے خانے

شکلِ انساں میں ہیں چھپے شیطاں
کاش کوئی انہیں بھی پہچانے

اہلِ زر کے وسیع سمندر میں
ایک مفلس کو کوئی کیا جانے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

ابتدا ہی دروغ ہے جن کی
اب حقیقت میں ہیں وہ افسانے

جعفرؔ حسنِ کلام پیدا کر
اس پہ ہنستے ہیں اپنے بیگانے

.ھنڙ وس يتر اںٓ دپ نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

20/08/1972

ان سے تصوروں میں ملاقات کرتے ہیں
کچھ اس طرح تسلیِ جذبات کرتے ہیں

زلفیں اٹھا کے چہرے سے رخ پر گرا کے وہ
دن کا اجالا کر کے سیاہ رات کرتے ہیں

آنکھیں لڑی ہیں ذروں کی خورشیدِ چرخ سے
تابِ جلُو نہیں مگر کیا بات کرتے ہیں

تارِ نظر میں تارے پروئے ہیں اِس طرح
یہ پیش ان کو درد کی سوغات کرتے ہیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Haddad Hussain
Ready 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

26/09/1972

اپنے تفکرات میں یوں کھو گیا ہوں میں
گم کردہ راہ ہوں رات میں یوں کھو گیا ہوں میں

اپنی رہی نہ مجھ کو زمانے میں کچھ خبر
تیرے تخیلات میں یوں کھو گیا ہوں میں

گودِ صدف میں قطرۂ نیساں کی مِثل آج
تیری ہر ایک بات میں یوں کھو گیا ہوں میں

گلشن میں جیسے بادِ بہاری رواں دواں
تیرے تصورات میں یوں کھو گیا ہوں میں

جعفرؔ میں بے خبر ہوں جہاں کے عیوب سے
خود آپ اپنی ذات میں یوں کھو گیا ہوں میں

ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

27/09/1972

اپنی آنکھوں سے ستاروں کو ڈھلکتے دیکھا
جب تصور میں کسی ماہ کو چمکتے دیکھا

کس طرح آج شبِ غم میں چراغاں کر کے
ہم نے ہے آج ستاروں کو سسکتے دیکھا

مجھ کو تھا عظمتِ انسان پہ رونا آیا
جب اُسے خوشۂ گندم پہ لپکتے دیکھا

ہائے حق گو کو یہ ملتی ہے سزا دنیا میں
جس نے دیکھا اُسے سولی پہ لٹکتے دیکھا

ٹوٹے تارے کی طرح اپنے ہر اک آنسو کو
میں نے رخسار کی وسعت پہ بھٹکتے دیکھا

میں نے مزدور کے ماتھے سے پسینے کی جگہ
جعفرؔ افلاس زدہ خوں ہے ٹپکتے دیکھا

.ھنڑ وس یتڑ اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

03/10/1972

ہر اک دھنوان نے لوٹا ہے اس دنیا میں نیردھن کو
ہے ہر دم خونِ مفلس سے سجایا اپنے مدفن کو

اگر ہو دشمنِ دیں تو نہیں وہ رحم کے قابل
پلانا شِیر جائز ہے جہاں میں اپنے دشمن کو

شہیدِ فی سبیل اللہ سے وہ انسان افضل ہے
جو عصیانِ زمانہ سے بچا لے اپنے دامن کو

سدا تعلیم دو اخلاقِ حسنہ کی زمانے کو
کہ اِن گلہائے رنگیں سے سجا لو اپنے گلشن کو

سدا اعمالِ نیک اپنے چھپا کر رکھ ارے غافل
کہ ہر دھنوان رکھتا ہے چھپا کر دولت و دھن کو

یہ کس کی انتظارِ جاویداں دل میں بسائی ہے
اٹھائے رکھتے ہو جعفرؒ سدا پلکوں کی چلمن کو

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

11/11/1972

ہوا ہے فسانے سے عنواں علیحدہ
کہ مجھ سے ہے وہ جانِ جاناں علیحدہ

زمانے میں ہر سو ہے غم کا اندھیرا
ہے یعقوبؑ سے ماہِ کنعاں علیحدہ

اٹھاؤ نہ اس در سے مجھ کو رقیبو
ہو کیوں بابِ جنت سے رضواں علیحدہ

ہے خلوت میری انجمن سے بھی بہتر
سجایا ہے یوں اک گلستاں علیحدہ

شبِ ہجر ہے تار و تاریک ہمدم
کریں کیوں نہ رو کر چراغاں علیحدہ

ہے سمجھا تیری راہ گزر کہکشاں کو
بچھی ہیں سرِ راہ مژگاں علیحدہ

عجب نفسا نفسی کا عالم ہے جعفرؒ
کہ انساں سے ہے آج انساں علیحدہ

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

12/01/1973

عشق کو گر جذبۂ تاباں ملے کیا بات ہے
خود کو اپنی ذات کا عرفاں ملے کیا بات ہے

مرد کو نسوانیت دینا کوئی مشکل نہیں
مرد کو گر ہمتِ مرداں ملے کیا بات ہے

میں تو دشتِ ماہ میں پھرنے پہ آمادہ رہا
گر وہاں جینے کا بھی ساماں ملے کیا بات ہے

مجھ کو سورج سے جہنم کا تصور ہی ملا
پھر کہیں سے جنتِ پنہاں ملے کیا بات ہے

اہلِ زر کے دل میں پنہاں اک جمودِ زَمہریر
آدمیت کو خورِ تاباں ملے کیا بات ہے

میں خلاؤں میں پھرا انسانیت کی چاہ میں
ذہن میں تھا گر کوئی انساں ملے کیا بات ہے

درد و غم ہی کی کٹھالی سے نکھر آئیں گے ہم
وحشتوں میں حجلۂ زنداں ملے کیا بات ہے

اب بشر کی چہل قدمی کیلیئے دنیا ہے تنگ
قریۂ مہتاب میں جولاں ملے کیا بات ہے

بخت جاگیں خلوتِ زندان میں جعفرؒ اگر
خواب دیدہ یوسفِ کنعاں ملے کیا بات ہے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

20/02/1973

دنیا فانی ہے انساں ہیں چلے جائیں گے
ہم تو سہ روز کے مہماں ہیں چلے جائیں گے

راستے زیست کے دشوار نظر آتے ہیں
راستے موت کے آساں ہیں چلے جائیں گے

دوش پہ لاشۂ اعمال لیے پھرتے ہیں
راہروِ شہرِ خموشاں ہیں چلے جائیں گے

لے گیا کون میرے ہائے وہ لمحاتِ نشاط
غم سے اب ہم بھی پریشاں ہیں چلے جائیں گے

کرگسِ موت اٹھا مجھ کو ابھی دنیا سے
ہم تو پہلے سے پَرافشاں ہیں چلے جائیں گے

بلبلِ روح کو آزاد کریں گے خود ہی
حبسِ روح سے پشیماں ہیں چلے جائیں گے

جعفرؔ اِس دوزخِ دنیا سے نکل کر دیکھو
کوئی کہہ دے تو پریشاں ہیں چلے جائیں گے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Fida Hussain Regd. 15-06-2001
www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

22/02/1973

لمحاتِ مسرت پر ایسے آسیبِ الم لہراتا ہے
جس طرح کسی ویرانے میں کوئی بوم نحس منڈلاتا ہے

اے زیست تیری اِن تلخیوں نے ہے چھین لیا جینے کا مزا
ہے شہرِ خموشاں یہ دنیا رہنے سے بھی دل گھبراتا ہے

اے شمعِ وقت ٹھہر تو سہی بالیں بسمل پروانے کے
کن یاس میں ڈوبی نظروں سے تمہیں دیکھ کے اشک بہاتا ہے

اے دوستو وقت کے ماروں کو یوں چھوڑ کے جانا اچھا نہیں
چند روز کے ہیں مہمان یہاں کیوں آپ کا دل گھبراتا ہے

مجھے ناز تھا اپنی قسمت پر مجھے اپنی قسمت لے ڈوبی
اب جعفرؒ وقت کے ماروں سے ہر ہمدم آنکھ چراتا ہے

.هنڌ وس پتر آڙ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

25/02/1973

جینے کی تاب ہی نہیں مجھ بے قرار میں
جیتا ہوں میں اے موت تیرے انتظار میں

تا عمر ہم کو چین جہاں میں نہ مل سکا
ممکن ہے چین آئے میسر مزار میں

ہم جانتے نہیں کہ خوشی بھی ہے کوئی شئے
گزری ہے عمر غم کے اندھیروں کی غار میں

جیتے ہیں اس جہان میں اے غم بے اختیار
کیا موت بھی نہیں ہے میرے اختیار میں

پیمانۂ جہاں میں ہے اک درد سا بھرا
مشکل ہے زیست عالمِ ناپائیدار میں

رب زندگی اگر نہیں دیتا تو موت دے
یہ آرزو ہے اب دلِ ناکردہ کار میں

جعفرؔ کسی کو غم کا فسانہ سنائیں کیوں
ہمدرد کون ہوگا پرائے دیار میں

.ھنڑ وس پترانؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

02/03/1973

خزانِ غم میں بھی ہے مسکرانا سیکھ لیا
ہے زخمِ قلب و جگر کو چھپانا سیکھ لیا

اے آسمان ستم کر تو جتنا دل چاہے
ہے ہم نے بارِ ستم کو اٹھانا سیکھ لیا

عدوِ جاں سے محبت کا تار جوڑا ہے
ہے ہم نے دولتِ دل کو لٹانا سیکھ لیا

کہ دل کی بات تو دل میں چھپائے رکھنی ہے
ہے ہم نے چپکے سے آنسو بہانا سیکھ لیا

ہے ہم نے رکھ لی ہتھیلی پہ جان اے جعفرؔ
ہے جب سے تم نے ہمیں آزمانا سیکھ لیا

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

13/04/1973

چھین لیتی ہیں بشر کی ہر خوشی مجبوریاں
کھینچ لاتی ہیں قرینِ سرکشی مجبوریاں

میں تو گویا چلتی پھرتی لاش کی تمثیل ہوں
لے گئی ہیں میری ساری زندگی مجبوریاں

ضبطِ گریہ سے ہوئی سینے کی آتش تر بتر
ہیں دکھاتی انتہائے بے کسی مجبوریاں

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

15/04/1973

ظلم و بے داد کے بانی سے ہے جی اکتایا
یعنی اس عالمِ فانی سے ہے جی اکتایا

عمر کی ناؤ تو تھمنے بھی دے بحرِ حیات
تیری اس تیز روانی سے ہے جی اکتایا

ایزدی قہر و مصیبت ہے نہ جانے کیا ہے
میرا رنگین جوانی سے ہے جی اکتایا

گر مسرت نہیں قسمت میں تو غم ہی لے لے
یا رب اس اشک فشانی سے ہے جی اکتایا

اپنی ترجیع ہے جہاں ہونی ابھی ہو جائے
عارضی شانِ شہانی سے ہے جی اکتایا

روز ہیں اپنی تمنا کے جنازے اٹھتے
کرب کی فاتحہ خوانی سے ہے جی اکتایا

سوختۂ جورِ جہاں ہوں اے جہاں اب نہ جلا
اب تیری شعلہ بیانی سے ہے جی اکتایا

جعفرؒ ہم گلشنِ ہستی سے اٹھیں گے جلدی
میرا اس عالمِ فانی سے ہے جی اکتایا

نوٹ۔اس غزل کے اوپر تحریر ہے کہ ,,یہ غزل پڑھنے کے قابل نہیں کوئی اہل دل نہ پڑھے،،

هنڙوس پتراڻ ڏي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

16/04/1973

یارانِ باوفا کی وفا سے قنوط ہوں
اور اہلِ دل کے پیار و جفا سے قنوط ہوں

دنیا کی طلب ہے نہ ہمیں آخرت کی چاہ
قدرت کے رحم اور عطا سے قنوط ہوں

میرے غموں کی شب کو نہ جس نے بدل دیا
خود آپ اپنے ایسے خدا سے قنوط ہوں

مانگی دعا تو اور بڑھی تیرگیٔ غم
کر کے دراز دستِ دعا سے قنوط ہوں

رحمت کا باب جس کو ہے کہتا جہاں ہنوز
اس بابِ جود کی میں سخا سے قنوط ہوں

کیسے امید باندھوں کہ کٹ جائے گی یہ شب
میں فجر سے ضیا سے ضحیٰ سے قنوط ہوں

کافر گناہ گار و سیہ کار و رو سیاہ
جو بھی کہو کہو میں خدا سے قنوط ہوں

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain

ہے زندگی بھی موت میری اس جہان میں
پھر بھی برائے موت قضا سے قنوط ہوں

چاہت ہے خلد کی نہ جہنم کا خوف ہے
دونوں طرف کے خوف و رجا سے قنوط ہوں

صبح المسفر آئے دعا ہے یہ ہر گھڑی
لیکن جہاں میں اثرِ دعا سے قنوط ہوں

جعفرؔ گو ناامید سہی کل جہان سے
کہتا ہے کب کہ آلِ عباؑ سے قنوط ہوں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

21/04/1973

اے دوست صحیح ہے مجھے وحشت ہے جنوں ہے
ہو تم بھی گریزاں کہ میرا حال زبوں ہے

یہ گل نہیں گلشن میں میرا زخمِ جگر ہے
اور اس کی جبیں پر میری تقدیس کا خوں ہے

اس ساحرِ غم سے کوئی بچ سکتا ہے کیسے
جو سحر زدہ خود ہے فسوں گر ہے فسوں ہے

اے خالقِ عالم مجھے دنیا سے اٹھا لے
اس عالمِ فانی میں نہ راحت نہ سکوں ہے

یہ میری ہنسی ہے نہیں ہیں درد کی آہیں
ہونٹوں پہ مچلتا ہوا یہ سوزِ دروں ہے

ہم اپنی سیہ بختی کا شکوہ کریں کس سے
اس در سے ہے ٹھوکر لگی سر جس پہ نگوں ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussainy

مضطر کی دعا سنتا ہے کب خالقِ اکبر
جب سے ہے دعا مانگی میرا درد فزوں ہے

جعفرؔ میرے اشعار کی تقریظ یہی ہے
ہر شعر میں پنہاں میرا اندوہِ دروں ہے

.ھنڑ وس یتراںٓ دپ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

25/04/1973

دن بہ دن دل میں ہمارے غم مکیں ہوتا گیا
گوہرِ غم خاتمِ دل کا نگیں ہوتا گیا

مقناطیسی تھی کشش یوں موت کی دہلیز میں
لمحہ بہ لمحہ بشر حد سے قریں ہوتا گیا

ضبطِ گریہ سے بنا سینے میں ہر آنسو گہر
خامشی سے دفن دل میں یہ خزیں ہوتا گیا

گودیٔ تربت میں سوئیں گے وگرنہ در جہاں
موت کی ہیبت سے جاگے دل حزیں ہوتا گیا

ہم دعا کرتے رہے اور دردِ دل بڑھتا گیا
نیک کی سنتا ہے یارب یہ یقیں ہوتا گیا

جوں طلا کی عمر کٹتی ہے کٹھالی میں سدا
سختیاں بڑھتی گئیں جعفرؔ ثمیں ہوتا گیا

.ھنڑو س پتر اڻ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

29/04/1973

آخری بات ہے پھر بات نہ ہو گی شاید
آج کے بعد ملاقات نہ ہو گی شاید

جتنا جی بھر کے مجھے دیکھنا ہو دیکھ لو تم
اب کوئی اتنی حسیں رات نہ ہو گی شاید

دل میں جو زخم ہیں یادوں کے کھرچ ڈالوں گا
پھر بھی تسکینِ خیالات نہ ہو گی شاید

یہ ہمیشہ کا بچھڑنا یہ جدائی کے سلام
ایسی پر درد کوئی رات نہ ہو گی شاید

.ھنڌ وس ھترا اُتي ڊي نالو.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

13/05/1973

میں نے الفت کو تہہ دل سے یوں اپنایا ہے
میرا دارین میں یہ آخری سرمایا ہے

چند یادوں کے سوا کچھ بھی نہیں پاس میرے
میں نے ہر چیز تباہ کر کے انہیں پایا ہے

دل ہی وہ شہرِ خموشاں ہے کہ جس میں میں نے
اپنی چاہت کے حسیں لاشے کو دفنایا ہے

بردِ مفلس کی طرح زیست ہے صد چاک میری
اب تو جی زیست کی خوشیوں سے بھی اکتایا ہے

صبحِ محشر ہے اٹھاؤ نہ لحد سے ہم کو
ہم نے مشکل سے یہاں مر کے سکوں پایا ہے

کس کے ہونٹوں کے تصور میں کلی چٹکی ہے
میں سمجھتا ہوں بہاروں کا پیام آیا ہے

اب تو آزادیٔ پرواز ملے بھی اِس کو
طائرِ زیست میرا قید سے اکتایا ہے

طے کیے سارے معارج میرے اشعاروں نے
ہے خرد گویا ہر اک شعر بلند پایا ہے

پھول جھڑنے لگے ہیں تیرے دہن سے جعفرؒ
تیرے ہونٹوں پہ بھلا کس کا یہ نام آیا ہے

.ہنڑ وس یتراںٓ دپ ناال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

15/05/1973

ہوتے ہیں قسمتوں سے کسی کو الم نصیب
ہوتی نہیں ہر ایک کو تیغِ ستم نصیب

کرتے ہیں رشک میری جبیں سے خود اہل قدس
جس کو ہوئے ہیں آپ کے نقشِ قدم نصیب

شمع کے گرد گھومنا پروانے سے نہ پوچھ
ہم کو ہوا ہے مقصدِ طوفِ حرم نصیب

صہبائے جلوہ ہائے نہانِ خدا نما
جس کو نہیں ملی کہو کتنا ہے کم نصیب

پہلو میں اُس کی دھڑکنیں ہیں وردِ اسمِ اُو
اُن کو پکارتا ہے میرا قلبِ غم نصیب

ہم بھی مجاہدانِ راہِ حق سے کم نہیں
ان کو ہوئی تھی تیغ اور ہم کو قلم نصیب

www.jamanshah.com

مر کر بھی ہم فشارِ لحد سے نہ بچ سکے
دشمن کو بھی نہ ہوں میرے اللہ یہ غم نصیب

جامِ نظر سے ان کے تو مسرور ہو کے پی
جعفرؔ زَہے نصیب ہوا جامِ جم نصیب

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

16/05/1973

اہل عالم کو مت ضرر دینا
دکھ کسی کو نہ بے خبر دینا

انتہا ہے یہ حلم کی ہمدم
جو تجھے زہر دے شکر دینا

جو تیرے سینے کو شگاف کرے
مثلِ کانِ کرم تو زر دینا

مانندِ شجرِ پُر ثمر ہر دم
سنگ زنی جو کرے ثمر دینا

ہے یہ شیوۂ اہلِ دیں ہمدم
خطبۂ حلم دار پر دینا

ہے جوانانِ حق کا یہ شیوہ
اپنی ہر باتِ حق پہ سر دینا

مشکلوں میں ہے گھر چکا جعفرؑ
یا الٰہی اسے صبر دینا

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

18/05/1973

کبھی پھولوں سے بھی بڑھ کر تھی ہر دم تازگی میری
ہے اب میرے حزیں پیکر پہ خنداں بیکسی میری

کبھی میں تھا جو میری زندگی کے سارے خواہاں تھے
وہی میں ہوں کہ مجھ پر بھی گراں ہے زندگی میری

مجھے اب لوگ کہتے ہیں کہ تو شہرِ خموشاں ہے
بڑھی ہے در جہاں اب اس قدر افسردگی میری

کبھی تم کو پسند آئی نہ میری شکوہ پردازی
پسِ مرگ آ کے دیکھو تم سسکتی خامشی میری

جہاں میں ہر کوئی مجھ کو رقیب اپنا سمجھتا ہے
نہیں بھاتی کسی کو اب کسی سے دوستی میری

میں ہوں دودِ چراغِ قبرِ مفلس اس زمانے میں
کہ مجھ سے خود گریزاں ہے جہاں کی ہر خوشی میری

ہر اک عیار نے غمخوار بن کر مجھ کو لوٹا ہے
ہوئی ہے وجہِ بربادی یہ جعفرؔ سادگی میری

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

24/05/1973

اٹھایا جس نے زمانے میں حق کا آوازہ
کھُلا اُسی کے لیے درد و غم کا دروازہ

ہوا نہ گل کبھی محفوظ دستِ گل چیں سے
لگایا جس نے شبابِ بہار کا غازہ

بچھڑ گئے وہ تمنا لٹی امید گئی
بکھر گیا ہے میری زندگی کا شیرازہ

کسی کو راس نہ آیا شباب دنیا میں
کہ گل بھی لیتا ہے خود باغباں تر و تازہ

تمام عمر انہیں بے خودی سے چاہا ہے
نہ مجھ کو خود ہوا چاہت کا اپنی اندازہ

تمام عمر بہاؤ گے اشک اے جعفرؔ
اٹھایا سب نے یہی ہے وفا کا خَمیازہ

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

05/07/1973

نیستی اپنی پہ ہم اشک ہی برساتے ہیں
مجرِ ہستی وہ ہمیں یاد جو آ جاتے ہیں

میری افسردہ جوانی کے حسیں لاشے پر
کتنے آلام کے کرگس ہیں جو منڈلاتے ہیں

کھل گئی آنکھ میری زیرِ کفن بھی اُس دم
جب کسی نے یہ کی سرگوشی کہ وہ آتے ہیں

اپنی قسمت کی لکیروں سے سدا کھیلتا ہوں
آرٹ سے اپنے دلِ زار کو بہلاتے ہیں

درسِ عبرت ہیں جہاں والو یہ ہنگامِ نشاط
کھو کے دِیں محفلِ عشرت کو جو گرماتے ہیں

اے کلی کھِل کے تقدس کو نہ کھونا ہرگز
لوگ یاں پھولوں کو بازار میں لے جاتے ہیں

www.jamanshah.com

ماحصل میری مسرت کے ہیں لمحے جو بھی
غم کے آسیب سدا انہی پہ لہراتے ہیں

میں ہوں آئینۂ احباب جہاں میں جعفرؒ
دوستِ خودبیں میرے دیکھے سے سنور جاتے ہیں

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ

(غزل)

03/10/1973

میں خلوت اور تنہائی کا اک شہر بسانا چاہتا ہوں
عالم کی نظر سے خود اپنی ہستی کو چھپانا چاہتا ہوں

نے شور و نفس نے عشق و ہوس شورید سری نہ تیز نظر
خاموش فضا کے بستر پر وحشت کو سلانا چاہتا ہوں

آرام و سکوں ہر حد سے فزوں اور عشق جنوں کوسوں ہو پرے
اپنے دلِ وحشت خوردہ کو میں راہ پہ لانا چاہتا ہوں

دل نغمہ سرا ہو اور سدا اس تال پہ جھومیں ارض و سما
میں اپنی ترستی آنکھوں کو اک رقص دکھانا چاہتا ہوں

ہو راج خیالِ سرد چمن سجدے میں ہوں کل حورانِ جِناں
میں اپنے تخیل سے ایسی فردوس بنانا چاہتا ہوں

جس پیکرِ غم پر آج تلک آسیبِ الم لہراتا ہے
اس پیکرِ غم کو میں پھر سے خوشیوں سے سجانا چاہتا ہوں

ہے دنیا جس پر گھوم رہی یہ محور ظلم کا محور ہے
میں اپنی وفا کے محور پر دنیا کو گھمانا چاہتا ہوں

تدریسِ تقدس سے اپنے شیبِ دلِ زار کو گرما کر
اس دہر کی جھوٹی عظمت اور نخوت سے بچانا چاہتا ہوں

راحت کی گھٹائیں لہرائیں چاہت کی ہوائیں بَل کھائیں
آفاق سے بارشِ مئے برسے میں وجد میں آنا چاہتا ہوں

میں چشمِ تخیل سے اپنی ہر چیز مسخر کرتا ہوں
اب چاند ستاروں کو اپنے قدموں میں جھکانا چاہتا ہوں

ہاں میری زبوں حالی پہ کبھی جو تیرِ تبسم چھنکتے تھے
اب اپنے سکوتِ ہستی سے میں ان کو رلانا چاہتا ہوں

نو میدی کے تیرہ صحرا میں اور ظلمتِ فکر کے مخزن میں
میں درد سے روشن اشکوں کے اب دیپ جلانا چاہتا ہوں

اے شبنم تو بھی اشک بہا اے رات تو ہر اک دیپ بجھا
میں اپنی آس کی تربت پر چند پھول چڑھانا چاہتا ہوں

اے بادِ صبا مت شور مچا اے دل نہ دھڑک کر خوفِ خدا
میں اپنے پیار کے لاشے پر کچھ اشک بہانا چاہتا ہوں

اے قدسیو بزم میں بیٹھ رہو اے پاک فرشتو غور کرو
کونین ہمہ تن گوش رہے اک راز بتانا چاہتا ہوں

اے نورِ وفا تو دیپ جلا اے چشمِ حیا کمخواب بچھا
میں اپنی عروسِ محفل کو محفل ہی میں لانا چاہتا ہوں

اے منشیٔ قدر و قضا اس دم دے اپنی کتابِ وقت مجھے
میں وصل کے رنگیں لمحوں کو صدیوں سے بڑھانا چاہتا ہوں

جعفرؔ ہیں فزوں یہ درد و الم دے مجھ کو اماں اے یادِ صنم
گھبرا کے غموں سے میں تیری آغوش میں آنا چاہتا ہوں

.هنڙ وس پترڙ دي نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

28/11/1973

میرے دل کو جو دیکھا تو نگاہِ ناز چِلّائی
اسی دل میں نظر آتے ہیں اندازِ زلیخائی

تصور میں تیرے رخ کی زیارت سے مشرف ہوں
میری ان بند آنکھوں میں ہے کتنی تیز بینائی

مقدمہ دل کے لٹنے کا کروں میں کس عدالت میں
نہیں ہے جب تیری درگاہ میں بھی میری شنوائی

اچھالا جام و ساغر کو بکھیرا زلفِ مشکیں کو
ہے واللہ رشک کے قابل تیری رنگین تنہائی

امیروں اور غریبوں میں رہے گا فرق محشر تک
امیروں کی پسِ مردن ہے کہتی تربت آرائی

جمودِ انتظار اپنا نزع کے وقت آ دیکھو
کہ میری جان ہے بے نور آنکھوں میں سمٹ آئی

ہے جعفرؔ آج جادوِ جمالِ خود سپرد ایسا
خیالوں کی بھی عصمت کو چرا لے ایک انگڑائی

ھنڑ وس پترانؒ دے نال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

23/01/1974

گو آماجگاہِ ستم تو رہیں گے
یہ کم ہے کہ اُس در پہ خم تو رہیں گے

گیا داغِ فرقت نہ گُل کے جگر سے
جو غم مستقل ہیں وہ غم تو رہیں گے

اگر جرمِ حق میں زباں بند ہو گی
پر آزاد اپنے قلم تو رہیں گے

رقیبوں کے طعنے سہے ہیں کہ یوں ہم
تیری بزمِ رنگیں میں ضم تو رہیں گے

کبھی فرطِ غم اور مسرت سے گاہے
ہوئے ہیں جو ہم چشمِ نم تو رہیں گے

زمانے کے ظلم و ستم میں یہ حق گو
زیادہ نہ ہونگے تو کم تو رہیں گے

جنہیں زندگی کی ضرورت نہ ہو گی
تیرے وہ رہینِ کرم تو رہیں گے

.ھنڑ وس پتڑ اںؔ دے نال.

بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

02/04/1974

اے پردہ دارِ وفا یہ نقاب کیسا ہے؟
ہم انتظار میں ہیں پھر حجاب کیسا ہے؟

یہ اشک بار نگاہوں کی ایک حسرت ہے
دکھا تو دے تجھے زیبا شباب کیسا ہے؟

تیری نگاہ سے بدلے گی کائنات میری
نظر نظر سے ملا اجتناب کیسا ہے؟

یہ بلبلِ دلِ مضطر ہے دیکھنا چاہتا
وہ روئے ناز کا کھلتا گلاب کیسا ہے؟

جو آشنا تھے سبھی اجنبی سے لگتے ہیں
خدا ہی جانے کہ یہ انقلاب کیسا ہے؟

www.jamanshah.com
By Maulah Hussain
Regd.

میری حیات کے سانچے میں درد ڈھلتا ہے
نہ پوچھ مجھ سے تیرا اضطراب کیسا ہے؟

کسی کے پیار میں کھو کر نہ رہ ارے غافل
خرد سے پوچھ یہ رنگین خواب کیسا ہے؟

بروزِ حشر کہوں گا میں اپنے خالق سے
تو ہے کریم تو پھر یہ حساب کیسا ہے؟

کفن بھی رویا لپٹ کر یہ پوچھنے کے لئے
جو لٹ چکا ہے تیرا یہ شباب کیسا ہے؟

ہدف بنا کے وہ جعفرؔ کو سب سے کہتے ہیں
میرے ستم کا کہو انتخاب کیسا ہے؟

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

16/05/1974

میسر کیوں ہو اب راحت کسی کو
کہ کھو بیٹھے ہیں چشمِ آگہی کو

یہاں درد آشنا کوئی نہیں ہے
کروں ظاہر میں کیونکر بیکسی کو

کیا ہے پیار کو جس نے پیارا
سدا تڑپے گا پل بھر کی خوشی کو

تیری آنکھوں کی تاریکی میں کھو کر
ترستا رہ گیا میں روشنی کو

محبت کے بکھیڑوں سے بچا کر
چھپا رکھا ہے میں نے زندگی کو

تقدس عشق میں گر ہو میسر
بنا دیتا ہے قدّوس آدمی کو

لئے جاتے ہیں یوں میرا جنازہ
شرم آتی ہے رسمِ دوستی کو

لحد میں خاک پر پاؤں پسارے
صدائیں دے رہا ہوں زندگی کو

www.jamanshah.com
By Manshah Hussain Regd. 18-06-2014

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

20/08/1974

جسے زندگی سے بڑھ کر کیا پیار زندگی میں
میرا ہاتھ اس نے چھوڑا میری عین بے بسی میں

میرا حجلۂ عروسی میرا مرقدِ تمنا
سبھی کس قدر ہیں شاداں کسی دل کی خود کشی میں

یہ بھی شکر ہے خدا کا تجھے میں نہ بھول پایا
تیری یاد سے چراغاں ہے الم کی تیرگی میں

میرے کُنجِ دل میں ایسے ہے اسیر یادِ ماضی
جیسے لاش سی پڑی ہو ویران جھونپڑی میں

اے مصوّرِ زمانہ مجھے ایسا دے تراشہ
جسے چاہوں آ گہی میں جسے پوجوں بے خودی میں

ہے چھپا چھپا کے کرتا میرا دل تیری پرستش
کہ ریا کو دخل کیوں ہو میرے شوقِ بندگی میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

تیری آنکھ کے تصور سے ہوئی ہیں بند آنکھیں
کہیں فرق آ نہ جائے میرے جذبِ مئے کشی میں

میری آنکھیں جھک رہی ہیں میرا دل دھڑک رہا ہے
وہ شریک ہوں گے شاید میری موت کی خوشی میں

میری عمر کی روانی میں یوں موت آئی جعفرؔ
جیسے اک حباب پھوٹے کسی تیز رو ندی میں

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

30/08/1974

لے گئے وہ میرا ضبط و صبر طوفاں کی طرح
رہ گیا میں ایک افسانے کے عنواں کی طرح

خود فراموشی مجھے تجھ سے نہ غافل کر سکی
دل میں رکھتے ہیں تیری یادوں کو ایماں کی طرح

چلتے پھرتے سے جنازے سانس لیتی میّتیں
ہے یہ دنیا بھی کسی شہرِ خموشاں کی طرح

ہمکلام ایسے ہوئے مجھ سے بہ ہنگامِ حجاب
وہ فرازِ طور پر موسیٰؑ کے یزداں کی طرح

سیلِ موجِ الم سے عمر بھر بھیگے رہے
ہم حوادث کے جہاں میں چشمِ گریاں کی طرح

اِس میں ہیں کتنے ہی ارمانوں کے لاشے بے کفن
وادیٔ دل بھی تو ہے گنجِ شہیداں کی طرح

www.jamanshah.com

ہے سدا پیشِ نظر مطلب براری ورنہ یاں
کون ملتا ہے کسی انساں کو انساں کی طرح

ہم تو وہ عاشق ہیں جعفرؒ جو سبیلِ عشق میں
موت کو بھی چاہتے ہیں حسنِ جاناں کی طرح

.ھنڑ وس یتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

30/08/1974

دیوانہ کر گئے وہ اک نظر ملا کے مجھے
سکوں انہیں ہوا حاصل ستا ستا کے مجھے

وفا کی راہ میں ترغیبِ موت دیتے ہیں
وہ قیس و لیلیٰ کا قصہ سنا سنا کے مجھے

نہ رہنماؤں کی یہ رہنمائی کام آئی
بھٹک رہے ہیں وہ خود راستہ دکھا کے مجھے

میں تجھ سے کیوں نہ ہوں مانوس خاکِ گور بتا
گئے ہیں دوست اکیلا یہاں سُلا کے مجھے

میں تجھ کو دوست بناؤں گا آزماؤں گا
تو دوستی کا بڑھا ہاتھ آزما کے مجھے

عبث ہے درسِ وفا بے وفا ہے یہ دنیا
یہاں ملے گا بھی کیا شمعِ دل جلا کے مجھے

ہے انحطاطِ عمل اور فزوں تعیُّش ہے
ملا ہے دنیا سے یہ موت کو بھلا کے مجھے

www.jamanshah.com

یہ شامِ زیست میں گویا نمودِ صبح ہے
اٹھا رہے ہیں وہ نظروں سے خود گرا کے مجھے

نہ فضل ایسا ہوا تھا کلیمؑ پر جعفرؒ
دکھا رہے ہیں وہ جلوے بُلا بُلا کے مجھے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

09/01/1975

ہے عنکبوتِ ہوس دام کش جہاں دیکھو
خرد ہے پیٹ کے سر نالہ کُش جہاں دیکھو

پرستشِ لب و رخسار عشق باز کریں
یہی اب حسن کی ہے پیشکش جہاں دیکھو

ہر ایک قلب ہے مدفن ضمیرِ مردہ کا
نہیں ضمیر کی کوئی خلش جہاں دیکھو

سمجھ لو عصمتِ انسان جنسِ ارزاں ہے
کہ بِک رہے ہیں حسین ماہ وِش جہاں دیکھو

معیارِ دوستی انسانیت نہیں جعفرؔ
ہے گرم جوشی میں زر کی تپش جہاں دیکھو

هنڙ وس پتر اڙ دي نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

29/03/1975

ہزار روپ چھپے ایک ایک چہرے میں
گھناؤنے سائے ہیں مضمر حسین سویرے میں

گناہ گویا ہے فوٹو گراف کی مانند
ڈیولپ(Develop) ہوتا ہے یہ بھی سیاہ اندھیرے میں

جسے ضمیر کی آواز بھی گراں گزرے
ہے معصیت سدا مصروف اُس کے پہرے میں

تو میرا دوست اگر ہے تو آئینہ بن جا
بتا تو مجھ کو معائب ہیں جو کہ میرے میں

ہے اہلِ عشق کو تو واقعی جنوں کیونکہ
تلاش کرتے ہیں خوئے کرم لٹیرے میں

کسی کے فیض سے جعفرؑ بنا ہے وہ غنچہ
پڑا ہے قبر پہ جو اب سجا تھا سہرے میں

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

13/04/1975

مخزنِ اسلام میں لی جب معاصی نے نمود
آنے والا دن گزشتہ دن سے بدتر ہو گیا

دب گئی تحریک ترکِ معصیت اجبار سے
مطلعِ تقدیس انسانی مُکدر ہو گیا

وہ کئے کارِ نمایاں حضرتِ انسان نے
دیکھ کر ابلیس بھی حیران و ششدر ہو گیا

جب ڈھلا پیسے کا بت دستِ تمنا بڑھ گیا
بت پرستی کا بشر یوں پھر سے خوگر ہو گیا

حب انساء جوڑوں میں بیٹھی بن گئی عرق النساء
کشتۂ محرومیت سب کا مقدر ہو گیا

فقر کے پردے میں تھا یہ امتحانِ دوستی
زر کے خواہ آذر ہوئے بے زر ابوذر ہو گیا

بن گیا فرعون عصبیت کے بل پر خود خدا
ہاتھ پر دولت کے گویا بیع پیغمبر ہو گیا

حق نے خوفِ کفر سے گوشے میں اک چپ سادھ لی
خامشی سے وقفِ باطل حق کا ممبر ہو گیا

پردۂ اسلام میں خود ہو گیا اسلام قتل
کفر اوڑھے حق کی چادر حق کا پیکر ہو گیا

اور باطل کا تمرد یوں بڑھا کہ حق سے بھی
طالبِ بیعت ہوا سلطانِ خود سر ہو گیا
جب نبوت کا فلک بے مہر و اختر ہو گیا
دیکھ کر میدان خالی کفر خود سر ہو گیا
خامشی کو جان کر لا علمیٔ عینِ الہ
جھوٹ وہ بولے کہ خود صدیقِ اکبر ہو گیا
دیکھ کر مصروفِ ماتم حق کے حقداران کو
صورتِ تعضیب کی عالم کا اکبر ہو گیا
دین نے پایا نہ تھا پوری طرح نشو نما
یہ قیامت جب پڑی شیرازہ ابتر ہو گیا
اخترِ قطبی ستارہ ہائے عقرب جان کر
چل پڑے جعفرؒ بھٹکنا ہی مقدر ہو گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

28/04/1975

بے وفا ہے بے وفا کے سامنے رہتا ہوں میں
آئینہ سا کج ادا کے سامنے رہتا ہوں میں

آج اس دورِ حوادث میں مجھے لگتا ہے یہ
اک دیا ہوں اور ہوا کے سامنے رہتا ہوں میں

میرا ایمان و یقیں حق الیقیں سے دور ہے
محوِ عصیاں خود خدا کے سامنے رہتا ہوں میں

خالی لوٹانا گناہ اور ساتھ ہی احساسِ فقر
مُفعِل دستِ گدا کے سامنے رہتا ہوں میں

کیا کہا بابِ صنم خانہ ارے توبہ کرو
بے خبر عرشِ علا کے سامنے رہتا ہوں میں

بڑھ گیا لطفِ عبادت اب بہ ہنگامِ نماز
سجدہ ریز اس دل رُبا کے سامنے رہتا ہوں میں

www.jamanshah.com

میں نہ انکارِ محبت کر سکا لب سے ادا
تا ازل پیہم سزا کے سامنے رہتا ہوں میں

اب نہیں شوقِ عبادت اور نہ ہے عزمِ گناہ
روز و شب خوف و رجا کے سامنے رہتا ہوں میں

جعفرؒ اس ناقدریٔ عالم کا شکوہ کیا کروں
طالبِ رحمت خدا کے سامنے رہتا ہوں میں

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

30/04/1975

یادِ ماضی تلخ تھی جب آ گئی روتے رہے
یاد آئی جب جدائی کی گھڑی روتے رہے

لا سکا نہ تابِ فرقت میں جہاں سے چل بسا
وہ بھی میری موت پر تا زندگی روتے رہے

قبر میں دیکھا فرشتوں نے یہ منظر دیر تک
زندگی اک بے کفن سی لاش تھی روتے رہے

اس سماجی دور کی پابندیوں کے جبر سے
میری چاہت نے جو کر لی خودکشی روتے رہے

دستِ دولت نے کیا کتنے شبابوں کو ذلیل
دیکھ کر لٹتے ہوئے ہر اک خوشی روتے رہے

مجھ کو سینے سے لگا کر قیس اور فرہاد بھی
دیکھ کر سوزِ جگر اور خامشی روتے رہے

میں مصیبت پر نہیں رویا تھا جعفرؔ کیا کہوں
دوستوں نے چھوڑ دی جب دوستی روتے رہے

.ہنڑ وس پترانؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

06/08/1975

اے مفلسو قدم قدم پہ احتجاج چاہیئے
کہ وقت کے ہر اک ستم پہ احتجاج چاہیئے

وہ بے زری کے جرم میں جو پِس رہا ہے دہر میں
اسی غریب کے الم پہ احتجاج چاہیئے

تمہارے اتحاد میں ہے طاقتِ سکندری
خلافِ حق اٹھی قلم پہ احتجاج چاہیئے

تمہی سے اقتدار ہے تمہی نشانۂ جفا
سیاستوں کے اس دھرم پہ احتجاج چاہیئے

اشارۂ حکام سے عوام سے جو مل گئے
ہاں ایسے لیڈروں کے ضم پہ احتجاج چاہیئے

ہر ایک شئے گراں ہوئی اور دام ہیں عروج پر
گرانیوں کے زیر و بم پہ احتجاج چاہیئے

جو لوکل و مہاجروں میں تفرقہ سا ڈال دے
تو ایسی لیڈری کے دم پہ احتجاج چاہیئے

تمہیں ہے فکرِ اقتدار ورنہ آپ کے لئے
ان مفلسوں کی چشمِ نم پہ احتجاج چاہیئے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

28/12/1975

معاشرہ نئے فیشن بنا کے نازاں ہے
وجودِ شرم و حیا کو مٹا کے نازاں ہے

نساء کا فیشنِ ملبوس واہ کیا کہنے
جو جسمِ نازنیں سب کو دکھا کے نازاں ہے

ہر ایک مرد یوں عورت کا دل سے شیدا ہے
کہ اپنی شکل زنانہ بنا کے نازاں ہے

جو پردہ دار تھے برقعے سے بے نیاز ہوئے
جو برقعہ ہے تو وہ پردہ اٹھا کے نازاں ہے

جو افسر ہے تو خود افسری کے کس بل پر
وہ اپنی آمدِ بے جا چھپا کے نازاں ہے

ڈپو کے ہولڈر اکثر بلیک کرتے ہیں
دوکاندار ملاوٹ ملا کے نازاں ہے

لو بی اے ایم اے کے اسناد بک رہے ہیں یہاں
یہ محکمہ بھی تو لعنت اٹھا کے نازاں ہے

اب امتحان میں بچوں کے نقل چلتی ہے
جو ممتحن ہے وہ مرغی اڑا کے نازاں ہے

ہیں اہل ریش جو ہیں سب کے سب اجیٹیٹر (Agitator)
یہ پارٹی تو مذاہب لڑا کے نازاں ہے

گیا جو حج پہ وہ سونا چھپا کے لے آیا
ہے حج قبول وہ کسٹم بچا کے نازاں ہے

جو اہلِ زر ہے تعیش سے بھی نہیں فرصت
شبوں کو رطلِ گراں پی پلا کے نازاں ہے

غریب سوٹ کے پیسے کہاں سے لے آئے
وہ صرف زلفیں اور قلمیں بڑھا کے نازاں ہے

زمانے بھر میں تو محبوب چیز رشوت ہے
ہر ایک محکمہ رشوت کما کے نازاں ہے

یہ خونِ ہاشمی نے کیا عروج پایا ہے
مذاق مردوں کا ہر زن اڑا کے نازاں ہے

تو چھوڑ جعفرؔ نقوی ہے اس سے کیا لڑنا
نسائیت کا جو پتلہ جلا کے نازں ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

31/12/1975

اے راحتِ دل چشمِ حیا بار اٹھا دے
تو شش جہتِ قلب میں میخانے سجا دے

اس دورِ وفا کش میں رہے میرا نشاں کیوں
اے کاش یہ تعویزِ لحد کوئی مٹا دے

اے داورِ محشر تو ہی ستارِ بشر ہے
پھر میرے گناہوں کو بھی رحمت سے چھپا دے

تازیست کسی پہ بھی توقع نہیں رکھتا
وہ دل جسے اک بار کوئی ٹھیس لگا دے

پھر دل ہے محبت کا طلب گار کسی سے
دوبارہ اسے کوئی ندامت کی سزا دے

اے آنسوؤں کی تیز گھٹا کھُل کے برس تو
وہ پرسشِ احوال پہ ہیں تو ہی بتا دے

ہونٹوں پہ تیرے ہونٹوں کے ہے لمس کا احساس
اس خواب سے جعفرؒ نہ مجھے کوئی جگا دے

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

02/02/1976

قرآں میں تذکرہ ہے جو روزِ حساب کا
نقشہ کھنچا ہوا ہے تمہارے شباب کا

بچپن کے بعد عہدِ جوانی کا حسنِ گُل
یہ بھی ہے پیش خیمہ کسی انقلاب کا

کب تک حبابِ حسن سرِ جوئے زیست ہے
چہرے پہ کیوں گراں نہیں کونا نقاب کا

بالیدہ کوہسار کیے برف نے سفید
حسنِ بلند کچھ تو مزا لے شباب کا

ہر شام تجھ سے کہتی ہے غافل بغور سن
اک اور دن کٹا ہے تمہارے شباب کا

آنکھوں کو دل نے حسن پرستی کی دی ادا
کتنا ہے آج چرچا میرے انتخاب کا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

جب پُر شکن کفن پہ نگاہِ ملک جمی
کہتے تھے یہ ہے کِشتہ شبِ اضطراب کا

خط کو بھی پھاڑ ڈالا ہوا قتل نامہ بر
کتنا عجیب حشر ہے طلبِ جواب کا

تو اور خیالِ فصلِ گل و قلبِ خوش خیال
تو ہے کہ ایک پھول کھِلا ہے گلاب کا

رؔ یہ میری غزل نہ ہو وقفِ منصفاں
نہیں محتسب پہ ہم کو مجاز احتساب کا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

06/02/1976

کون روٹھا ہے زندگی کی طرح
موت لگتی ہے اب خوشی کی طرح

بے خودی میں رہا خیالِ خدا
کیا نشہ بھی ہے آگہی کی طرح؟

خاک میں خود کو کاشت کرتا ہوں
میں نمو لوں گا داوری کی طرح

کھو گئی ہے خودی خدائی میں
اب خدائی بھی ہے خودی کی طرح

کیوں عدو پر نہ اعتبار کروں
دشمنی پر ہے دوستی کی طرح

کہتے کہتے یہ کیوں جھجھکتے ہو
ہونٹ کیوں بند ہیں کلی کی طرح

دھندلکا اِک تصورِ جاں کا
کر گیا کام زندگی کی طرح

تپتا چہرہ ہیں گرم سی سانسیں
سرد مہری ہے چاندنی کی طرح

تم تو تقدیس کا سراپا ہو
کیوں ملو مجھ سے آدمی کی طرح

بعدِ مردن یہ غسل کیسا ہے
میں بھی پوجا ہوں داوری کی طرح

رائیگاں ہے میری وفاداری
یونہی شیطاں کی بندگی کی طرح

جس کو پوجا اُسی کو خود توڑا
میری الفت ہے آذری کی طرح

مجھ سے تنہا ملو تو کھِل جاؤ
دل جلاتے ہو دل لگی کی طرح

گو یہ جعفرؔ گناہ کا عادی ہے
پھر بھی رہتا ہے اک ولی کی طرح

.ہنڑ وس یتر آں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

15/03/1976

میری حساس طبیعت پہ لگا لے چوٹیں
میری الفت تیری تضحیک بھی سہہ جائے گی

میری دم توڑتی الفت کو تماشا نہ سمجھ
مسکراہٹ تیری چپ سادھ کے رہ جائے گی

میری بے نور نگاہوں کو کھلا دیکھو تو
تیری چاہت میری تصدیق میں کہہ جائے گی

حشر تک پھر کفِ افسوس پڑیں گے ملنے
میری ہستی بحرِ اموات میں بہہ جائے گی

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

24/03/1976

کسی پوشیدہ ہستی سے جو بھی منسوب ہوتا ہے
صلیبِ رسمِ حق کشتن سے وہ مصلوب ہوتا ہے

جو وصلِ منتظَر کے شوق میں آنکھیں بھی کھو بیٹھے
نگاہِ عشق سے پوچھو وہی یعقوبؑ ہوتا ہے

ارے واعظ تو مئے نوشی پہ چیں بہ چیں بتا کیوں ہے؟
نشہ تو نام کا ہے یہ تو اک مشروب ہوتا ہے

دعائے زندگانی یہ جہاں صرف اُس کو دیتا ہے
جو یارِ زیست ہو مرنا جسے مطلوب ہوتا ہے

کہا یہ پھول نے مجھ سے کہ خاروں میں بھی ہنستا رہ
نباہِ زندگانی کا یہی اسلوب ہوتا ہے

میری خلوت میں بھی اک طور کا ماحول رہتا ہے
کہ مجھ سے ہمکلام اکثر میرا مجبوب ہوتا ہے

میری تیکھی نگاہیں اُس کے رخ سے ہٹ نہیں پاتیں
اُدھر وہ لمسِ خود بینی سے بھی مجحوب ہوتا ہے

ڈراتے ہو مجھے اُس کی گلی سے خوفِ جاں دے کر
خرد سے بھی کبھی جوشِ جنوں مرعوب ہوتا ہے

شہنشاہ بن تو جائے گا مگر یہ سوچ اے ہمدم
ہمائے عشق کو خونِ جگر مرغوب ہوتا ہے

فرشتے حسنِ آدمؑ دیکھ کر سر کو جھکا بیٹھے
جھکے نہ حسن کو جو رب کا وہ معتوب ہوتا ہے

ابھی تک عشق کے جبڑوں سے بوئے خون آتی ہے
اِس آدم خور وحشی کا بھی حملہ خوب ہوتا ہے

نہیں پہچانتے اُس کو وہی دیوانہ ہے جعفرؒ
ترے در پہ جو سجدہ ریز اک مجذوب ہوتا ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

07/09/1976

ہے اجاڑ زندگی چھن چکی ہے ہر خوشی اور ہوں میں الگ تھلگ
مجھ پہ اک عجیب سی چھا رہی ہے بے خودی اور ہوں میں الگ تھلگ

یہ فضائے پُر بہار یہ لہکتے لالہ زار کیا چمن پہ ہے نکھار
اور گلوں پہ ہے خمار بڑھ رہی ہے تازگی اور ہوں میں الگ تھلگ

ہر طرف ہیں رونقیں دوستوں کی محفلیں لب پہ مسکراہٹیں
قہقہوں کی بارشیں کر رہے ہیں دل لگی اور ہوں میں الگ تھلگ

کیا عجب ہے گلستاں طائروں کی ٹولیاں ڈھونڈتی ہیں آشیاں
اڑ رہی ہیں یاں وہاں چھا رہی ہے تیرگی اور ہوں میں الگ تھلگ

میں اداس و بے خبر پھر رہا ہوں در بہ در ڈھونڈتا ہوں اپنا گھر
جاؤں بھی تو میں کدھر ہے جلی سی جھونپڑی اور ہوں میں الگ تھلگ

زندگی کے مرحلے یاسیت کے ولولے دوستوں سے فاصلے
بڑھ رہے ہیں پئے بہ پئے مٹ چکی ہے دوستی اور ہوں میں الگ تھلگ

رُوئے چاند زرد زرد رُوئے رات گرد گرد جذبِ شوق سرد سرد
اور رگوں میں درد درد آسِ دید چل بسی اور ہوں میں الگ تھلگ

www.jamanshah.com
By Maulana Hussain Regd. 2001

بے خبر ہے آسماں سو رہی ہے کہکشاں چاند بھی ہے نیم جاں
اور افق کے درمیاں کر رہا ہے خودکشی اور ہوں میں الگ تھلگ

جعفرؒ اب نہیں سکوں کس سے دردِ دل کہوں محوِ انتظار ہوں
کاش اُن سے کہہ سکوں بڑھ رہی ہے بیکسی اور ہوں میں الگ تھلگ

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

27/10/1976

میں ہوں ایک بھٹکنے والا اور سب ہیں بھٹکانے والے
اب تُو ہاتھ پکڑ لے میرا سب کو راہ دکھانے والے

بے سدھ بے خود ڈول رہا ہے جسم میرا کیوں حیراں ہوں میں
کیا ہے ملایا تو نے اس میں اے مئے ناب پلانے والے

اِک دہلیز پہ میرا سر جو جھکنا تھا وہ جھک بھی چکا ہے
یہ خوددار جبیں کیا جانے وہ انداز زمانے والے

کانٹوں پہ یا پھولوں پہ وہ سونے والے سوتے تو ہیں
ہم تو بستر پہ نہ سوئے بعد تیرے اے جانے والے

دھڑک رہا ہے کیوں دل میرا تم ہی اس پر ہاتھ رکھو اب
مل کر مٹی میں مٹتے ہیں رسمِ عشق مٹانے والے

اپنے دل کی تنگ گلیوں میں خون کے چھینٹے دیکھ رہا ہوں
ارمانوں کی مقتل میں ہیں کون خزاں کو لانے والے

www.jamanshah.com

جی چاہتا ہے اپنے دل کو غم کی دیواروں میں چُن دوں
اس ہی کے انداز رہے ہیں مجھ کو سدا بہکانے والے

موت کے گھاٹ اتار دو مجھ کو وحشی ہوں بردوش کفن ہوں
لاش تڑپ کر رقص کرے گی عشق میں ہیں مر جانے والے

.ھنڑ وس یتر آں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

02/01/1977

سلگ رہا ہے میرا قلب شورِ ماتم سے
اور خونِ دل ہے رواں میری چشمِ پُرنم سے

وہ ایک موت جو ابدی سکون دے جائے
ہزار گُنّا ہے بہتر حیاتِ اظلم سے

وہ جامِ زہر جو تیرے حسین ہاتھوں سے
ہوا عطا تو سوا جانا ساغرِ جم سے

رگوں میں خون نہیں زہر ہے مصائب کا
تڑپ رہی ہے میری نبض سوزشِ غم سے

میرے وجود کے اجزا میں غم زیادہ ہے
بچا ہوا تھا یہ شاید خمیرِ آدم سے

اے زندگی میرے دامن کو تار تار نہ کر
فنا کے دھبے نمایاں ہیں دامنِ دم سے

شدید پیاس میں اک بوند بھی میسر ہو
غمِ حیات وہ بہتر ہے بادۂ جم سے

اے میرے دوست تیرا ذہن کیوں پریشاں ہے
کنول سے آنکھ میں آنسو ہیں جانے کس غم سے

تصوراتی شبستاں میں تجھ کو دیکھا ہے
ستارے ٹوٹ رہے تھے مِژہ کے ہر خم سے

اے کاش میں کبھی تقدیر کی حسیں ناؤ
کہ کھینچ سکتا کسی طور اِس طلاطم سے

تیری حیات کے جوڑے میں گل سجا سکتا
میں کرتا سیر مسرت کے چاہِ زمزم سے

میری دعائیں اگر مستجاب ہو جائیں
تو ہوتی عید لبِ عشرۂ محرم سے
میرے جنوں کو اگر اختیار مل جاتا
تو کھینچ لیتا یہ تارے فلک کے پرچم سے

اے خاکِ گور تو ہی اب لپٹ کے رو مجھ سے
کلیجہ پھٹتا ہے میرا فراقِ پیہم سے

اور دفن کرنے کی جلدی میں ہیں وہی جعفرؒ
گوارا جن کو جدائی نہ تھی کبھی ہم سے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

02/03/1977

جیون بتا رہے ہیں کسی اور کے لئے
جیتے ہی جا رہے ہیں کسی اور کے لئے

اپنے لئے تو غم کا خزانہ ہی تھا بہت
ہم مسکرا رہے ہیں کسی اور کے لئے

تعمیرِ ذات جبرِ مسلسل سمجھ کے ہم
خود کو مٹا رہے ہیں کسی اور کے لئے

اس کاغذ و قلم کی ضرورت نہ تھی ہمیں
لکھتے ہی جا رہے ہیں کسی اور کے لئے

کچھ تو ہمارے ظرف کی وسعت کی داد دو
سب کچھ بنا رہے ہیں کسی اور کے لئے

www.jamanshah.com
By Naddim Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

02/03/1977

گر دل سے دل نہیں تو نظر ہی ملایئے
کہتا ہے دل کہ ایک نئی چوٹ کھایئے

کیسی غنودگی دمِ نزع اے چشمِ شوق
راہ ان کا دیکھتے ہوئے دنیا سے جایئے

لاشہ پڑا ہوا ہے شکستہ نصیب کا
جو ہو سکے تو چند قدم چل کے آیئے

دل میں ہے پھر کسی کی محبت سما رہی
یعنی ہنوز سختیٔ دوراں اٹھایئے

توبہ میری قبول ہوئی تھی ابھی مگر
کہتا ہے دل کہ شانِ کرم آزمایئے

.ہنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

07/03/1977

اوجِ باطل کو دین سے دیکھو
آدمی کو مشین سے دیکھو

حسن جتنا ہو دور اچھا ہے
چاند کو دوربین سے دیکھو

دیکھنا ہو اگر میری عصمت
چشمِ روح الامین سے دیکھو

تم میری بے گناہ ہستی کو
اپنی ہی آستین سے دیکھو

اس سے جعفرؔ کا پوچھنا جیسے
آسماں کو زمین سے دیکھو

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ

(غزل)

08/03/1977

دردِ الفت کی میں ساغر سے دوا کیوں مانگوں
اپنی محروم تمنا سے دعا کیوں مانگوں

اپنے افسردہ خیالات کی تاریکی میں
چند ہنستے ہوئے لمحوں کی ادا کیوں مانگوں

اپنے اشعار کے بے رنگ نگینوں کیلئے
میں کسی ہاتھ سے کندن یا حنا کیوں مانگوں

خود نمائی پہ میں دریوزہ گری کیسے کروں
گو ہوں اک ذرہ پہ سورج سے ضیا کیوں مانگوں

دوستوں سے میں دو اشکوں کی تمنا کر کے
یوں پسِ مرگ محبت کا صلہ کیوں مانگوں

میری غیرت کا تقاضا ہے کہ خاموش رہوں
اپنے اعمال کی خالق سے جزا کیوں مانگوں

گو اندھیروں کے تعفن میں پڑا روتا ہوں
موت کے خوف سے جینے کی دعا کیوں مانگوں

مختصر عمر بھٹکنے میں ہی گر جائے بیت
خضروی سوچ سے میں آبِ بقا کیوں مانگوں

کلبلاتے ہیں میرے چاروں طرف درد کے سانپ
دُور اے جذبِ کلیمی میں عصا کیوں مانگوں

اک صنم کافی ہے چھوٹا سا پرستش کے لئے
جا کے معراج پہ نادیدہ خدا کیوں مانگوں

بے کفن لاش سرِ دشتِ بلا عیب نہیں
لوٹنے والوں سے مسروقہ ردا کیوں مانگوں

جب مقدر میں ہے جلنا تو کیوں اعراض کروں
جو چمن زار بنے ایسی چتا کیوں مانگوں

.ہنڑ وس یتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

02/05/1977

رات ڈھلتی ہے تو بستر پر پڑا روتا ہوں میں
دامنِ دل سے کئی دھبوں کو یوں دھوتا ہوں میں

اپنے ہر جلتے ہوئے ارماں کی ٹھنڈی لاش کو
اپنے سینے سے لگا لیتا ہوں جب سوتا ہوں میں

اپنی آنکھوں کے کٹوروں میں سجا لیتا ہوں اشک
درد کی خلوت میں جب تنہا کبھی ہوتا ہوں میں

چاندنی بھی ماند ہے اجڑا ہوا تاروں کا کھیت
بیج اشکوں سے ستاروں کے نئے بوتا ہوں میں

ایک سوکھے ڈال پر جھینگر کی آسیبی صدا
رات بھر ایسی ہی آوازوں پہ کنسوتا ہوں میں

سر میں سودائے معاصی فکر میں یادِ صنم
بت شکن اُس حیدرِ کرارؑ کا پوتا ہوں میں

.ھنڑ وس پترائںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

14/05/1977

بڑھتی گئی جو شب تو گھٹا شوقِ انتظار
اور نیند میں نہانے لگی چشمِ اشکبار

دل کی سقیفیت سے کچھ باہر تو جھانکئے
در پر کھڑے ہوئے بھی ہیں محرومِ روزگار

کیوں باندھتے ہو آنکھوں پہ پٹی بہ وقتِ قتل
ہے اصل دیدنی تو میرا جسم بے قرار

اے موت تیری گود میں ڈوبے ہیں لاکھ چاند
میری بھی بات کر کہ کھڑا ہوں سرِ نہار

کتنی حبس ہے دل کا بھی دم گھٹ کے رہ گیا
میں مر رہا ہوں اے میرے عیسیٰؑ مجھے پکار

کل تک تو میرے سجدے میں گرتے تھے مہر و ماہ
اس خواب کا جواب قفس میں ہے آشکار

مجھ کو تو بے گناہی نے صیدِ الم کیا
دامن نہیں تو دامنِ عصمت ہے تار تار

ظالم تیرے طمانچوں سے ہیں نیلگوں ہوئے
عارض مشتیوں کے رخِ عدل کردگار

مُلا تو پیٹتے رہے تاریخ کی لکیر
الحاد پہنچا سرحدِ سیارگاں سے پار

اے چشمۂ حیات تیری خیر کہ مجھے
ہونا پڑا ہے موت کے ہاتھوں سدا شکار

میری دعا سے چشمۂ زمزم نہ بہہ سکا
معصوم دل یہ میرا ہے شاید گنہگار

لٹکا ہوا ہوں کس لئے ساحل کی چاہ میں
تو جانتا نہیں میرے عصیاں کا اضطرار

یہ راز تھا جو مجھ سے چھپاتا تھا اے خدا
سائنس سے اب تو موت پہ حاصل ہے اختیار

اس پر بجائے فاتحہ صلے علےٰ پڑھو
اے دوستو یہ جعفرِؔ مضطر کا ہے مزار

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001
www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

23/05/1977

الفت تو مل گئی ہے پہ راحت نہیں ملی
اک سلسلۂ وصل ہے لیکن خوشی نہیں

اے نخشبِ خیال کوئی اور چاند لا
دنیا ترس رہی ہے مگر چاندنی نہیں

کتنے عجیب درد میں ڈوبی ہے میری ذات
میں سانس لے رہا ہوں مگر زندگی نہیں

مٹی میں دفن کر کے روانہ ہوئے ہیں دوست
یہ دوستی نہیں ہے اگر دشمنی نہیں

گزرے تھے شوخ و شنگ خیالات ذہن سے
مدت ہوئی پہ ان کی وہ خوشبو گئی نہیں

اے دستِ معصیت میرے دامن کو چھوڑ دے
یوسفؑ نہیں ہوں دل میں اگر تشنگی نہیں

www.jamanshah.com

میں معصیت شکار ہوں عصیاں پرست ہوں
الزام ہے بجا میں ولی و نبی نہیں

ہے امتحاں کرم کا یہ جعفرؔ کی ہر خطا
یہ آذری نہیں ہے اگر بوذری نہیں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

08/06/1977

راس اک پل بھی کبھی مجھ کو نہ راحت آئی
ہر قدم پر میرے رستے میں قیامت آئی

زندگی بھر میں رہا اجنبی اِن راہوں سے
جب بھی منزل نظر آئی مجھے وحشت آئی

دل تو سو رنگ سے تھا میں نے لگانا چاہا
میری قسمت کہ نہ تا عمر محبت آئی

تھا میرا زخمِ جگر وقفِ جراحت رکھا
اس قدر ناخنِ آلام کو لذت آئی

شوخ ہونٹوں سے مجھے خون کی بو آتی ہے
جب بھی چاہا انہیں ہر سانس سے نفرت آئی

بس گئی عشق کی وادی میں بھی بارود کی بُو
کِن خطرناک حقائق پہ طبیعت آئی

اے گلِ زرد تو یوں موت سے خائف کیوں ہے
جب سے پیدا ہوا چہرے پہ نہ رنگت آئی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

میں نے خالق کی عطاؤں سے گدائی کی ہے
میرے کشکولِ تمنا میں تو حسرت آئی

ابر برسا تو میرا دل بھی بہت بھر آیا
میری فہمید میں اِس کی نہ حقیقت آئی

دیدنی ہے میرے مرقد کی شکستہ حالی
فاتحہ خوانی کو گر آئی تو حسرت آئی

رونا چاہا تو کبھی آنکھ میری نم نہ ہوئی
ہنسنا چاہا تو بہت قلب پہ رقت آئی

کس کی یادوں کے اجالوں میں سکوں ڈھونڈا تھا
کس کی الفت کے خیالات میں جنت آئی

جب پسِ مرگ میرے دل نے تجھے یاد کیا
لوگ کہتے ہیں کہ ہونٹوں میں ہے حرکت آئی

اب یہاں کون تیرے دردِ جگر بانٹے گا
ناامیدی تیرے حصے میں ندامت آئی

جعفرؒ اُس نے جو کبھی پرسشِ احوال بھی کی
کہنا چاہا تھا پہ گفتار میں لکنت آئی

.ہنڑ وس پترانؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

25/06/1977

ہر دم رہی نظر کو اجالوں کی جستجو
لیکن اندھیری شب ہے پرے باندھے چار سو

کنڈی چڑھائے سوتے ہیں سب منعمانِ دہر
کاسہ میرے سوال کا بھٹکا ہے کو بہ کو

یوں دلکشی تھی خنجرِ قاتل کی دھار میں
دل میں مچل کے رہ گئی مرنے کی آرزو

الفت کی سرپرستی میں پڑتے ہیں ایسے نام
یوسفؑ ہے بھیڑیا ہے یا کُرتا ہے یا لہو

جب اپنا رازداں نہ میسر ہوا تو تب
اشجار سے بھی ہوتی ہے انساں کی گفتگو

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

05/07/1977

مجھ میں ہے اگر کفر تو ایماں بھی بہت ہے
ایماں ہے اگر تجھ میں تو کفراں بھی بہت ہے

تیرے لئے مہتابِ عطارد بھی بہت کم
میرے لئے ایک شہرِ خموشاں بھی بہت ہے

تیرے لئے ہے مرکزی قندیل میں ظلمت
میرے لئے اشکوں کا چراغاں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو اطلس و اسفنج میں تکلیف
میرے لئے تو بسترِ خاراں بھی بہت ہے

تیرے لئے بے رنگ ہوا تاج محل بھی
میرے لئے اک قبرِ پریشاں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو قصرِ بکنگھم بھی ادھورے
میرے لئے تو گنجِ شہیداں بھی بہت ہے

تیرے لئے سنسان بھری دنیا کی سڑکیں
میرے لئے اک گوشۂ پنہاں بھی بہت ہے

www.jamanshah.com

تیرے لئے کچھ بھی نہیں دنیا کو مٹانا
میرے لئے تو کشتنِ موراں بھی بہت ہے

تیرے لئے سیاروں کی پرواز بڑی سست
میرے لئے تو خون کا جولاں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو کارِ خداوند بھی بے سود
میرے لئے تو حکمتِ انساں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو محفلِ انجم بھی فسردہ
میرے لئے وحشت کا شبستاں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو ورقِ طلا ادنیٰ ضیافت
میرے لئے تو نانِ نخوداں بھی بہت ہے

تیرے لئے جنت کا تصور بھی ہے پھیکا
میرے لئے ویرانۂ دیراں بھی بہت ہے

تیرا تو خلاؤں میں بھی دم گھٹنے لگا ہے
میرے لئے اک روزنِ زنداں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو کچھ بھی نہیں لعل و جواہر
میرے لئے تو گوہرِ ارماں بھی بہت ہے

تیرے لئے عریانی میں تسکینِ انا ہے
میرے لئے تو چاکِ گریباں بھی بہت ہے

تیرے لئے تو خضر نما عمر بھی کوتاہ
میرے لئے اک لمحۂ ہجراں بھی بہت ہے

جعفرؔ اگر اس دورِ ستم پیشہ کے ہاتھوں
مل جائے تو اک گریۂ خنداں بھی بہت ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

15/08/1977

الحاد تو سنبھال عقیدت فریب ہے
انسانیت فریب ہے الفت فریب ہے

انجام ہر بشر کا ہے علمِ علیم میں
اعمالِ زندگی کی حقیقت فریب ہے

معصومیت میں لٹنے دے عصمت جو بے دریغ
ایسے خدا کی حرمت و قدرت فریب ہے

دوزخ کا خوف خلد کا لالچ یہ کچھ نہیں
احساسِ معصیت اور ہدایت فریب ہے

رونا یہ زندگی کا تو رونا ہے عمر بھر
جنت اور اس کا چین وہ راحت فریب ہے

محتاجِ وحی بھیک میں لے جو پیمبری
ایسے پیمبروں کی نبوت فریب ہے

سائنس قدم قدم پہ جسے خود پچھاڑ دے
ایسے خدائے پست کی وحدت فریب ہے

انسانیت کو جس سے نہ کچھ فائدہ ملے
اس چشمۂ حیات کی خلقت فریب ہے

یہ زندگی ہے رو کے یا ہنس کے گزار لیں
آئندہ زندگی کی عنایت فریب ہے

اسلام کیا ہے کچھ بھی نہیں ہے بجز خیال
یہ حشر و نشر اور قیامت فریب ہے

جو اتحاد دینِ خدا میں نہ دے سکے
اسلامیت فریب ہدایت فریب ہے

گمراہیاں جو دھر دے خدائے قدیر پر
قرآنیت کی ایسی مصیبت فریب ہے

نسبی شرف میں عظمتِ کردار گر نہیں
سادانیت فریب سیادت فریب ہے

جعفرؔ کو دہریہ ہی کہیں گے تمام لوگ
لیکن یہ مذہبوں کی قیادت فریب ہے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دی نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

30/12/1977

روئے عالم یوں آشکارا ہے
جیسے قرآن پارا پارا ہے

خود فراموشیوں کے سائے میں
میں نے حالات کو سنوارا ہے

جب بھی تنہائیوں سے اکتایا
تجھ کو بے ساختہ پکارا ہے

سنگ باری میں ایک زخم آیا
شاید اُس نے بھی پھول مارا ہے

گر چکا ہے جو میری پلکوں سے
وہ میرے بخت کا ستارا ہے

کون ڈوبا ہے قعرِ دریا میں
منتظر آج تک کنارا ہے

مومیائی ہوئی ہے لاشِ خدا
مصر میں کیا حسیں نظارا ہے

www.jamanshah.com

حسنِ تاباں شباب کی زد میں
ڈھلتے سورج کا استعارا ہے

زندگی اہلِ حق کی نظروں میں
منہ میں بچے کے اک انگارا ہے

آنکھ پتھرا گئی ہے ہستی کی
آذریت کا دور خارا ہے

جو مجھے زیبِ عرش کہتے تھے
خود مجھے قبر میں اتارا ہے

تم جسے ہچکیاں سمجھتے ہو
یہ میرے کوچ کا نقارا ہے

میں نے درد و الم کے غازے سے
عارضِ فکر کو نکھارا ہے

تیری تصویر ڈوبتے دل کا
گو ہے تنکا مگر سہارا ہے

ہر سو پرچھائیوں کا مجمع ہے
ان کو جعفرؒ نے کب پکارا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

03/01/1978

میں ہوں اک مرثیہ گایا گیا ہوں
کسی تربت پہ فرمایا گیا ہوں

میں اب بکتا ہوں گو بازارِ غم میں
یہاں تو پیار سے لایا گیا ہوں

اماں شاید صنم خانے میں پاؤں
خدا کے در سے ٹھکرایا گیا ہوں

میرے ماضی کا ہر اک داغ کیا ہے
میں تھا اک چاند گہنایا گیا ہوں

میں جلنے کیلیئے پیدا ہوا تھا؟
مسلماں تھا پہ کفرایا گیا ہوں

کبھی عالم کی خوشیاں تھیں مجھی سے
گو اب اشکوں میں کفنایا گیا ہوں

تجھے معلوم تھا انجام میرا
جہنم میں یہ کیوں لایا گیا ہوں

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

میری تربت سے آہیں کیوں نہ اٹھیں
میں اک زندہ تھا دفنایا گیا ہوں

دعاؤں کی حقیقت جانتا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

کبھی میں پیار کا تھا اک سمندر
اور اب نفرت میں صحرایا گیا ہوں

میری خاموشیت وحدت نہیں ہے
میں اک انساں ہوں پتھرایا گیا ہوں

وہ اک مایوس چہرہ زیرِ منبر
وہی منظر ہوں فلمایا گیا ہوں

کبھی جبریلؑ نے سجدے کیے تھے
کیوں اب دوزخ میں گرمایا گیا ہوں

میرا یہ جسم اک خاکی کفن ہے
یہ روحِ غم کو پہنایا گیا ہوں

لحد جعفرؒ کو بے حد پیار دینا
کہ ساری عمر ترسایا گیا ہوں

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِيْ الْعِلْمِ

(غزل)

12/01/1978

زندگی کچھ نہیں
ہر خوشی کچھ نہیں

گر نہ احساس ہو
آدمی کچھ نہیں

طلبِ جنت ہو گر
بندگی کچھ نہیں

عشقِ صادق جو ہو
موت بھی کچھ نہیں

.ھنڑ وس ہتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

15/01/1978

جب بھی خلوت میں میرا قلبِ حزیں روتا ہے
سارا ماحول بمعہ عرشِ بریں روتا ہے

فاتحہ پڑھنے میری قبر پہ جب لوگ آئے
سارے کہتے تھے کوئی زیرِ زمیں روتا ہے

اب تو گر تیز ہوا گزرے میری کھڑکی سے
ایسا لگتا ہے کوئی دور کہیں روتا ہے

اضطرارِ دلِ مضطر کو یقیں ہے شاید
ایک عرصے سے کوئی پردہ نشیں روتا ہے

میں وہ مولود ہوں رونا ہی ہے جس کا جینا
مر ہی جاتا ہے وہ بچہ جو نہیں روتا ہے

دل جو روتا ہے تو اکثر یہ گماں ہوتا ہے
قید میں پھر کوئی یوسفؑ سا حسیں روتا ہے

www.jamanshah.com

مر گیا قیس تو الفت بھی سَتی ساتھ ہوئی
صدیاں بیتی ہیں مگر عشق وہیں روتا ہے

روشنی قبر پہ پھیلی ہے چراغوں کی طرح
میرے سرہانے کوئی ماہ جبیں روتا ہے

.ہنڑ وس یتر اڑ دپ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

15/01/1978

میں نے کعبے کی بات دیکھی ہے
حرمتِ سومنات دیکھی ہے

روئے روشن کا دن بھی دیکھا ہے
زلف و کاکل کی رات دیکھی ہے

درد سے ایڑیاں رگڑتے ہوئے
میں نے اپنی حیات دیکھی ہے

ایک مفلس کی قبر پر میں نے
حسرتوں کی برات دیکھی ہے

خود فریبی کے کالے پانی میں
ڈوبتی کائنات دیکھی ہے

میں نے مجبوریوں کے پردے میں
ہر نئی واردات دیکھی ہے

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By ...Hussain 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

01/07/1978

سائل ہوں مگر دیدۂ نم مانگ رہا ہوں
خود اپنی محبت کا بھرم مانگ رہا ہوں

کچھ وقت مزید آپ کی میں دیکھ لوں راہیں
تقدیر سے پھر ایک جنم مانگ رہا ہوں

تسکینِ جنوں جس میں ہے وہ سجدۂ بیتاب
ہر راہ سے اک نقشِ قدم مانگ رہا ہوں

ساقی مجھے پیمانہ و بادہ کی نہیں چاہ
پیاسا ہوں مگر چشمِ کرم مانگ رہا ہوں

خالق کے طلبگار زمانے میں بہت ہیں
میں رب ہی سے چھوٹا سا صنم مانگ رہا ہوں

ہذیان کہیں اس کو یا الہامِ الٰہی
احباب سے میں لوح و قلم مانگ رہا ہوں

جس دور میں نت گرم ہیں توپوں کے دہانے
اس دور میں میں طبل و علم مانگ رہا ہوں

.ھنڑ وس پتر اںؔ دپ نالہ.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

31/07/1978

تہذیب کے رخسار پہ احساس کے ہاتھوں
ہر دور میں مجبور طمانچے بھی پڑے ہیں

موجود ہیں آثارِ عزیر اب بھی جہاں میں
اب بیٹے یہاں باپ سے سو سال بڑے ہیں

انساں نے چھپانے کے لئے اپنی ذلالت
اجداد کی توقیر کے افسانے گھڑے ہیں

جس دور میں بکتی رہی انسان کی عصمت
اُس دور میں تاجوں پہ کئی لعل جڑے ہیں

حرمین کے ترشے ہوئے اصنام سبک رو
ہر موڑ پہ توحیدِ حقیقی سے لڑے ہیں

جو لمحے تیری یاد سے غفلت میں گزارے
وہ اب بھی میرے سامنے مجرم سے کھڑے ہیں

اے راہروِ منزلِ عرفاں ذرا ہمت
رہبر نے کہا ہے کہ یہی کوس کڑے ہیں

تربت پہ میری آ کے وہ ہنستے رہے جعفرؒ
کہتا ہے جہاں لب سے کئی پھول جھڑے ہیں

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

01/09/1978

بوڑھا اسلام جواں کفر سے ٹکرایا ہے
رعشہ پاؤں میں ہے ماتھے پہ عرق چھایا ہے

نور سمجھے تھے جسے خاک کا پتلا نکلا
آدمی چاند سے پتھر ہی اٹھا لایا ہے

زندگی بھیک میں خالق سے کوئی کیا مانگے
خاک سے زیست کا جرثومہ نکل آیا ہے

شکمِ مادر کا نہ تھا علم بجز خالق کے
ٹیسٹ ٹیوبوں نے بالآخر یہ شرف پایا ہے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

06/09/1978

آدمی کو خوشی نہیں ملتی
پُرسکوں زندگی نہیں ملتی

یہ زمیں پہ ہے دِین سورج کی
چاند پہ چاندنی نہیں ملتی

انتخابِ نظر کی منّت ہے
حسن کو دلبری نہیں ملتی

تیرے آدابِ انجمن تسلیم
عشق میں آگہی نہیں ملتی

دل کا غنچہ بھی مسکرایا تھا
اب تو اک پنکھڑی نہیں ملتی

چل گئی ہے ہوا تکلف کی
اب کہیں دوستی نہیں ملتی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

فقر سرچشمۂ کرامت ہے
اس کی اب بوند بھی نہیں ملتی

شہر میں اِس قدر گرانی ہے
قیمتاً اک ہنسی نہیں ملتی

تاج شاہوں کے سر پہ بار ہوئے
فقر میں مفلسی نہیں ملتی

جل رہے ہیں چراغ تربت پہ
قبر میں روشنی نہیں ملتی

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

22/09/1978

خوابوں کے شالیمار کو اپنا رہے ہیں لوگ
اپنی حقیقت آپ ہی جھٹلا رہے ہیں لوگ

گھنگھرو کی چھن پہ تھاپ وہ طبلوں پہ رقص رقص
انسانیت کی لاش پہ کچھ گا رہے ہیں لوگ

اک میں ہی کیا ہوں سارے زمانے کی بات ہے
بے مطمعِ حیات جیئے جا رہے ہیں لوگ

جب حشر کو چکیں گے حساباتِ کسبِ ظلم
دنیا میں پھر یہ کیسی سزا پا رہے ہیں لوگ

اب کاغذی سا لگتا ہے ہر ایک خد و خال
افشائے ذات و نسب سے گھبرا رہے ہیں لوگ

اپنوں نے ہاتھ چھوڑ دیا اپنا جان کر
اور غیر مجھ کو جان کے اپنا رہے ہیں لوگ

اب تلخ مثلِ مئے ہوئی الفت کی چاشنی
اوپر سے محتسب بھی بنے جا رہے ہیں لوگ

www.jamanshah.com

منہ دیکھتے ہیں اپنا خوشامد کی آب میں
آئینۂ ضمیر سے شرما رہے ہیں لوگ

ہاں وہ کہ جس کو مسجد و منبر سے لاگ تھی
جعفرؒ اسی فقیر کو دفنا رہے ہیں لوگ

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

04/10/1978

مصروف دست اپنے گریبانِ چاک میں
سوچیں الجھ کے رہ گئی ہیں حسنِ خاک میں

زاہد کی آنکھ لگ گئی ہے سجدہ گاہ پر
بیٹھا ہوا ہے ایک عدو چھپ کے تاک میں

احساسِ جرم ہی سے ہے دوزخ کا در کھلا
دم کر دیا ضمیر کی شورش نے ناک میں

گو موت کے کرم سے ہے جعفرؔ یہ زندگی
لاکھوں عداوتیں ہیں اسی اک تپاک میں

.ہنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

06/10/1978

کشادہ ذہن کے گر بال و پر کرے شاعر

قضا و قدر کی گستاخ آنکھ جھک جائے
گر ایک بار بھی ترچھی نظر کرے شاعر

زمیں پہ ٹوٹ کے ابرالتفات کے برسیں
کبھی جو بھولے سے چشم اپنی تر کرے شاعر

شریکِ نالہ رہے عندلیب سدرہ کا
گر اپنی آہ میں پیدا شرر کرے شاعر

رگوں میں نغمۂ داؤد منجمد کر دے
گر اپنی آہ کو وقفِ سحر کرے شاعر

جہاں امینِ الٰہی کے پر سلگ اٹھیں
تلاشِ شعر میں واں سے گزر کرے شاعر

قلم کی نوک میں کاجل کی دھار عود آئے
قلم کو حسن پہ معمور گر کرے شاعر

ہر ایک جُعلِ رقابت کو موت آ جائے
شمیمِ نطق کو گر مزعفر کرے شاعر

اجابتیں خود ہی ہاتھوں میں پک کے گر جائیں
دعا پہ گر نگہِ دُرِ ثمر کرے شاعر

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

17/11/1978

ہو گئی ہیں جب سفید آنکھیں در اِیں ہجرِ طویل
تب کہیں اتری ہے مجھ پہ آیۂ صبرِ جمیل

عشق کی آتش بھی گویا آتشِ نمرود ہے
سب جلا کر راکھ کر دیتی ہے یہ اِلّا خلیل

مجھ پہ خوانِ غیر کے ٹکڑوں پہ پلنا جرم ہے
میرا نطقِ شعلہ خو ہے بے نیازِ جبرائیلؑ

یہ بھی کُل اذہان کی سنتا ہے مخفی نشریات
ذہنِ شاعر بھی ہوا ہے کارِ قدرت میں دخیل

میری خودداری نے دینے دی نہ اک در پہ صدا
ورنہ خالی تھی کئی عرصے سے خود میری زنبیل

بحرِ عرفاں کے شناسانِ ازل سے لطف پوچھ
روئے دریا سلسبیل و قعرِ دریا سلسبیل

صفت جانے تازیانہ تازئ فکرِ رواں
جا پڑا عرشوں پہ تیزی سے بہ ایمائے قلیل

ہر اچٹتی ضرب مائل بہ زمیں بوسی کرے
اس قدر خستہ ہوئی ہے ذہنِ عالم کی فصیل

گر برے ہونٹوں پہ اچھائی ہو تو تعظیم کر
دُر کی قیمت کم نہیں کرتا کبھی دستِ رزیل

پھوٹ نکلا درد کا اک اور چشمہ قلب سے
اب تو جعفرؔ اشکباری میں ہوئے ہیں خود کفیل

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

12/12/1978

طور کو شعلہ بار دیکھا ہے
اپنے دل کو شکار دیکھا ہے

پوچھ مت ولولے تمنا کے
پھر انہیں ایک بار دیکھا ہے

شوخیوں کی لطیف چوٹوں میں
قلب کو بیقرار دیکھا ہے

انکی مستی بھری نگاہوں سے
اپنے سر میں خمار دیکھا ہے

میٹھے ہونٹوں کے سرخ کوثر پر
دل کو بے اختیار دیکھا ہے

ان کے چہرے کی اک زیارت میں
آخرت کا سنگار دیکھا ہے

خواب کیا تھا کہ میں نے اے جعفرؒ
اپنا پروردگار دیکھا ہے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

31/12/1978

احساس کہہ رہا ہے گلستاں اجاڑ دوں
یہ لشکرِ خیالِ بہاراں اجاڑ دوں

جو نوکِ شاخ پر ہیں سرِ غنچہ ہائے شوق
کہتا ہے دل یہ بزمِ حسیناں اجاڑ دوں

خونِ بشر سے چہرے جو لگتے ہیں سرخرو
میں اُن کے خال و خد کا چراغاں اجاڑ دوں

بالین ہائے ظلم پہ کتبے ہیں شان کے
انسانیت تُو آ یہ گورستاں اجاڑ دوں

سوئے گا انتقام تو کب تک کفن کے بیچ
چل میرے ساتھ محفلِ انساں اجاڑ دوں

طاقت ہے کس کو دے گا جو عصمت بہاءِ ذات
نفرت مچل خزانۂ یزداں اجاڑ دوں

www.jamanshah.com

احساس تُو بھی خونِ سیاوش سے کم نہیں
کچھ تو ابل یہ خوشیوں کے ایواں اجاڑ دوں

فردوس و خلد قیمتِ اشکِ الم نہیں
دوزخ بپھر یہ خانۂ رضواں اجاڑ دوں

اپنی جواں رگوں میں سمو دوں میں زہرِ غم
اس غم سے پھر میں عالمِ امکاں اجاڑ دوں

تاریخ اک قصیدۂ قاتل امینِ ظلم
اِس کی حکایتوں کے شبستاں اجاڑ دوں

اب تک ہے جو تلاشِ سیاق و سباق میں
کہتا ہے دل وہ گلشنِ ایماں اجاڑ دوں

جعفرؒ عجیب جذبۂ نفرت ہے عصر سے
یہ کاروانِ انجمِ گرداں اجاڑ دوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

30/01/1979

اک طرف تقدس ہے اک طرف قباحت ہے
سامنے ہے پیشانی انگلیوں میں قسمت ہے

ہم سے دشمنی ٹھہری دوستوں میں ہے اعدا
عشق سے عداوت ہے بغض سے محبت ہے

قاصدو خبر لاؤ اس مریضِ ہجراں کی
زلفِ شب پریشاں ہے کیسی اس کی حالت ہے

وحشتوں نے اس حد تک کر دیا ہے بیگانہ
جس سے مجھ کو الفت ہے ہاں اسی سے نفرت ہے

مل سکے نہ ہم دونوں دوش کس کا گردانوں
کچھ تو میری مستی تھی دوسری مشیت ہے

پیار تھا جسے تجھ سے دل جلا تھا دیوانہ
دھوپ میں سلگتی سی وہ اسی کی تربت ہے

بحرِ منجمد میں گر پھینک دے کوئی مجھ کو
آگ سی بھڑک اٹھے عشق کی حرارت ہے

آنکھ کیا ملی مجھ سے برق سی گری مجھ پہ
غش زدہ سی مدت سے دل کی موسمیت ہے

انتظار میں پیہم ہے نظر کواڑوں پہ
ذہن حشر دیدہ ہے قلب میں قیامت ہے

ہر طرف اندھیرا ہے اس میں چشمۂ حیواں
جعفرؒ ایسی ظلمت میں خضر کی ضرورت ہے

.ھنڑ وس یتر اڑ دپ نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

24/02/1979

خوش ہے تو مجھ سے ہر اک خوشی چھین کر
تو ہے نازاں میری زندگی چھین کر

ہے تیرے طنز کی زد میں دیوانگی
یہ بھی اچھا رہا آگہی چھین کر

اپنے دامن کو خوشیوں سے پُر کر لیا
بے وفا میری اک اک ہنسی چھین کر

تو نے اپنے چمن میں اجالا کیا
میری تقدیر کی چاندنی چھین کر

میرے قاتل کی مایوسیاں ٹال دیں
اک کرن میری امید کی چھین کر

گل دیا کر کے روتے رہے دیر تک
میرے ساتھی میری روشنی چھین کر

ان کو بالیں پہ جعفرؒ یہ کہتے سنا
دو قضا سے یہی آدمی چھین کر

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

25/02/1979

تمہارے ہونٹوں پہ یہ کپکپی ہے کیوں پیارے
تمہاری آنکھوں کو زیبا نہیں پشیمانی

جو مجھ پہ ظلم ہوئے میں تو تھا اسی قابل
تمہاری شرم سے بھیگی ہے کیوں یہ پیشانی

ندامتیں تیرے شایانِ شاں نہیں پیارے
تیرے مزاج کو زیبا ہے صرف یزدانی

نہیں ہے عفو کے قابل یہ جرم الفت کا
ہے راس عشق کو جعفرؒ یہ حشر سامانی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

25/02/1979

کچھ عداوت بھی ہے اور درد کے اظہار بھی ہیں
ہیں حقیقت میں میرے اپنے پہ اغیار بھی ہیں

ایک تصویر کے دو رخ تو ہوا کرتے ہیں
غم جو دیتے ہیں تو وہ خود میرے غمخوار بھی ہیں

نفرتیں آنکھوں کے پردوں پہ ہیں رقصاں رقصاں
قسمتیں ہنس کے یہ کہتی ہیں انہیں پیار بھی ہیں

جعفرؒ حالات کا یہ دوغلہ پن کیا سمجھے
وہی رہزن ہیں وہی قافلہ سالار بھی ہیں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain Regd. 15-06

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

18/04/1979

ناراض ہوئے میرے دو اشک بہانے پر
محفل سے نکالا ہوں چھوٹے سے بہانے پر

دل خال پہ آیا تھا اور زلف میں الجھا ہے
پھندے میں پھنسا طائر آیا جو تھا دانے پر

مجنوں جو ہوا میں تو پتھر بھی برسنے تھے
احباب نے مارا ہے کیا دوش زمانے پر

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

14/05/1979

لب پہ اک فریاد ہے دل کی صدا کچھ اور ہے
ظاہری میرے بیاں کا مدعا کچھ اور ہے

مجھ کو جس الزام میں سولی پہ کھینچا جائے ہے
یہ خطا میری نہیں اصلی خطا کچھ اور ہے

اے میرے قاتل تیرے ہونٹوں کی سرخی کی قسم
تو غلط سمجھا ہے میری التجا کچھ اور ہے

دوستوں پر جو کیا کرتے ہیں اندھا اعتماد
ان سے کہہ دو دوستی کی انتہا کچھ اور ہے

کل جو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے جامِ زر نگار
محتسب کے روپ میں ان کی ادا کچھ اور ہے

اک انا الحق کہہ کے سولی پر چڑھا کرتے ہیں لوگ
ظاہراً سولی ہے در پردہ سزا کچھ اور ہے

جبر و استبداد کے انجامِ تیرہ کی قسم
خرقۂ تقدیس میں مخفی عبا کچھ اور ہے

ساری دنیا دے رہی ہے مجھ کو جینے کی دعا
سچ اگر کہہ دوں تو جعفرؒ کی دعا کچھ اور ہے

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

14/06/1979

تیری یادوں میں زندگی گزرے
لاکھ ہے زیست گر یونہی گزرے

میرے دل سے تیرا خیال اکثر
جیسے قبروں سے آدمی گزرے

تیرا چہرا میرے تصور میں
جیسے کہرے سے روشنی گزرے

تیرے کھونے کی یوں خلش دل میں
خار سے چھو کے جوں کلی گزرے

اس لئے راہ پر کئے سجدے
شاید ان پر سے تو کبھی گزرے

ہم بھی رسوائیوں سے اے جعفرؔ
حلق سے جس طرح چھری گزرے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

25/06/1979

میری زندگی لوٹنے پر کسی کو ذرا بھر جہاں میں نہیں رحم آیا
زمانے کے آگے یہ کیسے کہوں ہے میرے دوستوں نے میرا گھر جلایا

میں اک پھول تھا جو خزاں سے بچا تھا مجھے لا کے تربت پہ ڈالا جہاں نے
میرا ظرف دیکھو کہ میں درد سہہ کر بڑی بے نیازی سے نت مسکرایا

درختوں پہ چند چہچہاتے سے طائر میرا مرثیہ پڑھ رہے تھے بصد غم
فضا رو رہی تھی کہ سختی سے آکر پرندوں کو ظالم ہوا نے اڑایا

تیری جستجو نے تمہاری طلب نے مجھے زندگی بھر شرمسار رکھا
میں کیسے بتاؤں ملا خاک مجھ کو میں تیرے لئے چاند سے ہو کے آیا

یہ میری جوانی بھی اک حادثہ ہے لہو کی یہ سرخی بغاوت بغاوت
ہے کی خودکشی ہر میری آرزو نے ہے فرقت نے میری کمر کو جھکایا

یہ ترکِ تعلق یہ بیگانگی سی ہوئی کیوں یہ کیسے جہاں کو بتاؤں
کہ اقبالِ جرم آج کرنا پڑے گا گلا میں نے الفت کا خود ہے دبایا

www.jamanshah.com

یہ دو دل جدا ہو بھی جائیں تو کیا ہے یہ اک ساتھ یوں ہی دھڑکتے رہیں گے
یہ جسموں کا سنگم نہیں میرے ہمدم ہے روحوں نے اک دوسرے کو چرایا

تو مظلوم وہ ہے کہ جس کے جنازے پہ روتی ہے شبنم چمکتا ہے سورج
تڑپتے ہیں ذرے سلگتا ہے صحرا تیرے غم نے خود قاتلوں کو رلایا

جوانی کا عالم تھا سہروں کے قابل تجھے زیب دیتا لباسِ عروسی
مگر یہ کفن یہ لحد یہ جنازہ نہ جانے تجھے کیوں سدا راس آیا

یہ میرے مسیحا سے کہہ دو اے جعفرؔ کہ ہیں سانس لب پہ اور آنکھوں میں دم ہے
کہ اب جاں بحق یہ ہوا چاہتا ہے اگر تو نے آکر نہ اس کو بچایا

.هنڙ وس پتراںؔ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

14/09/1979

وہ قلندر جو گیا گزرا ہوا لگتا ہے
دیکھنے والوں کو حد درجہ بھلا لگتا ہے

میں نے اک شخص کی اس طرح پرستش کی ہے
ایک عرصے سے وہی شخص خدا لگتا ہے

دیکھ کر مجھ کو فرشتوں نے کہا محشر میں
رندِ مشرب ہے مگر بخشا ہوا لگتا ہے

میرے عصیان کے دروازے نہ کر بند اے شیخ
بابِ توبہ مجھے ہر وقت کھلا لگتا ہے

مجمعٔ قدس سے ملتا ہے یہ تنہائی میں
عبد خلوت میں سدا ظلِ خدا لگتا ہے

تقویٰ کفر سراء آج ہے رائج جس سے
روحِ شیطان ہے مومن سے سوا لگتا ہے

اتنا مانوس اندھیروں سے ہوا ہوں جعفرؒ
جگنو چمکے بھی تو آنکھوں کو برا لگتا ہے

.ھنڑ وس پتر اںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

23/09/1979

ہر حسن میری اپنی نظر کا فسوں ملا
کچھ اور گر ملا تو وہ دردِ دروں ملا

زاہد غلافِ کعبہ کے بوسوں میں محو تھا
ہونٹوں کا نقش نقش مجھے بادہ گوں ملا

میں جا رہا تھا پیار کے راہِ ثواب میں
اک شخص راستے میں مجھے سر نگوں ملا

لوگوں نے دھر لیا یونہی دھبوں کو دیکھ کر
خود میری آستیں سے میرا اپنا خوں ملا

جب اطمینان ہو گیا کوئی نہیں میرا
سچ پوچھیئے تو مجھ کو حقیقی سکوں ملا

جو کچھ میں لکھ رہا تھا مٹاتے گئے وہ اشک
اُن کو ملا بھی خط تو بہ حالِ زبوں ملا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

ڈوبتی نبضیں اترے چہرے ناچ رہے ہیں
اُچھلے دریا آنسو گہرے ناچ رہے ہیں

دنیا پر آسیب کا عالم رقص کناں ہے
غربت کی عفریت کے پہرے ناچ رہے ہیں

نفرت کے سُر تال کی لے ہے جادو جادو
اندھی دنیا کے سب بہرے ناچ رہے ہیں

اک دلہن کے پیار کی دنیا سلگ رہی ہے
ایک سماجی رسم کے سہرے ناچ رہے ہیں

نائٹ کلب کی رونق شہرِ خموشاں جیسی
کتنے مردے یوں بن ٹھن کے ناچ رہے ہیں

پائل کی جھنکار میں نوحے گونج رہے ہیں
مردہ جسم کے زندہ چہرے ناچ رہے ہیں

.هنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

24/09/1979

ہفت آسماں سے پار تو حرفِ دعا گیا
لیکن نہ دل سے دور میرا مدعا گیا

عطرِ جبینِ حسن سے بھیگا ہوا خیال
میرے تصورات کی دنیا چُرا گیا

فطرت کسی صفت کا مُرادِف نہ لا سکی
یوں نا تمام تیرا سراپا لکھا گیا

میں نے بھی بے رخی کا تھا موقعہ دیا اسے
وہ بھی بڑے خلوص سے آنکھیں چرا گیا

انسانیت فروش عقائد کے ساتھ ساتھ
اس خیر و شر کی حد سے بھی آگے خدا گیا

ٹوٹے ہوئے دلوں نے تو پایا نہ کوئی نام
ذروں کے ٹوٹنے پہ تو ایٹم کہا گیا

الزام کی نگاہِ عدالت کی خیر ہو
پاؤں جہاں نہ پہنچا وہاں نقشِ پا گیا

انگلی تھما کے لائے جسے وہ عروج پر
مشکل پڑی تو وہ بھی انگوٹھا دکھا گیا

وہ مردِ سر فروش کہ نیزے کی نوک پر
ایسا چڑھا خدا سے بھی قامت ملا گیا

جعفرؒ کا ہاتھ اور وہ عطارد کا اک ابھار
ریکھائیں اس کی کون نجانے چرا گیا

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

کر رہا ہوں عشق کی تکبیر کی تیاریاں
معتکف ہیں خواب کے ماحول میں بیداریاں

تلبیہ کہتے ہوئے جاتا ہوں میخانے کو "شیخ"
صبحِ بے احرام ہیں اپنی یہ بادہ خواریاں

گُرسنہ آنکھیں تڑپتی ہیں میانِ بیم و یاس
کچھ تو ہوں ماہِ صیامِ ہجر کی افطاریاں

رات بھر بستر کی شکنوں سے سراسیمہ رہا
یہ بھی تھیں چیتے کی چتون کی بپھرتی دھاریاں

دل کہاں چند کرچیاں پہلو میں ہیں بکھری ہوئی
اے ستم کش چھوڑ دے اب تو یہ دل آزاریاں

چب چکے ہیں آدمیت کو تو گُرگانِ حرم
اب تو وحدت پر جھپٹنے کو ہیں یہ خونخواریاں

زرد چہرے آتشیں ہونٹوں کی زد میں بے سکت
کتنا بے غیرت بنا دیتی ہیں یہ نادانیاں

عصمتوں کی دھجیاں ہیں آندھیوں کے دوش پر
کوئی اب دیکھے مشیت کی یہ جانبداریاں

ھنڑ وس پتر اںؑ دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيۡلَهٗۤ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوۡنَ فِيۡ الۡعِلۡمِ

غزل

24/09/1979

وحشی ہوا شکار صحن کیوں ہے منتظر
جو مر چکا ہے اس کا وطن کیوں ہے منتظر

آنا تھا جن کو وہ تو کبھی کے ہیں آ چکے
اے چشمِ شوق زیرِ کفن کیوں ہے منتظر

رسوائیوں سے ملک بدر تھا جسے کیا
تو اس کا آج باغِ عدن کیوں ہے منتظر

وہ پھول جس کے برگ اڑا لے گئی ہوا
بلبل بھرا ہوا وہ چمن کیوں ہے منتظر

شب زندہ دار رات گئے دفن ہو چکا
جانے سحر کی پہلی کرن کیوں ہے منتظر

مشکل میں کس نے ساتھ دیا ہے میرے حضور
کیسے عزیز؟ کیسے سجن؟ کیوں ہے منتظر؟

جعفرؒ یقین آواگون پہ اگر نہیں
غالب کی آج طرزِ کہن کیوں ہے منتظر

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

وہ میری یاد میں تکیے گرا گرا اٹھے
اور بیخودی میں میرے شعر گنگنا اٹھے

گلوں پہ گزرا کچھ ایسا بہار کا صدمہ
بچشمِ نم تھے مگر پھر بھی مسکرا اٹھے

جھکے جھکے رہے آنکھوں میں ابر اشکوں کے
کہ ارضِ قلب سے شاید کوئی دعا اٹھے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

کوئی صحرا میں صدا دیتا ہے الفت الفت
بازگشت اس کی سنی پڑتی ہے وحشت وحشت

اڑ گئے ہوش کچھ اس شان سے پردہ اٹھا
اور تقاضہ وہ ادھر حسن کا رویت رویت

جب میری فردِ عمل دیکھی میرے خالق نے
ہر سطر کی یہ دہائی تھی کہ رحمت رحمت

توبہ شکنی پہ قائل پہ ضمیرِ زندہ
نفسِ امارہ کی فریاد کہ عجلت عجلت

عشق بیگانۂ لذاتِ چمن زار و جوئے
نالۂ عقل فِسوں خوردہ کہ جنت جنت

ایک دہلیز پہ سجدے میں گرا دیوانہ
شیخ چلاّ کے یہ کہتا رہا بدعت بدعت

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Madath Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

24/09/1979

نت میرے عشق نے خود مجھ کو سزائیں دی ہیں
میں نے ہر باب پہ رو رو کے صدائیں دی ہیں

دل کے شعلوں کو بہت میں نے دبانا چاہا
دامنِ وقت نے ہر بار ہوائیں دی ہیں

ہر کمیں گاہ سے احباب کے خنجر برسے
زخم کھا کر بھی قلندر نے دعائیں دی ہیں

پختہ اینٹوں سے چنا قبر کے دروازوں کو
دوستوں نے یہ وفاؤں کی سزائیں دی ہیں

اب ہے الحاد کے ہونٹوں کا تبسم گہرا
حق نے بھی جبرِ مشیت کو ہوائیں دی ہیں

اک معافی کا برا ہو کہ ہمیشہ اس نے
میرے سر نت نئی ناکردہ خطائیں دی ہیں

زلفِ محبوب دعائیں دے نگہِ عاشق کو
عشق نے تجھ کو سلجھنے کی ادائیں دی ہیں

اُس کو دنیا نے ہے محرومِ تمنا رکھا
بوڑھی تاریخ کے سر جس نے ردائیں دی ہیں

ہر کمیں گاہ سے احباب کے خنجر برسے
زخم کھا کر بھی تو جعفرؔ نے دعائیں دی ہیں

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

میرا فراق نہ ہجرِ دوام ہو جائے
یہ خوف ہے کہ نہ جیون تمام ہو جائے

سحر کی آنچ سے گلشن جلا ستاروں کا
کوئی سحر سے کہے پھر سے شام ہو جائے

مجھے غلام سمجھ کر خریدنے والو
نہ کر کہ میری پرستش غلام ہو جائے

ہر ایک بات کو کثرت سے ناپنے والو
مجھے یہ ڈر ہے نہ تو بھی امام ہو جائے

کہا یہ خونِ سیاوش نے دستِ قاتل سے
نہ بے گناہی کہیں انتقام ہو جائے

یہ سوچ کر میری تربت پہ رکھ قدم جعفرؔ
ترا نہ ڈوبنے والوں میں نام ہو جائے

ھنڌ وس پتر اڙ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

دل سلگتا رہا اجالوں میں
میں دہکتا رہا اجالوں میں

تیرے دم سے وجود ہے میرا
میں چمکتا رہا اجالوں میں

اپنی تاریکیوں سے جب نکلا
دل دھڑکتا رہا اجالوں میں

پیار وہ رات کا مسافر ہے
جو بھٹکتا رہا اجالوں میں

یونہی میرا خوشامدی سایہ
مجھ کو تکتا رہا اجالوں میں

دردِ شبنم بتا گیا وہ اشک
جو لٹکتا رہا اجالوں میں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

24/09/1979

اب مجھے تو ہی صدا دے سرکشی
طبعِ نازک کو سکھا دے سرکشی

آندھیوں کو بخش دے نوکِ قلم
اٹھتے طوفاں کو دعا دے سرکشی

کل سوالوں کا جواب اک مصلحت
مصلحت کو بھی جلا دے سرکشی

قصرِ یزداں غم زدہ جباریت
پھوڑ سر یا اس کو ڈھا دے سرکشی

سنگی دیواروں کو ناخن سے کھرچ
کچھ نہ کچھ کر کے دکھا دے سرکشی

آشیاں سے گر کے بچے مر گئے
جا مشیت کو سزا دے سرکشی

حشر میں کیوں ہے میرے ماتھے پہ بل
تو ہی خالق کو بتا دے سرکشی

گھٹ کے مر جانا مجھے زیبا نہیں
چاند سے جا کر گرا دے سرکشی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

مصلحت کی نیند خالق سو گیا
چیخ کر اُس کو جگا دے سرکشی

ایک دیوانہ ہوا دوزخ رسید
جا خدا کو گدگدا دے سرکشی

خیمۂ تقدیسِ انساں جل گیا
عرش کے کنگرے ہلا دے سرکشی

اک قفس ہے سر پہ چرخِ کوزپشت
اب مجھے اس سے لڑا دے سرکشی

جس پہ جعفرؔ حادثے برسا کریں
ایسا دیوانہ خدا دے سرکشی

.ھنڑ وس یتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1979

کوئی رسوائی اگر دے تو تیرے نام سے دے
پھر سزا پہلے ہر اک آمدہ الزام سے دے

زیرِ دیوار پڑا چھاؤں میں سویا وحشی
دل میں یہ بات کہ آواز کوئی بام سے دے

زہر دینا تیرا مقصود ہے جبکہ قاتل
چاہے انگور سے دے چاہے میرے جام سے دے

میرے صیاد کا کلیہ ہے علیحدہ سب سے
دھوکہ دینا ہے تو دانے سے نہ دے دام سے دے

کیوں ہو پیشانیٔ صحرا پہ تڑپنے سے شکن
موت دیتا ہے جو خالق تو وہ آرام سے دے

ہر طرف سامری بچھڑوں نے خدائی کی ہے
کاش چھٹکارا کوئی دہر کو اوہام سے دے

ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(ؑ غزل ؑ)

24/09/1979

اب رگوں میں عصر کے الحاد ہے
میرا خامہ نشترِ فصاد ہے

گود میں موسیٰؑ کے اب فرعون ہے
ہر عمل میں فکرِ ذی الاوتاد ہے

کفر کے بابیل سر پہ چھا گئے
لشکرِ اسلام ہی برباد ہے

سجدۂ ابلیس میں آدم جھکا
اب کسے اپنی حقیقت یاد ہے

اب تراشی جا رہی ہے آذری
وقت کی معکوس یہ ایجاد ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

01/10/1979

پہلے سے بڑھ گئی ہیں تیری بے نیازیاں
بندہ وہی ہے پر نہیں بندہ نوازیاں

ہر ظلم کر کے مجھ سے تو کرتا ہے معذرت
کتنی حسین ہیں یہ تیری جلدبازیاں

دوزخ کا خوف موجبِ اعمالِ خیر ہے
عصیاں بدوش ہیں یہ تیری پاکبازیاں

رکھنا پڑا خدا کی کریمی کا جب بھرم
محشر میں کام آئیں میری بے نمازیاں

وہ ایک بار سیرِ چمن کو جو آ گئے
نرگس کی چشم سیکھ گئیں نیم بازیاں

شاید اب انتظار میں شدت نہیں رہی
پہلی سی اب نہیں شبِ غم کی درازیاں

آئے ہو گھر غریب کے اے میرے بادشاہ
میرے خدا سدا رہیں یہ سرفرازیاں

جب سے ہوا ہے غزنی دل پر وہ حکمراں
جعفرؒ نکھر گئی ہیں ہماری ایازیاں

.ھنڑ وس پتر انؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

05/10/1979

اللہ رے چشمِ یار میں وہ انتظارِ خواب
پلکوں کے زیرِ سایہ رخِ کردگارِ خواب

کچھ اس طرح سے ذہن میں آتی ہے ان کی یاد
جیسے نمازِ صبح میں آئے خمارِ خواب

آنکھوں میں درد وغم کے تھے ساون لگے ہوئے
شب بھر یہ مہرباں ہوئی فصلِ بہارِ خواب

اے دوست گرد و پیش ہیں چلے چڑھے ہوئے
وہ ہو گیا شکار ہوا جو شکارِ خواب

الجھی ہوئی تھی نیند میں ہونٹوں سے اک ہنسی
پہلو میں گرم ناز تھی اک پردہ دارِ خواب

.ہنڑ وس پترآںؔ دے ناں.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

06/10/1979

قلندر تُو ہے اک قطرہ مگر آبِ بقا ہو جا
عقائد ایک الجھن ہیں تو ان سے ماوریٰ ہو جا

زماں کیا ہے فقط اوہامِ ہستی کا تعین ہے
مکاں کیا ہے فقط انساں کی پستی کا تعین ہے
گزر جا روز و شب سے ساکنِ عرشِ علیٰ ہو جا

ستائش اور صلہ کی زہر سے اعمال مت کھونا
یہ تیرا حال ماضی ہے اور استقبال مت کھونا
تو مستقبل کے طائر کا سرِ شام ہمنوا ہو جا

تو علمِ غیب سے اپنے عقائد مت الجھنے دے
یہ نوعِ نورگتھی ہے اسے تو مت سلجھنے دے
روش کی جھاڑیوں سے مت الجھ کرب و بلا ہو جا

جہاں میں آزمائش اور انعاموں کا چکر ہے
یہاں مزدور کی قسمت میں ان داموں کا چکر ہے
یہ کھوٹے چار سکے چھوڑ پھر وقفِ رضا ہو جا

بِلا تاویل کے ہو احتساب نفسِ امارہ
برائی اور نیکی سوچتا ہے عشقِ آوارہ
دوئی کو چھوڑ کے جعفرؔ تو خود شمس الضحیٰ ہو جا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

10/10/1979

یہ بھی ممکن ہے زمیں سقفِ سما ہو جائے
یہ بھی ممکن ہے ثریٰ عرشِ علیٰ ہو جائے

منشیٔ قدر کی تحریر بھی مٹ سکتی ہے
وقت ممکن ہے قضا کا بھی قضا ہو جائے

اور مشیت میں بھی ترمیم کی گنجائش ہے
عین ممکن ہے جلال عین رضا ہو جائے

وقت کو الٹا چلانا کوئی مشکل ہی نہیں
وقت رفتار سے ممکن ہے جدا ہو جائے

اور کماں دارِ فلک لاکھ جمائے شستیں
یہ بھی ممکن ہے کہ ہر تیر خطا ہو جائے

یہ تو ممکن نہیں میری جو زباں کہہ جائے
اور کہیں حرف کا نقطہ بھی عدم رہ جائے

کیا ہے تقدیر وہ ایمائے پلک ہے جعفرؔ
ورنہ تقدیر بھی ممکن ہے فنا ہو جائے

.ہنڑ وس یتر انؔ دیہ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

31/01/1980

اک تیری دید کی حسرت ہے چلے آؤ بھی
دیکھو مایوس طبیعت ہے چلے آؤ بھی

تو نے ملنا تھا قیامت پہ تیرا وعدہ تھا
اب تیرا ہجر قیامت ہے چلے آؤ بھی

یہ مریضِ شبِ ہجراں ہے در آغوشِ قضا
چند لمحات کی فرصت ہے چلے آؤ بھی

.هنڙ وس پتر اڙ دي نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

08/03/1980

غمِ حیات اگر قلب سے جدا ہوتا
تو سکھ کا سانس کبھی میں نے بھی لیا ہوتا

کمالِ عجز سے انساں جو ہے یہ انساں ہے
کچھ اختیار بھی ہوتا تو یہ خدا ہوتا

جہاں پہ قحطِ محبت کا دور دورہ ہے
جہاں میں کوئی تو مجھ جیسا باوفا ہوتا

میرا خیال خلاؤں میں جادہ پیما ہے
کوئی ملک اگر ہوتا تو حادثہ ہوتا

.ھنڑ وس پتر اڻ ڏيہ نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Rev. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِىْ الْعِلْمِ

(غزل)

21/03/1980

بے گناہی گناہ بنتی ہے
دل میں جب سرد آہ بنتی ہے

اک ترے دیکھنے کی خواہش میں
ساری دنیا نگاہ بنتی ہے

ہوں نبیوںؑ کو غش جہاں طاری
وہ تیری جلوہ گاہ بنتی ہے

حسن گرتا ہے عشق میں آ کر
چاہِ یوسفؑ یہ چاہ بنتی ہے

کوئی اپنا نہیں زمانے میں
سب سے اب خوامخوہ بنتی ہے

سولیوں کے ضمیر میں اکثر
آسمانوں کی راہ بنتی ہے

حرفِ تعمیر حشر کا دن ہے
کیا تیری خواب گاہ بنتی ہے؟

.ھنڑ وس پتر انؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

05/04/1980

اس قدر تنگ ہیں افکار قلم کاروں کے
کوئی شہکار مکمل نہیں عورت کے سوا

دامِ کاکل میں کئی رنگ سے الجھا جائے
دامنِ شعر میں سب کچھ ہے حقیقت کے سوا

میرے ہاتھوں میں ہو ساغر یہ ہے ایمائے فلک
سانس لینا بھی ہے دشوار مشیت کے سوا

موت کے نت نئے انداز تلاشے جائیں
کیا ہے انسان کا اب اوج ہلاکت کے سوا

سر بہ خم قبلۂ مغرب کی ہیں دہلیز پہ سب
شوقِ پرواز ہے کیا اندھی عقیدت کے سوا

کوئی بیوہ کسی تربت پہ لہو روتی ہے
زندگی کیا ہے کسی ایسی حکایت کے سوا

وقت ہر دور کے منصور کا شیدائی ہے
کون سولی پہ لٹکتا ہے صداقت کے سوا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

آؤ اک اور یہاں کرب و بلا ہو جائے
چارۂ کار نہیں اب تو شہادت کے سوا

جب دعاؤں نے کیا عرش پہ زلزن جعفرؔ
تھے سبھی گریہ کناں صرف اجابت کے سوا

.ہنڑ وس یترا ںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

28/05/1980

وہ منتخب مجھے کرتے رہے جفا کیلئے
اور ان کو میں نے چنا ہے فقط وفا کیلئے

دوا خرید کے لائے ہو تم مرض کیلئے
مرض خریدتا پھرتا ہوں میں دوا کیلئے

یہ روح ہے یا بدن ہے یا نفس ہے میرا
کوئی لباس بھی زیبا نہیں انا کیلئے

اچھائیوں سے تو ہر شخص پر کرم ہو گا
برائیاں بھی تو لاؤ ذرا جزا کیلئے

خدا تراش رہا ہے جہاں خدائی کو
کہ ہم خدائی تراشیں گے اب خدا کیلئے

ہر ایک لفظ کے معنی سے بن نہیں پڑتی
سب الجھنیں ہیں اک اظہارِ مدعا کیلئے

مجھے تنفسِ مغرب بھی آج بوجھل ہے
جدید پھیپھڑا لازم ہے اس ہوا کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

01/10/1980

ایماں میرا مومن ہے کردار سے کافر ہوں
طغرا ہے مسلمانی اطوار سے کافر ہوں

ہوں عبدِ خدا لیکن ابلیس کا پیرو ہوں
چہرے پہ تقدس ہے افکار سے کافر ہوں

تامل گو ہوں قدرت کا ہوں محوِ گناہ پھر بھی
مسلم ہوں پہ اسلامی معیار سے کافر ہوں

احباب کی عصمت بھی محفوظ نہیں مجھ سے
قرآں کا بھی قاری ہوں آثار سے کافر ہوں

عصیان کی لذت میں سرشار سا رہتا ہوں
ستار کا شاکر ہوں ستار سے کافر ہوں

پرچارِ تقدس میں میں ہوں صفِ اول میں
پر عملی تقدس کے پرچار سے کافر ہوں

تسبیحِ زبرجد ہوں جو درسِ عبادت ہے
دانوں کے پسِ پردہ زنار سے کافر ہوں

جعفرؔ ہوں موالی ہوں اور منتظرِ شہؑ بھی
کردار یہ کہتا ہے سرکار سے کافر ہوں

.هنڑ وس یتر اںؔ دپ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

22/02/1981

بیمارِ محبت ہوں دوا دو نہ دعا دو
بس دھوم سے مرنے کا طریقہ ہی بتا دو

تعزیتی الفاظ کی تقریر نہ جھاڑو
اک اشک ہی کافی ہے سلیقے سے بہا دو

یہ کون کراہتا ہے سرِ کوئے غریباں
دکھ اس کا نہ مٹ پائے تو خود اس کو مٹا دو

آج آئیں گے وہ گھر میں ہمارے زہے قسمت
گلیوں کے چراغ آج سرِ شام بجھا دو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

22/02/1981

ناداں نے رازِ درد جہاں کو بتا دیا
دنیا نے اس کو مار کے پتھر بنا دیا

تم کو سنا رہے تھے شبِ غم کی داستاں
اچھا کیا کہ تو نے دیا ہی بجھا دیا

دنیا نے جو دیا ہے مجھے اس کا غم نہیں
یہ سوچ کر دکھی ہوں خدا نے ہے کیا دیا

مرنے کے بعد بھی رہا تاحشر اک نشہ
میرے چارہ گر نے زہر میں تھا کیا ملا دیا

ھنڑ وس پتراں دے نال

www.jamanshah.com
Madad Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

ہے راز دارِ درد خودی کو بنا لیا
جب چاہا خود کو حالِ شبِ غم سنا دیا

جب کی قمر نورد کے انجام پر نظر
جز خاک ہاتھ جو بھی لگا وہ اٹھا لیا

چاہے نتیجہ خاک ہو تحصیلِ حسن کا
کیا یہ بھی کم ہے ہم نے تجھے تو ہے پا لیا

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

22/02/1981

خوشیوں کے انتظار میں جیون بتا دیا
اس آنے والی رات نے ہے کیا صلہ دیا
دفنا کے اپنے دل میں ہر اک زندہ آرزو
اس دل کو ہم نے شہرِ خموشاں بنا دیا
دنیا ہے اور نہ عقبٰی نہ جنت نہ مال و زر
سب کچھ تمہارے پیار میں کھو کر لٹا دیا
آنکھوں میں جو تھا خوابوں کی صورت بسا ہوا
خود اس نے میرے سپنوں کا کعبہ گرا دیا
کرتے رہے ہیں سجدے جسے مان کر خدا
اس نے لطیف رشتوں کا قرآں جلا دیا
ہم جس کو پانا چاہتے تھے ایک عمر سے
ہمیں شہرِ آرزو میں اسی نے گنوا دیا
قائم رہا تسلسلِ تاریکئ مزار
باہر کسی نے کیا ہے دیا گر جلا دیا
سورج بھی روشنی نہ میرے گھر میں لا سکا
میں نے ہے ایک عمر سے خود کو بجھا دیا
یک طرفہ چاہتوں کا ہے جعفرؔ مزا کچھ اور
یہ سوچ کر ہی اُس نے مجھے ہے بھلا دیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

22/02/1981

تمہارے دل کے قابل ہم نہیں ہیں
غمِ ساحل کے قابل ہم نہیں ہیں

رہا ہے یہ ہمیں احساس ہردم
تیری محفل کے قابل ہم نہیں ہیں

یہی راہیں مقدر ہیں ہمارا
کسی منزل کے قابل ہم نہیں ہیں

کہو یہ تم میرے پردہ نشیں سے
تیرے محمل کے قابل ہم نہیں ہیں

پلٹ آئے ہیں مقتل گاہِ دل سے
یدِ قاتل کے قابل ہم نہیں ہیں

.ھنڑ وس پتڑ اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

By Madam Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

لگن ہوں جذبۂ کامل نہیں ہوں
ہوں کشتی پر مگر ساحل نہیں ہوں

بڑھا مت انحصار اپنا تو مجھ پر
سمجھتا ہوں میں اس قابل نہیں ہوں

تو ٹھکرا کر مجھے آگے چلا جا
میں سنگِ میل ہوں منزل نہیں ہوں

ترس کھا کر نہ دے مجھ کو دعائیں
میں ہوں بیمار پر سائل نہیں ہوں

سیہ بخت پہ حمد و شکر کیسا
کسی رخسار کا میں تل نہیں ہوں

یہ لگتا ہے کوئی مجھ پر ہنسا ہے
اگرچہ میں سرِ محفل نہیں ہوں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

22/02/1981

میں جتنا وقت بھی جلتا رہا ہوں
کبھی ہنستا کبھی روتا رہا ہوں

اذیت دی مجھے جس نے ہمیشہ
اسی کو میں دعا دیتا رہا ہوں

چراغِ قبر کی طرح ازل سے
کسی کی یاد میں جلتا رہا ہوں

رواداری سماجی اعلیٰ قدریں
انہی ہاتھوں سے میں لٹتا رہا ہوں

رویوں کی زمیں پر زندگی بھر
بکھرتا اور پھر بنتا رہا ہوں

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

ہو گی کبھی کسی سے ملاقات ایک دن
کہہ دیں گے اپنے دل کی ہر اک بات ایک دن

نکلیں گے بدگمانیٔ پیہم سے وہ ضرور
بدلے گا انکا طرزِ خیالات ایک دن

پروانے جل رہے ہیں مگر اس یقیں کے ساتھ
آخر کٹے گی ظلم کی یہ رات ایک دن

.ھنڑ وس پترآں دے ناں.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

یاد تیری رات بھر خوشبو صفت آتی رہی
ایک جھونکے کی طرح گالوں کو سہلاتی رہی

یاد تیری جیسے پونم کی وہ پہلی چاندنی
میرے بستر پر میرے پہلو میں اِٹھلاتی رہی

یاد تیری شبنمی انداز میں تا بہ سحر
تیرے لبھوں کے دُرِ نایاب برساتی رہی

یاد تیری سب پرستانی ادائیں اوڑھ کر
اپنے مئے گستر پروں میں مجھکو گرماتی رہی

یاد تیری نیند میں مجھ کو جگاتی رہ گئی
جاگتی آنکھوں کو تیرے خواب دکھلاتی رہی

.ھنڑ وس پتر آں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

28/02/1981

ان کی فتنہ فام نظروں کا اشارہ چاہیئے
آگہی کا آن میں صدقہ اتارا چاہیئے

جھوٹے جذبوں نے اٹھائی خود میرے سر کی قسم
وقت کہتا ہے کہ سچائی کو دارا چاہیئے

برف پیکر عقل کو کچھ عشق کی لو دیجیئے
پھر عقائد کے حسیں کاجل کو پارا چاہیئے

قصۂ فرہاد کے چہرے پہ جھریاں پڑ گئیں
اب نئی اقدار کو قصہ ہمارا چاہیئے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

20/03/1981

راہِ اخلاص میں یوں کھاتے ہیں مخلص ٹھوکر
دن چڑھے زیر و زبر جیسے نظر آتے ہیں

بزدلی کا یہ کرشمہ ہے سرِ راہِ جہاد
سامنے ایک ہو تو بیس نظر آتے ہیں

مذہبِ عشق کی نظروں کو فقیہانِ حرم
عالمِ وعظ میں ابلیس نظر آتے ہیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

By Maddah Hussain 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

30/04/1981

آنکھ لگتی نہیں گھڑی بھر کو
رو رہا ہوں غمِ میسر کو

مرنے والے پہ دوست روتے ہیں
اور وہ روتا رہا مقدر کو

رہنمائی کی بات کرتے ہو
فائدہ کیا ہوا سکندر کو

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Haddad Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

18/05/1981

عشق سے لو بڑھا رہا ہوں میں
رحمتوں کو بلا رہا ہوں میں

رات کی وحشتوں کے سائے میں
دیپ مالا سجا رہا ہوں میں

پھر تصور کے سرخ ٹی وی پر
خود کو ماضی دکھا رہا ہوں میں

آنسوؤں میں لپیٹ کر غم کے
ننھے دریا بہا رہا ہوں میں

حسن کا ارتکاز اُف توبہ
اپنے دل کو جلا رہا ہوں میں

میں رصد کھینچ کر ستاروں سے
اپنی قسمت لڑا رہا ہوں میں

منصفو دار پر مجھے دیکھو
اپنی قامت بڑھا رہا ہوں میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

پھر تیری یاد کے جھروکوں میں
قلبِ مضطر سلا رہا ہوں میں

گھر بنائے بِنا نہ دل بہلے
اب گھروندے بنا رہا ہوں میں

ہاں تو ساون کو پھر صدا دینا
ان سے نظریں ملا رہا ہوں میں

بارِ غم اس قدر ہے اب جیسے
مشتری پر اٹھا رہا ہوں میں

گہری آنکھوں کی بات مت پوچھو
چاہِ یوسفؑ میں جا رہا ہوں میں

طائرانہ مزاج ہے جعفرؒ
شاخِ طوبیٰ پہ گا رہا ہوں میں

.ھنڙ وس يتر اڙ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوۡنَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

(غزل)

20/05/1981

اک مدت سے ہم یادوں کے گلدان سجا کر روتے ہیں
ہم پریت ملن کے خلوت میں سنگیت سجا کر روتے ہیں

اک ہاتھ ملانے والے نے کچھ ایسا دل کو لوٹا ہے
ہر اپنے ملنے والے سے اب ہاتھ ملا کر روتے ہیں

جس موڑ پہ اونچے لوگوں کی سیرت کے محل گر جاتے ہیں
اس موڑ پہ صورت کے مندر اصنام گرا کر روتے ہیں

قرآں تو بڑی خاموشی سے ہر ظلم گوارا کرتا ہے
آیات مگر تفسیروں کے منجدھار میں جاکر روتے ہیں

اس دور میں یوں مجبوری کو انصاف سے سابقہ پڑتا ہے
مظلوم عدالت کے در کی زنجیر ہلا کر روتے ہیں

ہر ہنستے رخ کی سندرتا افکار کی چغلی کھاتی ہے
احساس کی دنیا میں شاید کچھ خلوت پا کر روتے ہیں

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

02/03/1982

لبِ حیات پہ نغمات رقص پیما تھے
میرے نصیب نے اک حرفِ غم چرایا ہے

میں جس میں بیٹھ کے ستا رہا ہوں مدت سے
اے ذہن جاگ یہ خود میرا اپنا سایہ ہے

اسی کو جاگنا اس خواب سے نصیب ہوا
جسے ضمیر کی آواز نے جگایا ہے

عروسِ زیست نے کل حادثوں کی محفل میں
قدم قدم پر نیا سوئمبر منایا ہے

وہ جس کی طبع ملائم میں ریشمیت تھی
دکھوں کی آنچ نے پتھر اسے بنایا ہے

ہر ایک پھول پہ بھنوروں کے بین سن سن کر
کسی غریب نے رو رو کے دن گنوایا ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

20/09/1982

جانے کس شرم سے کھو جاتے ہیں الفاظ میرے
جانے کیا سوچ کے لَو دیتی ہے گفتار تیری

چاہے جس سر پہ بھی دستارِ فضلیت رکھ دے
کیسے ممکن ہے اچھالے نہ وہ دستار تیری

کیا کرم ہے جنہیں ٹھکرا کے تو چل دیتا ہے
سایہ پھیلا کے بٹھا لیتی ہے دیوار تیری

راہِ کعبہ ہے کہ تَرشیں گے یہاں عذر کئی
راہیں جتنی بھی بنا دے کوئی دشوار تیری

ہم کفن باندھ کے آتے ہیں سرِ مقتلِ عشق
کیوں الٹ جاتی ہے ہر وار پہ تلوار تیری

.ھنڙ وس پتر اڙ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

15/11/1982

زندگی میں میں سدا لٹتا رہا
دل کے ہاتھوں بارہا لٹتا رہا

ظلم خو پرچھائیوں کے درمیاں
ہر ادا پر چپ کھڑا لٹتا رہا

رونقِ بازار میں دینارِ دل
بارہا ملتا رہا لٹتا رہا

خونِ دل بہتا رہا ہر خار سے
داغِ دل پھولوں میں تھا لٹتا رہا

چپ رہا خالق کا عہدِ انتقام
دشت میں جب قافلہ لٹتا رہا

پوری دنیا راہزنی کرتی رہی
اور فقط اک باوفا لٹتا رہا

مفلسی کے جرمِ سنگیں کے طفیل
دن کو ناموسِ وفا لٹتا رہا

میں کہ مستِ بادۂ غارت گری
دل کے ہاتھوں بارہا لٹتا رہا

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

11/12/1982

اے دوست مجھے تجھ سے محبت تھی بجا ہے
آنکھوں کی نمی تیری محبت کا صلہ ہے

اس فکر کے تپتے ہوئے صحرا میں تو دیکھو
ماضی میرا بسمل کی طرح لوٹ رہا ہے

پتھر ہے جہاں اف میری آئینہ مزاجی
میں جس کیلیئے گل تھا وہی خار ہوا ہے

جڑ جاتا ہے شیشہ پہ دراڑیں نہیں جاتیں
کیا ہے تمہیں معلوم کہ دل ٹوٹ چکا ہے

.ھنڑ وس پترانؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

16/01/1983

اب دے نویدِ جلوہ میرے انتظار کو
بخش اندمالِ شوق دلِ داغدار کو

حسرت بدوش پھرتی ہیں آوارہ خواہشیں
منزل نمائی سونپ دلِ اشکبار کو

آغوشِ قلب کاوشِ پیہم صدف نژاد
دے پھر فشارِ نیساں گوہر فشار کو

دل کی کلی بہ حبسِ خزاں زرد و بند ہے
اذنِ خرام دے تو نسیمِ بہار کو

ہونٹوں کو صرف ندبہ سرائی سے کام ہے
دے نغمۂ نشاط دلِ سوگوار کو

تاریکیاں ہیں روزنِ زندانِ چشم میں
جلوہ فروش کر تو رخِ تاب دار کو

بیمارِ ہجر یاس میں دم توڑ ہی نہ دے
حکمِ نفوذ دے دمِ عیسیٰؑ شعار کو

www.jamanshah.com

جذبِ کلیم سائلِ ہوش و حواس ہے
تا لطف دید ہو ہوسِ کم عیار کو

یوسفؑ مزاج صنفِ زلیخا ہے ہر جواں
تو ہی شباب پاش ہے اس کشتِ زار کو

جلوے پہ اپنے جلوۂ سینا کو وار دے
جعفرؒ پہ اب تو صحفِ مسرت اتار دے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

19/01/1983

آدمی اک پیکرِ اوہام ہے
ہست نامعلوم کا اک نام ہے

زندگی ذرے میں نورِ کبریا
موت اس کے اشرقت کا نام ہے

اس میں ہے زہرِ ہلاہل یا شراب
یہ بھی کیا کم ہے کہ لب پر جام ہے

روز و شب کا سلسلہ عارض بہ زلف
عشق کی گویا یہ صبح و شام ہے

کیا کہا سقراط مر سکتا نہیں
اصل میں آغاز ہی انجام ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

20/01/1983

مجھے اس خاک کی اب جستجو ہے
کہ شامل جس میں خود میرا لہو ہے

کی اس کی زلف نے شبنم فشانی
بہ فیضِ حسن ہر گل با وضو ہے

کہاں عرفانِ خالق اور کہاں میں
کہ ہر ذرہ بھی جب توحید خو ہے

یہ ہستی اک فریبِ چشم سمجھو
سراب آسا یہاں میں ہوں نہ ہی تو ہے

میرے اشکوں میں حدت ہے بلا کی
ہر اک قطرہ قتیلِ آرزو ہے

عتاب آمیز تیری داوری ہے
مگر میں شاد ہوں تو روبرو ہے

ارے محشر میری آہوں میں گم ہے
میری فریاد اسرافیل خو ہے

ابھی معزول کر دو چاند سورج
میرے داغِ جگر میں پھر نمو ہے

گلِ لالہ تو میرا ایکس رے ہے
یہی داغِ جگر ہے رنگ و بو ہے

تو بعد از صد فغانِ ضبط کردہ
دے اذنِ یک فغاں جو در گلو ہے

مجھے تم حوضِ کوثر پر نہ بھیجو
تو ہی کوثر تو ہی جام و سبو ہے

.ھنڑ وس پتر اڑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

23/01/1983

ظاہر میرا شاہی ہے مقصد میں فقیری ہے
باطن میں قلندر کے چقماق ضمیری ہے

ملبوسِ شاہی میرا فطرت میں نہیں داخل
مردے کو کہاں نخوت ملبوسِ حریری ہے

تھے ہجر کی شب لمحے صدیوں سے فزوں اس دم
یہ عین جوانی بھی اس عمر سے پیری ہے

دراصل قلندر کو اسباب نہیں زیبا
فاقوں پہ قناعت ہے غربت میں امیری ہے

باطن کے قوی رشتے محسوس سے اوجھل ہیں
الطف ہیں یہ زنجیریں آزاد اسیری ہے

کشکول میرا خالی دامن بھی تہی میرا
بے قافلہ راہوں کی زیبا مجھے میری ہے

مرشدؒ ہی تو مطلق ہے اوہام میں کیوں الجھوں
کہتے ہیں تو کہنے دو جعفرؒ بھی نصیری ہے

.هنڙ وس پتر ارٓ دپ نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

24/01/1983

داستانِ نو ہو قرطاسِ محبت پر رقم
لطف ہے اس ہاتھ سے میرا اگر ہو سر قلم

آنسوؤں سے آبیاری ان کے نقشِ پا کی ہے
وائے خوش فہمی کہ شاید اس سے اُگ آئیں قدم

آج تک نکلے نہیں ہیں خضر دامِ عمر سے
زندگی ہے یا کسی کی زلفِ مشکیں خم بہ خم

وہ سراپا ناز کی قسمیں بہت مضبوط تھیں
اس سے کیونکر ٹوٹتی ہے مجھ سے ملنے کی قسم

ہجر دیدہ ہوں جہنم میں کہیں سردی نہ ہو
قدسیو میری طرف لانا ذرا بردِ ارم

میں کہ ہوں عصیاں نوردی میں جو آتش زیرِ پا
ماپتا پھرتا ہوں گویا تیرا دامانِ کرم

دیکھتا ہے ٹکٹکی باندھے تمہیں نت محوِ خواب
رشک کی آتش میں گویا چاند پر مرتے ہیں ہم

مجھ کو اپنے نام پر بھی طیش آتا ہے سدا
کس جسارت سے تیرے ہونٹوں پہ رکھتا ہے قدم

ایک مدت سے ہوں محرومِ عنایاتِ خفی
آسماں سے بھی بھلا کم ہے تیرا دستِ ستم

ہم بھی حج کرنے کو جاتے عمر بھر پڑھتے نماز
ان کو کعبے پھر کھڑا کر دیں اگر اہلِ حرم

کیا کسے معلوم جعفرؒ کُل جہاں ہے سومنات
ہر قدم پر خود کو پجُواتے ہیں متحرک صنم

.ھنڑ وس پتر اڑ دی نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

25/01/1983

وہ حسنِ کل حجاب کشا ہے غیاب میں
جلوہ ہے تارہائے نگہ کے نقاب میں

آہ و فغاں تو کوششِ ترغیبِ ظلم ہے
ناداں کو کیا خبر کہ مزا ہے عذاب میں

اتنا سبک عمل میں نہیں !! کاتبانِ قدس
لطفِ گناہ کیا ہے جو آئے حساب میں

شدت سے تشنگیِ جنوں محوِ مشق ہے
صحرا نوردیوں کی کشش ہے سراب میں

ہر روز دل کے داغ دکھاتا ہے دہر کو
مجھ جیسا ضبط و صبر کہاں ماہتاب میں

اس میں ہے کیا کمال کہ پہنچے قمر پہ لوگ
مانوں کہ ہو رسائی تمہاری جناب میں

www.jamanshah.com
By Yaddah Hussain Regd. 15-06-2001

پرزے اڑیں ہمارے مبادا بہ کوئے دوست
خط اس نے پھاڑ ڈالا ہے خط کے جواب میں

کیسا حساب میں تو چلا خلد کی طرف
ہوں مطمئن فرشتو میں رحمت کے باب میں

جعفرؔ تو ہجر و یاس کی سرشاریاں نہ پوچھ
سہ آتشے کا لطف ہے اس اضطراب میں

.ھنڑ وس پتر اڑ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

24/02/1983

اجلے اجلے نکھرے چہرے ذہن اندھیری رات
میٹھے میٹھے ہونٹ نباتی پھیکی پھیکی بات

ساغر مینا بادہ ایسے نین سدا مخمور
رِستی رستی پیارا مدیرا زہر بھری سوغات

ہونٹوں کو وہ پریم کی دعوت پر اکساتے ہاتھ
کیچڑ خوردہ چرکیں چرکیں زہر بجھے جذبات

مخلص مخلص بھولے بھالے سیتا سے معصوم
پاپی پاپی رہزن آگے راون سے دو ہات

دودھ سے اجلے دودھ سے میٹھے من بھائے انداز
چٹے چٹے کومل پودے نیلے نیلے پات

ظاہر ظاہر دلکش دلکش جوں آدم کا پیڑ
باطن باطن پاپی پاپی کرتے چھونے کے اوقات

جعفرؒ ان سے دور رہو ہیں سون مُکھی کے ناگ
من میں زہر انڈیل نہ دیں بیٹھے ہیں لگائے گھات

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

01/03/1983

موجۂ نطق ابھی برسرِ پیکار نہیں
خامشی چپ کہ ابھی لمحۂ اظہار نہیں

اس میں کیا عیب ہے گر مجھ میں بہت عیب بھی ہیں
ایسا دنیا میں کوئی ہے جو گنہگار نہیں

اس عبادت سے تو بہتر ہے میری مئے نوشی
بادہ خواروں میں کوئی شخص ریاکار نہیں

آٹھوں جنت سے ہے مستغنی تیرے در کا گدا
ہاں کوئی شئے تیرے محتاج کو درکار نہیں

لذتِ ہجر میں صد گُونہ مزا وصل کا ہے
عام ہے جلوہ مجھے حسرتِ دیدار نہیں

میرے ڈھلتے ہوئے اشکوں پہ تبسم کیا خوب
شبنم و گل کا ہے انداز یہ گلزار نہیں

لایا ایمان میں تہہ دل سے اے کافر تجھ پر
تیرے کوچے میں بھی کعبہ ہے جو تیار نہیں

زرد چہرہ بھی ہے آتش بھی ہے آوارہ بھی
عشق کا روگ ہی سورج کو ہے بیمار نہیں

جب سے رونق تیری گلیوں کی نظر سے گزری
بابِ فردوس کا رضواں بھی طلبگار نہیں

تیرے ابرو نے گلے کاٹ دیئے شکوؤں کے
دستِ ایما میں تیرے کہتے ہیں تلوار نہیں

ثبت ہے جس درِ اقدس پہ میرا نقشِ جبیں
جعفرؒ اس در سے کوئی جرم شرمسار نہیں

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

15/05/1983

تو خود سے بھی کچھ وقت بچا لے تو مجھے ڈھونڈ
اے دوست ذرا خود کو گنوا لے تو مجھے ڈھونڈ

آنکھوں کی گھٹا ٹوپ سیاہی سے نکل کر
مشعل یدِ بیضا میں اٹھا لے تو مجھے ڈھونڈ

تفصیل کے الجھے ہوئے مسلک سے گزر کر
پھر نقطۂ اجمال میں آ لے تو مجھے ڈھونڈ

کافی نہیں چہرے پہ دل آویز یہ آنکھیں
سینے میں بھی اک آنکھ سجا لے تو مجھے ڈھونڈ

مشکوک ہیں اس دور کے بے عیب رویے
اخلاص کو سینے سے لگا لے تو مجھے ڈھونڈ

اس دشت کی وسعت میں میری ذات فنا ہے
اس دشت میں تو آپ کو پا لے تو مجھے ڈھونڈ

اِس انس کے جنگل کے میں اُس پار کھڑا ہوں
دامن ذرا کانٹوں سے چھڑا لے تو مجھے ڈھونڈ

ہر وعدہ تیرا سابقہ وعدوں سے جدا ہے
تا حدِ زباں عہد نبھا لے تو مجھے ڈھونڈ

آساں نہیں اک لمحۂ قربت کا چرانا
چن لے کفِ ادراک میں چھالے تو مجھے ڈھونڈ

دنیا ہے کہ عقبیٰ ہیں یہی مانعِ اخلاص
دونوں سے اگر ہاتھ اٹھا لے تو مجھے ڈھونڈ

میں خود تیرے الجھے ہوئے کردار میں گم ہوں
تو ناز سے کچھ عجز میں آ لے تو مجھے ڈھونڈ

جعفرؔ کو نہ تو ڈھونڈ سرِ بزمِ فقیہاں
رندوں کو ذرا خضر بنا لے تو مجھے ڈھونڈ

.ہنڑ وس یتراںؔ دیی نال.

www.jamanshah.com
By Maidan Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

17/05/1983

ذرا نہ بزمِ فقیہاں سے بات کر میری
عزیز محفلِ رنداں سے بات کر میری

پتہ نہ پوچھ میرا زمرۂ سفیہاں سے
او ناشناس تو رضواں سے بات کر میری

زباں کے خونی خناجر سے مت ڈرا مجھ کو
ذرا تو گنجِ شہیداں سے بات کر میری

تیرے مزاجِ سیاست کو راس کیوں آؤں
تو میرے عہد کے یزداں سے بات کر میری

اڑیں گی نام کی حدت سے دھجیاں اُس کی
ذرا تو اپنے گریباں سے بات کر میری

میں تیرے عصر میں مرنے کو بھی ترستا ہوں
یہ میرے عیسیٰؑ ءِ دوراں سے بات کر میری

ترس رہا ہے لہو میرے دل میں مدت سے
تو اپنے ناوکِ مژگاں سے بات کر میری

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

15/11/1983

جب کتابوں پہ تیرا نام لکھا کرتا ہوں
ساتھ خامے کے کئی بار جھکا کرتا ہوں

مسندِ علم پہ میں گویا سرِ شاخِ گلاب
دل میں حاسد کے میں کانٹا سا چبھا کرتا ہوں

میں نکلتے ہوئے سورج کی بلائیں لیکر
تیرے چہرے کی ضیاؤں کو تکا کرتا ہوں

چاندنی رات کی دہلیز پہ ماتھا ٹیکے
میں تیری یاد کے مصحف کو پڑھا کرتا ہوں

میں بہاروں کی جواں رُت کے نظارے پا کر
تیری رنگین جوانی کو دعا کرتا ہوں

میں تیرے ہجر میں سوزاں کہ سرِ دشتِ چنار
رات بھر عینِ خموشی میں جلا کرتا ہوں

جعفرؔ اس دور کی راہوں کا مجھے علم نہیں
کہکشاؤں پہ قلندر ہوں چلا کرتا ہوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

19/12/1983

آدمیت کو مذاقِ پرِ افکار نہیں
قلبِ طاؤس فریباں سرِ گلزار نہیں

لیلیٰ عدل سرِ محملِ انصاف کہاں
وقفِ منصور ہے مجرم کیلئے دار نہیں

کشورِ حسن میں یہ قحط کا عالم توبہ
غازہ ہی غازہ ہے لیکن لب و رخسار نہیں

ایک مدت سے کلیمی ہے سرِ شوقِ سخن
نطقِ یزداں کو ابھی طاقتِ اظہار نہیں

عقلِ مردہ کا تقاضہ ہے خدا کو ڈھونڈیں
ہے یہ سرگوشیٔ فطرت تیرا معیار نہیں

خارجی جنگ سے جنت ہے یہ واپس کر دو
آدمی خود سے ابھی بر سرِ پیکار نہیں

اینڈنا جن کو میسر ہے سرِ دولتِ غیر
مرتعش خواب سے گویا ابھی بیدار نہیں

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com
By Madad Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِيْ الْعِلْمِ

(غزل)

09/01/1984

محبتوں کے نتائج کی سرد راتوں میں
بڑے خلوص سے نفرت خرید لی میں نے

تھے قربتوں کے گھر لٹ رہے چڑھے دن کو
گراں بہا تھی یہ فرقت خرید لی میں نے

یہ تجھ سے ربط میرا کیا ہوا میری توبہ
ہنسی ہنسی میں قیامت خرید لی میں نے

میں بادہ خوار تھا اور تلخیوں کا رسیا تھا
جہاں سے درد کی لذت خرید لی میں نے

جبیں کی دل سے شراکت تو ہو اسی خاطر
خدا سے تیری عبادت خرید لی میں نے

فنا کے موڑ پہ کھلتا ہے باب وحدت کا
تیری رضا سے مشیت خرید لی میں نے

.ھنڑ وس پتر آڈ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

10/01/1984

دنیا بہت خراب ہے چل دیکھ بھال کے
دشمن تیرا شباب ہے چل دیکھ بھال کے

اپنی عداوتوں میں نہ کھو اعتدال کو
اک روز احتساب ہے چل دیکھ بھال کے

پوچھا جو میں نے عشق ہے کیا چیز اے شباب
ہنس کر کہا جواب ہے چل دیکھ بھال کے

چہروں سے روئے ذات اخذ کر رہا ہے تو
چہرہ خود اک نقاب ہے چل دیکھ بھال کے

ان آندھیوں میں تیری انا دم نہ توڑ دے
یہ زندگی حباب ہے چل دیکھ بھال کے

میٹھے لبوں کو چشمۂ حیواں سمجھ نہ تو
ہر لفظ خود سراب ہے چل دیکھ بھال کے

خالق تو ہے کریم بشر تو نہیں کریم
دنیا میں ہی حساب ہے چل دیکھ بھال کے

سچائیوں کی جو بھی نمائندگی کرے
وہ مطمعٔ عذاب ہے چل دیکھ بھال کے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/02/1984

شمر کے انداز اپنائے گئے
قتل کرتے اشک برسائے گئے

وصل کی یادوں کی تصویروں سے پھر
ہجر کے لمحات بہلائے گئے

بزمِ ہستی کون کیا سے بے خبر
ہر گھڑی لاکھوں حسیں آئے گئے

قبر میں رخسار رکھ کر خاک پر
آنسوؤں کے نقشِ پا پائے گئے

موت ہے آزادیٔ قرضِ گراں
دان کردہ سانس لوٹائے گئے

قومیا کر شخصی آزادی کے دن
تیکھے جذبے اقتصادائے گئے

.ھنڑ وس پتڑاں دے نال.

www.jamanshah.com
By Masdak Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

01/12/1984

یہ شہر تیرا نہیں ہے اس سے کسی سے منہ مت چھپا کے نکلو
سبھی گھروں میں اداس لمحوں کے زرد پتے بچھا کے نکلو

خطیبِ مسجد مزاجِ منبر کی مصلحت پر ڈٹا ہوا ہے
جو اہلِ دل ہو تو مصلحت پر کفن کی تاریں سجا کے نکلو

یہاں تو خیرات میں ملیں گی چمکتی باتیں دمکتے فقرے
ذرا تو خودداریوں کا لاشہ درِ انا سے اٹھا کے نکلو

خدا فراموش خود فراموش ہے یہ نسیاں سرشتِ دنیا
تم اپنی یادوں کے اونچے مینار ہر قدم پر بنا کے نکلو

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

31/01/1985

سو رہا ہوں درونِ خانۂ ذات
کوئی دستک جگا نہیں سکتی

پر شکستہ خرد پہ امیدیں
یہ تو خود کو بھی پا نہیں سکتی

بند ہے گنبدِ ضمیرِ بشر
کوئی آواز آ نہیں سکتی

کائناتِ شعور ہے غم سے
زیست آنکھیں چرا نہیں سکتی

عاشقانِ ازل کو تربت کی
کوئی لوری سلا نہیں سکتی

خود فریبی ہے خود پرستی ہے
روح انساں میں آ نہیں سکتی

آبلہ بیز سخت ہاتھوں کے
دنیا احساں بھلا نہیں سکتی

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

05/02/1985

شام ہوئی اور پھیلے سائے دھیرے دھیرے
آنکھیں بھیگیں آنسو آئے دھیرے دھیرے

نینوں کی پُرنور فصیلیں جھلمل جھلمل
دل پہ یاس کے بادل چھائے دھیرے دھیرے

توڑ دیا امیدوں نے دم رفتہ رفتہ
مایوسی کا پنچھی گائے دھیرے دھیرے

ڈوبتا سورج دیکھ کے آنکھیں بھیگی بھیگی
امیدوں کے خون بہائے دھیرے دھیرے

گھر تک کون چلے گا پاؤں بوجھل بوجھل
دردِ جگر نے ہونٹ ہلائے دھیرے دھیرے

رات کی آنکھیں میرے آنسو تارے تارے
گر گر کر آکاش پہ چھائے دھیرے دھیرے

اتنی دیر پیا نے کر دی آتے آتے
دل مندر نے دیپ بجھائے دھیرے دھیرے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/02/1985

اتفاقات کی منزل سے گزر جانے پر
مجھ کو ہر بات کے دُر ہائے وجوہات ملے

امر تحلیل سے اجزاء کے سوا کچھ نہ ملا
ترکِ اجزاء سے درخشندہ کلیات ملے

جن دھندلکوں سے الجھتے رہے آنکھوں کے خطوط
ان کے بھرپور معانی بھی تہِ ذات ملے

حسنِ محبوب کہ ہے آرزوئے قلب و جگر
اس کے معیار میرے زیرِ خیالات ملے

رونق افزائے جہاں جہدِ بقا ہے میرا
سارے ہنگامے میرے دہر کو بالذات ملے

میری خلقت کا یہ اعزاز کسے حاصل ہے
کوئی خالق سے بھی پوچھے کہ کوئی بات ملے

عالمِ ہست دوائر کے سوا کچھ بھی نہیں
قدمِ انساں کو تلاشا تو جمادات ملے

باغ و گل بلبل و نغمات و صبا حسنِ چمن
کچھ نہ تھے خود میرے اندر کے مہیجات ملے

جعفرؒ اس جوہرِ نایاب کا جوئندہ ہے
جس سے خود مجھ کو میری ذات کے اثبات ملے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

16/04/1985

نہ بزمِ غیر میں ڈھلتے تو کتنا اچھا تھا
یہ اشک دل ہی میں پلتے تو کتنا اچھا تھا

نگاہِ یاس ہر اک لو میں جل بجھی میری
چراغِ شہر نہ جلتے تو کتنا اچھا تھا

گلوں کی سرخی ہر اک زخم میں مچل جاتی
جگر سے خار نکلتے تو کتنا اچھا تھا

نفیس پاؤں ہیں ہمراہ میری میت کے
وہ دو قدم بھی نہ چلتے تو کتنا اچھا تھا

.ھنڑ وس یتر اڑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

23/01/1986

دردوں کا اہتمام ہے اور میری بے کسی
اک راہِ ناتمام ہے اور میری بے کسی

پوچھے تو کون دردِ جنوں کون ہے میرا
خلوت ہے تلخ جام ہے اور میری بے کسی

مثلِ چراغ مجھ کو سحر کب نصیب ہے
وحشت دریدہ شام ہے اور میری بے کسی

جو کچھ تھا میرے پاس لٹا راہِ شوق میں
اب تو خدا کا نام ہے اور میری بے کسی

محفل کی رونقوں سے نکالا گیا ہوں میں
تربت نما مقام ہے اور میری بے کسی

دونوں جہاں کی خوشیاں بھی ہوں گی مجھے نصیب
اک یہ خیالِ خام ہے اور میری بے کسی

جعفرؑ کو اختصاصِ نظر بھی ہے ناگوار
یہ بھی تو طرزِ عام ہے اور میری بے کسی

.ھنڑ وس پترانؑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

24/01/1986

کہنے کو تو جینے کیلئے آیا ہوا ہوں
دنیا میں ہوں یا قبر میں دفنایا ہوا ہوں

آفاقی صداقت کا بنایا مجھے جویا
سائے کے تعاقب ہی میں دوڑایا ہوا ہوں

مجھ سے تو ~~جھجھکتی~~ نہیں اغراضِ قبیحہ
کیا میں ہی فقط دہر میں پتھرایا ہوا ہوں

جو درسِ مساوات دیا کرتے ہیں سب کو
میں ان ہی کی دہلیز سے ٹھکرایا ہوا ہوں

مغرب کی ہواؤں ہی کا مرہونِ کرم ہوں
میں پرچمِ اسلام ہوں لہرایا ہوا ہوں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

11/02/1986

حسرتیں ہر اک سکوں مجھ کو دکھا کر لے گئیں
وہ روز و شب کی رونقیں پل میں مٹا کر لے گئیں

ٹکرا دیا حالات نے کشتی کو کوہِ درد سے
تھی جو متاعِ کارواں موجیں بہا کر لے گئیں

گلشن میں ہنسنا جرم تھا شاید اسی تعزیر میں
وحشی ہوائیں پھول کی ہستی اڑا کر لے گئیں

غم سے مجھے فرصت نہ تھی آلام میں ڈوبا تھا میں
جو بھی تھے اسبابِ سکوں رسمیں چرا کر لے گئیں

آئے گا کون اب اس طرف سارے دیے خاموش ہیں
راہیں جو میرے گھر کی تھیں راتیں اٹھا کر لے گئیں

ہنڑ وس یتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

02/08/1986

تم خوشیوں کی امیدوں میں جیون کی بہار بتا بیٹھے
تم آس لگا کر خوابوں پر ہستی کی سُورگ گنوا بیٹھے

یہ وہم تھا تیرا دردوں کے پس منظر میں اک جنت ہے
یہ پاپی درد افیون سماں کیوں مفت میں روگ لگا بیٹھے

کاٹے ہوئے پیڑ سے وابستہ کر لی امید بہاروں کی
دل آفریں وہم کو تم اپنے جیون کی اساس بنا بیٹھے

خوش فہمیوں کے اندھیارے میں سورج کی تمنا لا حاصل
ناشدنی تمنا کی خاطر تم من کے دیپ بجھا بیٹھے

ھنڑ وس پتر آں دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

09/10/1986

مجھے اس طرح سے زمانے نے لوٹا میری زندگی کی بقا چھین لی ہے
میں شکوہ کسی سے کروں بھی تو کیسے میرے لب سے ہر اک صدا چھین لی ہے

میں ہنسنا بھی چاہوں تو ممکن نہیں ہے میں رونا بھی چاہوں تو رونا ہے مشکل
اجاڑا ہے میرے تبسم کا گلشن تو ہونٹوں سے صوتِ بکا چھین لی ہے

ہیں یوں چشمِ حسرت کی ویراں فصیلیں کہ اب آنسوؤں کا دیا تک نہیں ہے
سرِ شام قزاقِ حالات نے اس میرے گھر کی دھیمی ضیا چھین لی ہے

میرا دردِ غم سے تڑپنے کا منظر بڑا پر کشش تھا بڑا خوش ادا تھا
کہ تا دیر لوٹے مزے اس ادا کے مسیحا نے مجھ سے دوا چھین لی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(۞ غزل ۞)

09/10/1986

خود زندگی کے رازِ غم سمجھا گئیں محرومیاں

+

منظر تھا کتنا دلنشیں وہ صبح کی پہلی کرن
نکلی افق کی گود سے پھر چھا گئیں محرومیاں

پیاسی تھیں آنکھیں اس قدر سپنوں کے پی کر کارواں
پل بھر کھُلیں امید سے لہرا گئیں محرومیاں

ٹوٹے ہوئے لاکھوں صدف ساحل پہ الٹاتے رہے
جتنے تھے دُر ہائے ثمیں وہ کھا گئیں محرومیاں

دل آفریں لمحات کے میٹھے سمندر میں تھے گم
جانے کہاں سے یک بہ یک یہ آ گئیں محرومیاں

جب نظرِ سنگ ہونے لگے توبہ کے یہ جام و سبو
توبہ کی ہر سو کرچیاں بکھرا گئیں محرومیاں

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

04/11/1986

اپنی ناکام محبت کی امنگیں چن کر
ازسرِ نو مجھے جیون کو بنانا ہو گا

اپنے زردائے ہوئے پیار کے غنچے لے کر
گلشنِ زیست کو اب پھر سے سجانا ہو گا

اک نئے عزم سے رستوں کا تعین کر کے
خود کو غرقابۂ ہستی سے بچانا ہو گا

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

22/12/1986

تمنا ہے میرے دل کی تجھے دیکھوں سدا دیکھوں
تیرے چہرے کے سورج پر یہ زلفوں کی گھٹا دیکھوں

بسا لوں اپنی آنکھوں میں تیری تصویر کا منظر
میں جیون بھر ہر اک شئے میں تجھے جلوہ نما دیکھوں

تیرے لہجے تیرے فقرے ہوں آغوشِ سماعت میں
میں کلیوں میں تیرے ہونٹوں کے ہلنے کی ادا دیکھوں

.ھنڙ وس پتر اںٓ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

06/01/1987

اک بے وفا کے ساتھ کہاں تک وفا چلے
چلتی نہ کوئی ہو تو بھلا کوئی کیا چلے

ردِ عمل بھی ایسے گریزاں عمل سے ہے
قدموں کے ساتھ جیسے نہ آوازِ پا چلے

عالم چراغ زارِ تمنا ہے دوستو
لازم ہے دھیرے دھیرے چلے گر ہوا چلے

انسانیت فروش نگاہوں کی بھیڑ میں
اک شخص لے کے کیسے متاعِ حیا چلے

کچھ تو خیال خاطرِ گلشن بھی چاہیئے
پھولوں پہ رکھ کے پاؤں نہ بادِ صبا چلے

رحم و کرم پہ تیرے ہوں تا حشر اے زمیں
احباب تیری گود میں مجھ کو سُلا چلے

الفت کی سرحدوں میں نہ تقسیم کر سکے
اس ملک میں نہ مسلکِ جغرافیہ چلے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

04/02/1987

ہم حسرتیں سرِ مژگاں سجا کے روتے ہیں
یوں انتظار میں آنکھیں بچھا کے روتے ہیں

تو بے نیاز ہے تجھ سے بھی کیا کریں شکوہ
ہم اپنی آگ میں خود کو جلا کے روتے ہیں

ستم ظریفیِ حالات ہو بیاں کیسے
عدو بھی خود میری تربت پہ آ کے روتے ہیں

نہ کوئی عہد نہ پیماں پر اضطراب نہ پوچھ
کبھی تو گھر میں کبھی در پہ آ کے روتے ہیں

عجیب طرزِ ستم ہے کہ ہر ستم سہہ کر
ستم رسیدہ بھی ہیں کِھل کھلا کے روتے ہیں

.ھنڙ وس پتر اڻ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

11/06/1987

اے دل سکونِ قلب کی ہر بات بھول جا
بدلیں گے ایک روز یہ حالات بھول جا

دکھ میں بھی اک سکون ہے اس کو سکوں سمجھ
تیری خوشی سے ہو گی ملاقات بھول جا

سپنوں کی انجمن میں اگر عمر بھر رہو
بہلیں گے اس طرح سے خیالات بھول جا

ساون کی ایک رُت ہے پر آنکھوں کی رُت نہیں
اک دن تھمے گی درد کی برسات بھول جا

تنہائیوں کی آگ میں جلنا ہے عمر بھر
آخر کٹے گی درد کی یہ رات بھول جا

کل رات کہہ رہا تھا کوئی مجھ سے خواب میں
تجھ کو ملے گی پیار کی سوغات بھول جا

www.jamanshah.com By Muddah Hussaini Regd. 18-06-2001

اترے گا چاند آ کے تیرے صحن میں کبھی
لے کر تیرے سکون کے اوقات بھول جا

دم توڑتی دعاؤں نے وقتِ نزع کہا
ہو گی کبھی تسلی جذبات بھول جا

دل آفریں خیال سکوں بخش ہیں مگر
اِن کو ملے گی رونقِ بارات بھول جا

خوش فہمیاں ہیں تیری کہ مرنے کے بعد بھی
سب کو رہے گی یاد تیری ذات بھول جا

.ہنڑ وس بتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Muddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

06/08/1987

اک اجنبی سے پیار ہوا ہائے کیا ہوا
دل ناگہاں شکار ہوا ہائے کیا ہوا

نکلا کمانِ چشم سے تیرِ نگاہِ ناز
قلب و جگر کے پار ہوا ہائے کیا ہوا

آیا تھا خالِ رخ پہ پھنسا دامِ زلف میں
وہ وقفِ انتظار ہوا ہائے کیا ہوا

www.jamanshah.com
Syed Maddad Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

01/09/1987

تمام عمر تھی انتظار گزرے گی
اداس بڑھ کے خزاں سے بہار گزرے گی

خوشی ملی بھی جو مایوسیوں کے عادی کو
تیری قسم ہے بہت ناگوار گزرے گی

طویل عمر کی خواہش بھی کس بنا پہ کریں
ہو جب یقیں کہ سبھی سوگوار گزرے گی

تمہارے وصل میں گر عمرِ خضرؑ مل جائے
مجھے یقیں ہے بصد اختصار گزرے گی

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

02/09/1987

ہیں جو بھی انتظار کے خوگر بنے ہوئے
بیٹھے ہیں راہِ یار میں پتھر بنے ہوئے

میرا خلوص رحم کی خواہش نہ کر سکا
عرصہ ہوا ہے اُن کو ستم گر بنے ہوئے

میری پرستشوں کا نہیں ہے اگر یقیں
نقشِ قدم تو دیکھ جبیں پر بنے ہوئے

کعبے سے لے کے دل میں بٹھایا تھا شوق سے
وہ بت ہیں آج داورِ محشر بنے ہوئے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

03/09/1987

زندگی جیسی بھی تھی اب تو گزر جانے کو ہے
یہ مسافر اپنی کشتی سے اتر جانے کو ہے

اتنا وہ احساسِ تنہائی میں تھا ڈوبا ہوا
سب کو ہر لمحہ یہی لگتا تھا مر جانے کو ہے

میں نے جس گل میں بھی دیکھے انتہائے رنگ و بو
مجھ کو یہ محسوس ہوتا تھا بکھر جانے کو ہے

رات کی ظلمت سے ہے یوں بدگماں مایوس دل
یوں لگا صبح کو واپس پھر سحر جانے کو ہے

انتظار اور دید کی فرصت میسر ہے کسے
جانے کس امید پر تو اپنے گھر جانے کو ہے

.هنڙوس پترا آ ڏپ نالا.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

06/09/1987

تو نے جو وعدہ کیا مجھ کو وفا کرنا پڑا
یہ تمہارا فرض بھی مجھ کو ادا کرنا پڑا

چند پھولوں کے علاوہ دے بھی کیا سکتے ہو تم
میری تربت کو انھی پر اکتفا کرنا پڑا

عقل کے جملہ تقاضے پاؤں پڑتے رہ گئے
بے خودی میں طے مجھے ہر راستہ کرنا پڑا

ان کو آنا تھا وہ آئیں گے یقیں دل کو بھی تھا
پھر بھی ہر لمحہ مجھے وقفِ دعا کرنا پڑا

پیار کو پاؤں کی بیڑی تو بنا سکتا نہ تھا
دل کو آخر خودکشی کا فیصلہ کرنا پڑا

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com By Muddassar Hussain Regd. 15-08-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

30/09/1987

جب سے تو نے دیا ہے سہارا زندگی اچھی لگنے لگی ہے
میں اندھیروں کا عادی تھا اب تو روشنی اچھی لگنے لگی ہے

مجھ کو پالا ہے مایوسیوں نے دودھ درد و الم کا پلا کر
مجھ کو خوشیوں سے نفرت تھی لیکن اب خوشی اچھی لگنے لگی ہے

میرے آنگن میں تاریکیوں نے ڈال رکھے تھے ڈیرے ازل سے
چاند سا تیرا مکھڑا جو دیکھا چاندنی اچھی لگنے لگی ہے

میں خزاؤں کی افسردگی میں کھو چکا تھا بہاروں کے سپنے
جب کلی تیرے ہونٹوں کی چٹکی ہر کلی اچھی لگنے لگی ہے

غم رسیدہ سمجھ کر جو تو نے بھیک میں پیار اپنا دیا ہے
دیکھ کر یہ کرم مجھ کو اپنی بیکسی اچھی لگنے لگی ہے

زخم محرومیوں کے تھے اتنے اک گلستاں کھِلا تھا جگر میں
میری قسمت میں رونا تھا اب تو یہ ہنسی اچھی لگنے لگی ہے

میرا سوز و الم جو تھا جعفرؔ اک قیامت جگائے تھا دل میں
میرے سانسوں سے جب آگ پی لی بانسری اچھی لگنے لگی ہے

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 2006-2007

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ‌ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ

غزل

04/11/1987

حسن اک عشق کی نظر ڈھونڈے
فرش سے جا کے عرش پر ڈھونڈے

مجھ کو لٹنے میں یوں مزا آیا
لوٹنے والے عمر بھر ڈھونڈے

اپنے اجداد کی طرح ہم نے
جو لٹا پائیں ایسے گھر ڈھونڈے

اپنی منزل پہ پہنچنے کیلئے
راستے ہم نے مختصر ڈھونڈے

جن کا اپنا حجاب ہو جلوہ
ان کو کیسے میری نظر ڈھونڈے

اُن کو دل میں چھپا ہوا پایا
جو نہیں ملتے عرش پر ڈھونڈے

تم تو کیا ہو خدا بھی مل جائے
آدمی عشق میں اگر ڈھونڈے

آدمی خود کو ہی گنوا بیٹھے
اک تیری ذات کو اگر ڈھونڈے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

25/02/1988

مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ کدھر جانا ہے
یہ تیرا شہر ہی میرے لئے انجانا ہے

اجنبی لوگ مجھے دیکھ کے چل دیتے ہیں
پتھر اُس ہاتھ میں تھا جس نے بھی پہچانا ہے

اس تیرے شہر میں ہنگامہ ہے رش ہے پھر بھی
میری تنہائی کی نظروں میں یہ ویرانہ ہے

لے کے اسنادِ وفاداری گیا ہر در پر
ہنس کے سب لوگ یہی کہتے تھے دیوانہ ہے

شمع کا کام ہے پروانے جلائے رکھنا
جو بھی پرواہ نہ کرے جلنے کی پروانہ ہے

.ھنڑ وس پترآں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

02/06/1988

چلنا مشکل تھا تو پھر ساتھ دیا ہی کیوں تھا
ہم سفر تو میری منزل کا بنا ہی کیوں تھا

میرے اشکوں کے تسلسل سے بگڑتے کیوں ہو
جب نہ سننا تھا تو کہنے کو کہا ہی کیوں تھا

کس قیامت میں شبِ وعدہ کٹی آنکھوں میں
گر نہ آنا تھا تو آنے کا لکھا ہی کیوں تھا

میری افسردہ جوانی تھی دکھوں کی عادی
آشنا خوشیوں کی راہوں سے کیا ہی کیوں تھا

دے کے تنہائی میں مجھے لذتِ ہم سفری
چھوڑ جانا تھا تو دو گام چلا ہی کیوں تھا

میں تو کہتا تھا کہ سجدے سے اٹھایا کیوں ہے
ان کو غصہ ہے کہ سجدے میں گرا ہی کیوں تھا

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

17/07/1988

چل تو رہا ہوں میری کوئی راہ گزر نہیں
منزل نہیں مقام نہیں ہم سفر نہیں

ہر سمت در تھے پر نہ تھا دستک کا حوصلہ
اب دل میں آرزو ہے مگر کوئی در نہیں

اک وقت تھا نگاہ تھی جلووٴں کی منتظر
اب جلوے روبرو ہیں پہ شوقِ نظر نہیں

جب سے ملے ہیں تیری محبت کے راستے
اے بے خبر مجھے تو خود اپنی خبر نہیں

پوچھو ہمالیہ سے جنوں گر کا انتظار
پتھر تڑپ رہے ہیں مگر کوئی سر نہیں

کب سے ہے بند بابِ اجابت نجانے کیوں
مضطر ہوں پھر بھی میری دعا میں اثر نہیں

اک شخص کیا گیا کہ جہاں ہی اجڑ گیا
رونق وہ پہلی اب در و دیوار پر نہیں

جعفرؔ کی آج بے سروسامانیاں نہ پوچھ
جس کو میں اپنا سمجھوں ایسا کوئی گھر نہیں

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

17/07/1988

یہی اس راہِ الفت میں ہے میرا امتحاں ٹھہرا
جو میرا دشمنِ جاں ہے وہ میرا جانِ جاں ٹھہرا

نہ پوچھ اے دوست مجھ سے آتشِ فرقت کا یہ عالم
دھواں اٹھا زمیں سے چند لمحے مَیں جہاں ٹھہرا

وہ حرفِ راز جس نے توڑ دی آ کر فصیلِ لب
وہی اک حرف میری حسرتوں کا ترجماں ٹھہرا

لیا لَپٹوں میں جب آتش نے میرے آشیانے کو
میرے پُر درد شیون سے نہ آتش میں دھواں ٹھہرا

بہت رویا بہت چیخا بہت پیٹا دہائی دی
میرا دل توڑ کر پل بھر نہ میرا مہرباں ٹھہرا

یہ سوچا تھا کہ آئیں گے تو رازِ درد کہہ دوں گا
انہیں دیکھا تو حرفِ غم نہ بر نوکِ زباں ٹھہرا

بلا لوں تو وہ آئیں گے مگر اے خانۂ ویراں
تیری حالت سے آنا اُن کا بھی وہم و گماں ٹھہرا

تو مجھ سے دور جانے پر بضد ہے شوق سے جاؤ
کروں گا کیا میں اس دل کا جو ہے تیرا مکاں ٹھہرا

انہیں دیکھا تو گویائی کا ملکہ ہی ہوا رخصت
مگر آنکھوں کا جھک جانا ہی اندازِ بیاں ٹھہرا

وہ غیروں سے ملے تنہائیوں میں راز کہنے کو
اور میرا شکوۂ خاموش بھی بارِ گراں ٹھہرا

میرے آنسو میرے عارض پہ جعفرؔ کس طرح رکتے
کہیں مایوس ٹیلوں پر ہے کوئی کارواں ٹھہرا

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

02/01/1989

تیری تلاش میں نکلے جو نا امید ہوئے
تو دارِ مژگاں پہ مصلوب ہو گئے آنسو

میری خوشی سے تو ناخوش میرے دکھوں ہی سے خوش
اسی سے خود مجھے محبوب ہو گئے آنسو

صدف میں حسنِ کرم کے وہ بن گئے موتی
جو تیری ذات سے منسوب ہو گئے آنسو

تھے پہلے دُرِ نجف پھر یہ ہو گئے یاقوت
جگر کے خون سے کیا خوب ہو گئے آنسو

میں بزمِ غیر میں رویا گلہ تھا اشکوں پر
قصور میرا تھا معتوب ہو گئے آنسو

.ھنڑ وس پتر آں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

15/01/1989

ہیں ذی حیات مگر مقصدِ حیات نہیں
خود اپنی ذات بھی گویا درونِ ذات نہیں

بکھر گیا ہوں میں اجزائے ہست میں ایسا
میرے وجود سے آگے تو کائنات نہیں

وجودِ غیر سے وجدانِ ذات تھا اپنا
مٹا جو غیر تو اپنی بھی کوئی ذات نہیں

محبتوں کی پلاننگ ازل میں ہوتی ہے
نمودِ عشق و محبت یہ حادثات نہیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

16/01/1989

آنکھیں نہ ہوں تو تابِ رخِ یار کیا کرے
جلوہ نہ ہو تو حسرتِ دیدار کیا کرے

منزل کی آرزوئیں جسے بیٹھنے نہ دیں
وہ راہ نورد سایۂ دیوار کیا کرے

اے دوست آج گرمیٔ بازار پہ نہ جا
جنسِ وفا کو لے کے خریدار کیا کرے

کام ایک ہے جدا ہے تو اندازِ واردات
کاجل کرے وہ کام تو تلوار کیا کرے

اقرارِ جرم لے کے ہوں آیا بہ روزِ حشر
اس حال میں خدا بھی شرمسار کیا کرے

اک ضرب ہی سے قلب و جگر بے وجود ہیں
قاتل ہے دنگ کوئی نیا وار کیا کرے

اپنے ہی من میں جس کو اترنا نہیں نصیب
وہ زہرہ و مریخ کے اُس پار کیا کرے

www.jamanshah.com

ہے علم ایک نور اگر دل میں وہ نہیں
عرفانِ ذات جبہ و دستار کیا کرے

قسمت کی جب لکیر نہیں تیرے ہاتھ میں
جعفرؔ تمہارے بخت کو بیدار کیا کرے

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

20/02/1989

چہرے سے غمِ زیست کا اظہار ہو کیسے
آہوں کا دھواں برسرِ رخسار ہو کیسے

جس پھول سے کھیلا ہو کوئی جھونکا صبا کا
وہ پھول میرا زینتِ دستار ہو کیسے

جو بھیک میں غربت سے امارت کی سند لے
یہ اوج بھلا داخلِ کردار ہو کیسے

کرتا ہے عطا دل کو جو سرمایۂ آلام
اک اشک سے وہ شخص شرمسار ہو کیسے

.ھنڑ وس یتر اڑ دی نالا.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

27/02/1989

ہر قدم دیوانگی کا دے گیا رسوائیاں
میرے پیچھے تھیں کہ جیسے نقشِ پا رسوائیاں

عارضِ گل پر پسینہ سرخی شرم و حیا
ہو نہ جائیں پھر کہیں بادِ صبا رسوائیاں

زندگی میں اور بعد از مرگ بھی چمٹی رہیں
کب بچھڑنے کو ہیں پھر روزِ جزا رسوائیاں

.ھنڑ وس پتڑ اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

01/05/1989

مر جائے انا دجلۂ اوقات میں بہہ کر
جیتا ہوں تو میں تیرے خیالات میں بہہ کر

مر مر کے وہ مشکل سے لگا جا کے کنارے
خود چاند بھی کل شب کو چڑھا رات میں بہہ کر

یہ عشق کا فرمان ہے تم فیصلہ کر لو
اک سیلِ بلا خیزئ جذبات میں بہہ کر

اس غم سے نکلنے کی بھی صورت کوئی نکلے
کیا نکلے گا یہ آنکھ کی برسات میں بہہ کر

الہام سے کہہ دو کہ تو وسعت پہ ہے نازاں
دیکھو تو کسی روز میری ذات میں بہہ کر

تو ہیر نہیں ہے کہ نکل جائے گی اب دُور
مجھ سے تو کسی موجۂ بارات میں بہہ کر

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

02/05/1989

وہ نقشِ قدم کیسے بھلا دیکھ رہا تھا
جو برسرِ دامانِ ہوا دیکھ رہا تھا

پتھر تھے سبھی ہاتھوں میں آمادۂ برسات
میں وقت کے انداز و ادا دیکھ رہا تھا

خود کنجِ لحد سے میری قسمت کا اندھیرا
جلتا ہوا تربت پہ دیا دیکھ رہا تھا

خنجر کی چمک میں تھے بھرے جتنے بھی چہرے
ہر آنکھ میں اک اشک لکھا دیکھ رہا تھا

منزل پہ میں پہنچا تو کسی نے بھی نہ دیکھا
سایہ بھی تو نقشِ کفِ پا دیکھ رہا تھا

خلوت کدۂ چشم میں تُو تھا یا میرا دل
جبریلؑ کا اجلالِ حرا دیکھ رہا تھا

www.jamanshah.com
By Muddah Hussain Regd. 15-06-2001

قرآن کے اوراق سے اٹھتا تھا دھواں جب
خود عالمِ حیرت میں خدا دیکھ رہا تھا

بچوں کے بھی عارض تھے مظالم کے صحیفے
خالق بھی جو تحریر میں تھا دیکھ رہا تھا

خورشید بہ اجلالِ تمازت سرِ میداں
سائے کو تہہ شجر پڑا دیکھ رہا تھا

جعفرؔ میرے اشکوں کی تمازت کسے معلوم
پانی کو تو وہ بہتا ہوا دیکھ رہا تھا

.ہنڑ وس یتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

05/05/1989

گر تو نہیں تو دشت پُر از خار ہو تو کیا
میرے لیے وہ خلد کا گلزار ہو تو کیا

ملتا نہیں کسی کی نظر میں کبھی مقام
بیکار ہے سفارشِ کردار ہو تو کیا

معیارِ فضل و شان تو انساں کی ذات ہے
بے سود ہے کہ سر نہ ہو دستار ہو تو کیا

جذبِ جہاد اصلِ شجاعت کی جان ہے
گر یہ نہیں تو ہاتھ میں تلوار ہو تو کیا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

(غزل)

06/05/1989

کیا نزاکت بھرے تھے گُل جن کا
تیز نظروں سے جسم چھلتا تھا

ہر برس اُس کو ڈھونڈتی ہے بہار
وہ جو اک گل چمن میں کھلتا تھا

آخری وقت ان کی آنکھوں سے
دو جہاں کا سکون ملتا تھا

ایک آنسو زمیں پہ یوں ٹپکا
عرش اس کی دھمک سے ہلتا تھا

ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddan Hussain
Regd. 18-06-2001

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

06/05/1989

عمر بھر چپ رہا پہ بعد از مرگ
سب کے ہونٹوں پہ بولتا ہے وہ شخص

اُس کو احساسِ ظلم ہے ہی نہیں
اپنے اندر سے مر چکا ہے وہ شخص

آ گیا من کا کرب چہرے پر
اپنی آہوں میں دب گیا ہے وہ شخص

مثلِ مجرم کھنچا جو سولی پر
سب یہ کہتے ہیں دیوتا ہے وہ شخص

وہ جو دنیا میں اب رہا ہی نہیں
لوگ کہتے ہیں ہر جگہ ہے وہ شخص

قتلِ سیف و قلم کی زد میں رہا
پھر بھی زندہ ہے تو خدا ہے وہ شخص

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

15/05/1989

جتنے بھی زخم مجھ کو بہ سنگِ گراں لگے
ذوقِ نظر کو میری وہ اک گلستاں لگے

کہتے ہیں ہمسفر کہ تو ہے میرِ کارواں
خود مجھ کو میری ذات پسِ کارواں لگے

اپنے دکھوں کا جس نے فسانہ بیاں کیا
مجھ کو وہ میری درد بھری داستاں لگے

ٹوٹا ہوا ستارہ جو دیکھوں بہ سر فلک
مجھ کو وہ میری آنکھ کا اشکِ رواں لگے

جس پھول کو بھی دیکھوں خروشِ جمال میں
وہ میرے ذوقِ حسن کا اک امتحاں لگے

یہ ہے کمالِ حسن یا الفت کا معجزہ
میرا عدوِ جاں بھی مجھے جانِ جاں لگے

لب ہائے گل میں جذب تھے خاموش قہقہے
ہر پھول میرے دکھ کا کوئی رازداں لگے

تیری نظر سے گر کے میری پستیاں نہ پوچھ
میری زمیں بھی مجھ کو سرِ آسماں لگے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

23/05/1989

تھا چمن کانچ کا طوفان اٹھا پتھر کا
خیمے بِلّور کے ماحول ہوا پتھر کا

کتنے پھولوں کی جوانی کو کچل کر گزرا
تیرا جھونکا بھی ہے اے بادِ صبا پتھر کا

اوس کے موتی سرِ سبزہ پسے جاتے ہیں
تیرا سایہ بھی ہے اے چاند بتا پتھر کا

قلتِ آب کا اندازہ کوئی اس سے کرے
مینہ بھی برسا تو سرِ کرب و بلا پتھر کا

کرچیاں ذوقِ سماعت کی بکھر جاتی تھیں
سنگ زادوں کا لب و لہجہ بھی تھا پتھر کا

بت پرستوں کے تو پہلے ہی تھے پتھر کے خدا
مجھ کو اس دور میں لگتا ہے خدا پتھر کا

کوئی آوازِ دعا جس میں نہ پہنچی جعفرؔ
ایسا لگتا ہے کہ ہے عرشِ عُلا پتھر کا

بِلّور۔ایک شفاف چمکیلا جوہر جو شیشہ سے سخت اور زمرد سے نرم ہوتا ہے،یعنی کرسٹل کچا ہیرا

.هنڙ وس پترانؔ ڌڻي نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

10/10/1989

ہر شخص جی رہا ہے کوئی مدعا نہیں
چلتے ہوئے قدم ہیں کوئی راستہ نہیں

کھونے میں اک اجر ہے پہ پانے میں سو حساب
سب کچھ ملا ہے مجھ کو کہ کچھ بھی ملا نہیں

دنیا مثالِ ابر برستی ہے روز و شب
میں نے مثالِ سنگ تو کچھ بھی پیا نہیں

معلوم کا ذخیرۂ وافر ملا مجھے
ان کرچیوں سے علم کا نقشہ بنا نہیں

اس درجہ حادثات نے بے حس بنا دیا
اظہارِ درد و غم کا مجھے حوصلہ نہیں

غربت کی کہنگی سے گرا گرچہ قصرِ ذات
اس پر سکندرانہ تخاطب گیا نہیں

تاریخ کی زباں سے میری داستاں سنو
کس دور میں یہ خون ہمارا بہا نہیں

www.jamanshah.com

نازاں ہے اپنے اوج پہ اب کیوں قمر نورد
کیا ثبت اس زمیں پہ میرے نقشِ پا نہیں

وہ اشتراک جس میں فنا ہوں حقوقِ ذات
وہ زہرِ اقتصاد ہے احمق دوا نہیں

دل آفریں خیال ہیں اور خواہشیں بہت
ان کے سوا کسی نے تو کچھ بھی کیا نہیں

نیکی تعینات کی بحثوں میں گم رہی
شر کا وجود گویا جہاں میں رہا نہیں

حسن اس قدر نمود پذیرِ جہاں رہا
اندھا ہے حسن قبح میں جو دیکھتا نہیں

جعفرؔ مزاجِ عصر پکارے گا ایک دن
تجھ سا فصیلِ فکر پہ کوئی دیا نہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Reg. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

12/10/1989

آدمی ہے وہ جانور کہ جسے
موت نے خود ہی پال رکھا ہے

زندگی قرض ہے ادا شدنی
میں نے بُنیئے کو ٹال رکھا ہے

کتنے عرصے سے ہجر کا لمحہ
میرے دل نے سنبھال رکھا ہے

میری کمزوریوں سے واقف تھا
جس نے عارض پہ خال رکھا ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
by Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

12/10/1989

یاد جب تیری دلکشی آئی
تیرے پیکر کی لمس بھی آئی

ذہن میں جب تیرا خیال آیا
ایک خوشبو بھی ساتھ ہی آئی

جب تصور میں لب ہلے تیرے
ساتھ آواز بھی تیری آئی

میرے دل کی اداس گلیوں میں
تیرے قدموں کی چاپ سی آئی

تیرا نقشہ فلک نے کھینچا ہے
کتنے صحنوں میں روشنی آئی

بام پر تجھ کو دیکھ کر سویا
خود زیارت کو چاندنی آئی

.ھنڑ وس پنڑ اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

12/10/1989

اٹکی ہوئی ہے سانس تیرے انتظار میں
ہے جاں بلب تمنا دلِ بیقرار میں

لگتا ہے اپنے آپ کو دہرا رہا ہوں میں
اب جدتیں نہیں ہیں میرے شاہکار میں

پہچان اپنی مل کے ہیں قومیں مٹا رہی
اقدار گم ہیں عصر کے گرد و غبار میں

نوکِ قلم میں زہر ہو سینے میں طلبِ زر
یہ ہیں تو تم ادیب ہو اس روزگار میں

.ھنڙ وس پتر اڻ دي نال.

www.jamanshah.com

www.jamanshah.com By Maddad Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

23/10/1989

ایک موہوم سی امید ہے جنت جس پر
لذتِ نقد کو قربان کیا جاتا ہے

مذہب اک دکھتی ہوئی رگ ہے میری ملت کی
نام پر اس کے ہر اک شخص لٹا جاتا ہے

عمر بھر جن پہ کبھی کوئی عمل کر نہ سکا
ایسے احکام کا پرچار کیا جاتا ہے

لوگ ابلیس کو دنیا میں مضل کہتے ہیں
ہاں یہی نام تو خالق کا گنا جاتا ہے

عقل سے ماپ کے ہر شئے کو میں مجرم ٹھہرا
فاترالعقل کو معصوم کہا جاتا ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے ناں.

www.jamanshah.com By Maddad Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

13/11/1989

آج لگتا ہے بھری دنیا تو ہے تنہا ہوں میں
+

دشت میں کچلی ہوئی اک لاش کی صورت پڑے
کسمپرسی کی اسی حالت پہ خود روتا ہوں میں

زندگانی کا دیا لے کر ہجومِ باد میں
ایک عرصے سے مسلسل راہ پر چلتا ہوں میں

کون جانے زندگانی کے جہنم میں یونہی
کتنی صدیوں سے بصد تنہائیاں جلتا ہوں میں

اپنے خالق سے طلبگارِ ہدایت جب ہوا
عین اس لمحے میں اپنی راہ سے بھٹکا ہوں میں

کن دعاؤں کے بھروسے پر گزاروں زندگی
ہر دعا کے بعد اک تازہ بلا دیدہ ہوں میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

کس قدر مایوس کن ہے منظرِ راہِ نجات
بے جہت چلتے ہوئے لگتا ہے اک اندھا ہوں میں

مجھ پہ ہیں آیات اترے مصحفِ عصیان کے
تیرے آگے یہ بھی کیا کم ہے کہ نت جھکتا ہوں میں

آؤ دردوں کی چڑیلو نوچ لو میرا بدن
میری غلطی ہے خدا کو آسرا سمجھا ہوں میں

کون ہے میرے جگر کے درد و غم سے آشنا
محفلوں میں کیونکہ سب سے بیشتر ہنستا ہوں میں

مجھ کو شعرا نے نکالا بزم سے صرف اس لئے
میں وہی کر کے دکھاتا ہوں کہ جو کہتا ہوں میں

۔ہنڑ وس پترانؔ دے نال۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

غزل

15/11/1989

میں ناخدا کو اور نہ خدا کو عزیز تھا
میں تھا تو صرف موجِ بلا کو عزیز تھا

جھکنے دیا نہ عصری خداؤں کے روبرو
سر اس قدر یہ میری اَنا کو عزیز تھا

دشمن بھی میری موت پہ راضی نہ ہو سکے
میں خود سے بڑھ کے اہلِ جفا کو عزیز تھا

جلتا رہا ازل سے ابد تک میرا وجود
جلنا میرا یوں میری چِتا کو عزیز تھا

میری خوشی کا ذکر کہیں بھی نہ کر سکے
دکھ میرا اتنا اہلِ عزا کو عزیز تھا

وہ گل کہ جس کے برگ اڑا کر ہے لے گئی
سب سے زیادہ موجِ صبا کو عزیز تھا

ھنڑ وس پتراںؔ دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

16/11/1989

اب تو غم سے ہی نہیں کوئی مفر کی صورت
زیرِ تشویش ہے اب دردِ جگر کی صورت

خود کو میں ڈھونڈتا رہتا ہوں نہیں کوئی نشاں
چار سو بھٹکا ہوں صحرا میں نظر کی صورت

منفعت سے میری ہر شخص تھا واقف لیکن
پھر بھی قدموں میں رہا راہ گزر کی صورت

بھیک میں عفوِ خدا بھی مجھے منظور نہ تھا
میں نہ تھا رہنِ قنادیل سحر کی صورت

مرتسم ہو نہ سکی کوئی بھی تصویرِ حیات
لوحِ دل بھیگی رہی دیدۂ تر کی صورت

ھنڙ وس پتراںؔ دی نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

19/11/1989

بخشش کی آرزو میں بہت کچھ کیا بھی تھا
لیکن درِ کریمؐ نے ٹھکرا دیا مجھے

خالق فقط غریب سے لیتا ہے انتقام
یہ مسئلہ بھی عصر نے سمجھا دیا مجھے

اپنوں کی راحتوں کی عدو ہے خدا کی ذات
کرب و بلا نے درس یہ اچھا دیا مجھے

علمِ قدیم میں ہے کہ منزل ہے میری کیا
اعمال کا ہے سوچ نے دھوکہ دیا مجھے

.ھنژ وس یتراتّ دیہ ناال.

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

19/11/1989

سپنوں کا محل مجھ سے بنایا نہ جا سکا
اور رازِ دل بھی ان کو بتایا نہ جا سکا

میں ان کے انتظار میں تا زندگی رہا
مجھ سے کبھی بھی جن کو بلایا نہ جا سکا

اِس حسن سے ملا تھا کوئی راہِ زیست میں
صدیوں کے باوجود بھلایا نہ جا سکا

آنکھوں نے لمحہ بھر میں اسے فاش کر دیا
جو راز ان کو مجھ سے سنایا نہ جا سکا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussaini
Regd. 15-4-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

01/12/1989

وعدۂ وصل کے سہارے پر
جاگتے عمرِ مختصر گزری

وہ نظر ایک بار اٹھی تھی
قتل کتنے دلوں کو کر گزری

راستہ زندگی کا یوں کاٹا
جیسے پاؤں سے رہگزر گزری

برف پوش دن حسیں چٹانوں کے
بادِ صرصر بھی کانپ کر گزری

.ھنڙ وس پتر اڙ دي نال.

www.jamanshah.com
By Maddan Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

29/03/1990

تیرے بغیر زندگی عبث ہے ناگوار ہے
ہے اس قدر دکھی یہ دل کہ موت خوشگوار ہے

کفن کو رخ سے مت ہٹا ہے اب تو دیر ہو چکی
پڑا ہے خوابِ ناز میں یہ تیرا انتظار ہے

کفن بھی میرا پُر شکن اور ارضِ قبر پُر شکن
یہی گواہ ہیں پوچھ لو دل اب بھی بیقرار ہے

نہ آنکھ میں جھپک رہی نہ قلب میں دھڑک رہی
جو بیٹھے انتظار میں وہ سنگ رہ گزار ہے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

06/09/1990

زندگی سے لو لگائیں بھی تو کس امید پر
پیار کا دیپک جلائیں بھی تو کس امید پر

کوئی بستا ہے بھلا آ کر دیارِ غیر میں
ہم کوئی جنت بسائیں بھی تو کس امید پر

شب ڈھلے سب سو چکے ہیں دیکھ چشمِ منتظر
ہم اگر آنسو بہائیں بھی تو کس امید پر

راستوں کے پیچ و خم تک ساتھ دے گی زندگی
منزلوں کی سمت جائیں بھی تو کس امید پر

نا امیدی بے قراری دردِ دل سوزِ نہاں
زخم یہ اُن کو دکھائیں بھی تو کس امید پر

قیس پتھر کھا کے بھی منزل نہ اپنی پا سکا
آج ہم پتھر یہ کھائیں بھی تو کس امید پر

کون آئے گا بھلا میرے یہاں دکھ بانٹنے
جعفرؔ ہم اُن کو بلائیں بھی تو کس امید پر

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
Maddan Hussain Regd 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوۡنَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

غزل

10/09/1990

جنہیں خوش دیکھ کر جیتا ہے قلبِ ناتواں میرا
مجھے دکھ دے کے جانے خوش ہے کیوں وہ مہرباں میرا

میرے دکھ کا انہیں احساس ہو تو کس طرح سے ہو
کبھی رخسار پر ٹھہرا نہیں اشکِ رواں میرا

عبادت کی طرح سے نام لے کے جن کا جیتا ہوں
انہوں نے کاٹ ڈالا نام دیکھا بھی جہاں میرا

جنہیں میں ہم سفر سمجھا جنہیں میں رازداں سمجھا
انہوں نے مل کے لوٹا ہر قدم پر کارواں میرا

مقدر نے یہ پھولوں کی تمنا کا صلہ بخشا
بہاروں میں بھی کانٹوں سے بھرا ہے گلستاں میرا

رقیبوں سے تو خوش گپیاں میرے اشکوں پہ پابندی
بھری محفل میں لیتے ہیں وہ یوں ہی امتحاں میرا

میں بھٹکا تو بھٹکنے پر مجھے کچھ اور بھٹکایا
میری درماندگی سے خوش ہے میرِ کارواں میرا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

11/09/1990

چراغِ شامِ غم ہوں زندگی ہے مختصر میری
نزع کی ہچکیاں جاری رہیں گی رات بھر میری

تمنا ہے کہ جب عالم نزع کا مجھ پہ طاری ہو
انہی لمحات میں ان کا ہو چہرہ اور نظر میری

مجھے دلہا بنا کر خاکِ تربت پر سلا دینا
شبِ تربت کٹے گی چین سے یوں خاک پر میری

.ھنڑ وس یتراںؑ دیہ نال.

www.jamanshah.com
By Haddad Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

01/11/1990

تنہائیوں کے گرم سمندر میں غرق ہے
شامل جو ایک شخص تیرے دوستوں میں تھا

اپنے ہی ذکر سے اسے نفرت ہے آج کل
اک روز جس کا ذکر تیری محفلوں میں تھا

مسمار کر دیا ہے جسے تو نے پیار سے
تکمیلِ ذات ہی کے ابھی مرحلوں میں تھا

اظہارِ آرزو کی تمنا میں مر گیا
اٹکا ہوا جو لفظ میرے دو لبوں میں تھا

ترکِ تعلقات پہ اس کو تھا ناگوار
خاموش سا گلہ جو میرے آنسوؤں میں تھا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

15/02/1991

تو نے بھی کہہ دیا ہے میری ذات بوجھ ہے
الفت میں میری گرمیٔ جذبات بوجھ ہے

صدیوں کے غم میں ڈوب کے تجھ سے ملا تھا میں
اب کہہ رہا ہے تو یہ ملاقات بوجھ ہے

شکوہ نہیں کسی کا مقدر کی بات ہے
اب مجھ پہ اپنی زیست کی سوغات بوجھ ہے

جن کی ہر ایک بات میری زندگی کی بات
وہ کہہ رہے ہیں تیری ہر اک بات بوجھ ہے

جی لیں گے ان کی یاد کی چھاؤں میں بیٹھ کر
ہر سانس گرچہ صورتِ صدمات بوجھ ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

17/02/1991

کہتا ہے دل ٹوٹا ہوا اب تو بچا کچھ بھی نہیں
لٹنا تھا جو ہے لٹ چکا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

گلشن میری امید کا صدیاں ہوئیں ویران ہے
کیسے چلے بادِ صبا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

میرے حسیں خوابوں کا گھر بجلی گری اور جل گیا
کیسے کسی کو دوں صدا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

تیرے مریضِ عشق کے چند آخری لمحات ہیں
کیسی دعا کیسی دوا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

.ھنڑ وس پتر اڑ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

28/03/1991

اک شخص مسکرا کے جگر میں اتر گیا
صرف اک جھلک دکھا کے جگر میں اتر گیا

شرم و حیا سے جس کی تھیں پلکیں جھکی ہوئیں
بس اک نظر ملا کے جگر میں اتر گیا

معصومیت میں ڈوبی ادائیں سجا کے وہ
جانے کہاں سے آ کے جگر میں اتر گیا

اس پُر ادا جھجک میں کئی اجنبیّتیں
صرف اک نظر اٹھا کے جگر میں اتر گیا

ویران دل میں رونقِ گلزار بھر کے وہ
گزرا نظر جھکا کے جگر میں اتر گیا

نا آشنا تھا قلب مئے عشقِ یار سے
جانے وہ کیا پلا کے جگر میں اتر گیا

جعفرؔ عجیب بات ہے الفت کا دیوتا
پوجا کے گُر بتا کے جگر میں اتر گیا

.ھنڙو س پتر اڙ دپ نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

30/10/1991

وہ مجھے سمجھ نہ پائے میں انہیں بتا نہ پایا
میرا حرف دردِ دل بھی میرے لب پہ آ نہ پایا

یہ ہے میری بدنصیبی کہ میں اپنے رازداں کو
کیا گزر رہی ہے دل پر کبھی بھی بتا نہ پایا

میں نے زندگی کی خوشیاں بھی ہیں جس کے نام کردیں
وہی میری زندگی کو اپنا بنا نہ پایا

میرا جرم بھی نہیں تھا نہ ہی دے سکا صفائی
نہ ہی اس نے مجھ سے پوچھا میں نظر ملا نہ پایا

.ہنڑ وس پتر آں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

31/10/1991

پالا ہے ایسے دل میں محبت کی بات کو
خالق نے جس طرح سے بھری کائنات کو

تُو ہی رہے گا اے میرے محبوب روبرو
سجدہ کروں خدا کو یا لات و منات کو

ڈوبا مسافتوں کی میں گرد و غبار میں
آئینہ پیش کر نہ سکا میری ذات کو

جس پر تمہاری چشمِ عنایت نہ اٹھ سکی
آیا تھا یہ لٹا کے متاعِ حیات کو

کیسا گلہ کہاں کی شکایت کدھر کا رنج
چھوڑو جی بھول جاؤ میرے واقعات کو

جو چار پھول تو نے چڑھائے تھے قبر پر
وہ بھی ہوا نے نوچ لیے پچھلی رات کو

یہ بند کھڑکیوں کی روایت کا شہر ہے
یہ اطلاع دینا نئے حادثات کو

اونچی حویلیوں میں نظر بند ہے نظر
جعفرؒ وہ کیسے دیکھیں میرے شش جہات کو

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

31/10/1991

یوں آئینے کو اب نہ شرمسار کیجیئے
خود میں خود اپنی ذات کا دیدار کیجیئے

اک جھونپڑی کی کوکھ میں پلتا ہے انقلاب
اونچی حویلیوں کو خبردار کیجیئے

انسانیت سے پیار تو کرتا ہے خود خدا
کچھ آپ ہیں خدا تو مجھے پیار کیجیئے

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

31/10/1991

تیرے بنا جو اک دن بیتا وہ کتنا ویران لگا
پھولوں بھرا آنگن تھا میرا جانے کیوں سنسان لگا

روٹھنے والا ایک ذرا سی بات پہ ایسا روٹھ گیا
راہ چلتے جب سامنے آیا صدیوں سے انجان لگا

روز حساب جہاں کو دیتے اپنا جیون بیت گیا
روزِ حساب حساب دیا تو مجھ کو بڑا آسان لگا

جیون کی یہ کڑوی کسیلی راتیں ایسی دوبھر تھیں
چارہ گروں نے زہر دیا تو اسکا بڑا احسان لگا

پل دو پل کا ہے یہ جیون پل دو پل ہی رہنا ہے
ہر گھر میں جب جھانک کے دیکھا صدیوں کا سامان لگا

اپنی ذات کو اس دنیا میں ایسا بکھرا دیکھا ہے
غیر کا جب نقصان ہوا تو مجھ کو میرا نقصان لگا

پیار محبت عشق عقیدت جعفرؔ من کا سودا ہے
پوجا اسی کی دین و دھرم ہے جو جس کو بھگوان لگا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

31/10/1991

کچھ حسرتوں نے قلب میں ڈیرے جما لئے
آنکھوں میں انتظار نے دیپک جلا لئے

پرسانِ حال کوئی کسی کا ہو کس طرح
ہر شخص نے ہیں خول انا کے چڑھا لئے

محرومیوں نے ٹوٹے ہوئے دل کے پیڑ پر
کچھ مستقل سے گھونسلے آ کر بنا لئے

اِن ہنستے گاتے ناچتے لوگوں کو داد دو
کیسے ہیں گھاؤ دل کے جہاں سے چھپا لئے

احسان چند جملوں کا مجھ سے نہ اٹھ سکا
روٹھے جو مجھ سے بڑھ کے کسی نے منا لئے

ان کے بغیر جینا کٹھن ہے پہ کیا کروں
بازارِ جنسِ حسن نے بھاؤ بڑھا لئے

قاتل تو قتل کر چکا احباب نے مگر
توہین کے ہزاروں فسانے بنا لئے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

01/11/1992

مزا کیوں ان کو آتا ہے سدا میرے ستانے سے
پریشاں مجھ کو کرتے ہیں ہمیشہ اک بہانے سے

میں ان سے پیار کرتا ہوں میں ان پر جان دیتا ہوں
وہ جانے خوش ہیں کیوں ہوتے میرے آنسو بہانے سے

انہیں تو غیر کی باتوں سے بھی فرصت نہیں ملتی
ہے ان کا کیا بگڑ جانا کسی کی جان جانے سے

خدا کا شکر ہے ان کا کہیں تو جی بہلتا ہے
پریشاں کیوں کریں ان کو ہم اپنا دکھ سنانے سے

ھنڑ وس پترا تے دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

02/11/1992

مجھے ہے عشق مگر عاشقی سے نفرت ہے

خدا کے رحم و کرم پر ہیں دو جہاں میرے
یہ کفر ہو گا پہ اس بے بسی سے نفرت ہے

اگرچہ مرنا بھی آساں نہیں کسی کیلئے
میں کیا کروں کہ مجھے زندگی سے نفرت ہے

یوں ناامید ہوں اپنی خوشی کے لمحوں سے
مجھے تو آج خود اپنی خوشی سے نفرت ہے

میرے مزاج کو تاریکیوں نے پالا ہے
دیئے بجھا دو مجھے روشنی سے نفرت ہے

ہزاروں لوگ شناسا ہیں میرے چہرے سے
اسی لئے مجھے اپنی گلی سے نفرت ہے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

03/11/1992

محبتوں کا یہ معجزہ ہے اِدھر ہے پیکر تو جاں اُدھر ہے
چھلک رہی ہے جو میری خلوت میں دیکھیے وہ زباں اُدھر ہے

یہ میری دیوانگی کی حد ہے جو یہ کرشمے دکھا رہی ہے
پڑا ہے پتھر میری جبیں پر یقین کر لو نشاں اُدھر ہے

ہے ہجر کی رات جل رہا ہوں ہیں ان کے ہونٹوں پہ سرد آہیں
ہے میری دنیا تو نظرِ آتش اور جاکے دیکھو دھواں اُدھر ہے

.هنڙ وس پيتر اڙ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہُ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

05/11/1992

کتنا عجیب ہے یہ مقدر کا فیصلہ
ہے پتھروں نے کرنا میرے سر کا فیصلہ

نا اتفاقیوں کا نتیجہ بھی دیکھیے
اک غیر نے لکھا ہے میرے گھر کا فیصلہ

حاصل کسی کو ہو نہ کبھی ساحلِ مراد
ہے کتنا دل شکن یہ سمندر کا فیصلہ

کل رات مئے کدے میں یہ کہتا تھا ایک رند
یہ مئے کشی ہے داورِ محشر کا فیصلہ

وہ بار بار روٹھے مناؤں میں بار بار
ہے کتنا پیار خیز یہ دلبر کا فیصلہ

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

05/11/1992

میں تو اس دل میں بسا جس میں کوئی اور نہ تھا
مجھ کو محبوب ہمیشہ ہی سے ویرانے تھے

تجھ پہ اے سنگ زنو مجھ کو شکایت ہی نہیں
سر میں سَودا ہو تو پھر سنگ ہی تو آنے تھے

کس قدر تلخ حقائق تھے وہ دل میں جعفرؔ
لب پہ آتے تو میرے ہونٹ جھلس جانے تھے

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

12/11/1992

گزری یوں عمر ساری تیرے انتظار میں
اک برگِ گل ہو جیسے شکستہ بہار میں

امید کے چراغ بھی دم توڑتے رہے
بڑھتی گئی جلن دلِ بیقرار میں

کھونے کا درد پانے کی خواہش خیالِ ہجر
ہر شئے ہے دفن وقت کے گرد و غبار میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

13/11/1992

غم کے لمحوں میں مجھے دل تو جلا لینے دے
اب مجھے ہجر کی راتوں کا مزا لینے دے

لوٹ جاؤں گا میں ماضی کی حسیں جنت میں
پہلے ارمانوں کو سولی تو چڑھا لینے دے

میں تڑپتا ہوں تیری یاد کے انگاروں پر
جرمِ الفت کی مجھے کچھ تو سزا لینے دے

منہ چڑاتی ہے تیرے پانے کی حسرت میرا
حلق پر اس کے تو شمشیر چلا لینے دے

اپنے اس جلتے نشیمن پہ بھی میں رو لوں گا
بدنصیبی کا جشن مجھ کو منا لینے دے

کوئی پچھتاوا نہیں پانے کا اور کھونے کا
موت کی نیند تو جذبوں کو سلا لینے دے

تو بھی پچھتائے گا جعفرؒ کو گنوا کر جانم
زندگی کی مجھے دولت تو لٹا لینے دے

.ھنڑ وس پتر اںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

31/07/1993

تیری ان آنکھوں میں کاجل جب بھی سجے گا میرے بعد
ہر آنسو کے ساتھ یہ کاجل مِل کے بہے گا میرے بعد

اپنی ان زلفوں کی ساری شامیں میرے نام کرو
ان زلفوں پر شوخ کویتا کون لکھے گا میرے بعد

اپنا ہاتھ پکڑ کر مجھ کو گیت ملن کے گانے دو
کون یہ گیت تمہارے آگے گا کے ہنسے گا میرے بعد

اپنے قدموں کی ہر آہٹ میری سماعت کو دے دو
ورنہ ان قدموں کی چاپیں کون سنے گا میرے بعد

پیار کی جن پاکیزہ راہوں پر ہم مل کر چلتے ہیں
اس راہ پر ترا ہاتھ پکڑ کر کون چلے گا میرے بعد

ان غنچہ پرور ہونٹوں کے سارے تبسم دو مجھ کو
اس شوخی کے ساتھ یہ غنچہ پھر نہ کھلے گا میرے بعد

www.jamanshah.com
By Malik Hussain

میرے لئے جس آئینے میں تم خود کو سنوارا کرتے ہو
وہ بھی نہ تجھ کو روز سنورتا دیکھ سکے گا میرے بعد

میرے سامنے ان ہونٹوں کی سب مسکانیں بکھرا دو
نقرئی قہقہوں کا ہر گھنگھرو پھر نہ بجے گا میرے بعد

مست جوانی کا ساون یوں بیت نہ جائے شرماتے
جعفرؔ کون اِن بھیگی رتوں کی قدر کرے گا میرے بعد

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

24/12/1993

جو زندگی تھی وادیٔ پُر خار کی طرح
تجھ سے سنور گئی ہے سمن زار کی طرح

تیرے بغیر جینے کی کوشش عذاب تھی
اب زندگی ہے پیاری تیرے پیار کی طرح

ہاتھوں میں تیرا ہاتھ رہے جتنی دیر تک
دل لڑکھڑائے جاتا ہے میخوار کی طرح

.ھنڑ وس پتر آں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

29/10/1995

یہ سانحہ تھا لکھا میری زندگی کیلئے
دکھوں کی آگ میں جلتے رہے خوشی کیلئے

دیا یہ حکم میرے درد دینے والے نے
نہ ایک آنسو گرے اپنی بیکسی کیلئے

جو میرے پاس تھا وہ مجھ سے اُتنا دور بھی تھا
جو تھا قریب ترستے رہے اسی کیلئے

دیا تو جلتا رہا تا بہ حشر تربت پر
میں زیرِ قبر ترستا تھا روشنی کیلئے

وہ کیسے پڑھتا اسے میں بھی پڑھ نہ پایا جسے
وہ ایک خط جو لکھا عمر بھر کسی کیلئے

لہو سے جانے مروت نچوڑ لی کس نے
کہ دوستی بھی نہیں اب تو دوستی کیلئے

کوئی ہنسی کوئی آنسو نہ کوئی جذبہ تھا
جو تحفتاً اسے دیتا میں بے رخی کیلئے

تو جعفرؒ اپنے غمِ دل کی داستاں نہ سنا
چمن میں گل بھی ترستے ہیں اک ہنسی کیلئے

ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

14/11/1995

یہ چاند کیا گنگنا رہا ہے
کسی کا قصہ سنا رہا ہے

اے وقت سجدے میں آ کے جھک جا
مجھے کوئی یاد آ رہا ہے

میرا مصور میرا سراپا
بنا رہا ہے مٹا رہا ہے

زمانہ روئے گا بعد اس کے
زمانہ خوش ہے وہ جا رہا ہے

ہے کس کی تربت کی بدنصیبی
یہ ایک گل مسکرا رہا ہے

وداعِ آخر کا ایک آنسو
وہ قہقہوں میں چھپا رہا ہے

یہ جعفرؒ ان کا نشانِ پا ہے
کہاں تو یہ سر جھکا رہا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

15/11/1995

عشق میں لازم نہیں فرہاد ہونا چاہیئے
ہاں مگر تھوڑا بہت برباد ہونا چاہیئے

توڑ دو الفت میں اپنی ہر فصیلِ آرزو
پیار کو ہر حال میں آزاد ہونا چاہیئے

تم میرے شوقِ اسیری کا بھلے لو امتحاں
ہاں میرے معیار کا صیاد ہونا چاہیئے

اپنا ہر لمحہ گزارو دوستوں میں اس طرح
تیرے جانے پر وہ لمحہ یاد ہونا چاہیئے

.ہنڑ وس ہترآں دہی نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ اِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

18/11/1995

منزل نہ پائیں گے اگر زیرِ قدم رستہ تو ہے
پہنچیں نہ پہنچیں کیا ہوا چلنے کا اک جذبہ تو ہے

اس بات کا غم ہی نہیں گم ہو گیا گو کارواں
تنہا نہیں ہوں دشت میں ساتھی میرا صحرا تو ہے

امید کی شمعیں بجھا کر پئے بہ پئے چلتے رہے
کچھ اور ہی آگے سہی آخر کہیں مرنا تو ہے

کیسی خوشی کا ہے کا غم احساس کے یہ روپ ہیں
احساس کی حد سے بشر کچھ اونچا ہو سکتا تو ہے

محبوب کی قربت میں مر جاتی ہے عقلِ برق پا
یہ ہجر کی برکت ہے تو کچھ سوچتا رہتا تو ہے

جعفرؔ ضروری تو نہیں تیری دعاؤں میں اثر
تو استجابت سے اجل ہو کر دعا کرتا تو ہے

.هنڌ وس پنڌ اڻ حب ناڻ.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

16/02/1996

ملی فرصت نہ لمحہ بھر گرجنے اور چمکنے کی
اگر بادل برس جاتا تو جل تھل کر گیا ہوتا

اے مالی زرد پتے ہاتھ میں لیکر ہو کیوں روتے
اگر پانی اسے ملتا نہ پودا مر گیا ہوتا

نہ تھی قانون کی حاجت زمیں جنت نما ہوتی
اگر انسان خالق سے ذرا سا ڈر گیا ہوتا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

12/04/1996

وہ اس دنیا کا باشندہ ہے لیکن کچھ جدا سا ہے
مجھے بھولا ہوا ہے نام اس کا کچھ بھلا سا ہے

کئی لاکھوں سمندر اس کے من میں جوش پیما ہیں
اگرچہ دیکھنے میں قطرۂ پیکر ذرا سا ہے

ہزاروں علم کے دریا ہیں گرتے جس کے سینے میں
مگر دیکھو تو لگتا ہے کئی صدیوں سے پیاسا ہے

.ھݨ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

15/06/1996

وہ صرف اجڑے ہوئے لوگوں پہ جلوہ خیز ہوتا ہے
کہ بے آب و گیاہ وادی میں کوہِ طور بنتے ہیں

ٹپک پڑتے ہیں جو آنکھوں سے کچھ قیمت نہیں اُن کی
جو آنسو دل میں رہ جاتے ہیں وہ ناسور بنتے ہیں

نہ کیسے ان کی دو رنگی سے کوئی دھوکہ کھا جائے
وہ قدرت رب کی رکھتے بھی ہیں اور مجبور بنتے ہیں

ہنڑ وس پتراںؔ دے نال

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

14/08/1996

کر رہے ہیں سدا موت کا انتظار
اتنا پہلے نہ تھا موت کا انتظار

لذتِ زندگانی ہے جب سے لٹی
تب سے ہے اک بچا موت کا انتظار

مقصدِ زندگی سے ہوں مایوس یوں
ہوں سدا کر رہا موت کا انتظار

زندگی سے نہیں کچھ بھی لینا مجھے
دل پہ ہے چھا گیا موت کا انتظار

زندگی بے رحم موت نامہرباں
اب ہے اک بچ گیا موت کا انتظار

بے دلی سرکشی ناامیدی نے ہے
رات دن کا دیا موت کا انتظار

عالمِ بے کسی کا یہ عالم نہ پوچھ
موت سے بڑھ گیا موت کا انتظار

جس کی جعفرؒ سدا جھولی خالی رہے
اس کی اک ہے دوا موت کا انتظار

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

09/11/1996

میری ہستی گھری ہے درد و غم میں
میں اس سے بھاگ جانا چاہتا ہوں

میری تصویر میں ہیں درد اتنے
اسے میں اب مٹانا چاہتا ہوں

میری پہچان میں ہے دردِ پیہم
میں اب خود کو بھلانا چاہتا ہوں

یہ شمعِ زیست تاریکی فشاں ہے
اسے میں خود بجھانا چاہتا ہوں

گرا چاہتا ہے یہ بوسیدہ مندر
پہ چھوٹا سا بہانہ چاہتا ہوں

زمانے بھر کے دکھ اب تک سنے ہیں
اب اپنے دکھ سنانا چاہتا ہوں

بہت روکے ہیں ان آنکھوں نے آنسو
انہیں کھل کر بہانا چاہتا ہوں

www.jamanshah.com

میں اپنی بے کسی کا اب تماشا
زمانے کو دکھانا چاہتا ہوں

کہاں ہو موت کی دیوی بتا دے
تیری باہوں میں آنا چاہتا ہوں

بجھا کر ساری امیدوں کی شمعیں
میں اپنا من سلانا چاہتا ہوں

جو ہنستا ہے مجھے مجبور پا کر
میں نام اس کا بتانا چاہتا ہوں

یہ میرے ظرف کی وسعت ہے جعفرؔ
اسے پھر بھی چھپانا چاہتا ہوں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

07/03/1997

گھر تو میرا متصل تھا گرچہ میخانے کے ساتھ
پر شناسائی ہماری تھی نہ پیمانے کے ساتھ

یہ رخِ روشن تیرا شمعِ بے کس کا منتظر
جل چلی ہے حسرتِ دیدار پروانے کے ساتھ

جلوتوں میں بھی رہا صحرا صفت اپنا مزاج
ایک رشتہ تھا ازل سے اپنا ویرانے کے ساتھ

کون جانے کس گلی میں سنگ برسائے جہاں
کیا مناسب ہے تیرا چلنا یوں دیوانے کے ساتھ

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain 18-06-2001
www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

09/03/1997

جو پھرا کرتا تھا گلیوں میں وہ دیوانہ نہ تھا
لیکن اس کو ذی خرد کوئی یہاں مانا نہ تھا

جل مرے تھے دیکھ کر شمع کی زرّیں روشنی
یہ حقیقت ہے کوئی بھی ان میں پروانہ نہ تھا

وہ قلندر تھا ولی تھا صاحبِ مسند بھی تھا
عمر بھر لیکن اسے کوئی بھی پہچانا نہ تھا

محفلِ رنداں تھی مئے تھی جام تھے ساقی بھی تھا
یہ سبھی کچھ اس میں تھا لیکن وہ میخانہ نہ تھا

.ہنڑ وس یترآں دی نال.

www.jamanshah.com
By Haddad Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

10/03/1997

میں کتنے جنموں کے لمبے سفر کا پیاسا تھا
وہ تھا سراب مگر پھر بھی اک دلاسہ تھا

زمانہ کہتا ہے برسا ہے ٹوٹ کر ساون
میرا تو خالی سا دستِ طلب کا کاسہ تھا

جو صدیوں من میں رہا گردشِ لہو کی طرح
وہ اُس کا نام ابھی یاد تھا بھلا سا تھا

میری تلاش میں بدنامیوں کا مجمع تھا
اگرچہ جرمِ محبت میرا ذرا سا تھا

میری وفا پہ کسی کو نہ اعتبار آیا
وہ اجنبی ہی رہا جو میرا شناسا تھا

وہ لمبی عمر کی جعفرؔ دعائیں دے تو گیا
پر اس کے لہجے کا انداز بد دعا سا تھا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

11/03/1997

میری تمنا کی ساری شمعیں بجھا رہی ہیں اداس راتیں
کیوں انتظارِ سحر کو بوجھل بنا رہی ہیں اداس راتیں

میں اپنا دن دوستوں میں قوسِ قزح کی مانند بتا رہا ہوں
کسے خبر ہے کہ کب سے مجھ کو رلا رہی ہیں اداس راتیں

میں اپنی تنہائیوں کی محفل میں ضیا کشِ بزمِ مضطرب ہوں
مجھے اندھیروں میں مثلِ شمع جلا رہی ہیں اداس راتیں

وہ میری راتیں کہ جن میں کوئی نہ چاند ہے نہ کوئی ستارہ
ہے عمر گزری سحر کے نغمے سنا رہی ہیں اداس راتیں

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

13/03/1997

بے دلی کا ہے یہ عالم کہ فنا ہو جائیں
نقشِ ہستی بھی میرے حرفِ بقا ہو جائیں

اس حقیقت پہ ذرا سوچو کہاں ممکن ہے
پیار میں جتنے بھی وعدے ہوں وفا ہو جائیں

اتنے بے حس نہ بنو میری بھی اک ہستی ہے
دل کے احساس نہ اس دل سے خفا ہو جائیں

محفلیں میری تو اجڑی ہیں کہیں ایسا نہ ہو
خلوتیں بھی نہ میری جل کے فنا ہو جائیں

میرا سب کچھ تیری بخشش ہے اگر سونپ بھی دوں
یہ بھی ممکن نہیں حق تیرے ادا ہو جائیں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

20/02/1998

بادل فلک پہ چھائے تو جی بھر کے رو لئے
بلبل نے گیت گائے تو جی بھر کے رو لئے

محفل میں ہنس رہے تھے فقط کاغذی ہنسی
گھر لوٹ کر جو آئے تو جی بھر کے رو لئے

سپنوں کے ڈھیر سر پہ رکھے چل رہے تھے ہم
قسمت نے سچ دکھائے تو جی بھر کے رو لئے

آنسو بہانے کے تو بہانے ہی چاہیئں
خود کچھ بھی گنگنائے تو جی بھر کے رو لئے

پوچھو نہ اہلِ درد سے کیا کیا سبب بنے
کچھ لوگ یاد آئے تو جی بھر کے رو لئے

.ھنڑ وس پتراں دی نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

غزل

08/03/1998

میں وہ نہیں ہے دیکھتی جیسا نظر مجھے
آمادہ کیوں کرے کوئی اظہار پر مجھے

محلولِ کائنات میں حل ہو گیا ہوں میں
اب دیکھنا نہ مانگ تو محسوس کر مجھے

اس کائنات میں تو میرا ذائقہ تلاش
لیکن نہ کر جہاں میں اسیرِ بصر مجھے

اپنے مقامِ شوق تک پہنچا ہوا ہوں میں
اب اور کیا بھگائے گا ذوقِ سفر مجھے

آغاز و انتہا کا ہوں میں نقطۂ کمال
میرا سکونِ ذات لگے اک سفر مجھے

تو کس طرح تلاش مجھے کر سکے گا دوست
گم کر دیا تھا رب ہی نے ایجاد پر مجھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

11/05/1998

خوابوں کا اعتبار کہاں تک کرے کوئی
سوچوں پہ انحصار کہاں تک کرے کوئی

راہ دیکھتے تو اپنی ہے گزری تمام عمر
اب اور انتظار کہاں تک کرے کوئی

اِس نے کسی کے ساتھ کہاں تک وفا ہے کی
اس زندگی سے پیار کہاں تک کرے کوئی

.ھنڙ وس پتر اُڏي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

04/01/1999

جب سامنے دکھ آ جاتے ہیں میں آنکھ چرا ہی لیتا ہوں
میں اپنے خیالوں کی دنیا رنگین بنا ہی لیتا ہوں

ماضی کی یاد جب آتی ہے جی کرتا ہے جب بھی رونے کو
میں ان دکھ درد کے لمحوں کو ہمراز بنا ہی لیتا ہوں

جب دل پہ اداسی چھا جائے تو غم کو بھلانے کی خاطر
اپنے معمول کے کاموں سے کچھ کام بڑھا ہی لیتا ہوں

جب یاد کسی کی آتی ہے آ جاتے ہیں آنسو آنکھوں میں
اُس وقت میں اپنی سوچوں کو کہیں اور لگا ہی لیتا ہوں

میں شب بھر جاگ کے سوچتا ہوں یہ جیون کتنا مشکل ہے
پھر جاگتی آنکھوں کو میٹھے کچھ خواب دکھا ہی لیتا ہوں

دکھ حد سے جب بڑھ جاتے ہیں مشکل ہو روکنا اشکوں کو
میں پھر بھی اگلی شب کیلئے کچھ اشک بچا ہی لیتا ہوں

www.jamanshah.com

جب زہر بجھی تنہائی کے کچھ زخم جگر پہ کھاتا ہوں
پھر اپنے چاروں سمت کئی دکھ درد بٹھا ہی لیتا ہوں

جعفرؔ جو آنسو دل میں رہیں ناسور کی صورت پکتے ہیں
یہ سوچ کے اکثر خلوت میں کچھ اشک بہا ہی لیتا ہوں

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

05/01/1999

ارے کیا خوب تھا گزرا زمانہ یاد آتا ہے
وہ ظالم خواب تھا یا اک فسانہ یاد آتا ہے

نکل آتے ہیں آنسو ضبط جتنا بھی کیا جائے
جب اپنا دوستوں میں مسکرانا یاد آتا ہے

وہ اپنی شوخیاں وہ غل غپاڑہ کھیلنا ہنسنا
بس ان لمحوں کا اب تو روٹھ جانا یاد آتا ہے

کرشمہ عشق کا تھا یا وہ اعجازِ محبت تھا
وہ ہر شئے کا میرے دل کو لبھانا یاد آتا ہے

.هنڙ وس پتراںؔ دي نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

05/01/1999

سردی کی شب ہے بند تیرا اب بھی در نہیں
سوجا کہ اب تو کوئی سرِ رہگذر نہیں

تو جس کے انتظار میں بیٹھا ہے بن کے آنکھ
احمق اُسے تو تیری ذرا بھی خبر نہیں

میں سرد پڑ گیا ہوں یا کچھ اور ہے وجہ
پہلا سا رنگ اب تیرے رخسار پر نہیں

.ھنڑ وس پتڑ اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

07/01/1999

ہر موڑ پر ستانے تیری یاد آ گئی
کئی ڈھونڈ کر بہانے تیری یاد آ گئی

تنہائیوں کے درد نے جب بھی کیا اداس
سینے سے تب لگانے تیری یاد آگئی

آنکھوں کی نیند جب بھی شبِ درد لے گئی
مجھے گود میں سلانے تیری یاد آگئی

دن بھر کے کام کاج نے جب بھی تھکا دیا
ساری تھکن مٹانے تیری یاد آگئی

جب آنسوؤں سے بھر گئیں آنکھوں کی جھولیاں
مجھے حوصلہ دلانے تیری یاد آ گئی

اس زندگی سے جب بھی ہوا ناامید میں
سپنے مجھے دکھانے تیری یاد آگئی

دنیا کی بے رخی سے پریشان جب ہوا
میرے گال تھپتھپانے تیری یاد آ گئی

مصروفیاتِ زیست میں جعفرؔ جو گم ہوا
کئی ڈھونڈ کر بہانے تیری یاد آ گئی

www.jamanshah.com
By Madad Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

27/04/1999

میری ہر حسرت چراغِ راہگزر ہوتی گئی
زندگی دشوار سے دشوار تر ہوتی گئی

ہاں یہی قانونِ فطرت تھا کہ جس سے اک طرف
شام تھی تو دوسری جانب سحر ہوتی گئی

ذہن اپنا گرمیوں کی جس طرح ویراں دوپہر
سرد راتوں کی طرح ویراں نظر ہوتی گئی

آرزو پر موت کی پرچھائیاں پڑنے لگیں
زندگی کی ہر تمنا مختصر ہوتی گئی

.ھنڑ وس پتر آں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

28/04/1999

اک عذابِ جاں فزا ہے زندگی کے روپ میں
لاکھوں غم ملتے ہیں اس میں اک خوشی کے روپ میں

خود سلگ کر دے رہا تھا وہ تو سب کو روشنی
ایک شمع جل رہی تھی آدمی کے روپ میں

دیکھنے والی نگاہوں کی ضرورت ہے یہاں
عبرتیں جلوہ کشا ہیں ہر کسی کے روپ میں

اعتماد اس دور میں کوئی کسی کا کیا کرے
ظلمتیں آتی ہیں پیہم روشنی کے روپ میں

حسرتوں کی لاش پر ماتم کناں ہے آرزو
ہر طلب مردہ پڑی ہے بیکسی کے روپ میں

.ہنڑ وس پتر اڑ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

24/09/1999

دل میں تیری یاد رہے گی
ہونٹوں پر فریاد رہے گی

دل کی بستی اللہ جانے
کب تک یوں برباد رہے گی

کیا ہے دل گر سُونا ہو گا
اشک سے آنکھ آباد رہے گی

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
Madah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

09/01/2000

لگتی ہے مجھے اپنے مقدر کی ادا اور
ہو جرم میرا اور تو ملتی ہے سزا اور

یہ عشق کا اعجاز ہے یا نقصِ خرد ہے
پڑھتا ہوں نماز اور تو ہوتی ہے ادا اور

خالق کا کرم ہے یا مقدر کی خرابی
توبہ کو بڑھاتا ہوں تو ہوتی ہے خطا اور

جذبات کی کوتاہی ہے یا لفظوں کا ہے چکر
کہتا ہوں میں کچھ اور تو سنتا ہے خدا اور

اس جذبے پہ حیران ہے خود بابِ اجابت
جس جوش سے رد کرتا ہے بڑھتی ہے دعا اور

.ہنڑ وس یتر اںٓ دپ نالا.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

03/03/2000

جس طرح ہیں آج کل ایسے نہ تھے درد میں پہلے تو یوں ڈوبے نہ تھے
دل نے پوچھا رو کے کیفیات سے پیار کے نغمے تو یوں کڑوے نہ تھے

اس طرح بے رونقی دیکھی نہ تھی پھول گلشن میں تھے پر مہکے نہ تھے
رات کو بھی دن میرا ڈوبا نہ تھا دن مجھے یوں رات سے لگتے نہ تھے

وہ نہیں باقی تو ہے سب کچھ وہی رنگ آنچل سے کبھی روٹھے نہ تھے
پانچویں رُت کا تصور تھا ہمیں رنگ پھولوں کے کبھی پھیکے نہ تھے

ہمسفر تم تھے تو مخمل بیز تھے راستے قدموں کو یوں چبھتے نہ تھے
عشق سے پہلے کبھی جعفرؔ میرے قہقہے ہونٹوں کو یوں ڈستے نہ تھے

.ہنڑ وس یترا لٓ دپ نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

25/08/2000

بھول سکتا تو تیرے غم کو بھلا ہی دیتا
میرا ہر اشک نہ اس غم کی گواہی دیتا

دل میں اک آگ سی جلتی ہے کہ وہ بے بس ہے
ورنہ اک شعلہ میرا جسم جلا ہی دیتا

تیرے پانے کی تمنا میرا جیون تو نہیں
زندگی ہوتی تو میں اس کو مٹا ہی دیتا

آتشِ درد نے سب اشک جلا ڈالے ہیں
کوئی آنسو اگر ہوتا تو بہا ہی دیتا

پوچھ مت حال کہ ہر لفظ میں انگارے ہیں
کوئی افسانہ اگر ہوتا سنا ہی دیتا

کیا سمجھتا ہوں اُسے یہ بھی نہ میں کہہ پایا
سامنے لوگوں کے جو کہتا تو سزا ہی دیتا

بند آنکھوں سے ہے جو دنیا دکھائی دیتی
دیکھ میں سکتا تو سب کو دکھا ہی دیتا

جعفرؒ ہم جس کی محبت میں مٹے جاتے ہیں
میں بتا سکتا تو نام اس کا بتا ہی دیتا

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

30/08/2000

عشق وہ آگ سمندر جس میں نہ کوئی کشتی کھے پائے
اس میں ڈوبتے کو تو کوئی بھی نہ سہارا دے پائے

اس میں تو موجود نہیں ہے ساحل نام کی چیز کوئی
اس میں تیرنے والا کہاں سے کیسے ساحل لے پائے

کیسی جہنم کیسی جنت کیا دنیا کیا عقبٰی ہے
عاشق عشق میں نام کسی کا کیسے زباں سے لے پائے

عاشق کوئی بن نہیں سکتا یہ تو ازل کا فیصلہ ہے
نام عشاق کے روزِ ازل سے ہم نے صاف لکھے پائے

تیری کیا اوقات ہے پاگل یہ تو عشق سمندر ہے
ڈوبتے ہم نے اس دریا ہی میں تیراک بڑے پائے

کھے پائے۔عشق کے سمندر میں کشتی کا موجود ہونا ایک جھوٹ ہے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے ناں.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

13/01/2001

اپنا دشمن اپنا گھر لگنے لگا
اپنی مٹی سے بھی ڈر لگنے لگا

اپنے قصے جب بھی غیروں سے سنے
خود سے بھی میں بے خبر لگنے لگا

شوخ نظروں کے ارادے بھانپ کر
دل کو خود میں دار پر لگنے لگا

.ھنڑ وس پتر اڑ دے نال.

www.jamanshah.com
By Kaddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

02/03/2001

جب بھی آئی تیری خوشبوئے بدن سانسوں میں
کھل گیا میری امنگوں کا چمن سانسوں میں

بن گیا پھولوں کا اک تازہ وطن سانسوں میں
پھوٹ نکلی تیری خوشبو کی کرن سانسوں میں

میرے ہونٹوں پہ تڑپ اٹھے جگر نغموں کے
اترا زلفوں کا تیری سانولاپن سانسوں میں

.ھنڑ وس پتر انؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Kaddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

06/01/2002

ہم نے تو دیکھے خواب سہانے خوابوں کی تعبیریں کیا ہیں
دل ہے نمائش گاہِ تمنا سچ ہے کیا تصویریں کیا ہیں

دستِ خزاں ہر شاخ کے سر سے سبز ردا تُو نوچ رہا ہے
تو کیا جانے سر عریانی کی آگے تاثیریں کیا ہیں

میرا مقدر اپنے ہاتھ میں قادرِ مطلق نے لکھ ڈالا
تو کیا ڈھونڈ رہا ہے ان میں یہ بے جان لکیریں کیا ہیں

سچ کہنا سچ دیکھنا سننا سچ لکھنا سچ پیدا کرنا
جرم نہیں تو دیوانوں پر صدیوں سے تعزیریں کیا ہیں

روح بھی چھلنی دل پر گھاؤ من کے زخموں کے آگے تو
میری پشت پہ پڑنے والی جعفرؔ یہ زنجیریں کیا ہیں

.ھنڑ وس یتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/01/2002

ہجر کی رات میں کچھ یاد نہ تھا تیرے بعد

+

تم جو آئے تو ہر اک شاخ پہ غنچے چٹکے
پھر چمن میں نہ کوئی پھول کھلا تیرے بعد

تیرے چہرے کی تلاوت کا شرف جب پایا
کوئی آنکھوں میں نہ تا عمر جچا تیرے بعد

خون رو رو کے شرائین کی ندیاں بھر دیں
قلبِ مضطر کا دلاسہ نہ رہا تیرے بعد

میرے جیون کی غزل کا تو ہی مقطع ٹھہرا
میری سانسوں نے نہ اک شعر کہا تیرے بعد

.ھتھ وس ہتر اڑی دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

(غزل)

ابر ہیں گریہ کناں عشق کے بیماروں پر
زندگی موت ہے الفت کے گنہگاروں پر

سرخیِ عارضِ گل بھی ہے رہینِ عاشق
خونِ عاشق ہی کی سرخی تو ہے رخساروں پر

کون پُرسان ہے اس قطرۂ شبنم کا ہنوز
بدنصیبی سے اٹک جاتا ہے جو خاروں پر

ہم ہیں مردانِ فدا آج یہی تو ہم نے
لکھ دیا خون سے زندان کی دیواروں پر

ظلمتِ کفر جہاں تک ہے چراغاں کر دو
شمعیں سروں کی جلاتے ہی چلو داروں پر

ہنس مت دیکھ کے تو خود کشی پروانوں کی
شمع کا ہنسنا نہیں اچھا خودداروں پر

یوں تو جعفرؒ ہیں زمانے پہ غزل گو کافی
ثبت ہے مہرِ لطافت تیرے اشعاروں پر

.ھنڑ وس یتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

آج ہے گلشن سے کن رنگیں بہاروں کا وداع
لٹ رہی ہو جیسے گلشن سے جوانی کی متاع

چشمِ پرنم اپنی نرگس نے جو کھولی دہر میں
ہم اسے سمجھے بہارِ جاویداں کی اطلاع

اپنی نظروں کو جھکا کے شیشۂ دل توڑنا
ہے جہانِ عشق میں یہ حسن کی اک اختراع

عشق کی راتیں تھیں روشن جس کے لطف و فیض سے
کس طرف ہے کھو گئی وہ حسن کی تارِ شعاع

حسرتِ پرواز ان کے دل میں دب کر رہ گئی
ہیچ جن کے سامنے ہر دم تھا اوجِ ارتفاع

کیا رہا گلشن میں گر وہ رونقِ گلشن نہ ہو
ہم بھی کرتے ہی چلے جاتے ہیں اس کی اتباع

اور بھی دنیا میں کافی ہیں شہنشاہِ سخن
مانتے ہیں جعفرِؒ رنگیں طبع کو سب طباع

.ھنڑ وس پتر ارٓ دپ نال.

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ھمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(سرائیکی غزل)

ھمیشہ دی خیر

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

20/07/1971

ہک آن نہ کر دنیائے فانی تے بھروسہ
ایں اپنی حسیں رنگلی جوانی تے بھروسہ

چند روز شباب آندا ہے ہر ایک بشر تے
ہرگز نہ کریں کِبر دے پانی تے بھروسہ

جے موت ہے انسان اُتے آونی لازم
کیوں بندہ کرے خضرؑ دے پانی تے بھروسہ

دھوکہ سدا دنیا اُتے ڈیندے ہن اقارب
بے فائدہ ہے یار تے جانی تے بھروسہ

جعفرؒ ایہا دھوسی ساڈے عصیان دے دھبے
بے جا نہیں اشکاں دی روانی تے بھروسہ

.ہنڑ وس پتر اںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

09/11/1977

میں نویں تہذیب دا گبھرو عرش کنوں رِگُھ اُتاں
مغرب دی تقلید دیوچہ اَکھ نوٹ کے میں کڈھ جُتاں

دین دیاں مجبوریاں ہنڑ تائیں نہیں ڈتی آزادی
تروڑ ضمیر دے پیکھڑ ٹھاڈِھل عیش دی تاڑ کے سُتاں

چادر چولا تھیا پرانا پینٹاں لاج چا رکھی
ڈاڑھی مُچھ بے رعبا کیتا شان بچائی ہے گُتاں

بھوں تائیں میں انڑ ڈھٹے رب دی ہاں دَرسھَل تے جھکیا
نک اچہ دم ہا دوزخ دا ہنڑ خوف لہایائے بُتاں

میں اسلام دی ہر دولت تے ہنڑ تائیں پھرے ڈتن
بھوگ جگاوے تھکاں آخر آنڑ مسیں ہنڑ سُتاں

لوگ پرانے وہم دے مارے قبر حشر دے بیلے
حسن و عشق دیاں خاص رقیب ہِن دل دیاں اے خُت ختاں

چار ڈہاڑے ملی جوانی بارہاں کوہ سنج بَر ہے
اللہ ہو دا ورد کراں کیوں چھوڑ بہار دیاں رُتاں

سائنس عقیدے پٹ کھو سٹن مذہب فرضی قصہ
رعب جمانون کیتے وڈکیاں گولیاں دین دیاں گُھتاں

جعفرؔ نقوی چھوڑ نمازاں ٹر جل ڈیکھوں ٹی وی
جام لڑا دے اجہ محفل وچہ توں دُھتیں میں دُھتاں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

09/06/1979

چپ کر کے بہہ ہنجوں وہا تیڈا اتھاں کوئی نہیں
ہے شہر کل نا آشنا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

خالق دے در تے میں جڈاں کیتی دعا کجھ رحم دی
اندروں اجابت آکھیا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

غیراں ڈتے پل پل ستم اپنے رہے کھلدے سدا
دل نے ڈتی رو کے صدا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

مالک جو ہا جند جان دا منہ پھیر کنڈ ڈے ٹر پیا
ڈسیا میکوں آ کے قضا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

جاں زندگی اوکھا کیتا سڑ ماریا میں موت کوں
حالات کیتا فیصلہ تیڈا اتھاں کوئی نہیں

www.jamanshah.com

تربت میڈی موُنجھی ہیں کیوں ڈیوا اتھاں بلدا نہیں
اجھ غیر ہن بھینیں بھرا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

سوہنی جوانی ترٹ گئی ارمان نئیں سجناں کیتا
غیراں مذاقاً آکھیا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

وطناں دیوچہ اجھ بے وطن تھی کے پیا مردا ہیں توں
ڈیسی کفن خاکِ شفا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

گھن کے فرشتے ٹر پئے پاگل کوں دوزخ دی طرف
سڈ آکھیا دوروں خدا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

خنجر تلے گردن پھری ہر سمت میں کیتی صدا
قاتل نے طعنہ ماریا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

جعفرؔ توں او مظلوم ہیں ہر گالھ توں محروم ہیں
کہیں کوں نہ توں اپنا بنڑا تیڈا اتھاں کوئی نہیں

www.jamanshah.com
By Maulan Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

22/10/1979

قسمت دیاں سختیاں کوں سچیندا ہاں بارہا
ول زندگی کوں کھڑ کے سڑیندا ہاں بارہا

بچپن دیاں راحتاں دا جوانی دے دور وچہ
کون انتقام گھندائے سوچیندا ہاں بارہا

توں میڈے کوہل میڈے تصور دیوچہ نہیں
تھوں اکھیاں نوٹ نوٹ بھلیندا ہاں بارہا

راتیں ایویں گزردے سیارے کوں ڈیکھ کے
انسان کیا ہے خود کوں ڈسیندا ہاں بارہا

ممکن ہے تیڈی شان دے لائق نہ ہونون اے
لِکھ لِکھ کے شعر تاہوں کٹِیندا ہاں بارہا

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

میں اوندے لمحات کوں سکھ سیت دا تحفہ ڈتا
ڈکھ ڈتس تاں سوچیم میں کیا ڈتائے اوں کیا ڈتا

گالھ گالھ اچہ مونڈھے ڈیندیں جئیں گزاری زندگی
مر سُتاں تاں اوں جنازے کوں نہیں مونڈھا ڈتا

وال اپنے کھول کے روندی جو ہئی نت زندگی
تھوں میں ارماناں دیاں لاشاں کوں ہے دفنا ڈتا

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیۡ الۡعِلۡمِ

(غزل)

22/02/1981

ہے کیکوں علم وچھوڑے دی کے جتی چس ہے
پھرِیند آپ تے نہیں دل وی غیر دے وس ہے

میں خس جتی ہاں میڈے گرد او سمندر ہے
وصّل دا پردہ ہے دراصل وصل یک لس ہے

تیڈے فراق دے پاگل تے مینہ ہے پتھراں دا
کڈاہیں تاں سوچیں ہا جند جیوی کیکوں اے گس ہے

ضرور اجہ تاں میڈی قبر تے او آ روسی
لحد دے وچہ جو ہے سانون غضب دی اُکرس ہے

ہن اکھیں بڈ مویاں ایں حسن دے سمندر وچہ
ہے پیاس دید دی جعفرؒ اے اوپری تس ہے

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ

غزل

22/02/1981

درد جدائی دل دے اندر گھندا ہے سئے رچھیاں
ہجر دے پدھریں تڑپھن اکھیں بجر وصال دیاں مچھیاں

لٹ گھن گیئے ہن چور تیڈیاں نیتاں دے گاہنے گٹے
کیوں پھرلیندائیں اوئے بے خبرا ہنڑ اعمال دیاں پچھیاں

ستیں تیڈی جاگ نہ کھلی او بختاں دا ڈھلّا
ککڑاں سئے سئے بانگاں ڈتیاں بولیاں کال کڑچھیاں

ناقص عشق ارادت تیڈی اَوجھڑ آن جھگائی
لُٹی دولت سجدیاں دی تیرے گو سالے دیاں وچھیاں

ہجر فراق دیاں سَندھاں میڈے دل وچ ڈھاہیں لائیاں
زندگی موت دی آدھی وچ ہن باقی ہک ڈو رچھیاں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

عقل بچاری مار ٹٹارے اوتڑ تے وگ گولے
عشق نے منزل دیاں کل سڑکاں کئی کئی واریں کچھیاں

بغض حسد دی پھٹی اکھ اچہ یوسفؑ کوجھا کالا
پیار دی اکھ وچہ شیرنی شہد کل ہم رمزاں اچھیاں

طالب دنیا کتے جگ دے بہہ سیداں کوں بھونکن
نفس انہاں دا کوتی بنڑ کے ڈیوے سئے سئے بَچھیاں

کوتی۔ کتنے پالنے والا

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

ہر شخص میکوں جھنڑکیندا رہ کوئی آن الاوے دل کنبدائے
ہم پتھراں وات گزردی کوئی پھُل آن وساوے دل کنبدائے

ہر موڑ تے رَل مِل سنگتیاں نے میکوں سنگت دے سانگے لٹیا ہے
انجہ ڈر گیا ہاں جے کوئی سنگتی ہتھ آن ملاوے دل کنبدائے

ہر دور دے قصے وچہ میکوں خود اپنا آپ نظردا ہے
کہیں دوست دی دھوکا بازی دا کوئی حال سناوے دل کنبدائے

جیندی الفت دیوچہ زندگی بھر میں زندگی بھر دے ڈکھ ونڑجن
میڈے سامنے ہنڑ اوں ظالم دا کوئی نام جے چاوے دل کنبدائے

بد خبراں سنڑدیں کل زندگی میں حسرت نال گزاری ہے
ہنڑ قاصد خبراں خیر دیاں جے آن سناوے دل کنبدائے

www.jamanshah.com

اپنے انجامِ محبت توں میں خوف زدہ ہاں اس درجہ
جے اپنے پیار محبت دی کوئی گالھ چلاوے دل کنبدائے

میڈی زندگی وات خزائیں دے نت نیر وہیندیں گزری ہے
جے بادِ سحر دے جھونکے توں کوئی گُل مسکاوے دل کنبدائے

خوشیاں دی تمنا وچہ جعفرؒ اس درجہ درد اٹھائے ہِن
میڈے سامنے اجہ جے خوشیاں دی کوئی گالھ چلاوے دل کنبدائے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

22/02/1981

پہلیاں ہنجوں جے اپنے توں دامن تے جھل گھنیں
اکھیاں توں ول توں بدھروں تے ساونڑ دی چھل گھنیں

ہنجوں دے بیج کاشت کریندا تاں رہ سدا
جیں ڈینہ پھپھڑ پئے پچھے خوشیاندے پھَل گھنیں

ایں حسن تے شباب دا سورج جاں لہہ ونجی
تھیون جڈاں تماشاں غریباں دی گَل گھنیں

ساقی ساکوں ادھورے نماز ایلے ڈے شراب
ساڈی نمازِ صبح دیوچہ توں وی رل گھنیں

واعظ تیکوں حدیثاں تے قرآں ایہو ڈسائے
راہ ویندیاں شریفاں کوں راہاں تے ٹھل گھنیں

مہندی دا عذر چھوڑ تے میڈے جگر دا خون
ہک وار آ تے لکھ واریں پیراں تے مل گھنیں

پروانے وانگ غیر دیاں بھاہیں دو تانگھ نہیں
جلنائی تاں اپنے بھاہ دیاں انگاریاں تے جل گھنیں

پہلے توں اپنا دامنِ رحمت سنبھال گھن
خالق حساب ساڈے گناہاں دا ول گھنیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

06/01/1983

درد دا راوی اکھیں توں ویہہ گیائے
جوش جیویں ہا او دل وچہ رہ گیائے

شرط ہئی دیوانگی اے دوستو
ہر سجن پتھر وسانون پئے گیائے

ڈیکھ بیماری دی پھلدی شاخ کوں
اجہ میڈے عیسیٰؑ دا وی ہاں لہہ گیائے

کل جو جیون دے کیتے بھجدا ریہائے
موت دی حسرت دیوچہ اجہ بہہ گیائے

ہنڑ تائیں بندیاں دیوچہ ابلیس ہا
ہنڑ بشر ابلیس دیوچہ پیہہ گیائے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

وت نویں کہیں ظلم دا جُگ جُڑ گیائے
نال ساڈے اجہ او دلبر ٹھہہ گیائے

اے میڈا دل زلف نہیں ہن گاریاں
مر کے نکتھائے جو ایں پھاہے پھہہ گیائے

بڈھے رخ تے جھریاں نہیں اے نوجواں
نوجوانی دا اے بھاجڑ گہہ گیائے

ظلم وچہ وی نا تجربہ کار ہا
وار کر کے ہٹ کے رونون بہہ گیائے

کل جو نکتھیئے میکدے توں مولوی
ڈیکھ کے اپنا پچھانواں چھہہ گیائے

زندگی دی ڈے توں جعفرؒ کوں دعا
تیڈے پاروں جگ دے طعنے سہہ گیائے

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

22/02/1983

جیون دے اہتمام کریندا ودا ہاں میں
چھوہے دیوچہ گریڑا بچیندا ودا ہاں میں

ہنجوں دے دانے چم دی سٹ کوڑکی تے میں
مرغِ وصال جگ تے پلیندا ودا ہاں میں

رب جانڑے کیڑھی بھک تے تھیوے زندگی دی رات
ہنجوں نہیں اے جگنوں پلیندا ودا ہاں میں

کیا جنڑوں کتنی مد توں میڈا بخت گھوک پئے
ہنجواں دے چھینڈے ڈے کے جگیندا ودا ہاں میں

جتنا ہیں توں کریم میں اتنا گناہ گار
چیلنج تیڈے کرم کوں کریندا ودا ہاں میں

www.jamanshah.com

صحرا دیوچہ پچھانویں تے تیڈا بھلیکھ پئے
اپنا پچھانواں آپ منیَندا ودا ہاں میں

کہیں دے سہارے کیوں میکوں منزل تھیوے نصیب
غیرت توں اپنی کشتی بُڈیندا ودا ہاں میں

ہر داغِ دل کوں آتشِ فرقت دی ڈے کے لو
اللہ دے گھر دیوالی منیندا ودا ہاں میں

شاید کرِن طواف آ ساون دیاں بجلیاں
نہیں آہلنڑاں اے کعبہ بنڑیندا ودا ہاں میں

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

02/03/1983

گندمی چہرہ تیڈا اے خال اوئے رب دی پناہ
آدم ایں دانے اُتے لکھ وار بھلدائے جانڑ کے

اوندے ہوٹھاں وچہ دمِ عیسیٰؑ توں ودھ تاثیر ہئی
کیوں رہیائے مویاں کوں مارن تے او تلدا جانڑ کے

واہ ارے دیوانگی کیا عذر پیدا کر ڈتائی
جے سیانڑاں او سمجھدا خود نہ کھِلدا جانڑ کے

بند اکھیاں ڈیکھ کے تابوت کوں مونڈھا ڈتس
عاشقاں دیوچہ ودائے ظالم او ھُلدا جانڑ کے

.ھنڑ وس یتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَہٗ إِلاَّ اللّٰہُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

18/04/1983

اجہ تاں دیوانہ بھری دنیا دیوچہ تنہا کھڑائے
کیا ڈساں سایہ وی میڈا میں کنوں اُپرا کھڑائے

اپنی محرومی اُتے رشک اپنے دل دا کھا گیم
میں تاں ہاں محروم پر دل کیوں تیکوں ڈہدا کھڑائے

تیڈے کوچے وچہ میڈی حالت تے کھلدے ہن رقیب
کیا خبر کہیں کوں جو اپنے طور تے موسیٰؑ کھڑائے

زندگی بھر ظلم دے جو روہ سٹیندا رہ گیائے
جانے کیا آئی ہس جو اجہ معافی دے کیتے آ کھڑائے

.ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

غزل

30/11/1983

میڈا سوہنڑاں جڈاں روندے غریباں کوں بھلا باہسیں
کینڈیاں یاداں دے نال اپنی توں ول خلوت سجا باہسیں

میڈیاں ہنجوں جھلن کیتے نہ جھل دامن سدا جیویں
اے تر چڑنگاں جڈاں ڈھہسن اَجائی دامن جلا باہسیں

جیڑھی دل وچہ گرہ آگئی ہے میڈے وس توں اے باہر ہے
تڈاں پک لگسیا جیں ڈینہ جنازے نال آ باہسیں

شالا اعتبار نہ تھِڑکن کہیں اعتبار کیا کرنائے
سڈِیسیں بے وفا ہر دم توڑے قرآن چا باہسیں

خدا کوں چھوڑ کے جیندی وفا دا دم بھریندا ہیں
نہ رب ملسی وفا دا اے بھرم وی توں ونجا باہسیں

www.jamanshah.com

محبت عاشقاں دا تاج ہے نہ ہتھ ودھا پاگل
جیڑھا لحظہ اے کھِل کھڑدائیں ایہو روندیں نبھا باہسیں

اے دولت دل دی او شئے ہے جیکوں ڈیسیں پِسر ویسی
بُڈے لہنڑیں اُگڑدے نہیں تے سغرانداں رلا باہسیں

انا الحق آکھناں سوکھائے ہے پھاسی تے چڑھن آساں
نہ مر سنگسیں نہ جی سنگسیں جڈاں عاشق سڈا باہسیں

لواہ کھلڑی پنجا پنڈا تچھا رگ رگ کُٹا ہڈیاں
ایہو ہے عشق دا قانون ڈس کیا شئے بچا باہسیں

میکوں حسرت ملن دی ہے تے توں چاہندائیں جدا تھیون
میں ایں حسرت توں ہتھ چینداں مراد اپنی توں پا باہسیں

توں جعفرؒ عشق توں ہتھ چا جو ہر پاسوں تھڈی کھڑسیں
نہ ہوسی خوش کڈاہیں دلبر تے جگ دشمن بنڑا باہسیں

.ھنڑ وس پتراںؒ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

17/12/1983

جیڑھا ہتھ ودھیندائے میں باہیں ودھینداں
جیڑھا اکھ ولاوے میں کنڈ چا ولینداں

جو اُپرا کے ڈیکھے پروں تھی کے لنگھداں
جیڑھا ٹر کے آوے میں اکھیں وچھینداں

تکلف رواداریاں توں ہاں ڈردا
ہے دل ہتھ دا چھالا میں پل پل بچینداں

انا میڈی ہے برگِ گُل توں وی نازک
ڈجھکدیں ڈجھکدیں میں ہر پیر چینداں

اے کوڑی صدف ہے میں اینداگوہر ہاں
نکلداں تاں مل کوڈیاں دے اُگھینداں

www.jamanshah.com

نئیں کتیاں دیاں بھونکاں دی ٹھَل بس کریندی
میں پیناں نہیں توڑے ول ول ڈسینداں

ڈکھاں دی کٹھالی ڈتی ھِم او لذت
میں درداں دے بدلے مسرت وچیندااں

بدل بنڑ اے ساون دا موسم گھن آنون
جیڑھیاں اپنیاں ہنجوں جھلینداں بچیندااں

جیوے میڈا وارثؑ ہے جعفرؒ دا ضامن
توڑے ہر قدم معصیت کھڑ جھگینداں

ھنڑ وس پتراںؑ دے نال

www.jamanshah.com By Maddad Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

30/01/1984

میڈے مرن دے بعد ٹھگاں کوں جیڑھے اپنے ہتھیں پائے ہانے
بند قبر کریندیں غیراں توں اوہے آپ اچھاڑ لوہائے ہانے

میڈے کفن دی ہر ہک گُنڑنج اُتے شک کر کے مفتی تریڈھی دا
رُس مُس کے ٹر گئے سجن جیڑھے منہ ڈیکھن کان سڈائے ہانے

میڈی قبر دا منظر کوئی ڈیکھے اے گنجِ شہیداں توں گھٹ نہیں
پچھو سجناں توں کئی نال میڈے مقتول ارماں دفنائے ہانے

جیویں زندگی بھر میڈی سنگت وچہ ہر شخص ہا کنڈ کر ٹر ویندا
او وی پہلے ڈینہ مرجھا گئے جو پھل قبر تے آن چڑھائے ہانے

میڈی ضد اچہ آپ شریفاں نے گھر اپنے چا برباد کیتے
سٹ گھر دیاں کندھاں سِلھ وٹے میڈے سر تے آن وسائے ہانے

کیتے پرزے پرزے ملن سیتی میڈے دعوت نامے دے ٹکڑے
رہے پیریں ڈھاہندے ترٹ ترٹ کے توڑے کاوڑ نال بھکائے ہانے

گل پیار دے نال الانڑائے او میڈیاں اکھیں بنڑ سیلاب گیاں
ڈتے صبر دے بن خود تروڑ انھاں جیڑھے جھنڑکاں نال بدھائے ہانے

اَبھابخت او آیائے کولھ میڈے میں وی ابھڑ بھاندا اٹھیا ہاں
اوتھوں رُس پئے میکوں بھل گئے ہَن جیڑے ملن دے ادب ڈسائے ہانے

میڈیاں بانبڑے پوندیاں امیداں جڈاں جعفرؔ عین شباب ڈٹھا
اللہ راسی سمجھ کے ہر سِک کوں کئی زہر دے جام پلائے ہانے

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

06/02/1985

جیکوں جھک جھک ملیاں اوں ہر موڑ چڑنڈیاں لائیاں
اوہو سائیں سردار سڈیجے جیں چھُڑ چھنڈیاں لائیاں

پیروں راہنڑیں روز گزردے ہن ایں پیار دے ڈَگ توں
پَونڑ مرتجس کئیں ایں رستے آن کے جنڈیاں لائیاں

کھرا مال نسوہرا کھرا گول گولیندیں تھکاں
ہر ہر موڑ تے پھوتی یاراں آن کے مَنڈیاں لائیاں

میں توں پچھو لوگ خدا دے عشق اوینہہ کے جیڈی
غیراں پیپے آ کھڑکائے سجناں بَھنڈیاں لائیاں

جیویں تیز تے تپلا گھوڑا زین توں کڈھ کڈھ سٹے
کہیں ھسوار نہ طرہ بدھیا لکھ لکھ انڈیاں لائیاں

اَوندے ورَّت اَتے ورتیوے دل لوکاں دا کھسیا
آپ جما سرہوں تلی تے آن پکھنڈیاں لائیاں

.ھنڑ وس یتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

09/01/1987

میڈی نظر وی بولیندی رہی ہے زباں وانگوں
کھڑا خموش ہا او شخص وی پھلاں وانگوں

گھلیساں کے تائیں سنگت دا گھت کے میں سنگل
ایں دوستی دا وی گل گیڑ اے دشمناں وانگوں

میں جیندے کیتے چا پتھر جہاں دے ونجڑ جے ہن
بنڑا کے پھل میکوں مارن اوں پتھراں وانگوں

اے سنگتاں کڈاں پیراں دیاں بیڑیاں ہوندین
چا اللہ بیلی ہنڑ آکھو ہا دوستاں وانگوں

میں پہلے سڈ تے جیندے دم توں زندگی واری
نہیں آیا توڑے میں سڈیا ہے بڈدیاں وانگوں

www.jamanshah.com

اوں میکوں چھوڑ کے منزل کوں ونجہ ہے گل لایا
تے میڈی گزری ہے روندیں مسافراں وانگوں

کہیں ضعیف دے چہرے دیاں جھریاں کوں جعفرؔ
زمانہ پڑھدا ہے قبراں دے کتبیاں وانگوں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعۡلَمُ تَأۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ

(غزل)

10/01/1987

پپلیاں اُتے ہنجواں کوں جھٹیندیں گزری
اے درد دے معصوم پلیندیں گزری

کوئی پھَل وی ناہی میڈے نصیب اچ شاید
کل عمر بہاراں کوں سڑیندیں گزری

شاید میڈے ڈکھاں دا فسانہ لکھن
ہر رات میڈی ہنجوں وہیندیں گزری

ہکے پھوکے دے چا نال بجھایائی جیکوں
ھِم عمر ایہو ڈیوا بلیندیں گزری

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

24/01/1987

ڈھینگر درخت خزاں دے مارے پتر نہ کہیں دے ساوے
زرد ہلدری دھپ دا ٹکڑا من مایوس بنڑاوے

نیکی دیوچہ گزرے یا اے بدیاں دیوچہ گزرے
زندگی گھن کے بندے ونجن عمراں دے پچھتاوے

او ہر بشر ہے جیون منگدا جیندا اِتھ کوئی کم ہے
مال اولاد تے سجناں باجھوں زندگی کھاون آوے

ذہن غریب دا قبر دا گوشہ ازل کنوں تاریکے
پھاسی جھوٹڈے مجبوراں کوں کیڑھی گالھ کھلاوے

بدبختی دے فلسے ؑگھیل کے در تیڈے تے آئیاں
بھنیاں باہیں گل دے لے کھے کون تیکوں سمجھاوے

میڈی ضد تکرار کریندی توں میکوں مل پونویں
ڈیون والا جنت ڈے کے سو سو وار ولاوے

تیکوں لوڑن عابد زاہد پاک پوِتر ازل دے
میں ہک رند گناہاں رسیا کون اے جوڑ رلاوے

ساہاں دی بنیاد تے قائم قلعہ ہے زندگی دا
جیندا ایرا محض ہوا تے کون اے محل بچاوے

عقل دیاں کنجیاں چا گالھا نہ کھول عرفان دے جندرے
عشق دے خیبر شکن کوں سڈ جو پٹ درسالھ بھکاوے

.ھنڑ وس پتر انؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

01/02/1987

بَدھے ڈَنگے زلفاں دے کئی گُٹھے نین ادا دے
اپنی گلی وچہ پھڑکدے ڈیکھ توں اجہ بسمل رنگ رنگ دے

معاف کراہے بھُل چُک کے میں آن مسیتیں وڑیاں
مسجد والیو ہوش ونجائے ہم اجہ کجھ چسکے بھنگ دے

جو ہے اپنے آپ دا عاشق میں دل اونکوں ڈتائے
نرا ونڑنج عذاب کھڑاں اے حوصلے ڈیکھ ملنگ دے

.ہنڑ وس پتڑاں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

29/02/1988

نت ننگی تلوار دی چنج تے زندگی دی گزرانے
اللہ دی رحمت تے سجن دا منگدائے غضب بہانے

حُسن تے چانڑ دے مانڑاں وچہ ظلم روا نہیں شمع
ڈینہ کر ڈیسن جیں ویلے کجھ ساڑ سُتے پروانے

میں جیندی درسالھ تے روندیں ساری رات ونجائی
فجر کوں سنڑیم رات او ہَن کہیں بۓ گھر وچہ مہمانے

جنہاں تیڈیاں اکھیں دے ہن وار کجاہے جھلے
چڑیا گھر وچہ ہرن کوں ڈیکھ کے مر گیۓ کئی دیوانے

توں میڈے بخشیون دے نہ مفتی وڑنج شبینے
اتنا کر میڈی قبر تے رخ دا کھول حسیں قرآنے

چھِتا وی ہے سائیں سنجڑیندا کتّیا نہیں سنجڑیندا
اے او لہر ہے جُوں نیلا سٹ تُوں نپے مچھرانے

ھنڑ وس پتراں دے نال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

13/03/1988

یاد رکھن دا کجھ نہیں بچیا بھل جانون دی کئی شئے نئیں
وسدی دنیا دے وچہ ساڈے دل لانون دی کئی شئے نئیں

یاداں دے سرمائے چاکے کے تیئں وقت نبھیساں میں
یاداں دیوچہ غور میں کیتائے یاد آنون دی کئی شئے نئیں

دل مندر وچہ جیندی پوجا کیتم او وی چھوڑ گیائے
ہنڑ نہیں چھوڑن جوگی کئی شئے اپنانون دی کئی شئے نئیں

موںجھے دل کوں کوڑیاں سچیاں کون تسلیاں ڈیوے
سجناں عذر مکئے سارے من پرچانون دی کئی شئے نئیں

ہوٹھ ہِن آہیں توں خالی اکھیں ہِن ہنجواں توں خالی
اُوں انجہ لٹیا درد وی اپنا جتلانون دی کئی شئے نئیں

میں ہَن پیار دے محل اُسارے اُوں بھن تروڑ لڑھا چھوڑن
شکویاں جوگا اوں نہیں رکھیا سنڑوانون دی کئی شئے نئیں

جعفرؔ کوئی نہ کوئی شئے آخر جیونڑ کانڑ لوڑیندی ہے
جیونڑ کیتے ہنڑ ایں دل کوں سمجھانون دی کئی شئے نئیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

06/01/1989

ڈکھاں دی رات دھمدی نہیں نہ جے تائیں دل ربا آوے
نہ جند نکلے نہ ساہ آوے نہ سر رب دی قضا آوے

محبت دا چراغ آخر ودھے جتنا سیتی بلیائے
دعا منگداں میڈے ویڑھے نہ ہنڑ ظالم ہوا آوے

میں اونکوں سڈ بلہیندا ہاں او میڈے کوہل آ بہندا ئے
مگر کئی گاہل الفت دی چلانون توں حیا آوے

او ہے معصوم تے بھولا جگر دے درد کیا سمجھے
سکھانواں لکھ مگر کیویں اونکوں الفت دا ڈا آوے

اونکوں ونجبہ کے ڈساوٗ بیمار الفت دا نوہی بچدا
پچھنڑ تاں رسمِ دنیا ہے پچھنڑ دے ار بنڑا آوے

بدل دی گاج توں ڈر کے او لگ گئے نال سینے دے
خداوندا ایہو جھئیں گاج ہر لمحے ولا آوے

ہنڑ وس پتر اِن دے نال

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

28/05/1989

میڈے پیار کوں پیر دی لا ٹھوکر گل باہیں غیر دے پائیاں نی
میڈی رونق بھن کے غیر دیاں ونجہ محفلاں آپ سجائیاں نی

میں اوکھیں سوکھیں ککھ چُن کے ہک گھونسلا آن بنڑایا ہا
رب جانڑے دل وچہ کیا آئی ہئی تھی اوپرا تیلیاں لائیاں نی

میکوں سمجھ کھڈونا شیشے دا ڈو چار ڈینہاں تائیں کھیڈدا رہیں
بھن آخر کرچیاں کر اپنے ویڑھے تو باہر بھکائیاں نی

میڈا دل بھن تروڑ کے توں گالھا ول جوڑن وچہ مصروف بیٹھائیں
انہاں ببریاں آخر کیا جُڑنائے جیڑھیاں ٹھُک دے نال رلائیاں نی

میڈی الفت کوں نیلام کیتائی میکوں مہنڑیں ہاب کرایا ہئی
ہنڑ آہدائیں میڈا دل موںجھائے واہ کھیڈاں یار بنڑائیاں نی

میڈے حصے ہجر دے ڈکھ لائے نی میکوں ڈکھاں وچہ ہے چس آ گئی
ہنڑ میں جتھ ہاں اُتھ ٹھیک وداں اگے ڈھیر چوانتیاں لائیاں نی

ول اپنے کولھ سڈیندا پئیں ول ظلم نواں کوئی سوچ گِدھائی
اگے تھوڑیاں میں مظلوم اُتے مخلوقاں آنڑ ہسائیاں نی

جیندا سر چنڑ یائی اوندے نال سدا تیکوں ہسدا وسدا جگ ڈیکھے
میڈی سکھ دی سیج دی زینت ہن جیڑھیاں بخشیاں اے تنہائیاں نی

تیڈیاں کیتیاں تیڈے پیش آ سن تھی سنگت وچہ بدنام ویسیں
اُنھاں کھڑ پچھوں تے ڈیکھنا نہیں توڑے قسماں ڈھیر چوائیاں نی

میں قیدی ہم تیڈی الفت دا ورنہ آزاد میں پکھڑوں ہم
ہنڑ ہتھوں باز اڈا گھر وچہ اجہ مفتی کوڑکیاں لائیاں نی

جعفرؔ خود غرض ہے فطرت دا جو گالھ کریندائے ٹک ویندائے
اُنھاں نال کڈاہیں نہیں رل بہندا جنھاں سنگتاں آپ ونجائیاں نی

.ھنڑ وس یتر انؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(غزل)

21/01/1991

تیڈا اٹھدا شباب گھن لتھائے
عشق خانہ خراب گھن لتھائے

میڈی رنگلی نروئی جوانی کوں
مست اکھ دا شراب گھن لتھائے

رب دے قرآن دی تلاوت کوں
چا کے رخ دی کتاب گھن لتھائے

میڈے کل شوق باغبانی دے
اوندا کھلدا گلاب گھن لتھائے

آپ اونویں دا اونویں پھردا ہے
ساڈی قسمت دا خواب گھن لتھائے

چٹی ڈاڑھی تھئی ہے جوانی وچ
فرقتاں دا عذاب گھن لتھائے

میڈیاں آساں دی تردی بیڑی کوں
ڈے کے چٹا جواب گھن لتھائے

.ھنڑ وس پتر انؒ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

09/11/1991

میں خواباں دی جاگیر دیوچہ ڈینہ رات دا آنون چھوڑ ڈتائے
میں الھنڑ اں سوچ دیاں لغراں تے مدّت توں بنانون چھوڑ ڈتائے

ہنڑ ٹیک کے پیر زمین اُتے ودا ٹرداں میں ایں دھرتی تے
میں اپنے تصور وچہ نت دا معراج تے جانون چھوڑ ڈتائے

جیڑھی دنیا قائم امید تے ہئی میں اوں توں ناامید تھیاں
ہنڑ آنون والیاں خوشیاندیاں میں تانگھاں لانون چھوڑ ڈتائے

کل پیار سراب تے دھوکہ ہن رہی ہے پیاس بجھیندی نت میکوں
تہوں اپنے خیالاں دی ہر ہک میں سیج سجانون چھوڑ ڈتائے

جیندے حاصل کرن دے خواباں وچہ میں درداں وات گزاری ہے
اوں عرش دے واسی دی آس اچہ میں نیر وہانون چھوڑ ڈتائے

میں سوچائے ساڈی دنیا تے ہن بندیاں وچہ بندے وسدے
میں حوراں پریاں دی دنیا دا گیت وی گانون چھوڑ ڈتائے

جعفرؔ جیندا ملنا مشکل ہا میں اوندے خیال بھلا ڈتن
کھٹا میں آکھ انگوراں کوں ہنڑ من پرچانون چھوڑ ڈتائے

ہنڑ وس پتراں دے نال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

05/12/1991

میڈی وفا وچہ وی عیب کوئے نہیں تیڈی وفا حد توں ودھ وفا ہے
نہ میکوں تیئں تے کوئی ہے شکوہ نہ تیکوں میں تے کوئی گلہ ہے

نصیب ہر کہیں تے ڈاڈھا ہوندائے مقدراں تے نہیں زور کہیں دا
ہیں توں وی مجبور میں وی مجبور کہیں دا ایں جاہ تے جرم کیا ہے

تیڈی محبت تے شک نہیں میکوں پیار میڈا ازل توں سچا
مگر ہے قسمت دی کھیڈ ساری اساڈا رستہ جدا جدا ہے

نکھڑنا قسمت دیوچہ ہے لکھیا میڈی صَلاح ہے جو کُھل کے نکھڑوں
اساڈے رونون تے نہیں بدلنا مقدراں دا جو فیصلہ ہے

توں اپنڑیاں مجبوریاں دیاں کندھاں کوں لا کے گل زندگی نبھا گھن
میں اپنڑیاں مجبوریاں دی سیڑھ اچہ ہے کتنا لڑھنا اے کیا پتا ہے

اساڈا نکھڑن ہا جگتے لازم جو زندگی دا نہیں کوئی بھروسہ
اے اجہ دا نکھڑن ہے رُت دا نکھڑن پچھیتا نکھڑن بری بلا ہے

توں اپنے جعفرؒ کوں کر دعا اے جو اینکوں منزل نصیب ہووے
توں اپنڑی منزل تے سیت مانڑیں ہمیشہ میڈی ایہا دعا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

08/11/1992

تیڈیاں دل تروڑن دیاں گالھیں توں میں ہر اندازہ لا سنگداں
میڈے اندر اتنا حوصلہ ہے میں ہر ہک ظلم پچا سنگداں

توں اپنے نام دی لذت وی میڈے ہوٹھاں توں جے کھس گھنسیں
میں اپنے من دے مندر وچ تیڈی مورتی ڈھیر سجا سنگداں

توں پھر دائیں اپنی محفل توں میکوں دھکے ڈے کے باہر بھجا
میں اپنے خیال دی بزم دیوچ تیکوں صدر نشین بنڑا سنگداں

توں ہاں دیاں سڑیاں کڈھ بے شک انڑ ہوندیاں میں تے لیندا آ
میں تیڈے ضمیر دیوچ بہہ کے تیکوں کل کھریاں سنوا سنگداں

جے شوق ہووی انصافاں دا سڈ منصف کُوڑا کر میکوں
جیڑھے میڈے جگر کوں ڈنبھ لائے نی پنڑ چئیت دیوچ ڈکھلا سنگداں

ایویں دادنی کھڑ کے ظلم کریں سٹ ڈو ہنجوں مظلوم بنڑیں
جے کوئی سٹھی انصاف کرے میں وِڈیو فلم ڈکھا سنگداں

متاں سمجھیں میں گیاں تھی بے وس تیڈی قسم ہے میں مجبور نہی
ملی پیار دے بدلے جاں نفرت میں ہر شئے توں ہتھ چا سنگداں

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗ اِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

غزل

10/11/1992

تیکوں علم نہیں تیڈے پیار دے پئے میڈے دل وچہ بھانبھڑ بلدے ہن
تیڈی بدنامی توں ڈردیں ہوئیں ہر قسمی روگ پچائی پھرداں

میڈا پیار کرن تیکوں نہیں بھاندا توڑے دل وچہ حسرت پیار دی ہے
میں تیڈیاں خوشیاں دی خاطر تیڈے پیار کنوں ہتھ چائی پھرداں

بے وزنیاں نہ ازمیشاں کر میڈے پیار کوں ہک ڈینہ لوہ ویسیں
کہیں ڈینہ تاں آخر مُل پوسن جیڑھے روگ اندر وچہ لائی پھرداں

تیڈی خوشنودی دے کیتے میں تھی تیں توں پروبھرا رہندا ہاں
میکوں ڈکھ ڈے کے تیڈا دل ٹھردائے ہتھوں ڈکھ ہمراز بنڑائی پھرداں

.ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

11/11/1992

نہ تیڈے کولھ بہہ سنگداں نہ میں تیکوں رہا سنگداں
نہ تیکوں یاد کر سنگداں نہ میں تیکوں بھلا سنگداں

میڈی امید دا گلشن خزاں دے وات ڈسدا ہے
نہ اے گلشن مٹا سنگداں نہ کوئی غنچہ کھلا سنگداں

بہاراں لکھ دفعہ آنون میڈا دل تاں نہیں کھلنا
میں اپنے ڈینہہ بہاراں دے کڈاں واپس ولا سنگداں

پتنگھر دی ہجر دی اگ وچہ رہی ہے شمع جوانی دی
نہ اے آتش بجھا سنگداں نہ اے شمع بچا سنگداں

میڈے دل وچہ وسیا کر گئین مہمان بنڑ ڈکھڑے
نہ اے مہماں ٹکا سنگداں نہ اے مہماں بھجا سنگداں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

اے ہک ہک کر کے مرجھاندے گئین گُل پھُل امیداں دے
انہاں دے نال کیا بہہ کے میں گُل زندگی نبھا سنگداں

میڈی حسرت دے میت تے نہیں کوئی چادر کفن جوگی
کیویں لٹیائے میکوں قسمت نہ اے ڈکھڑا سنا سنگداں

جگر وچہ بن کے رازِ عشق جو ہر دم مچلدے ہن
نہ او ہنجوں میں جھل سنگداں نہ او ہنجوں وہا سنگداں

اِتھاں جعفرؔ دلاں وچہ آرزو پالنڑ وڈا جرمے
مگر ایں جرم توں کیویں میں پاپی من بچا سنگداں

.ھنڑ وس پترانؔ دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

14/11/1992

کچے گھڑیاں والے سکے یار یکے تر لتھن
میڈا ڈونڈا پھالے پھالے وچہ آدھی منجدھار دے تھئے

ہکو پھُل امید دی بوٹی لوہندیں سکدیں چایا
برگو برگی او شودا وچہ موسم عین بہار دے تھئے

لکھاں سوچاں دے منصوبے سوچ دیوانہ آیا
ہر شئے بھول بھال بیٹھا او جسدم نیڑے یاد دے تھئے

خونِ جگر بھر قلم دیوچہ میں ہا اوندو خط لکھیا
زیب اروڑی دا او خط وی ونجھ کے نال پیار دے تھئے

ہکو ساہ بچا کے شودا پیا ہا تانگھ تگھیندا
اوندو ڈیکھ کے دم چا ڈُتس نیڑے جاں بیمار دے تھئے

www.jamanshah.com

کجل دی دھار نگاہ ڈل سٹی صبر دا چیر کے سینہ
اجہ تائیں وار ایہو جھئیں ناہن جگ تے کہیں تلوار دے تھئے

اتنا سچا پیار نہیں میڈا جو ہر ظلم پچپسی
دھوکہ تیڈے نال جو تھئے او سارا نال اعتبار دے تھئے

.ہنڑ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

08/01/1996

کائنات انسان دی تکمیل وچہ مصروف ہئی
آدمی اپنی ہوس دی موت آپے مر گیائے

خود پرستی عالمی قانون بدلیندی رہی
عالمِ اخلاق دا ہر خیر بنڑدا شر گیائے

موت دے تختے تے کھڑ کے گل اوں ہک سچ آکھیائے
سارے آھدے ہن جو اے بندہ نواں کم کر گیائے

اپنا اندر کل او چہرے تے سجا کے آ کھڑائے
اوندی صورت ڈیکھ کے خود آئینہ وی ڈر گیائے

غیر اکھیں دی چمک آہی در و دیوار تے
کل جو ہک غیور مدت بعد اپنے گھر گیائے

جعفرؒ ہر مر گئے کوں آہدن اللہ بخشس نیک ہا
نیک نامی اوکوں ملدی ہے جیڑھا جو مر گیائے

.ھنڑ وس پتر اِتّ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

غزل

30/01/2000

پر کُترے پکھیاں دے دل وچہ مر گئے شوق اڈاراں دے
قبر دے سُکے پھل کیا پالن دل وچہ شوق بہاراں دے

کھنبھ کُھتے خواباں دے کوں کیویں شوق چڑھے آ عرشاں دا
دھوڑ دے بدلے کئیں سر جوڑن دل وچہ شوق پھنواراں دے

عمل دے سر تے اجر و جزا ہے ہر خوش فہمی لا حاصل
جنیں نئیں رادھی ڈیکھے کیویں خواب سوالکھ باراں دے

سیت دے نال ہے جعفرؒ ہر شئے گالھ یکی اوقات دی ہے
اندھیاں اکھیں سانبھن کیویں شوق جواں دیداراں دے

ھݨ وس پتراں دے نال.

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

(غزل)

خبر کیا ہم جو میڈے عشق دا چرچا وی ہُل پوسی
تے ایندے جرم وچہ چپ دی کڑی تعزیر پُل پوسی

اے میں تیکوں ناہم آہدا جو آ آپت دیوچہ پر توں
حشر دے ڈینہ خدا دے روبرو اے گالھ چُل پوسی

بہوں مضبوط رشتے وچہ اونکوں بدھیم خبر کوئے نہی
ایڈے کمزور توں الفت دی چیڑھی گنڈھ وی کھُل پوسی

بہوں نازاں دیوچہ رکھیم شہنشاہاں دے وانگ اینکوں
پتہ ناہم جو اے دل بادشاہ اجڑی تے رُل پوسی

میں جیندے ظلم توں اکدیں کڈاھیں پھُل وی اُلاریا نہا
خبر ناہم ذرا جھیں گالھ تے مارن تے تُل پوسی

تیڈی رحمت دی رحمت ہے جو کہیں تے تک نسی پوندی
اے چیلنج ہس میڈیاں کیتیاں جڈاں ڈھاسی تاں مُل پوسی

ایہو دستور ہے جعفرؔ سِروں جیڑھا گلیندا ہے
اوہو میّت دا بنڑ موہری جنازے کانڑ پھُل پوسی

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

درد دی ہِل توں سُکھ دے چوزے کوشش نال بچائے ہَم
ہِک نہیں لبھدا جیڑھے رو رو کھمباں ہیٹھ لکائے ہَم

سکھ دے لمحے جنگلی کبوتر اوکھیں آن کے وسدے ہِن
ظلم دی جھاٹ توں گئے نہیں ولے مسیں آن ہلائے ہَم

وقت دے کوہ توں زندگی دا لوٹا جیڑھا باہر وہی لڑھدائے
کھوہیں ول نہیں ولدا پانی لکھ لکھ ترلے لائے ہَم

حسن دی جیل توں دل دے اندر عشق دا غنچہ کھلیا ہا
وقت دی لو بھُن تڑک سٹّن بہہ جیڑھے اشک وسائے ہَم

بلدے توے دی کنڈ تے جیویں تارے آخر کھِل کھڑدن
غم دے تا وچہ رخ تے ایویں ہاسے روز سمائے ہَم

ھنڑ وس پتر اںؔ دے نال۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهُ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ

(غزل)

07/02/1986

بیا بیا شاہانم جانِ دلم جانانم
روح منی روانم جانِ دلم جانانم

نگاہ بر سرِ راہ تو ہست زود بیا
کہ جاں بہ لب شدم و لب شوند کھود بیا

کہ پیش از قشم فرد پرد ایں بینائی
کہ بعد ازیںِ مرا آمدن چہ سود بیا

کہ زنقت لیلۃ القدری رخِ تاباں تو بدری
کہ در عرفانِ ذات تو خرد مسی گفت لا ادری

ترا رحمان می گفتم ترا منان می گفتم
زبانِ عشق دا دردم سدا یزدان می گفتم

ھنڑ وس پتراں دے نال.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

غزل

02/10/1973

خرد سے کام لیتے گر خرد مند
نہ انساں کو کبھی کہتے خداوند

کیا شیطاں نے جب گمراہ پدر کو
بچیں گے کس طرح آدمؑ کے فرزند

نظر مت کر کسی روئے حسیں پر
یوں گل بیسار شد پیلاں بلفزند

محبت کے حسیں پودے کو میں نے
کیا خونِ جگر سے خود برومند

کسی کی زلفِ پیچیدہ کے خم میں
ازل سے طائرِ دل ہے نظر بند

سنا ہے میں وطن میں ہوں مسافر
وطن میرا بخارا و سمرقند

www.jamanshah.com

ہوا ہوں خوگرِ آلامِ عالم
کہ افراطِ الم سے ہوں میں خورسند

سکوں کامل نہ ہو گا تجھ کو ہمدم
رہو گے عشق کے چکر میں تاچند

مُکِن جعفرؒ خیالِ ترکِ اولیٰ
شہنشاہِ شما بندہ نوازند

.ھنڑ وس پتر اںؒ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعالؑ دی خیر

ھمیشہ دی خیر میڈے شھنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(اردو رباعی)

.ھنڑ وس پتراںؑ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

غلافِ نور سے نکلی علیؑ کے لعلؑ کی تیغ
ہوا حبابوں میں چھپ کے بچائے جان پھرے
ہیں آئے ارض و سما خوف سے تزلزل میں
حراساں ہو کے اجل ڈھونڈتی امان پھرے

.ھنڑ وس یتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

امامِ حقؑ سے جو منکر ہوا زمانے میں
سمجھ لو عین حقیقت ہے اس فسانے میں
کہ اس کی موت ہے ایسے جہاں میں اے جعفرؔ
کہ جیسے کتا مرا ہو شراب خانے میں

.ھنڑ وس یتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

پوچھا کسی نے نارِ جہنم سے تو بتا
کس کیلئے تو خلق ہوئی کیا ہے ماجرا
بولی کہ میرا فرض ہے جعفرؔ یہ مان لے
ان کو جلاؤں جو کہ ہیں اعدائے مرتضیٰؑ

سحر کے چاہنے والے سحر نہیں ہو گی
دعا کسی کی مؤثر مگر نہیں ہو گی
یہ رات رات رہے گی مجھے ہے اپنی قسم
میرے بلالؑ کی آذاں اگر نہیں ہو گی

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

علیؑ کی ذات سے ہے دل سے جس کو پیار ہوا
اسی بشر کا محافظ ہے کردگار ہوا
جھکا جو غیر کے در پر جہاں میں اے جعفرؒ
اسی ذلیل کا یاں خاتمہ خوار ہوا

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

جو دل سے علیؑ پاک کا حبدار بنے گا
بس جنت و کوثر کا وہ مختار بنے گا
ہے بغض جسے حیدرِ کرارؑ کا جعفرؒ
محشر میں وہ دوزخ ہی کا حقدار بنے گا

علیؑ کی ذات کی الفت ہے گر تیرے دل میں
ہے بیڑا پار تیرا سن لے مرتضیٰؑ کی قسم
اگر نہیں ہے محبت امیرؑ کی جعفرؒ
ہے تیرے واسطے دوزخ بنی خدا کی قسم

.ھنڑ وس ہتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

علیؑ کے پیار سے جو فیضیاب ہوتا ہے
وہ خوش نصیب ہے عزت مآب ہوتا ہے
عدو امیرؑ کا ہو گر تو اس پہ اے جعفرؒ
جو بے شمار کرو تو ثواب ہوتا ہے

.ھنڑ وس ہتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

میری مہکار سے دیار مہک اٹھے ہیں
ہفت جنت کے چمن زار مہک اٹھے ہیں
میرے مہکار سے قائمؑ کی ہے پہچاں ہوتی
جامِ عرفاں کے طلبگار مہک اٹھے ہیں

مرکزِ نورِ خدا راہنما ہے قائمؑ
شیشۂ مہر کی تابندہ جِلا ہے قائمؑ
جلوہ اس نور کا گر دیکھتے حضرت موسیٰؑ
واللہ وہ کہتے کہ میرا بھی خدا ہے قائمؑ

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے۔

بگڑی دنیا کی بنانے کیلئے آ جاؤ
راہِ حق سب کو دکھانے کیلئے آ جاؤ
آپ کے نام سے جلتے ہیں جو دنیا میں انہیں
نارِ دوزخ میں جلانے کیلئے آ جاؤ

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے۔

نامِ قائمؑ سے جو جلتے ہیں سو جل جائیں گے
وہ عدو اپنی عداوت کی سزا پائیں گے
آنے والے کی قسم جب بھی وہ آ جائے گا
تیغِ کرارؑ سے یہ بچ کے کدھر جائیں گے

طرۂ تاجِ تقدس ہے محبت تیری
مثلِ توحید ہے پوشیدہ حقیقت تیری
زینتِ کعبہ کی آنکھوں کے ہو تم نورِ نگیں
کعبہ کرتا ہے شب و روز عبادت تیری

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑ دائے سڑ دا رہے۔

لگاؤ فتوے نہ عمرانؑ پہ کہ پاپ ہے یہ
نبوت اور امامت کا اِک ملاپ ہے یہ
کیوں اس کی شان گھٹانے پہ ہیں تلے ناری
نصیریوں کے خداوند کا بھی باپؑ ہے یہ

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑ دائے سڑ دا رہے۔

طائرِ عقل یہاں کس طرح پرواز کرے
کیا خرد تیرا کسے آشنائے راز کرے
ذرہ از پرتوِ انوار تو گر خواہد رخش
کم ہے خورشید پہ جس طور سے وہ ناز کرے

نہ نجم و ماہ نہ بر آفتاب جچتا ہے
مجسمِ حسن تمہارا خطاب جچتا ہے
یہ عنفوانِ جوانی یہ بانکپن یہ ادا
تیرے وجود پہ واللہ شباب جچتا ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے۔

محبت وہ قطرہءِ نیساں ہے جعفرؒ
ہر اک ظرف میں جس کا اپنا اثر ہے
یہ ہے سانپ کے منہ میں اک زہرِ قاتل
صدف کے دہن میں یہ اعلیٰ گہر ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے۔

ظہور ہو گا جو سلطانِ حقؑ کا دنیا میں
کہیں گے عیسیٰؑ یہی مرتضیٰؑ کا بیٹا ہے
مباحثہ ہو گا نصرانی و نصیری میں
کہیں گے دونوں ہمارے خدا کا بیٹا

www.jamanshah.com

حبشی ہے اور ضعیف ہے عزت مآب ہے
یہ جونؑ ہے حبیبِ رسالت مآبؐ ہے
خم ہے کمر عصا کے سہارے ہے چل رہا
انگڑائیوں پہ دیکھو نچھاور شباب ہے

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

رعشہ ہے جسم پہ یہ ضعیفی کی شان ہے
نو لاکھ سے ہے جنگ مگر اطمینان ہے
ہے نام جونؑ ہاتھ میں اس کے جو ہے عصا
گویا عصا الف ہے یہ جونؑ جوان ہے

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

میرے ہر لفظ پہ اربابِ سخن غور کریں
رب الاربابؐ ہے خلاقِ زمنؐ غور کریں
رب الارضؐ ان کو سمجھنا تو کوئی جرم نہیں
ان کا پروردہ ہے ہستی کا چمن غور کریں

بنتِ حیدرؑ کے مصائب جب بھی یاد آتے ہیں
گیسوئے شب رخِ عالم پہ بکھر جاتے ہیں
چشمِ افلاک میں شب بھر یہ ستاروں کی طرح
اشکِ خونیں ہیں جو گردوں سے امڈ آتے ہیں

حسینؑ اپنے جوانؑ کو اٹھائے جاتے ہیں
ہے غم پہ ضبط مگر اضطراب روتا ہے
اس عنفوانِ جوانی کے پاک لاشے پہ
جوانی گریہ کناں ہے شباب روتا ہے

ہیں ڈگمگاتے قدم ہاتھوں پہ ہے لاشِ پسر
حسینؑ دامنِ صبر و رضا کو تھامے ہے
ہے رعشہ جسم میں گرنے کے خوف سے اصغرؑ
ضعیف باباؑ کی رنگیں عبا کو تھامے ہے

اٹھا کے لاشۂ قاسمؑ کو شاہؑ نے فرمایا
بنےؑ تمہاری دلہنؑ انتظار کرتی ہے
تُو شاید ہم سے نہ بولے گا اے مرے نوشہؑ
تجھے عروسِ شہادت جو پیار کرتی ہے

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

حسینؑ کہتے ہیں قاسمؑ میں بیوہ بھاوجؑ کو
تمہارے لختِ بدن کا حساب کیا دوں گا
دولہنؑ جھکائے ہوئے سر تیرا جو پوچھے گی
تمہی بتاؤ اے قاسمؑ جواب کیا دوں گا

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

جب تھے ہم سے تو بتا ان کو نبیؐ کیوں مانیں
ہم سے اچھے تھے تو ہم ان کو گرائیں کیونکر
تیرا معیارِ نبوت ہے اگر یہ ملّو
تجھ کو لعنت کے یہ جوتے نہ لگائیں کیونکر

کسی نے پوچھا علیؑ سے سلونی کہتے ہو
خدا کو دیکھا ہے کہ دید میں جو آتا نہیں
کہا خدا کی قسم ایک سجدہ کرنے پر
خدا کو دیکھ نہ لوں میں تو سر جھکاتا نہیں

.ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

نورِ ایمان ہے جب دل میں اتر آتا ہے
اوجِ عرفان کو انسان تبھی پاتا ہے
حبِ حیدرؑ ہی ہے ایمان تو دل ہے کعبہ
ورنہ اس کعبہ کا شیرازہ بکھر جاتا ہے

.ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

زبانی کہنے سے دنیا میں کچھ نہیں ملتا
ہمیشہ دل کی صدا پر ضمیر ڈھلتے ہیں
ہوں لاکھ خولِ صداقت کے نحس چہروں پر
بَخٍ بَخٍ کی صداؤں کے پول کھلتے ہیں

ہے مشترک جو یہ عینِ عباسؑ عینِ علیؑ
علیؑ کی عین تو لوح و قلم کو تھامے ہے
علم کی عین کو دیکھو تو ایسا لگتا ہے
یدِ عباسؑ ہمیشہ علم کو تھامے ہے

.ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

کون کہتا ہے کہ سلطانِ امم غائب ہیں
عقل اندھی ہو تو کیا شمسِ کرم غائب ہیں؟
ایک نقطہ ہے یہ جعفرؑ جو خرد میں آئے
وہ تو موجود ہیں اور اصل میں ہم غائب ہیں

.ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

زیست سانسوں کے اس سہارے پر
لڑکھڑاتی ہے یوں سنبھلتی ہے
جیسے معذور سی کوئی لڑکی
اپنی بیساکھیوں پہ چلتی ہے

جھونپڑی میں سے تیز بارش میں
ایسے قطرے ٹپکتے رہتے ہیں
جیسے مفلس کے بھوکے بچوں کے
بھیگی پلکوں سے اشک بہتے ہیں

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

میرا کمال نہیں ہے یہ شعر کہنے میں
یہ میں سوالی کی صورت کسی سے لیتا ہوں
کہ میں تو کچھ بھی نہیں ہوں یہ گوہرِ عرفان
کسی کریمؐ سے لیتا ہوں بانٹ دیتا ہوں

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

یہ ناریانِ ازل نورِ حق کو کیا سمجھیں
یہ بے خبر ہیں کہ اس نورِ پاک میں کیا ہے
کہاں یہ نور کی پہچاں، یہ روزِ اول بھی
کہ امرِ حق سے نہ سمجھی کہ خاک میں کیا ہے

ہے فَوقَ کُلِّ ذِی عِلمٍ عَلِیم سے ظاہر
امام عصرؑ ہی شئِ علیم ہوتا ہے
علیم ہی سے جو لے علم ہاں وہ عالم ہے
وگرنہ مُلو ہے شیطاں سکیم ہوتا ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے

صراحی دیکھ کے ساغر کے خالی دامن کو
کچھ ایسے طنز بھرے قہقہے لگاتی ہے
کہ جیسے اندھے بھکاری کے خالی کاسے پر
کسی امیر کی ترچھی نگاہ جاتی ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے

جب بھی تالاب میں کنکر کوئی پھینکا جائے
مرتعش لہروں کی شکنیں یوں نتھر جاتی ہیں
جیسے غصے میں کسی بوڑھے کے ٹھنڈے رخ پر
جُھرّیاں چہرے کی کچھ اور اُبھر آتی ہیں

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

اندھیری شب میں کھلے ہوں جو پھول تاروں کے
تو کہکشاں کی یہ صورت عجیب ہوتی ہے
کہ جیسے کوئی حسیں مہ جبیں سرِ محفل
تمام جسم پہ اجرک لپیٹے سوتی ہے

ھنڑ وس ہتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے

غم کی بوچھاڑ میں مایوس و شکستہ انساں
اس طرح اپنے عقائد کو صدا دیتا ہے
جیسے بھٹکا ہوا کہسار میں کوئی راہی
ژالہ باری ہو تو غاروں میں پناہ لیتا ہے

ھنڑ وس ہتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے

اک اگردان ایسے جیون میں
نت نئی بتیاں جلاتا ہے
جیسے عیاش سا کوئی انساں
نت نئی عصمتیں گنواتا ہے

دھیرے دھیرے جو جلتی ہے سگریٹ
یوں دھواں سا خلا کو جاتا ہے
جیسے اک غمزدہ کے ہونٹوں پر
آہِ سوزاں کا جذب آتا ہے

ھنڑ وس بتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے۔

امارتوں میں بھی ہے ایک شانِ چنگیزی
گلوں کے قتل سے حجرے سجائے جاتے ہیں
سروں کے اس نے بھی مینار تو تھے بنوائے
سروں سے گل کے یاں کمرے سجائے جاتے ہیں

ھنڑ وس بتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے۔

زندگی وقفِ جہنم ہے تیری فرقت میں
اک شبِ حشر نمایاں ہے تیری غیبت میں
تیری نظروں کے تعاقب میں رواں ہیں خوشیاں
اک نظر کیجیئے ہم پر بھی شبِ ظلمت میں

تو بھی مفلس ہے میں بھی مفلس ہوں
مفلسی کا شکار ہیں دونوں
اصل دولت تو ہے سکون و قرار
اصل میں بے قرار ہیں دونوں

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

یزیدیت دعاؤں سے ہے خائف
کوئی مختارؒ بن کر پھر نہ چھائے
حسینیتؑ دعا کرتی ہے جعفرؔ
کہ اب مختارؒ کا مختارؑ آئے

ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

یہ ردِ شمس تو حیدرؑ کا معجزہ ہی نہیں
ہے اور بات یہ نامِ ابوترابؑ آیا
قضا نماز کو پڑھتے ہیں کس طرح حیدرؑ
یہ دیکھنے کو پلٹ کر پھر آفتاب آیا

www.jamanshah.com
By Kadah Hussainy
Reg 18-06-2001

میری مستی کا تقاضہ ہے کہ سر مست رہوں
میں ہوں وہ رند جو ہے خوف و رجا کا منکر
آؤ عباسؑ کے پرچم کا کریں اک سجدہ
لوگ کہتے ہیں کہ جعفرؑ ہے خدا کا منکر

.ھنڑوس پتراںؔ دے نال جو سڑدانے سڑدا رھے.

ہو جس کی ذات جہاں داخلِ نمازِ رسولؐ
تو اِس کی ذات ہی شانِ نماز ہوتی ہے
تو اس کے ذکر کو کیوں مبطلِ نماز کہے
کہ جن کی یاد ہی جانِ نماز ہوتی ہے

.ھنڑوس پتراںؔ دے نال جو سڑدانے سڑدا رھے.

یوں ابوالفضلؑ کی عظمت کے نشاں باقی ہیں
عالمِ قدس میں جب خاکِ شفا جاتی ہے
آبِ مشکیزہ سے یوں مل کے بہا ان کا لہو
اب بھی اس خاک سے خوشبوئے وفا آتی ہے

حسینؑ مِنّی کا مطلب تجھے بتاتا ہوں
نبیؐ کا رشتہ بھی کیا نورِ مشرقین سے ہے
تھا ساٹھ تک تو وجودِ حسینؑ ناناؐ سے
اور اس کے بعد وجودِ نبیؐ حسینؑ سے ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

یہ تیرے جشنِ مسرت کی رات آئی ہے
تمہارے سجدے کو کُل کائنات آئی ہے
یہ اہتمامِ مسرت بتا رہا ہے مجھے
تیرے وجود میں خالق کی ذات آئی ہے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

تیرے کرم کی زمانہ بھی انتہا دیکھے
نہ جو کسی پہ ہوئی ہو وہی عطا دیکھے
میں چاہتا ہوں دعا جب بھی مچلے ہونٹوں پہ
زمانہ تخت پہ بیٹھا میرا خدا دیکھے

پسند آپ کو اشکوں سے پرُ ہیں گر آنکھیں
تو آنکھیں میری ہمیشہ یہ آبدار رہیں
مگر یہ شرط ہے اپنی خوشی دِکھا ان کو
خوشی کے اشکوں سے تا حشر اشکبار رہیں

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے

کوئی تو شانِ ہمایونی پا کے نازاں ہے
تیری غلامی پہ آقاؑ سدا ہے ناز مجھے
تمہارا نام میرا حاصلِ عبادت ہے
بجز اسی کے نہ آئی کوئی نماز مجھے

ھنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے

شوقِ گریہ نے یہ بخشی ہے تمنا دل کو
ایک ایک اشک کو میں یوں نہ ترستا رہتا
کاش میں ہوتا گھٹا کھول کے کالی زلفیں
دشتِ کربل میں شب و روز برستا رہتا

کچھ اس طرح سے غلامی کو تو نے پیش کیا
نہ پہنچا اوج کوئی اس کی نیک نامی کو
خدا خود اپنی خدائی جو مجھ کو پیش کرے
میں اس کو چھوڑ کے پا لوں تیری غلامی کو

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

بے طلب دیتا ہے ہر چیز وہ منّانِ ازل
مانگتے ہیں تو فقط اس کی رضا کی خاطر
در پہ سائل ہوں کھڑے اس میں بھی اک عزت ہے
ہم سوالی ہیں بنے شانِ خدا کی خاطر

.ہنڑ وس پتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

رشتے ناطے تو کھلی آنکھ سے وابستہ ہیں
ورنہ ہر فرد یہاں خانہ بدر ہوتا ہے
اپنے پاؤں میں ہو سکت نہ اگر چلنے کی
اپنے احباب کے کاندھوں پہ سفر ہوتا ہے

بہار پودے پہ رہنا علیحدہ بات ہے یہ
کلی جو شاخ سے ٹوٹی وہ پھر نہیں کھلتی
ہزاروں پھولوں کا کھلنا تو زیرِ بحث نہیں
پر اس کلی کو تو پھر زندگی نہیں ملتی

.ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

روش پہ چلتے جو ٹہنی کو چھو لے اک انساں
تو پھر وہ شاخِ گلِ سرخ یوں لچکتی ہے
کہ جیسے بچی کے ہاتھوں کو آگ چھو لے تو
جلن سے ننھے سے ہاتھوں کو خود جھٹکتی ہے

.ہنڑ وس پتراں دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

ٹوٹا تارا خلا کی وسعت میں
ایک خط کھینچ کر یوں چلتا ہے
جیسے کمسن یتیم کے رخ پر
اشکِ غم آنکھ سے پھسلتا ہے

حادثہ جب کوئی گزرتا ہے
یوں اداسی دلوں پہ آتی ہے
جیسے اک تیز کار مفلس پہ
طنزیہ دھول مار جاتی ہے

ہنڑ وس ہتراں دے نال جو سڑدانے سڑدا رہے

کال بیل کا جو کوئی بٹن دبا دیتا ہے
تو وہ بیل ایسی دہائی کی صدا دیتی ہے
جیسے کمسن کسی بچی کے کسی پھوڑے پر
ہاتھ چھو جائے تو وہ شور مچا دیتی ہے

ہنڑ وس ہتراں دے نال جو سڑدانے سڑدا رہے

ایک تنہا سے شجر پر جو ہو ژالہ باری
وہ کچھ اس طرح سے تہ بار بھی ہو جاتا ہے
جیسے اک مفلس و خوددار غلط فہمی میں
دستِ زہاد سے سنگسار بھی ہو جاتا ہے

امیر لوگ حسیں مچھلیوں کو جس طرح
حسین شیشے کے جاروں میں قید کرتے ہیں
اسی طرح سے غریبوں کی عزتوں کو امیر
خود اپنی دولتِ ظاہر سے صید کرتے ہیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

گلوں کو کر کے جدا گلستان سے یہ بندے
بہت بلند سمجھ کر مقام دیتے ہیں
عجیب لوگ ہیں گلداں میں قید کر کے پھر
یہ مرگِ گل کو نفاست کا نام دیتے ہیں

.ھنڑ وس پتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رھے.

اپنے پھولوں کی حفاظت کیلئے ہر پودا
خار ہر ٹہنی کے ہاتھوں میں تھما دیتا ہے
جیسے بچوں کی حفاظت کیلئے ہر انساں
خوفِ دشمن ہو تو تلوار اٹھا لیتا ہے

یہ عمرِ رفتہ بھی کچھ ایسی بے نیازی سے
بشر کے ذہن میں یادیں بسا کے جاتی ہے
کہ جس طرح کوئی شہزادی راہ چلتے ہوئے
گدا کی جھولی میں سکے گرا کے جاتی ہے

ہنڑ وس پتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

کسی کی پہلی محبت کا جملہءِ اول
کچھ اس طرح سے بڑھاپے میں گدگداتا ہے
کہ جس طرح کسی فٹبال کے کھلاڑی کو
پھر ایک جیتا ہوا میچ یاد آتا ہے

ہنڑ وس پتراںؔ دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے۔

تھکا ہوا کوئی مزدور نرم مٹی پر
بڑے سکون سے یوں محوِ خواب ہوتا ہے
کہ ماں کی گود میں جیسے کوئی حسیں بچہ
انگھوٹھا چوستا ہے سکھ کی نیند سوتا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

وہ حاسدوں کی نظر میں سدا حقیر رہا
جو شخص شمعِ علم و ہنر جلاتا رہا
وہ بد نصیب تو چمگادڑوں کی دنیا میں
تھا روشنی کیلئے اپنا گھر جلاتا رہا

.ہنڑ وس پتراںؑ دے نال جو سڑدائے سڑدا رہے.

معاشرے میں کوئی باضمیر زندہ بشر
کچھ اس طرح سے حقائق بیان کرتا ہے
رپٹ خود اپنے ہی لٹنے کی جیسے لکھوانے
شریف شخص بھی تھانے میں جاتے ڈرتا ہے

(سرائیکی رباعی)

حسنؑ دے لعلؑ دی وچہ کربلا دے شادی ہے
ہے وچہ گھری ہوئی جور و جفا دے شادی ہے
اے اکھیو ڈیوو چا پانی ہے آب دی قلّت
ہے مہندی لوونی اجڑیؑ کریندی ہے منّت

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(سرائیکی دوڑھے)

.ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

ہو یا خضرا دے سلطانؐ دا جاں دنیا وچہ پاک ظہورے
کر گم ملکوت دے ہوش ڈتے اوں خالق پاک دے نورے
یعقوبؑ کوں یوسفؑ وسر گیا گیا چھٹ موسیٰؑ توں طورے
کیتی جلوہ گستری شمسِ ضحیٰ کل ظلمت تھئی کافورے

وہڑا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

جڈاں عطر حنا دی بارش تھئی مخمور تھئے اشجارے
ہر گُل آیا وچہ دنیا دے کر لکھ لکھ ہار سنگارے
ہر پودے سبز لباس پایا گیا مہک سارا گلزارے
کیتا رقص جہان دی ہر شے نے آیا جعفرؑ دا سردارےؐ

وہڑا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

تھیا حکم بدل تے کر جلدی توں بارش عطر حنا دی
ونجے مہک تمام جہان ہنڑیں پیا آندائے دین دا ہادیؐ
جبریلؑ ایہا وچہ ملکاں دے توں کر ڈے عام منادی
معراج توں ودھ اجہ دنیا ہے ونجہ سیر کرو دنیا دی

www.jamanshah.com

جڈاں پاک حسنؑ نے ماہ اپنا چا پاک ہتھاں تے چایا
طٰہٰ یٰسین دیاں کنگھیاں ڈے ماذاغ دا کجل پوایا
ڈٹھا جلوہ نور دے خالق دا اُتے فلک دے چن شرمایا
پئے واہ واہ گئی وچہ قدسیاں دے اوہ سینؑ دا جائیؑ آیا

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

پئی دید جڈاں ذیشانؑ اُتے کیتا سجدہ ارض و سما نے
کعبے نے اٹھ تعظیم کیتی چمے پیر آ عرشِ عُلا نے
سورج نے خاک تے سر رکھیا تقلید کیتی اوندی ماہ نے
گِدھا بوسہ آ پیشانی دا خوش تھی محبوبِ خدا نے

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

ہے آ گئی او رُت دنیا تے آیا خضرا دا سلطانِ قسم قرآنِ
ہک پل دیو چہ تھی ختم ویسن اے باطل دے شیطانِ قسم قرآنِ
پُرنور کریسی دنیا کوں او حق دا ماہ تابانِ قسم قرآنِ
کل عالم کوں لگ خبر ویسی اے دنیا دا یزدانِ قسم قرآنِ

www.jamanshah.com

باطل دی نگری ختم تھئی آیا دین مبین دا ہادیؐ قسم خدا دی
ہک پل دے اندر تھی گئی ہے باطل دی اجہ بربادی قسم خدا دی
جبریلؑ کریندائے سدرہ توں اجہ لہہ کے عام منادی قسم خدا دی
ہے آ گیا موسم خوشیاں دا رُت بدل گئی دنیا دی قسم خدا دی

وسدا ہا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

پیا آندا ہے وچہ دنیا دے ہر دشمن قہر دے واتِ سچی باتِ
اجہ ختم ہوسی ایں دنیا توں اے کفر دی کالی راتِ سچی باتِ
منظور تھئی ہر مومن دی اے درد بھری مناجاتِ سچی باتِ
رُت آ گئی ہے اجہ خوشیاں دی خوش ہوسی کل ساداتِ سچی باتِ

وسدا ہا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

ایں عشق دی ظالم واہ دیو چہ لہیں سوچ کے اے کھڑ بھکے
ایں شہوہ دیو چہ نہیں ونجھ لگدے اتھاں موت تے زندگی ہکے
ایندے گھمر گھیر اویڑے ہن بیا سیڑھ اچہ ظلم دی چھکے
ودا گوتے کھاسیں زندگی بھر نہ مار نصیب کوں دھکے

www.jafarshah.com By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

حکم تیڈا سر اکھیں تے پر کون ایں نفس کوں دھوئے
سگ دے وانگوں جُوں جُوں دھووؤ توں توں نجس اے ہوئے
تیڈا کرم سمندروں ڈونگھا میڈا روگ وی اوئے
ست دریاواں توں نہیں مردی مچھلیاں دی بد بوئے

.ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے.

جیرھا جوش دی تیغ دے نال اٹھے ایسا طوفان وی توں ہیں
تفسیر جیندی میدان کرے ایسا قرآن وی توں ہیں
تیڈے مونڈھے علم امیرؑ دا ہے دراصل نشان وی توں ہیں
ہے خالق دا عرفان علیؑ اوندا عرفان وی توں ہیں

.ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے.

ہے بجلی ڈھال کے بھیج ڈتی خالق تیں شیر دے تن وچہ
سن ہکل تیڈی ونجے کنب رستم سہراب سمیت کفن وچہ
ونجہ بانگاں ڈیوے وحدت دیاں تیڈی گاج بدل دے کن وچہ
تیڈی تیغ دی آب توں آب ہونون شیراں دے کلیجے بن وچہ

توں ڈیندا ئیں درس شجاعت دا تلوار دی صاف زباں وچہ
تیڈا رعب ہے جھگیاں گھت وسدا ہر ہک ملعون دے ہاں وچہ
ہے کھیڈ دی نت تلوار تیڈی ہر دم محفوظ سراں وچہ
من تارے مار ترا چھوڑے تیں خون دیاں ندیاں وچہ

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے۔

انوں ڈیہداں خلقت انہاں دے ہے بھانڈے روز ونڈیندی
اللہ تے علیؑ دے رقبے وچہ ہے بنے روز گھتیندی
او آہدن ہے ساڈا ہکو گھر اے ہک گھر بنڑن نہیں ڈیندی
جڈاں او ہک مُک ہن اے مفتی ہے کیوں تخریب کھنڈیندی

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے۔

ڈَسے موجب اپنی مستی دا کیا مستی وچہ مستانہ
بھر عشق دے جام اجہ عرش اتوں کیتے رب دی ذات روانہ
اجہ بارہویں ساقیؑ کھول ڈتائے ہک ہور نواں میخانہ
اوں پیار دا جام عطا کرنائے سرمست کھڑائے دیوانہ

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

ہوندائے عشق دا مذہب بہوں اوکھا ہر درد پچانوناں پوندائے
محبوب دے در دیاں کتیاں دے چم پیر کھڈانوناں پوندائے
معبود سمجھ کے پریمی کوں اوندا عبد سڈانوناں پوندائے
منصور وانگوں چڑھ سولیاں تے گیت عشق دا گانوناں پوندائے

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

میکوں اپنی پستی بھل گئی ہے وچہ مستی دے سرشاراں
میڈے عشق دے پکھنڑوں عرش اُتے کھڑے اُڈرن جوڑ کے ڈاراں
میڈی ہستی وچہ گو پستی ہے میکوں مست کیتائے دیداراں
اکھ لڑ گئی ہے نال بلندیاں دے میڈے ہنڑ سمجھو پوں باراں

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

قربان تھیوے عاشقاں توں نہ عاشقاں نال تلیوے
ہے عشق دی منزل رب سانویں کیویں عاشق بہہ سڈویوے
کیویں کچے سُتر دی چا اَٹی مُل یوسفؑ پاک گھنیوے
ساڈے کیتے لکھ ہے ناں جیکر ناں لیویاں نال لکھیوے

اجہ عشق دی آخری پونبل تے بیٹھا راز دا پنچھی گاوے

بیٹھا آہدائے عشق اچہ اجہ کیڑھا گُل دل دے راز لکاوے

ہے دل دیو چہ طوفان اٹھدا جے پیار دا گیت پچاوے

ڈیوے کن اچہ انگلیں کل دنیا سن جگر متاں پھٹ جاوے

وِیڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

اجہ احد ازل دا بنڑ احمدؐ کل میم دے گھونگھٹ چائی بیٹھائے

جو اوّل آخر واحد ہا اجہ ہکا ذات بنڑائی بیٹھائے

اجہ عین عرب وچہ عین عربی گھنڈ عین دا صاف ہٹائی بیٹھائے

سجھ وانگوں عشق دے ذریاں کوں اجہ دعوے دار بنڑائی بیٹھائے

وِیڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

کرم دی اکھ چا بھال سخیؒ نہ تاں جیت کے بازی ہاریا ویساں

تیڈی ذات جے اُول نہ ڈتی میں واندے تے ماریا ویساں

فضل کرم جے جھول چھلائی میں قسمت وچہ منہ تاریا ویساں

بخشنڑ ہار توں بخشش کر میں لڈیاں نال قطاریا ویساں

جے جعفرؒ ازلی خاطی ہے پیا ہور کوئی کیوں کُرڑھدائے
میں بداعمال دی نیت توں انڑ جانڑ داہاں کیوں لُڑھدائے
ہے رِیت ایہا ہوندائے درداونکوں جیندے پیراچہ تھُو ہاؤڑدائے
میڈی لوں لوں زخمی ہے عصیاں توں اُتے غیر پیا کیوں چُڑھدائے

وِیڑھا تیڈا آباد میڈا شھنشاہ ہووے

ہنڑ آ گئے موسم خوشیاں دا حق ملدائے بنتِ نبیؐ کوں
کل درد پاسے دے بھل گئے ہن مخدومہ سینؒ دی دھیؒ کوں
جیوے رونق سینؒ دے ویڑھے دی خوش کیتس ہنڑ ڈاڈیؒ کوں
محسنؒ دا قتل آسان نہیں ایں ڈسنائے قوم شقی کوں

وِیڑھا تیڈا آباد میڈا شھنشاہ ہووے

پئی ٹھنڈی وا اجہ لگدی ہے میں اجڑے دے اجہ ہاں کوں
ساڈے گھر دی پاک بہار آ گئے خوش کیتس کل سجناں کوں
ہنڑ آ گئے وارثؒ پردیاں دا بھل درد گئین ڈکھیاں کوں
ہنڑ ایں پچھنائے کیویں ٹوریا ہاوے کرارؒ دیاں دھیاں ؑکوں

ایں عشق نے ہوس دی کنڈی تے ہئی لایا حسن دا پونگا
ایں سارے سدھڑے لوگ پھسائے ہن ڈے کے پیار دا جھونگا
نہ ابھڑ بھوندا کُڈ پونویں نہ لبھسیا بھورا بھونگا
ایویں تئیں توں دلڑی کھو گھنسی جیویں بیر چھکیندا ائے ٹونگا

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

جیکوں پیار دا چشمہ آدھے ہن نری عشق ہوس دی کھوبھے
ہن نت جندڑی دی تانگھ دیوچہ ایندے واسیاں کوں بہوں لوبھے
اتھاں شہو تارے نہیں تر سنگدے ایں کھوبھ کوں اتجھاں سوبھے
ایندیاں ڈھنڈھوں کتھ شہوتاریاں ہن اتھاں بڈ مردن سئے ٹوبھے

ویڑھا تیڈا آباد میڈا شہنشاہ ہووے

ایں پیار دی تڈی ویڑھ دے وچہ نہ زندگی آپ ولہیٹیں
لگ متھے عشق دے متھے توں نہ بخت دا لیکا میٹیں
ایں عشق ہوس دے کاوذ وچہ نہ دلڑی مول لپیٹیں
اے سیج ڈِسن وچہ سوہنڑی ہئی ایں سیج تے مول نہ لیٹیں

www.jamanshah.com

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(اردو قطعات)

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

دل میرا محبت ہی سے معمور ہے واللہ
ہاں یہ بھی تو اک نور ہے اک نور ہے واللہ
یاں ہم نے پیا جام نظر سے سنو لوگو
دل اپنا تو مخمور ہے مخمور ہے واللہ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

عجب چیز ہے لوگو پینسل ہماری
ہے کرتی ہر اک شخص کی تابعداری
لکھائی پڑھائی میں ہے کام آتی
ہے کرتی یہ ہر چیز پہ گل نگاری

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ سپرنگ پریکٹس کے ہیں کام آتے
ہیں قوت ہر اک آدمی کی بڑھاتے
اگر کوئی کھینچے انہی کو شب و دن
بدن آدمی کا ہیں سکہ بناتے

www.jamanshah.com
By Madiah Hussain Regd. 18-06-2001

جو چیز کھانے کی ہو جہاں میں
جنابِ عالی ضرور کھاؤ
اٹھانی ہو گر لذت جناں کی
تو میری مانو کھجور کھاؤ

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

یا الٰہی میرے پیشواء کو یہاں خضرؑ و الیاسؑ کی زندگی بخش دیں
رنج و آلام کر دیں ہمی کو عطا بس انہی کو سدا کی خوشی بخش دیں
تو ہی رحمٰن ہے کر دے ہم پہ کرم دور کر دے ابھی سارے رنج و الم
چومیں خوشیاں میرے شہنشاہؑ کے قدم یہ جو مانگا ہے مولاؐ ابھی بخش دیں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

کہا عباسؑ نے آقاؑ صبر ہوتا نہیں مجھ سے
قریب آ آ کے خیموں کے یہ کہتے ہیں لعیں مجھ سے
تمہی پہ ناز ہے سب کو تمہی آنسو بہاتے ہو
ہیں اترے زین سے قاسمؑ تمہی کیوں منہ چھپاتے ہو

www.jamanshah.com

جس نے بھی کی غلامی محمدؐ کی آلؑ کی
چشمِ کرم اسی پہ اٹھی ذوالجلال کی
روکا آذاں سے جب کہ غلامِ امیرؑ کو
خالق کو پوچھنی پڑی مرضی بلالؓ کی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جو شہنشاہِ اممؐ کا غلام ہوتا ہے
قسم خدا کی وہ عالی مقام ہوتا ہے
کہ مشکلوں میں بچائے گی اس کو نادِ علیؑ
ہر ایک کام اسے سہل کام ہوتا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جاگیر سدا باپ کی ملتی ہے پسر کو
یہ چیز تو ہے مانتا ہر جاہل و عاقل
جو چیز ملی حیدرِ کرارؑ کو حق سے
پسرانِ علیؑ کو ہوئی ورثہ میں وہ حاصل

یہاں جو تو میرے یوسفؑ ہزار کر دیتا
تیری قسم ہے انہی پر نثار کر دیتا
نصیب مجھ کو ہو گر اُن کا بوسۂ نعلین
تیری خدائی بھی لینے سے عار کر دیتا

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

جبریلؑ نبیوںؑ کو کہو جلد ہی آوٴ
آکر مرے اِس حسن کی تعریف سناوٴ
یہ ہے میرا مظہر تو میں مظہر ہوں انہی کا
آ کر میرے دیدار سے تم لطف اٹھاوٴ

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

محفلِ کون و مکاں آج ہے رقصاں کیونکر
چار سو فرطِ مسرت ہے چراغاں کیونکر
مانگِ افلاک پہ روشن ہے یہ افشاں کیونکر
آج پھر چہرۂ ماہتاب ہے درخشاں کیونکر

www.jamanshah.com

پوشیدہ ہیں قدرت کی طرح سرِ خدا میں
ظاہر ہیں یہ خورشید نما ارض و سما میں
ظالم سے خفی اور یہ مومن پہ ہیں ظاہر
وہ عقل کا اندھا تو یہ پابند رضا میں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

غازیؑ کی وفا آج بھی باقی ہے جہاں میں
اس طرح نہیں بھائی کوئی کون و مکاں میں
یہ ربِ وفاؑ اور وفا ان کی ہے مربوب
بھائی کا نہ لفظ آیا کبھی سِرے زباں میں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

گر پرندۂ وقت دنیا میں
اک شکاری کا صید ہو جائے
پھر تو ممکن ہے اس زمانے میں
آفتِ موت قید ہو جائے

گر کے پتہ کسی بھی ٹہنی پر
جس طرح اڑ کے جا نہیں سکتا
مر کے بندہ بھی اس زمانے میں
حشر سے قبل آ نہیں سکتا

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

پہلے بچپن تھا پھر جوانی تھی
پھر ضعیفی نے آن کر گھیرا
اس سے ظاہر ہے اس زمانے میں
تین دن آدمی کا ہے ڈیرہ

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

جس نے شوخی دکھائی دنیا میں
موت پہلے اسی کو لیتی ہے
جیسے گل پہلے جو بھی کھلتا ہے
مالن اس ہی کو توڑ دیتی ہے

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

جس طرح بعدِ مرگ تربت پر
پھول آ کر چڑھائے جاتے ہیں
اس طرح اپنی ہی جوانی پر
لوگ آنسو بہائے جاتے ہیں

آباد هووی سوهنڑاں چمن

نظر جب لَلّتَ آئی میرے دل میں للت اٹھی
لِلَہ دل اس کو چاہ بیٹھا لگن اس کی چمک اٹھی
للاٹ اپنے پہ لکھی تھی لگن اس کی لگی رہنا
لگی یہ دل لگی ایسی کہ بجلی سی لپک اٹھی

آباد هووی سوهنڑاں چمن

میں بوستانِ غیرتِ عظمیٰ کا پھول ہوں
بادِ ولا کے جھونکوں سے ابدی نکھار ہے
نشو و نما پہ میرے چمن محو رشک ہیں
خوشبو پہ میری بلبلِ عرفاں نثار ہے

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

جیسے سورج کے آ ہی جانے سے
ماند شمع کی روشنی ہو گی
باغ میں یونہی میرے جانے سے
شرم سے سرخ ہر کلی ہو گی

آباد هووی سوهنڑاں چمن

مجھ سے اگر گناہ کا مانگے خدا حساب
میں لاجواب ہوں میرے آقا یہ ہے جواب
ہے داغ داغ میرے تقدس کا ورق ورق
ہیں نامۂ عمل میں گناہانِ بے حساب

آباد هووی سوهنڑاں چمن

ہے بدتریں دنیا کا آزار مفلسی
کرتی ہے تندرست کو بیمار مفلسی
آنے نہیں قریب جو دیتی امیر کے
مفلس کی راہ میں ہے وہ دیوار مفلسی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

چل رہا ہوں بھری برسات کی بوچھاڑوں میں
دل کی لو دیکھ رہا ہوں تیرے رخساروں میں
مجھ سے کترا کے گزر جا مگر اے بادِ صبا
غنچے کھلتے ہیں تو بک جاتے ہیں بازاروں میں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

شمسِ ایمان دلوں میں جو ابھر آتا ہے
حبِ دنیا کو وہ اک آن میں ٹھکراتا ہے
حبِ حیدرؑ ہی ہے ایمان تو دل ہے کعبہ
حبِ حیدرؑ ہی سے ہر کعبہ سنور جاتا ہے

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

نورِ ایمان میرے دل میں ہویدا کر دے
مہر تاباں سے فزوں دل کا سویدا کر دے
عرش ہے تنگ وسیع ہوتا ہے قلبِ مومن
تو سما جائے جہاں دل ہی وہ پیدا کر دے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

پھول کو تم پھول کہو خار کو تم خار کہو
بھائی کو تم بھائی کہو یار کو تم یار کہو
ناری بن جاؤ گے جعفرؑ کا نہ گر مانا کہا
نار کو مت نور کہو نور کو مت نار کہو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

منتظَر ہی مقصدِ لولاک ہے
نور سے معمور ہے گو خاک ہے
یہ جہاں تو ہے مقامِ منتظَر
لا مکاں ورنہ مکاں سے پاک ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہے اسم تمہارا ہی تو ملکوت کی تسبیح
غیبت ہے اگر تیری تو توحید کی تشریح
اسلام پلٹ آیا ہے پھر کفر کی حد میں
اب تجھ پہ ہی موقوف ہے اسلام کی تصحیح

www.jamanshah.com

پایا ہے اوج عرشِ محمدؐ کے پاؤں میں
آوازِ مرتضیٰؑ ملی حق کی نداؤں میں
اے دیں زہے نصیب کہ پل کر جواں ہوا
تو سیدہؑ کی چادرِ عصمت کی چھاؤں میں

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

جب محمدؐ کے نواسے پر ستم ہونے لگے
گرد ان کے ظلم کے بانی بہم ہونے لگے
زیرِ خنجر کی نگاہ جب شہؑ نے خیمہ کی طرف
محوِ ماتم دیکھ کر اہلِ حرم ہونے لگے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

یہی واللہ ہے عرفانِ الٰہی
کرو آلِ نبیؐ سے خیر خواہی
درِ شبیرؑ پر حرؑ آئے جسدم
ملی دونوں جہاں کی بادشاہی

ولائے آلؑ کا گر دردِ دل میں رنگ نہیں
ڈرے جو موت سے جینے کی وہ امنگ نہیں
کہا قمرؑ نے یہ بیٹےؑ سے ایسا لگتا ہے
یہ جشن موت ہے شادی کا تیرے ڈھنگ نہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

رو کے قرآن سب سے کہتا تھا
خونِ ناحق زمیں پہ بہتا تھا
دردِ اکبرؑ خلیلؑ سے پوچھو
جس کی آنکھوں میں بیٹا رہتا تھا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

حورِ الفت کیلئے ویرانۂ دل کاخ ہے
یہ زمیں الفت پہ ہے زرخیز گو سنگلاخ ہے
اس میں ہی کشت ہو کے الفت پھیلتی ہے اس طرح
ایک دل میں جڑ ہے گر تو دوسرے میں شاخ ہے

www.jamanshah.com

میرے دل سے دُرِ اخلاص لیں گے
دُرِ نایاب ہیں غواص لیں گے
جواہر جوہری لیتا ہے جعفرؔ
تقدس کے گہر خواص لیں گے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

گزرے ہیں بیس سال تمہاری حیات کے
لازم ہے اپنے آپ کو جعفرؔ سنوار لو
باقی جو زندگی کے بچے ہیں یہ چند روز
بہتر ہے یہ گناہوں سے بچ کر گزار لو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

السلام اے رسولؐ کے پیارے
سیدہؑ کی نگاہ کے تارے
دے کے سر سر کیا ہے کفر کا سر
کیوں نہ کوئی تجھی پہ جاں وارے

آلِ احمدؐ پہ نہ گر اتنے مصائب ہوتے
والیؑءِ دین زمانے سے نہ غائب ہوتے
جعفرؒ اس دور میں کوئی بھی نہ گمراہ ہوتا
راہنما اپنے جو سرکارؐ کے نائب ہوتے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

بے ربطیِ جنوں سے اک ترتیب بن گئی
وحشت زدہ کے عشق کی تقریب بن گئی
عریانی و فحاشی نے پائی نہ جب جگہ
شوخی سے آ کے اک نئی تہذیب بن گئی

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

باطل میں اور حق میں یوں تخلیط ہو گئی
خود مملکتِ شرک ہے بسیط ہو گئی
حق چھا گیا تھا دہر پہ پر ظلمتِ فجور
اس پر بھی آج چھا کے ہے محیط ہو گئی

www.jamanshah.com

معمولی برائی سے بھی لازم ہے کنارا
ممکن ہے نہ ہو قادرِ مطلق کو گوارا
معمولی سمجھ کر جو کریں گے اسے پیہم
یوں قہر خدا جوش میں آئے گا دوبارہ

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

زندگی کا لطف ہے ان تلخیوں سے چھن گیا
لوٹ کر آئے گا خوشیوں کا وہ کیونکر دن گیا
جانے میرے حال پر آئے گا ان کو رحم کب
اب کے ساون موسمِ گل بیت اُن کے بن گیا

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ہر شخص کی قسمت کی یہ تحریرِ ازل ہے
کہ موت تو قدرت ہی کا قانونِ اٹل ہے
ہر شخص نے ہے ذائقہ یاں موت کا چکھنا
جو زندہ ہے دنیا میں وہی وقفِ اجل ہے

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-1-2001

چمن کے ہر گل کے زرد چہرے پہ اب تو واضح خزاں کا ڈر ہے
عجیب عالم ہے بیکسی کا زمیں کا ڈر آسماں کا ڈر ہے
چلو جو جعفرؒ جہاں سے اپنا نشانِ تربت مٹا کے جانا
رہے نہ خود پھر نشاں رہے کیوں مٹا دو خود کو کہاں کا ڈر ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ڈھونڈو گے حقیقت کے طلبگار میرے بعد
تڑپے گا تمہارا بھی دلِ زار میرے بعد
ٹھکرا تو رہے ہو میرے اخلاص کو ہمدم
پاؤ گے نہ مجھ جیسا وفادار میرے بعد

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کب تک رہے گا ہمدم تیرا جمال باقی
اک روز اس کا ہو گا خواب و خیال باقی
دن زندگی کے اب تو جعفرؒ گزر چکے ہیں
ہے رہ گیا فقط اک روزِ وصال باقی

دیا مزارِ وفا کا ہمدم جلا رہے ہو بجھا رہے گا
نشانِ قبرِ وفا کو جعفرؒ بنا رہے ہو مٹا رہے گا
جہاں کی اِس کج روی پہ عالم تمام اب تو ہوا ہے حیراں
چراغ حق کا بجھانے والے بجھا رہے ہیں جلا رہے گا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میری اداسی پہ ہنسنے والے تمہارا دل بیقرار ہو گا
میری محبت پہ شک ہے تجھ کو کسی سے تجھ کو بھی پیار ہو گا
جنوں کی زد سے نہ بچ سکو گے نہ دستِ وحشت سے بچ سکو گے
تمہارے رنگین پیرہن کا یہ دامن اب تار تار ہو گا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اچھا کیا ہے تم نے کہ مجھ کو بھلا دیا
تقدیسِ عشق کا مجھے اچھا صِلا دیا
تجھ کو خدا نصیب کرے عمرِ جاوداں
اُس کی دعا ہے جس کو ہے تم نے مٹا دیا

www.jamanshah.com

کبھی ترکِ صلواۃ ایسی نہ میں نے کچھ خطا کی ہے
چھپا کر یوں زمانے سے عبادت باخدا کی ہے
تصور میں کسی کے پاک قدموں کا کیا سجدہ
نمازِ عشق جعفرؒ نے ہمیشہ یوں ادا کی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

علیؑ سے بغض جو رکھے وہی منافق ہے
وہ راہِ کفر کی منزل کا اک مسافر ہے
علیؑ کا پیار ہی ایماں کی شرط ہے جعفرؒ
علیؑ کے حق کو نہ مانے تو بندہ کافر ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خدائے کل کے اندازِ نوازش اور عنایت سے
بشر نے شان دنیا میں ہے واللہ بیکراں پائی
کوئی قدسی نہیں پہنچا فرازِ آدمیت تک
کیا سجدہ بشر کو جب وحی نے تب اماں پائی

www.jamanshah.com

میں ہوں مینخوار مجھ سے ہوش کی باتیں نہ تم پوچھو
کٹیں جو میکدے میں پیار کی راتیں نہ تم پوچھو
اچھلنا جام و ساغر کا وہ ساقی سے نگہ بازی
وہ رنگ و بو کی مستی کی ملاقاتیں نہ تم پوچھو

آباد هووی سوهنڑاں چمن

در نصرتِ برادر پہلو تہی نہ کرنا
اک دن جہاں میں لازم آخر ہے بھائی مرنا
خالق نہ پھر کریگا تیری مدد ذرا بھی
دنیا میں پیارے بھائی رب کے غضب سے ڈرنا

آباد هووی سوهنڑاں چمن

فسانے دورِ محرومی کے دہرائے نہیں جاتے
کچھ ایسے زخم ہوتے ہیں جو دکھلائے نہیں جاتے
تمنا آرزو چاہت امیدِ وصل اور حسرت
یہ لاشے رکھ لیے جاتے ہیں دفنائے نہیں جاتے

www.jamanshah.com

پیش وائی کو سرِ دست جو آئے کانٹے
ہم نے منہ چوم کے دامن سے لگائے کانٹے
جن کی راہوں پہ سدا پھول بچھائے میں نے
میری میت پہ وہی ڈھونڈ کے لائے کانٹے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

تھا تڑپنا ہماری قسمت میں
پہلے ہم ان کے پیار میں تڑپے
عمر کے روز جو بچے جعفرؒ
موت کی انتظار میں تڑپے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

کاش تو اتنا سمجھتا کہ تیری روح کا غم
تیری مایوس جوانی کی تلافی تو نہیں
زندگی کا یہ کڑا دور بدلنے کے لیے
اپنے آلام پہ رو لینا ہی کافی تو نہیں

www.jamanshah.com By Maddah Hussain

میں نے سوچا تھا کہ جس طرح بھی ممکن ہو گا
تیرے ماحول کی ظلمت سے نکالوں گا تجھے
تیرے سانسوں میں جلا کر مہ و انجم کے چراغ
اپنے ہر خواب کی تعبیر میں ڈھالوں گا تجھے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ممکن نہیں دوستو تم سے وفا ہو سکے
اور اس وفا پہ مجھے ریبِ جفا ہو سکے
دیکھا تیرا نقشِ پا سجدے میں میں گر گیا
شاید کہ اس کی نہ پھر مجھ سے قضا ہو سکے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یا رب یہ کیسا وقت ہے فانی دیار میں
نہ زندگی نہ موت ہے اب اختیار میں
زردی تمہارے رخ کی اور ہونٹوں کا یہ سکوت
تا حشر بے قرار کرے گا مزار میں

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

کس کی فرقت میں یہ کعبے کی سیاہ پوشی ہے
کس کی حکمت ہے کہ قرآن میں خاموشی ہے
پوچھو موسیٰؑ سے تو کہہ دے گا جہاں سے جعفرؔ
جلوہ قائمؑ کا میرے موجبِ بیہوشی ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

اس پاک گھر کو کس قدر اسلام کا احساس ہے
پیر و جواں کو ہر گھڑی دینِ خدا کا پاس ہے
یہ بولے اصغرؑ تیر کھا کر دو نہ طعنہ ظالمو
لو دیکھ لو اس گھر کا ہر بچہ بڑا حساس ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

سلطانؑ میرے معدنِ اَسرارِ خدا ہیں
جو قائمؑ و قیم ہیں جو ضیا اور ضحیٰ ہیں
اس ذات کی توصیف ہے جعفرؔ یہی کافی
ہر پہلوءِ تعریف میں توحید نما ہیں

www.jamanshah.com

مرتبہ عمرانؑ کا کچھ اور بڑھتا جائے ہے
نخلِ باطل در جہاں جڑ سے اُکھڑتا جائے ہے
آج کل جعفرؑ ہیں کوشاں جس قدر اہلِ جھود
آفتابِ شانِ عمرانؑ اور چڑھتا جائے ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

ہاں کرنا ریب بر عمرانؑ کفر و پاپ ہے یہ
نبوت اور امامت کا اک ملاپ ہے یہ
تم اس کی شان کیوں اے ناریو گھٹاتے ہو
نصیریوں کے خدا کا بھی واللہ باپ ہے یہ

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

اکیس سال کٹ گئے تیری حیات کے
اک عمر معصیت کے نظارے میں کٹ گئی
جعفرؑ ذرا خیال کرو موت ہے قریب
سمجھے نہ عمر ساری خسارے میں کٹ گئی

میں تجھے بھلا دوں گا تم مجھے بھلا دو گے
ساری بات دل کی ہے دل کا کیا بھروسہ ہے
مَر مرے حوادث سے مٹ گئے نشاں کیا کیا
صحرائے زمانہ میں تیرا نقشِ پا کیا ہے

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

ظلمِ امت سے جو رخ غرقِ لہو ہو جائے ہے
شکر کرتا ہے وہ سیدؑ جب سرخرو ہو جائے ہے
قلتِ پانی سے ترکیبِ وضو بدلی گئی
زخم رِستے ہیں نئے رنگ کا وضو ہو جائے ہے

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

جو حبِ آلِ محمدؐ میں موت آ جائے
ہمیشہ ماتَ شہیداً سے زندہ باد ہے وہ
کہ بغضِ آلِ محمدؐ پہ موت کفر بنی
رسول پاکؐ کا فرماں ہے نامراد ہے وہ

چلتے پھرتے سے جنازے سانس لیتی میتیں
ہے یہ دنیا بھی کسی شہرِ خموشاں کی طرح
ہم تو وہ عاشق ہیں جعفرؒ جو سبیلِ عشق میں
پاس رکھتے ہیں تیری یادوں کو ایماں کی طرح

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

پئے جنگ نکالا وہ کافر نگاہ سے
ہوا طفل دل جب شہادت کے قابل
وہی مجھ پہ نفرین کرتے ہیں ہر دم
جو کہتے تھے مجھ کو عبادت کے قابل

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

باطل کے پرستارو سن لو غارت گرِ باطل آتے ہیں
مدت کی ترستی آنکھوں کی امید کا حاصل آتے ہیں
اے چشمِ حزیں مت اشک بہا اے دل تو ذرا اب ہنس کے دکھا
ہر درد کے درماں آتے ہیں کفار کے قاتل آتے ہیں

ناامیدی سے ہوا ویران باغِ آرزو
اب نہیں جلوئں کی چشمِ منتظر کو جستجو
انتظار اُن کا قیامت کا تھا گویا انتظار
انتظارِ فصل و گُل میں کون ہو گا سرخرو

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

فرسودہ کفر خیز رسومات چھوڑ دے
اور نجد و قیس جیسی حکایات چھوڑ دے
غافل تجھے ہے رونا تو اپنے گنہ پہ رو
رونا یہ بے زری پہ تو دن رات چھوڑ دے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ڈوبی ہوئی ہے لاش محبت کی خون میں
کی ہے وفا کسی سے کسی نے جنون میں
اس در سے میری لاش نہ ہرگز اٹھائیے
ہوتے ہو کیوں مخل میرے ابدی سکون میں

دل کو غلط خیال کی آماجگاہ نہ کر
اے پیکرِ گناہ سنبھل ایسا گناہ نہ کر
لب پر سکوتِ صبر کے تالے لگائے رکھ
لاکھوں جفائیں دل پہ تو سہہ ایک آہ نہ کر

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

میں ہوں شاعر میری ہر تحریر میں اک بات ہے
میں مصور ہوں میری تصویر میں اک بات ہے
اِن سے ملتی ہے مجھے اک خود فراموشی کی زر
میں ہوں مضطر اس میری تدبیر میں اک بات ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

اے جانے والے مڑ کے تو حسرت زدہ کو دیکھ لے
ہوں جاں بلب آنسو رواں دل تھام کر بیٹھا ہوں میں
شاید نہ ہو میرے جنازے میں تجھے آنا نصیب
یہ زندگی اپنی تمہارے نام کر بیٹھا ہوں میں

www.jamanshah.com

زندگانی تو کسی وحشت زدہ کی چیخ ہے
جس کو بن تڑپے یہاں کوئی بھی سن سکتا نہیں
زندگانی تو کسی بیوہ کی اجڑی مانگ ہے
جس میں افشاں کوئی بھی خوشیوں کی چن سکتا نہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

غیرت نہ کھو غیور بن عزت نہ کھو خوددار بن
پاکیزہ رکھ کردار کو عصمت نہ کھو خوددار بن
یہ اہلِ زر ہیں اہلِ کیں ان کے ہیں نہ دنیا نہ دیں
ٹی سی نہ کر کم ظرف کی عزت نہ کھو خوددار بن

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جب فرازِ عرش پر والدؑ گئے حسنینؑ کے
بڑھ گئے رُتبے مقامِ قاب و قوسین کے
دیکھ کر شانِ الٰہی مظہرِ توحید کی
عرشِ اعظم نے بھی خود بوسے لیے نعلین کے

www.jamanshah.com

دیا ہے حکم مَلکوں کو خدا نے رقص کرتے ہیں
مچل کر خود مسرت کے خزانے رقص کرتے ہیں
صفوفِ انبیأ میں باجے بجتے ہیں مسرت کے
سُروں کے زیرو بم میں شادیانے رقص کرتے ہیں

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

گرفتارِ محبت ہوں محبت سے ہے نفرت بھی
مجھے جس سے محبت ہے اسی سے ہے عداوت بھی
جسے میں بے حقیقت شئے سمجھ کر بھول بیٹھا ہوں
کبھی تو اس فسانے میں تھی الفت کی حقیقت بھی

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

تشنگی سے خشک ہے معصوم سوسن کی زباں
خاک و خوں میں لوٹتے ہیں طفلہائے یاسمیں
جل رہے ہیں رنگ کی آتش میں لالے کے خیام
صحنِ گلشن بن گیا ہے کربلا کی سَر زمیں

www.jamanshah.com

کس نے کونین کی تعمیر کی تاسیس رکھی
خالق ہوتے ہوئے مخلوق سی تجنیس رکھی
جعفرؒ اس ذات کے سجدے سے کیوں اعراض کروں
جس مقدس نے ہے قدوس کی تقدیس رکھی

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

میری زندگی میں تجھ سے یہ بہار یہ ہنسی ہے
ہے خدا کے بعد تو ہی میرا آخری سہارا
تیرے در پہ جان جائے میری آرزو یہی ہے
میں یہ جان تک لٹا دوں کرے تو جو اک اشارہ

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

اٹھے گی چشمِ کرم اور ہم انتظار میں ہیں
مٹیں گے درد و الم اور ہم انتظار میں ہیں
بنے گا روح کے آنگن میں قبلہءِ ایماں
جبینیں ہونا ہیں خم اور ہم انتظار میں ہیں

آئے ہیں اسلام میں وہ نامراد
دین میں پھیلا رہے ہیں ارتداد
ان عبا والوں سے بچنا دوستو
''دین مُلا فی سبیل اللہ فسادؔ''

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

بعد سرورؐ کے ہے یہ ملکِ زمینی کس کا حق
جاری کرنا ہے یہاں احکامِ دینی کس کا حق
جب علیؑ من نورِ واحد کر گئے سرورؐ بیاں
تُو ہی کہہ دے ہے نبیؐ کی جانشینی کس کا حق

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

میری آنکھوں کی سفیدی میں سیاہی کا یہ چُٹ
یار کے دیدار کے اک مرحلے کا داغ ہے
شعلۂ رخسار پر ٹھہریں تو نظریں جل گئیں
آج تک اس چشمِ ابیض میں جلے کا داغ ہے

جیسے خورشید کے چمکنے سے
ماند شمع کی روشنی ہو جائے
تو کبھی باغ میں جو آ جائے
شرم سے سرخ ہر کلی ہو جائے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

آنکھ میں نورِ حقیقت کی وہ رویت نہ رہی
دل کے ان اندھوں نے قدرت پہ دیا پھر الزام
ہے کسی اندھے کو خورشید نہ دِکھنے کا گلہ
ہم یہ کیوں کہتے ہیں کہ دنیا سے غائب ہے امامؑ

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

عدل کی کرسی پہ شاہِ دیںؑ کو جب پاؤں گا میں
یا علیؑ کہتے ہوئے سجدے میں گر جاؤں گا میں
میرے اس سجدے پہ وہ شایانِ شاں ہو گی عطا
ساکنانِ عرش کو عظمت میں شرماؤں گا میں

www.jamanshah.com

تیری الفت میں جو اک لفظ ادا ہوتا ہے
وہ بھی ثقلین کی طاعت سے سوا ہوتا ہے
جو بھی ہے تیری محبت سے توسل رکھتا
واللہ اس شخص کو دیدارِ خدا ہوتا ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

تعالیٰ کے معنی ہیں کہ ہر چیز سے بالا
علیؑ کا بھی مطلب ہے کہ کونین سے اعلیٰ
معنی میں تو اسمائے خدا کے ہم مطلب
اللہ بھی تعالیٰ ہے تو مطلب میں یہ تعالیٰ

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

کون یہ صحرا کی وسعت میں ہے پیہم محوِ خواب
خود ہے کتنا مطمئن ہے انبیأً میں اضطراب
لوُ تپش گرمی تمازت سے ہے واللہ بے نیاز
جس کے اِک اِک زخم پہ حیرت زدہ ہے آفتاب

www.jamanshah.com

جب غمِ شبیرؑ میں چشمِ حزیں نم ہو گئی
بارشِ فضلِ خدا انساں پہ یکدم ہو گئی
اصغرِؑ بے شیر کی تشنہ لبی کو دیکھ کر
آدمیت کی خرد بھی محوِ ماتم ہو گئی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جس نے دینِ حق کی کشتی کو سنبھالا وہ علیؑ
جس نے کعبے سے بتوں کو خود نکالا وہ علیؑ
کیوں وہ محرومِ خلافت ہو گیا سوچو ذرا
جس کو خالق نے کہا عالم سے اعلیٰ وہ علیؑ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

شاہدِ اعمالِ عالم ہیں نبیؐ و بوترابؑ
حاضر و ناظر کے منکر کا ہے یاں خانہ خراب
شَاهِدٌ بَينِي وَ بَينَك کس کو خالق نے کہا
کس کے حق میں آیا ہے مَن عِندَهٗ عِلمُ الكِتَاب

www.jamanshah.com

چالیس مقامات پہ اک وقت تھے حیدرؑ
سب کہتے تھے مہماں تھا یہ سلطانؑ ہمارا
خالق کی ندا آئی کہ جبریلؑ امیں جا
کہہ دے کہ علیؑ آج تھا مہمان ہمارا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

بوترابی سے علیؑ دنیا کا خود والد ہے
پھر بھی اولاد پہ اک شرط لگا کرتی ہے
جو کہ والد ہی کی تنقیص کو جائز سمجھے
وہی اولاد سدا عاق ہوا کرتی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

لو وہ اسداللہؑ کا دلدار ہوا محوِ کرم
کُل سما اور سمک محو دعا کُل ہمدم
ملکۂ رومؑ کا کُل محورِ ادراک ملا
کم نہیں ہم پہ جو ہے بی بیؑ نے احسان کیا

www.jamanshah.com

اس باب پہ جو آکے گدا ہو کوئی کیا جانے
وہ ان کی عنایات سے کیا ہو کوئی کیا جانے
بے مانگے جو انسان کو دے دیتے ہیں سب کچھ
اور مانگنے والے کو عطا کیا ہو کوئی کیا جانے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ خدا کہتا ہے
بوڑھا بچوں کے سے حرکات کیا کرتا ہے
عین خطرے میں ہو لازم جہاں خاموشی
یہ تو رو رو کے وہاں حشر بپا کرتا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہر ملک سہا ہوا ہر سو صدائے المدد
وہ علم دار عسکرِ اسلام حملہ ور ہوا
حرؑ کا رُو حرؑ کا لہو مہرِ سما کا ماحصل
سائلِ اولادِ احمدؐ اس طرح سرور ہوا

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

جن کی الفت میں دکھ اٹھائے ہیں وہ بھی اپنے نہیں پرائے ہیں
پھر بھی ان کو دعائیں دیتے ہیں کیا کریں دل پہ اختیار نہیں
آندھیوں میں دیا جلایا تھا ایک پتھر سے دل لگایا تھا
کس لئے ہم فریب دیں خود کو اپنی قسمت ہی میں بہار نہیں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

محبت کفرِ پیہم ہے نہیں گر جذبِ قدوسی
پھر انجام ایسی الفت کا ہے مایوسی ہی مایوسی
اے نرگس دیکھتی ہے کیوں مسلسل شاخِ بلبل کو
لگی کرنے ہے تو صیاد کی جانب سے جاسوسی

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

میں تو چاہتا ہوں کوئی پوچھنے والا بھی نہ ہو
ایک تنہا یونہی بستر پہ پڑا سوتا رہوں
پانی مانگوں تو کوئی آب دہندہ بھی نہ ہو
اپنی بے چارگی پہ شام و سحر روتا ہوں

www.jamanshah.com

دن کو سورج کو لے کے گودی میں
آسماں تو بھی پیار دیتا ہے
چاند تاروں کی باندھ کر محفل
رات ساری گزار دیتا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ماتم میں جو ہوتی ہے سدا خون کی بارش
اس خون میں بھی خونِ وفادار کی بو ہے
جعفرؔ کبھی اسلام پہ موت آ نہیں سکتی
اسلام کی شہ رگ میں شہیدوں کا لہو ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہر سال یہ کہتا ہے خود ماہِ عزا اے مومنو
اسلام کے گلزار کو اب چاہیئے تازہ لہو
لاکھوں غلامانِ حسینؑ اپنے لہو میں ڈوب کر
اسلام کو ہر سال کر دیتے ہیں پھر سے سرخرو

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

جب پشتِ ماتمدار سے بہتا ہے خوں زنجیر کا
کھلتا ہے جب زخمِ دو دَم آتی ہے ماضی سے صدا
اس زخم کی سرخی میں یادِ حضرتِ سجادؑ ہے
جیسے کہ اُن کی چشم سے ہے آج بھی خوں بہہ رہا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

بیعتِ ملعون میں ہر ابنِ دنیا کھو گیا
بخت بیدارِ عوالم دشتِ غم میں سو گیا
بیعتِ ملعون کے انکار سے مولاؑ کا سر
کٹ کے تیغِ ظلم سے کچھ اور اونچا ہو گیا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

موہے کاہے روکت ہے تو اس در سے میں بھیک نہ مانگوں
پریم پجاری اس در آنویں یاں سے ہی بھگشا ملتی ہے
اس در والے ایسے بھاگی نردھن کا بھی سواگت دھاریں
جعفرؒ پاپی ہر پاپی کو نرگ سے یاں رکھشا ملتی ہے

زباں ہو قیدِ تہذب میں تب زباں ہو گی
وگرنہ جان لو یہ مرگِ ناگہاں ہو گی
دراز ہو کے یہ انساں کو چھوٹا کرتی ہے
بڑھا جو ایک ہی نقطہ تو یہ زیاں ہو گی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ابر کے بکھرے ہوئے صفحات پر
یوں چمک جاتے ہیں اس بجلی کے خط
جس طرح مصروف تر اک آدمی
فائلوں پہ کھینچتا ہے دستخط

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کرمزی بجلی کی بادل میں چمک
یوں مسلسل جل کے بجھتی ہے سدا
اک مکینک اپنے بچوں کیلئے
شب گئے ویلڈنگ ہو جیسے کر رہا

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 18-06-2001

میری اس بادہ پرستی میں خلوصِ نیت
تیرے خالق کی عبادت میں بھی اندازِ ریا
تیرے خالق کے تصور میں بھی بشریت ہے
میرے حیدرؑ کے سراپے میں بھی اندازِ خدا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تو بشر کہتا ہے سرورؐ کو او ظالم دیکھ لے
لفظِ منھم سے بشر ان کو سمجھتا ہے لعین
پھر تو واجب ہے کہ خالق کو بھی تو مکار کہہ
کیونکر ہے قرآن میں واللہ خیر الماکرین

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیرے خالق نے کہا ہے واکیداً کیدا
ترجمہ کیدا کا یاں بھی اب فریبی ہی کرو
احتراماً ایسے لفظوں کو بدلتے ہو اگر
پھر تو سرورؐ کے مراتب میں بھی اللہ سے ڈرو

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

مَنْ قُتِلَ مَظْلُوم پہ خالق کا ہے فرماں
منصور بنائے گا خدا اس کے ولیؑ کو
کب رکتا ہے جعفرؔ جو کہ اک امرِ خدا ہے
تم روکتے ہو منتقمِ ابنِ علیؑ کو

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

قرآں میں ہے ظالم کا ولی کوئی نہیں ہے
ظالم کی یہ پہچان ہے جس کا نہ ولی ہو
جعفرؔ وہ ولی اللہؑ کو کیسے کریں تسلیم
ظالم جو ہوئے اُن کا بھلا کیسے علیؑ ہو

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

تو میرے دل کو چرو کے یوں لگا اور ابھی
تیرا مجرم ہے دے اس کو سزا اور ابھی
میں نے دامن میں تیرے کچھ نہ دیا جز حسرت
میری امید کے دامن کو جلا اور ابھی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

دل کسی غم میں مسلسل جو کبھی جلتا ہے
اشک آنکھوں میں کچھ اسطرح امنڈ آتے ہیں
جیسے جنگل میں لگے آگ تو مجبور پرند
اپنی چونچوں ہی میں چند قطرے اٹھا لاتے ہیں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

یہ تیرا حسن یہ پھٹتی شعاع جوانی کی
کہ جس پہ میری تمنا کا نرم ہالہ ہے
میں سوچتا ہوں کہ خالق نے کس صفائی سے
میرے خیال کو جسمانیت میں ڈھالا ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

انا اک دام ہے اس سے نکل کر دیکھ اے جعفرؒ
اگر ذرہ انا سے جھانک کر دیکھے تو صحرا ہے
حبابِ قعر دریا ہے ذرا بندِ قبا وا کر
تو اوہامِ خودی کو چھوڑ دے تو ایک دریا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

تو اک قطرہ ہے دریا میں فنا ہو کر بقا پا جا
گم اپنی اصل میں ہو گر بقا مقصود ہے جعفرؒ
انانیت فنا کر کے تو کھو جا نورِ وحدت میں
تو ہی سجدہ تو ہی ساجد تو ہی مسجود ہے جعفرؒ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

عالمِ اکبر ہے مجھ میں مجھ میں ہے اُم الکتاب
میں ہی مسجود اور سجدہ میں ہی اک رحمان بھی
میں ہی ساجد میں ہی منکر حکمِ سجدہ میں ہی میں
میں ہی آدم میں ہی قدسی میں ہی اک شیطان بھی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وہ موت مانگتا ہے جو منزل پسند ہے
گوہر طلب نہیں ہے جو ساحل پسند ہے
مجنوں نے ایک عابد و زاہد سے یہ کہا
لیلیٰ پسند تو نہیں محمل پسند ہے

علمِ اوّل کے خزانے میں جو ہے تیری نمود
مثلِ خالق ہے وہ لافانی تیرا اصلی وجود
باقی جو کچھ ہے وہ جعفرؒ خواب اندر خواب ہے
پھر بتا کیوں خود کو پانے کیلئے بے تاب ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میں عمر کی گلیوں میں مسلسل رہا چلتا
بن بن کے بگڑتے رہے ہر رات کے گیسو
اوقات کو بھی مجھ سے بچھڑنے کا رہا غم
جذب ہوتے رہے ماضی میں لمحات کے آنسو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جب بھی روتا ہے کوئی وقت کا مارا آدم
پی کے وہ اشک پرندے بھی جیا کرتے ہیں
خون روتا ہے اسی طور سے قلبِ مضطر
خون شریانوں کے یہ سانپ پیا کرتے ہیں

تیرا وجود حیاتِ امم ثباتِ امم
برائے زیست تیرے قول کائناتِ امم
تو اک اصول فروعاتِ دیں کے حلقے میں
تو صومِ عصر جہادِ امم صلوٰتِ امم

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

گر برطرف ہوں جملۂ اغماضِ شاعری
مائل بہ لطف پھر بھی ہے فیاضِ شاعری
اہلِ سخن کے ذوقِ سخن کو ہے اختلاج
ساغر بہ زہر بیٹھے ہیں نباضِ شاعری

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اب مطبخِ ہوس میں پکے جا رہے ہیں مغز
سوچوں کے لب پہ سیکس کی اک داستاں ہے اب
صرافِ شعر کب کے زمانے سے جا چکے
اِن جدتوں کا شیدا و والا کہاں ہے اب

www.jamanshah.com

ہیں شعر گونجتے کانوں میں شورِ نے کی طرح
بھرے ہیں جامِ خرد میں خیال مئے کی طرح
اور نفسِ ملہمہ دیتا ہے جدتیں بڑھ کر
وصول کرتا ہے جعفرؒ تو مالِ فے کی طرح

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

میرا قلم ہے رواں قیس کی طرح پیہم
حروف اس پہ برستے ہیں پتھروں کی طرح
میرا قلم ہے وہ جس میں نوائے شہنائی
کہ بین جس سے نکلتے ہیں قہقہوں کی طرح

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

سامری پلتا اگر فرعون کی آغوش میں
پھر اسے تعلیم و تربیت کا ہم کہتے اثر
حضرتِ روح الامیں کی گود کا پالا ہوا
کتنی حیرت ہے کہ باندھے بت پرستی پر کمر

موسیٰؑ جو تھے فرعون کی آغوش کی زینت
جبریلؐ نے اس گود سے موسیٰؑ کو نکالا
جو جیسی کرے ویسی بھرے یاں بھی ہے صادق
ابلیس نے پھُسلا لیا جبریلؑ کا پالا

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

اصلاحِ فن کی منزلِ مقصود چل بسے
دیکھی جو اپنی ساعتِ موعود چل بسے
اک ہائے نسبتی کے تفضّل کی کھینچ میں
محمودی آج جانبِ محمود چل بسے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

اے سرزمینِ تونسہ امینِ اماں رہو
تا حشر اس امان کی تم نگہباں رہو
سر پہ لوائے حمد سدا پرفشاں رہے
محمودی اے غلامِ محمدؐ جہاں رہو

وہ سلسبیلِ فکر تھا عسلِ خیال تھا
وہ مہرِ شعر و فن تھا دَر ایں زمرۂ نجوم
تونسے(تونسہ شریف) کوتشنگی کا نہ احساس تھا کبھی
جاری تھا اس کی گود میں اک دجلۂ علوم

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

دریاؤں میں طغیانی سمندر میں سکوں ہے
گرتے رہیں دریا تو سمندر نہیں چڑھتا
رک جائے جو گریہ تو ہے دل کیلئے طوفاں
بہتی رہیں آنکھیں تو کبھی غم نہیں بڑھتا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تربت پہ جس کے آئیں پئے فاتحہ وہی
مداحِ اہلبیت کی عظمت کو دیکھ کر
رحمت کی رَودکوہِ کرم سے رواں ہوئی
اس کشتۂ الم کی فضیلت کو دیکھ کر

جعفرؔ جہاں کی ناصحِ اعظم یہ موت ہے
انجام زندگی کا دکھاتی ہے بار بار
غفلت سرشت ساغرِ سقراط پی نہ لیں
کاندھے ہلا کے سب کو جگاتی ہے بار بار

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ضبطِ گریہ تلخ ہے آنسو بہانا تلخ تر
ضبطِ غم مشکل سہی ہونٹوں پہ لانا تلخ تر
عشق میں ہے دل فریبی جس پہ مر مٹتے ہیں لوگ
گفتگو آسان تر کر کے دکھانا تلخ تر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

حسن کے دلنشیں تصور سے
بھیگتے ہیں خیال شعروں کے
جیسے شبنم کے نرم قطروں کو
چھو کے گزریں بہار کے جھونکے

www.jamanshah.com

ستم شعار تو پل پل مٹا مٹا مجھ کو
بہ دلگی میرے ہمدم ستا ستا مجھ کو
تو میری قبر پہ غیروں کے ساتھ آیا ہے
اے ہندو ذہن کے مالک جلا جلا مجھ کو

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

تو ثبت کر مرے فرمانِ قتل پر مہریں
تو میرے جام میں زہریں ملا نہیں پرواہ
قبول موت مجھے تیری اک خوشی کیلیئے
تیری جوانی سلامت رکھے میرا اللہ

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

تو نے اَوہام کو ایمان بنا ڈالا ہے
اپنی تاویل کو قرآن بنا ڈالا ہے
جن پہ ملکوت گماں رکھتے ہیں خلاقی کا
تو نے اس ذات کو انسان بنا ڈالا ہے

www.jamanshah.com

نیکیوں کا حساب رکھنے والے
ہر عمل کا جواب رکھنے والے
نوجواں حور پر تو مرتا ہے
ریش پر نت خضاب رکھنے والے

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

شوقِ صوم و صلواۃ کہہ ڈالوں
لطفِ حج و زکواۃ کہہ ڈالوں
تم ملنگوں پہ فتوے دیتے ہو
تیرے حُجروں کی بات کہہ ڈالوں

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

خیر و شر جب خدا کی جانب ہے
ہم سے پھر انتقام کیسا ہے؟
جب وہ ہوتا ہے جو خدا چاہے
مصطفیٰؐ کا نظام کیسا ہے؟

کرے قتل گر کوئی آدمی تو خدا حفاظتِ جاں کرے
جسے راس آئے نہ زندگی وہ نہ مرہی جائے تو کیا کرے
تیری اک ہنسی میری زندگی تیری خامشی میری موت ہے
تیری ایک ہلکی سی بے رخی مجھے زندگی سے جدا کرے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

اٹھو اٹھو غافلو جہاں میں ہے آج سیلابِ نور آیا
اب اندھے ذہنوں کی مملکت میں ہے آفتابِ شعور آیا
حرام زادوں کی زندگی پر کھلا ہے دوزخ کا پھر دہانہ
حلال زادوں کی زندگانی میں ہے انقلابِ سرور آیا

آباد هووی سوهنڑاں چمن

یہ جشنِ میلاد کیوں بپا ہے اتر رہے ہیں یہ کیوں فرشتے
یہ کس کی آمد سے آج جاگا ہوا ہے کونین کا مقدر
خدائے واحد ہے صدرِ محفل پنڈال میں سرنگوں نبیؑ ہیں
سٹیج پر موجِ بانکپن سے ہیں نعت خواں کس کے آج سرورؐ

www.jamanshah.com

رحمتیں تلبیہ کہتی ہوئیں آتے دیکھو
آج اسلام کو احرام سجاتے دیکھو
کعبہ ءِ اہل وِلا آج عیاں ہونا ہے
حج پہ تیار ہیں خالق کو بھی جاتے دیکھو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

الفتِ شاہؑ میں گرفتار ہوا آج کی شب
حسنِ یوسفؑ بھی پرستار ہوا آج کی شب
ایک مدت سے نبیؐ دید کے مشتاق تھے
ربِ ایمن کا وہ دیدار ہوا آج کی شب

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

نہیں یہ نیند یہ حق کا خمار ہے جعفرؒ
یہ لڑکھڑانا جو یوں بار بار ہے جعفرؒ
ہے آج آنا میرے میکدے کے ساقی نے
یہ مستیوں سے بھرا انتظار ہے جعفرؒ

www.jamanshah.com

میں نے ہر چیز میں اک حشر بپا دیکھا ہے
میں نے قرآں کو بھی مصروفِ دعا دیکھا ہے
کتنی حیرت ہے کہ انساں کا سراپا اوڑھے
سیر کرتا ہوا خضرا میں خدا دیکھا ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

سائنس نے چاند پہ مریخ پہ کب پایا ہے
کوششیں کیں پہ نہ دنیا کا سبب پایا ہے
میں نے بھولے سے جو اک بار کبھی جھانک لیا
اپنے ہی قلب کی گہرائی میں رب پایا ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ہر ایک ذہن سدا بیقرار رہتا ہے
فراق و ہجر کا عالم شکار رہتا ہے
دعائیں جاتی ہیں خضرا کی سَمت جھک جھک کر
اجابتوں کا وہاں کردگار رہتا ہے

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 18-06-2001

خیالِ نطق دیا جس نے عرصۂ کن میں
عمل میں لایا یکونَ کو بھی کسی دھن میں
زبانِ خیر تو کہتی ہے انکو مولا علیؑ
زبانِ شر کی دہائی رہی ہے لــو لا عـــلـــیؑ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مقروض ہے ہر شخص شہنشاہِؑ امم کا
اب اپنے حسابات بجا کرنے پڑیں گے
بنتی ہے وصولی کی سکیم اب ذرا سوچو
سب قرضے مع سود ادا کرنے پڑیں گے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ جو غیبت کا ہے پردہ تو بھلا ہے اپنا
ورنہ اپنوں سے کرے کون گوارا پردہ
پردہ کھل جاتا ہمارا جو یہ پردہ اٹھتا
اُس نے دراصل یہ رکھا ہے ہمارا پردہ

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 18-06-2001

جو ظلم و جور کا خونی ڈرامہ جاری تھا
تو پردے والے نے اک دم گرا دیا پردہ
کہ اب تو سین ہی کچھ اور سامنے ہو گا
جو پردے والے نے اک دم اُٹھا دیا پردہ

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

غیبت کے ہر طرف جو ہیں پردے لگے ہوئے
پردہ نشینِ عصر بھلا کون ذات ہے
معبود ہے یا عبد مجھے کچھ خبر نہیں
قرآں بھی کہہ رہا ہے یہ پردے کی بات

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

وہ ہے تو نظر کیوں آتا نہیں وہ ہے ہی نہیں وہ ہے ہی نہیں
ہر دشمن آنکھیں میٹ کے یہ تکرار بڑھائے بیٹھا ہے
جعفرؔ اس ذات کے دشمن کو ہر ملاّ کو یہ علم نہیں
خالق کا غضب دشمن کیلئے تلوار چھپائے بیٹھا ہے

آقاؐ میں شرمسار ہوں بنتِ رسولؐ سے
ان کے حضور اب نہ یوں بے آبرو کریں
آپ ان کے سامنے مجھے لے جایئے ضرور
لیکن حضورؐ پہلے مجھے سرخرو کریں

آباد هووی سوهنڑاں چمن

تیری یاد ہر دل میں جلوہ فگن ہے
تیرا ذکر مشکل کشا بن گیا ہے
نبیوںؑ کی صورت میں اے آنے والے
تو پردے میں چھپ کر خدا بن گیا ہے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

ہم منتظر ہیں عاشقِ بے مایہ کی طرح
پردے میں تو ہے جلوۂ محبوب کی طرح
کنعانِ کائنات کی ہر شئے میرے کریمؑ
اب منتظر ہے دیدۂ یعقوبؑ کی طرح

www.jamanshah.com

کرب و بلا میں سحری کا بخشا تھا اہتمام
مجھ پہ کرم بھی اب میری سرکارؐ چاہیئے
دشمن کا خون میری غذا ہے میرے کریمؐ
اس روزہ دار کو ذرا افطار چاہیئے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

انسان جب بھی قدسی قباؤں کو بیچ کر
اوجِ ہوس پہ دادِ گناہ مانگنے لگا
ابلیس اپنے جملہ معاصی کے باوجود
آدمؑ کے لختِ دل سے پناہ مانگنے لگا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

گر لاکھ بار مولاؐ کہیں ختمِ انبیاؐ
لیکن منافقین نہ مولا علیؑ کہیں
مشکل منافقین سے کہتی ہے گھیر کر
مولاؐ نہیں تو اب ذرا لولاعلیؑ کہیں

www.jamanshah.com
www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بِرَبِّکُم تو کہا تھا حضور نے آقاؐ
میں رستگار ہوا تھا وہاں بلیٰ کہہ کر
وہاں تو مان کے آیا ہوں کیوں مکر جاؤں
کیا ہے کون سا جرم اب تمہیں خدا کہہ کر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ارواح نے صرف ایک صدا پر میرے آقاؐ
تو رب ہے ہمارا یہی اقرار کیا ہے
جو عہد کہ باندھا تھا میری روح نے تجھ سے
میں نے تو فقط اس کا اب اظہار کیا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

زمانے کی فضا ایسی ہے بدلی
کہ اب تقدیر کو نیند آ گئی ہے
ہے جس نے نیند باطل کی گنوا دی
اب اس شمشیر کو نیند آ گئی ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

یہ احمق مولوی دجال کافر
مسائل پہ گلے نت پھاڑتا ہے
اگر حبِ علیؑ کی سمت کھینچو
تو مخرج کی دولتی جھاڑتا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کہاں غائب ہے تو آ جا کہ ہے تاخیر میں خطرہ
یہ ملا تیرے دینِ کبریا کو بیچ ڈالیں گے
خدا کا شکر ہے جعفرؒ خدا رویت سے باہر تھا
گر ان کا بس چلے تو یہ خدا کو بیچ ڈالیں گے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

چھپ چھپ کے نمازوں میں تو لیتا ہے جو اقرار
اور ہم بھی ہر اک عہد وفا کرتے رہیں گے
خالق کی قسم اُس کی عبادت کے بہانے
سجدوں پہ تیرے سجدے ادا کرتے رہیں گے

www.jamanshah.com

تمہارے بیت کا سجدہ ہے فرض عالم پر
عبادتوں کو تیرے پیار میں بھگوتے ہیں
کسی کو علم نہیں اور کوئی سمجھتا ہے
خدا کے سجدے جو ہوتے ہیں تجھ کو ہوتے ہیں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

اک شجر کہہ دے اگر میں ہوں خدا یہ بھی بجا
بجلیوں میں ہو خدا جلوہ نما یہ بھی بجا
مولوی کو دشمنی ہے صرف آل اطہارؑ سے
ھُوَ نَحنُ پر نہیں کہتا سدا یہ بھی بجا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

نوجوانوں کیلئے یہ سیکس ہے برگِ حشیش
سب ہیں راتائے ہوئے کردار فلموں کی طرح
مشرقی انساں کو ہے روحانیت کی تشنگی
پیشواؤں کی بھی کثرت ہے سرابوں کی طرح

زندگی پر پھر فریبِ زندگی کھائے گا کون
موت کی آغوش کی راحت کو ٹھکرائے گا کون
زندگی میں جب نہیں فرصت کسی کو پیار کی
مر گئے تو قبر پر الفت سے پھر آئے گا کون

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہر نئے چہرے پہ دل اپنا فدا کرتا ہے
مومن اس دور کا ہر رنگ میں ہرجائی ہے
اب مجالس بھی عدالت ہیں کہ جن میں جعفرؒ
صرف اور صرف نئ بات کی شنوائی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جلا دیا ہے نشیمن کو بجلیوں نے میرے
بلند شاخ پہ ہے گھر بنا کے دیکھ لیا
شبِ وصال کی رنگینیاں بھی دیکھی ہیں
ہے بارِ ہجر بھی ہم نے اٹھا کے دیکھ لیا

ابتدا کرتا ہوں تیرے نام سے
ہے تو ہی ہستی کی وجہِ ابتدا
چشمِ رحمت سوئے جعفرؔ بھی رہے
اے کریمِ خضراؑ اے خیرالقریٰؑ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اس درجہ خالی خالی یہ جیون کبھی نہ تھا
اک دم گھٹا سے خالی یہ ساون کبھی نہ تھا
وہ کیا گیا کہ رونقِ دیوار و در گئی
اس درجہ سوگوار یہ آنگن کبھی نہ تھا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہلالِ عید پر کرتے تھے جب نظر عابدؑ
ہلالِ ابروئے اکبرؑ کی یاد آتی تھی
شباب و حسن تصور میں جب ابھرتا تھا
تو رات عید کی اشکوں میں ڈوب جاتی تھی

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 18-06-2001

ہلالِ عید تیری عید باعثِ غم ہے
ہماری خوشیوں کی تو کب نوید لائے گا
یہ روزِ عید تو عاشور سے بھی آگے ہے
تو کب ہماری چمکتی سی عید لائے گا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

ہلالِ عید شفق سے عیاں جو ہوتا ہے
تو نعشِ بھائیؑ نگاہوں میں تیر جاتی ہے
تو رو کے کہتے ہیں ہر شامِ عید اب میری
خیالِ شامِ غریباں سمیٹ لاتی ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

روئے محبوب نظر آئے تو بہتے ہوئے اشک
خشک ہوتے ہیں تو کچھ ایسی ضیا دیتے ہیں
جیسے افلاک کی آنکھوں سے شبِ ہجر نجوم
چاند نکلے تو تب و تاب گرا لیتے ہیں

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 18-06-2001

حرم میں جا کے نگاہِ خیال جب ڈالی
حرم تو عام تھا اور اک تھا بیت چادر میں
یہ چادر اوڑھ کے بیتِ خدا زمانے میں
بتا رہا ہے کہ تھے اہلِ بیتؑ چادر میں

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

تقسیم نبیوںؑ پہ ہیں اوصافِ الٰہی
اک صفت کا مظہر ہے وہ جس نیک کو دیکھو
حیدرؑ کی طرف دیکھ کے فرماتے تھے سرورؐ
اک اک کو بھی کیا دیکھنا اس ایک کو دیکھو

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

ملکوت کی بے عیب جبینوں کی قسم ہے
اس روح کو راس آئے تھے تقدیس کے سجدے
شیطاں نے وہ کب سجدے سے انکار کیا تھا
آدمؑ ہی نے ٹھکرائے تھے ابلیس کے سجدے

وہ قدسیوں کی مقدس جبیں کے سجدے تھے
نگاہِ حق میں تو وہ بھی بشر کے لائق ہیں
بشر بہ قدس فرشتہ مزاج بن جائے
کب اس کے سجدے وہ خیر البشرؐ کے لائق ہیں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

یہ جسم و روح و عقائد یہ کائنات آقاؐ
کہ کوئی شے تیرے معیار پر نہیں میری
تمہاری ذات کے قابل کہاں میرے سجدے
تیرے سجود کے قابل کہاں جبیں میری

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

جو فرض ہوا فرض نبھاتے رہنا
ہر حکم پہ سر اپنا جھکاتے رہنا
صلوات ہو بر آلِ محمدؐ جعفرؑ
دشمن کو بھی صلواتیں سناتے رہنا

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

پنتھ ہو ایک تو دو کاج بنا لیتا ہوں
دونوں ہاتھوں میں گویا لڈو اٹھا لیتا ہوں
تیری تصویر ابھر آتی ہے جب کعبے پر
سر بصد عجز سوئے قبلہ جھکا لیتا ہوں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کھلکھلا کر منتیں کرتے ہوئے
ہو گئی وقفِ سماجت ہر گھڑی
گل نہ تب تک مسکرایا ناز سے
درد سے شبنم نہ جب تک رو پڑی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہم تو خود سے دشمنی کرتے رہے
دشمنوں سے دوستی کرتے رہے
ہر ستم پر معذرت ہوتی رہی
ہر قدم پر ظلم بھی کرتے رہے

www.jamanshah.com By Madadh Hussain Regd. 18-06-2001

جہاں میں تم کو یارو حساب دینا ہو گا
خدا کے آگے جا کر جواب دینا ہو گا
جفا تمہاری ہے مجھ کو ضعیف کرنے والی
زلیخا کہنا ہو گا شباب دینا ہو گا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ فلسفہ ہے رزقِ حلال و حرام کا
یعنی حرام کا ہے جواز اضطرار میں
اور قوت لایموت سے آگے ہے جو حلال
وہ بھی حرام ہے نگہِ کردگار میں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

دیوار شق ہوئی تو کوئی راز اس میں تھا
جذبے تھے وہ جو شوق کے کانٹے میں تُل گئے
دیوارِ بیتِ حق کے تیرے احترام میں
شکرِ شرف کا شوق لیے ہونٹ کھُل گئے

www.jamanshah.com

داخل ہوئیں کعبہ میں یداللہؑ کی مادرؑ
آواز یہ آئی تمہیں کس بات کا ڈر ہے
چھوڑو جی تکلف ارے اپنوں سے تکلف
یہ آج سے میرا نہیں عمرانؑ کا گھر ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کعبے کو بھی خالق نے جو پردے میں ہے رکھا
اس راز کو سمجھے کوئی توحید کے گھر سے
مقصد ہے شرف مادرِ حیدرؑ جسے بخشیں
وہ بیت بھی محفوظ ہو غیروں کی نظر سے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

سجدۂ آدمؑ خاکی کی قسم اے کعبہ
روح آنے ہی سے سجدہ ہے کرایا جاتا
تو بھی کر ناز کہ ہیں روحِ الٰہی حیدرؑ
وہ نہ آتے تو نہ مسجود بنایا جاتا

غلافِ کعبہ ہمیشہ سیاہ رہتا ہے
اسی سیاہی سے حاصل شعور ہوتا ہے
سیاہ آنکھ کے تل ہی نے راز کھولے ہیں
سیاہ مقام ہی منزولِ نور ہوتا ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

آدمؑ کہیں ملکوت کے سجدوں سے نہ بگڑے
مجحوب نہ ہو سجدۂ جبریلؑ امیں سے
حیدرؑ کے زچہ خانے کی سمت اس کو جھکا کر
لعنت کو کیا دور اس آدم کی جبیں سے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

امامِ حقؑ سے فرائض قضا نہیں ہوتے
یہ دیکھنے کو سرِ ذاتِ بوترابؑ آیا
قضا نماز کو پڑھتے ہیں کس طرح حیدرؑ
یہ دیکھنے کو پلٹ کر پھر آفتاب آیا

ہر ایک چیز تیری ذات کی ہے شیدائی
تیرے خیال میں ہر فکر جھوم لیتی ہے
نظر نگہ کی لکیروں کی چِن کے محرابیں
تمہارے گنبدِ خضرا کو چوم لیتی ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

شاہی یہ غلامی یہ امارت یہ غریبی
ہیں فرض کی تعین میں اوہام کے پوتے
تعین سے جو چاہے بنا لے اسے دنیا
ہوتے ہیں گروپ خون کے رشتے نہیں ہوتے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ہر عاقبت اندیش کو مقصود ہے مقصد
خود اپنے حقوق آپ بھلانا بھی بجا ہے
ہر صلح سے اگتے ہیں مفادات کے زینے
گر زعمِ شکست اس سے جنم لے بھی تو کیا ہے

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

یا مولا کریمؑ

ملکۂ روم سیںؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؒ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ

کا اپنے

(منسوبات سے خطاب)

.ہݨ وس پتراںؑ دے نال.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

(راستوں سے خطاب)

تو میرے قدموں کی آہٹ چوم لے ہاں چوم لے
اپنے دامن کو تو پھیلا دے بھکاری کی طرح
میں نقوشِ پا تیری جھولی میں ڈالوں گا مگر
تجھ کو رکھنا ہے عطائے شہر یاری کی طرح

(کمرے سے خطاب)

میرے ان ہنستے ہوئے لمحوں کی گل چینی بھی کر
اپنے سینے میں جما لے میرے ہنسنے کی ادا
جذب کر لے میرے ہاتھوں کے اشارے قلب میں
کیونکہ ہوتا ہے صدف بھی بے گہر بے مدعا

(دیواروں سے خطاب)

مانگ میں بھر لو میرے کندن سے روشن قہقہے
میرے لہجوں کی رِدَم سینے پہ آویزاں کرو
میرے سائے تم پہ جتنے زاویوں سے ہوں عیاں
تم ہر اک پہلو سے میرا عکس جاویداں کرو

www.jamanshah.com

(بستر سے خطاب)

جب بھی میں سویا جبیں تیری شکن آلودہ تھی
ٹھیک ہے کردار سے میرے بہت نالاں ہے تو
یاد رکھ تیری حسیں آغوش میں واحد ہوں میں
میں چلا جاؤں تو سمجھو حشر تک ویراں ہے تو

(تکیے سے خطاب)

کس قدر مانوس ہو میرے لب و رخسار سے
میری ان راتوں کی رکھنا دفن دل میں داستاں
جذب ہے تجھ میں میرے سپنوں کا سیلِ پر خروش
پی چکا ہے تو میرے اشکوں کے بیخود کارواں

(قلم سے خطاب)

تو میری ان انگلیوں کے لمس کو محفوظ رکھ
جس نے بخشے ہیں تجھے شیریں زبانی کے خزیں
جس نے تجھ کو حکمرانی کے دیئے درسِ عمیق
اگلوائے تیرے لب سے جس نے درہائے ثمیں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

(کتابوں سے خطاب)

چشمِ الفاظ و معانی میرے رخ سے آشنا
میری نظروں کے جواں بوسوں کے ہیں تجھ پر نشاں
خشک پھولوں کی طرح دل میں رہیں یادیں میری
اپنے ہر قاری کو دینا میری سوچوں کا دھواں

(مصلے سے خطاب)

تیری پیشانی پہ ہیں لاکھوں میرے مضطر سجود
جن سے کوسوں دور تھی اغراض کی بانگِ درا
میری اس معصوم دولت کا فقط ہے تو امیں
تو مرورِ وقت کے ہاتھوں سے یہ دولت بچا

(کائنات سے خطاب)

اے زمیں اے آسماں اے روز و شب کے رازداں
میری یہ جاگی ہوئی راتیں سلا دینا نہ تم
جذب ہے تجھ میں لہو جعفرؔ کی فکر و فہم کا
میرے سب بیتے ہوئے لمحے بھلا دینا نہ تم

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 1996-2001

وہ بابِ ھُوَ سے نور نکلا مزاجِ پروردگار لے کر
دکھایا جس نے ازل کو جلوہ خدا کے نقش و نگار لے کر
اورعصمتِ انبیاؑ کفش بوس ھُوَ سجدے اتاریں صدقے
نگاہِ سرورؐ ردا کو چومے خیالِ خدمت گزار لیکر

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

جنابِ مریمؑ کے روئے انور کی سرخیء شرم کا تعطر
پھر اس میں لعبہ کی لوریوں کے نکھرتے افکار کو ملا لیں
جنابِ شبیرؐ کا وہ معصوم بچپنا دلنواز عصمت
خدا کی وحدت ہو اس میں شامل تو سیدہؑ کی شبیہہ بنا لیں

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

چھو گئی بربط کو جب انگلی میری
تار لمسِ درد سے چلا اٹھے
آتشِ فرقت کی بھی حد ہو چکی
حدتِ غم سے سبھی جھنجھلا اٹھے

www.jamanshah.com

حسرتیں تارِ نفس میں گھُل گئیں
بوئے رازِ درد افشانے لگی
میرے سانسوں میں تھا ضم سوزِ فراق
بانسری کم ظرف تھی گانے لگی

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

جذبۂ ضبطِ جنوں کے باوجود
بُوئے رازِ درد افشانے لگی
میرے سانسوں میں تھا ضم سوزِ حیات
بانسری کم ظرف تھی گانے لگی

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

زندگی زیرِ اثر ہے اس نظامِ شمس کے
اور نظامِ شمس پر قادر تمہاری انگلیاں
شمس مغرب سے ابھر آنا نہیں ہے معجزہ
مرکزیت شمس کو حاصل ہے تسلیمِ جہاں
علمِ ہئیت کی قسم دراصل یہ ہے معجزہ
ہٹ گیا مرکز نہ ٹوٹی محفلِ سیارگاں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

زباں کی حرکت میں جملہ عقدہ کشائیوں کے صحیفے مضمر
رموزِ ہستی نفیس ہونٹوں کی ایک جنبش سے کھل کے برسیں
علیؑ کا شانِ ورُود کیا ہے جہاں میں آنے کا راز یہ ہے
خدا کے بندے تو زندگی بھر خدا کے دیدار کو نہ ترسیں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

علیؑ کے پیکر میں ذاتِ حق کے صفات سمٹے ہیں ذات بن کر
علیؑ کے جملہ صفاتِ حسنہ کو عین حیدرؑ کی ذات سمجھو
کہ روحیت مادیت یا وحدت کے فلسفے اس کے زیرِ پا ہیں
یہ اجتماعِ صفات کہتا ہے روحِ کل کے صفات سمجھو

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

مزاجِ سرورؑ نے ذاتِ ھُوَ سے درس و آئین ہست مانگا
خدا نے قرآں کی عملی تفسیر کر کے نورِ ولیؑ کو بھیجا
یقین و شک علم اور جہالت کی کچھ ہو تعین و حد براری
خدا نے اپنی طرف سے مقیاسِ نور ذاتِ علیؑ کو بھیجا

نبیدِ شعر مسلسل کشید کرتا ہوں
خودی کو بیچ کے الفت خرید کرتا ہوں
اٹھا کے جامِ قلم مستِ مئے ولا ہو کر
عدوءِ آلؑ کی مٹی پلید کرتا ہوں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خدائیوں کا تصرف ترے مزاج میں ہے
الوہیت کا تصور درخشاں تاج میں ہے
میری جبیں کا ہر اک سجدہ فاتحِ عالم
قسم خدا کی تیرے حلقۂ خراج میں ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تو غیب ہے تو ہر اک دل کی التجا بن کر
دلوں میں کروٹیں لیتا ہے تو دعا بن کر
رہا تو غیب تو اللہ کی نیابت میں
عیاں ہوا تو تو آئے گا خود خدا بن کر

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

تو میرے جذبِ محبت کو بام دے اب تو
جہاں قرار ہو ایسا مقام دے اب تو
میں کہہ چکا ہوں خدا پھر بھی جی نہیں بھرتا
ہو قلب سیر کوئی ایسا نام دے اب تو

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

پل میں دم توڑتی گئیں آسیں
ہر توقع نے خود کشی کر لی
میری مایوس زندگانی نے
مانگ میں تلخ بیکسی بھر لی

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

کتنے ارمان تھے میرے اس دل میں
کتنی مایوسیوں نے گھیرا تھا
جل رہا تھا چتا میں یہ پیکر
بھیگی پلکوں میں اک اندھیرا تھا

یوں بچھڑنے کا پُر الم لمحہ
کتنے طوفاں اٹھا گیا دل میں
درد و آلام کے سمندر کو
حسرتوں سے جگا گیا دل میں

.آباد هووی سوهڻڙاں چمن.

بدنصیبی کی انتہا دیکھو
جب جدائی کا سخت وقت آیا
الوداعی کوئی حسیں جملہ
ترے لب سے ادا نہ ہو پایا

.آباد هووی سوهڻڙاں چمن.

بدنصیبی کی انتہا دیکھو
کہنا چاہوں تو کہہ نہیں سکتا
میں تو روتا ہوں بوجھ اشکوں کا
زخمی دل اب تو سہہ نہیں سکتا

کچھ نہ کہتے پر اتنا کہہ دیتے
اے مسافر تیرا خدا حافظ
اپنی قسمت کی درد کی شب میں
جانے والے سدا خدا حافظ

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

آج تنہائیوں کے زمرے میں
بدنصیبی کا رونا روتا ہوں
تیری یادوں کی گرم موجوں میں
اپنے ہر دکھ کا داغ دھوتا ہوں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

ہجر اور وصل محبت کیلیئے لازم ہیں
پیار کی صرف جدائی میں بقا ہوتی ہے
عشق کی فصل کو زرخیز ہے یہ کشتِ فراق
پیار کی ہجر ہی میں نشونما ہوتی ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

تیرے جلال نے مرعوب کر دیا اتنا
تیرے جمال کی لذت اٹھا نہیں سکتا
تیرے جمال سے مخمور ہونے والوں کو
تیرا جلال بھی پل بھر ڈرا نہیں سکتا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

طرزِ تضحیک میں نگاہ اٹھی
دل میں خنجر اتر گیا جیسے
اب تو یوں ان کی یاد آئی ہے
کوئی سپنا بکھر گیا جیسے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تھا حُسنِ کل جو حاملِ دوشِ پیمبرؐ وہ حسنؑ
توحید کے اوصافِ حسنہ کا جو مظہر وہ حسنؑ
افسوس جامِ زہر سے اس کو نوازا خلق نے
زیرِ کفن زخمی ہوا تھا جس کا پیکر وہ حسنؑ

www.jamanshah.com

آلِ اطہارؑ کو دیکھا تو مجھے ایسا لگا
اپنے اوصاف میں وحدت کی پذیرائی ہے
ذاتِ وحدت کو جو دیکھا تو یہ معلوم ہوا
چودہ انوار کی ضو اس میں سمٹ آئی ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

انبیاؑ جس نے نہ دیکھے ہوں کرامات کے ساتھ
تین سو تیرہ کے انداز و ادا کو دیکھے
قَـد نَـرَی اللّٰه کی پھر کوئی بھی حجت نہ کرے
دیکھ لے مجھ کو جو چاہے کہ خدا کو دیکھے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

چھپنے والے تو سرِ عام چھپا کرتے ہیں
کوئی چھپتا نہیں عرفان کی بینائی سے
بھائیوں سے تیرا پردہ ہے اگرچہ یوسفؑ
پھر بھی مخفی تو نہیں چشمِ زلیخائی سے

اپنے دشمن پہ کرم کر کے بتایا سب کو
ان کا اندازِ عنایات بھی آفاقی ہے
خود تو فاقوں سے رہے مثلِ خدا سب کو دیا
یہ کریمی نہیں اس ذات کی رزاقی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

چڑھتا ہے دن تو سرخیءِ شرم و حیا کے ساتھ
پھر لوٹنا پڑے نہ کسی کے خیال سے
رکنا پڑے نہ حشر کی امید پر مجھے
ڈرتی ہے رات آج بھی صوتِ بلالؓ سے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہر نئے سال کے چڑھتے ہوئے سورج کی طرف
تیرے آنے کی تمنا سے نظر کرتا ہوں
تیرے دیدار کے لمحوں کی توقع رکھ کر
حال میں ماضی کی وادی سے گزر کرتا ہوں

www.jamanshah.com

جب تک کہ تھا رہینِ معاصی تیرا وجود
فہرستِ اتقیا میں تیرا نام رہ گیا
ترکِ گنہ کا جرم کچھ اتنا عظیم تھا
احباب میں بھی ہو کے تو بدنام رہ گیا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

بزمِ انجم میں تیری ذات تھی کب آ سکتی
کون سہہ لے گا یہ انداز تیرے آنے کا
تیری آغوش میں سر رکھ کے میرا سو جانا
کون کہتا ہے کہ یہ خواب ہے دیوانے کا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

تو آدھے چہرے کے تمسخ پہ نہ ہنس اے نادانی
یہ بھی ہے رنگ جوانی کے چلے جانے کا
شہر جو تم میرے اس دشتِ بلا کو سمجھے
یہ بھی آباد سا اک شہر ہے ویرانے کا

www.jamanshah.com

کوئی بھی اب کسی کے نہ پرچم تلے چلے
آوارگی کے شوق میں جتنے چلے چلے
آ کے ہزاروں خضر گئے سب سے ناامید
کچھ دور تک چلے بھی تو کچھ من چلے چلے

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

اس شرافت پسند دنیا میں
آدمیت اناتھ ہوتی ہے
بھینس پر حق فقط اسی کا ہے
جس کے بندوق ہاتھ ہوتی ہے
اب حفاظت بھی اپنی عزت کی
غنڈہ گردی کے ساتھ ہوتی ہے

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

جس طرح اپنے پجاری قتل ہوتے دیکھ کر
بت بنے تکتے رہے پتھر کے نامیدہ خدا
منزلِ شامِ غریباں دیکھ کر دل نے کہا
کیا ہے پتھر کا ہمارا بھی یہ نادیدہ خدا

تو نے محبوب کی اولاد کو کٹتے دیکھا
میں تو اک پھول بھی ٹوٹے تو تڑپ جاتا ہوں
تو نے سادات پہ پتھر بھی برستے دیکھے
میں تو اک برگ بھی گرتا ہے تو گھبراتا ہوں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

بے حسی کا تیری برداشت پہ ہوتا ہے گماں
اپنے احساس کو مجبور اے خدا پاتا ہوں
تو خدایا میرے احساس کی دنیا لے لے
ہو سکے تو یہی برداشت مجھے بھی دے دے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

آئینۂ جمال رہا ہے نہ کرچیاں
باقی کسی طرح کی ادا ہے نہ کرچیاں
چوڑی جو ٹوٹتی ہے تو آتی ہے کچھ صدا
انساں کے ٹوٹنے کی صدا ہے نہ کرچیاں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

ایکالوجی نے سچ تو کہا ہے یہ دوستو
زندہ ہے جو غذا پہ وہ ہے خود بھی اک غذا
زنجیر اغذیہ کی کڑی ہے وہ جو بھی ہے
کھائے گا تو کسی کو تو خود کھایا جائے گا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تم بھی اسیرِ ذات ہو میں بھی اسیرِ ذات
تم اپنی کائنات ہو میں اپنی کائنات
تم ہم نوائی میری کرو بھی تو کس طرح
تیری علیحدہ بات ہے میری علیحدہ بات

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مقابلے میں میرے چن کے اپنا اک ساتھی
نجانے کیوں وہ سدا محوِ یاس رہتا ہے
جو مجھ کو چھوڑ کے غیروں کا ہو گیا جعفرؔ
زمانہ کہتا ہے اکثر اداس رہتا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

جس کو سجدہ کریں ملکوت وہ آدمؑ ہو گا
کعبے کو سجدۂ آدم کا ہدف کہتے ہیں
اور جسے کعبہ کرے سجدے عبادت کی طرح
ایسے خطے کو سرِ عرش نجف کہتے ہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مت قدسیوں سے پوچھ مزاجِ قدیر کو
مت معرفت میں بھیج خرد کے سفیر کو
خواہش ہو جب زیارتِ ربِ جلیل کی
احمق ذرا نہ ڈر تو صدا دے امیرؑ کو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جس جا پہ قدسیوں کا نہ فہمِ رسا گیا
سرتاجِ انبیاؐ کا وہاں نقشِ پا گیا
اے خاکِ کربلا تیری عظمت کے میں نثار
تجھ پر تو پا برہنہ حبیبِؐ خدا گیا

پشتِ نبیؐ پہ جب ہوئے شبیرؑ جلوہ گر
سبکی ہوئی نماز کی ناز و نیاز میں
آئی ندا یہ غیب سے دیکھ اپنا مرتبہ
جا اے نماز ہو نہ مخل اس نماز میں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

سجدے میں ہیں رسولؐ تو ہسوار ہیں حسینؑ
اِس شان پر تو ذاتِ خدا جھومنے لگی
یہ کھیلنے کا رنگ بھی ایسا حسین تھا
بڑھ کر نماز ننھے قدم چومنے لگی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ بچپنے کا رنگ پہ اظہارِ ذات ہے
تفریق ہو گئی ہے فروع و اصول کی
جعفرؒ تو معرفت کی نظر سے ذرا تو دیکھ
شبیرؑ کا ہے کھیل عبادت رسولؐ کی

حق ہے علیؑ کے ساتھ علیؑ حق کے ساتھ ہیں
اور حق کے دائرے ہی میں داخل نماز ہے
جس شخص کی نماز میں شامل نہیں علیؑ
کیونکہ علیؑ نہیں ہیں تو باطل نماز ہے

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

ملا کی سوچ میں جو یہ توحد شدید ہے
کرتا ہے بات سچے مسلمان کی طرح
تعظیم بھی کسی کی گوارا نہیں اسے
واحدانیت پرست ہے شیطان کی طرح

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

ملا کی ہمہ بینی و مکاری کو دیکھو
اک دو کی نہیں لگتا ہے دس بیس کی اولاد
یہ سجدۂ تعظیم کو ہے شرک سمجھتا
اس بات سے ثابت ہے یہ ابلیس کی اولاد

www.jamanshah.com

مجھ کو سکھا ''نصیر'' تقیہ شکستنی
ظلمت پرست لوگوں میں کیا کہہ گیا ہے تو
کرتا ہوں نت سلام تیرے حوصلے کو میں
منہ پر میرے علیؑ کو خدا کہہ گیا ہے تو

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

یہ بھی دستور ہے شوقِ اکرام میں ایک جاہل نے خود کو ولی کہہ دیا
دیکھی خالق کی عظمت جو فرعون نے خود کو لالچ میں ربِ جلی کہہ دیا
عظمتوں کی تمنا میں لاکھوں بشر تھے خدائی کے دعوے بھی کرتے رہے
مجھ کو حیرت ہے شانِ علیؑ دیکھ کر کیوں ہے خالق نے خود کو علی کہہ دیا

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

چشمِ عشاق سے بھی حسن بھلا چھپتا ہے
دم بدم کھلتا ہے تو خود کو چھپانے والے
آتشِ عشق جو ہے دل میں جلائی تو نے
اس کو کچھ اور بڑھا زندہ جلانے والے

قرآن بھی خموش ہے سنت بھی ہے خموش
یہ رازِ معرفت ہے بتا کہہ گیا ہے کون
خالق کو تھا یہ شوق کہ کہلاؤں میں علیؑ
حیران ہوں علیؑ کو خدا کہہ گیا ہے کون

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

شرطِ ایمان ہے اقرارِ زباں دل کا یقیں
دل کی تصدیق تو ہونٹوں سے ادا ہوتی ہے
جس کا عرفان ہی ایمان کی تکمیل کرے
مجھ سے پوچھو تو وہی ذاتِ خدا ہوتی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

فرعون کا مزاج ثلاثہ کا انکسار
جیش یزید کا تو اسے جانِ جاں سمجھ
ہے سنتِ رسولؐ کا لیبل لگا ہوا
داڑھی نہیں یہ بغضِ علیؑ کا دھواں سمجھ

گھر ایک ہے شان ایک ہے اور اسمِ ولی ایک
ہاتھ ایک ہے فعل ایک ہے انداز وہی ایک
حیدرؑ کو خدا کہتے ہوئے ڈرتا ہوں لیکن
سچ پوچھو تو لگتے ہیں خدا اور علیؑ ایک

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تو کھینچتا ہے معرفتِ ذاتِ جلی میں
کیا عقل سمجھ سکتی ہے اوصافِ جلی کو
اے ملّا مجھے فرصتِ اوہام نہیں ہے
خالق تو کجا میں تو نہیں سمجھا علیؑ کو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تمام ہستی کو شیدا بنا کے کیوں گم ہو
تم اپنے پیار کی راہیں دکھا کے کیوں گم ہو
ہماری خیر ہے تڑپاؤ گے تو تڑپیں گے
خدا کی آنکھوں کی نیندیں چرا کے کیوں گم ہو

ہے انتظار کی شدت میں موت کی تلخی
تم انتظار میں سب کو بٹھا کے غائب ہو
ہے منتظر تیرا خالق اگرچہ ارفع ہے
کیوں اس کو موت کی تلخی چکھا کے غائب ہو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خالق سے پوچھتا ہوں کہ اے میرے مہرباں
تم خواہ مخواہ الجھے ہو کیوں انتظار میں
مجھ سے ہے غیب تجھ سے تو غائب نہیں ہے وہ
کیوں تو میری طرح سے تڑپتا ہے پیار میں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہم دعا گو ہیں تیرے عشاق کی منزل کہاں
لائقِ شانِ محبّ آلِؑ عبا ہی ہو تو ہو
تیرے عاشق ہونے کا دعویٰ تو ہے کفرِ صریح
لائقِ شایانِ عشق گر خدا ہی ہو تو ہو

www.jamanshah.com

خالق ہے تجھے عشق اگر شاہِ زمنؑ سے
محبوب کی الفت میں تڑپنا بھی ذرا سیکھ
عاشق ہے تو پھر آ صفِ عشاق میں تو بیٹھ
اب چھوڑ خدائی کو اور آدابِ وفا سیکھ

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

آنکھوں میں انتظار کی شمع جلا کے ہم
بیٹھے ہیں انتظار میں پتھر بنے ہوئے
سجدے کئے ہیں اتنے تیری راہِ شوق میں
ہیں نقشِ پا ہماری جبیں پر بنے ہوئے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ہے گلشنِ نبیؐ کو تیرا انتظار آ
لوٹے ہوئے چمن کی مہکتی بہار آ
دستِ خزاں کی زد میں ہے کلیوں کا رنگ و بو
بن کر بہار رحمتِ پروردگار آ

www.jamanshah.com

منتقمؔ ہے تو ہی غریبوں کا
خوں بہا لے اور خوں بہا کے دِکھا
گردنیں پل رہی ہیں مدت سے
اپنی تلوار آزما کے دِکھا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیری تلوار کی عظمت سے بھی انکار نہیں
جتنا چاہے گی لعینوں کا لہو چاٹے گی
گردنیں دیکھ کے ملاؤں کی میں سوچتا ہوں
کس طرح اتنے وہ پیپل کے تنے کاٹے گی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مٹ گئے تربتِ اقدس کو مٹانے والے
چل بسے قبر پہ ہل بیل چلانے والے
مثلِ توحید رہی باقی سدا شانِ حسینؑ
اب تو شبیرؑ کو مانو اے زمانے والے

تعداد میں یہ لشکرِ ابلیس بہت ہے
تلوار چلانے میں بھی ہو گی تجھے زحمت
ان سب پہ تو کر ایک ہی ایٹم کا دھماکہ
مت دے تو انہیں چیخنے چلانے کی فرصت

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ایک ملا دوسرے کو قتل ہوتا دیکھ کر
اپنے کل اعمالِ بد کو بر ملا کہہ جائے گا
آج جو اپنے برابر بھی تجھے کہتا نہیں
تیغ چلتی دیکھ کر تجھ کو خدا کہہ جائے گا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ایسے ہمشکلِ پیمبرؐ کا خیال آتا ہے
جس طرح وقتِ سحر یادِ خدا آتی ہے
جھوم کر آئی تھی اکبرؑ پہ جوانی ایسے
جیسے کہسار پہ ساون کی گھٹا آتی ہے

حسینؑ چرچا ہے عالم میں چار سو تیرا
پیام گونج رہا ہے تو کو بہ کو تیرا
تیرے غلاموں کی قربانیوں سے پل بھر میں
خدا بھی ہو گیا عالم میں سرخرو تیرا

آباد هووی سوهنڑاں چمن

زندگانی گزار بیٹھے ہیں
برسرِ رہ گزار بیٹھے ہیں
ہم تو امیدوار بیٹھے ہیں
دو جہاں اپنے ہار بیٹھے ہیں

آباد هووی سوهنڑاں چمن

جب کربلا میں صبح کا سامان ہو گیا
اک دم اداس رات کا مہمان ہو گیا
آذان دی شبیہِ پیغمبرؐ نے اس طرح
اکبرؑ کا نام زینتِ آذان ہو گیا

www.jamanshah.com
By Maulana Hussain
Regd. 18-06-2007

منجدھار سے میری کشتی کو لائے تھے کنارے کی جانب
لایا جو بھی کشتی ساحل پر خود اس نے کنارا چھین لیا
میری جانب ہاتھ محبت کا بڑے پیار کے ساتھ بڑھایا تھا
خود ہاتھ تھما کر ہاتھوں میں خود ہاتھ دوبارہ چھین لیا

.آباد هووی سوهنڙان چمن.

جس پر تھی بڑی امید مجھے مجھ سے وہ سہارا چھین لیا
خود ہاتھ تھما کر ہاتھوں میں خود ہاتھ دوبارہ چھین لیا
منجدھار سے میری کشتی کو لائے تھے کناروں کی جانب
لایا جو بھی کشتی ساحل پر خود اس نے کنارا چھین لیا

.آباد هووی سوهنڙان چمن.

یہ کیا نصیب ہے جس پر بھی مجھ کو پیار آیا
نہ مجھ پہ اس کو گھڑی بھر کو اعتبار آیا
اسے تو غیر کی باتوں سے فرصتیں نہ ملیں
میں بے رخی کے تلاطم میں شب گزار آیا

ان کے در پر بھی صدا دینے کی جرأت نہ ہوئی
دستِ امید سے دستک ہی دیا کرتا ہوں
میں ہوں سائل پہ نہیں حوصلہ سائل جیسا
وہ بھی کہتا ہے کہ بن مانگے عطا کرتا ہوں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

دم توڑتے گئے سبھی اسبابِ زندگی
موتِ بشر کی حد میں بھی زندہ رہا حسینؑ
خالق کی زندگی پہ تو مت سوچ معترض
یہ سوچ کس طرح سے تھا زندہ میرا حسینؑ

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

قرأت کا شرف بخشا تھا نوکِ سنان پر
قرآں ہے سوگوار دمادم حسینؑ کا
آیات کے وجود پہ کالا لباس دیکھ
قرآں پہ طاری آج بھی ہے غم حسینؑ کا
ہوتی ہے جب تلاوتِ قرآں کسی جگہ
کرتی ہے خود زبان بھی ماتم حسینؑ کا

www.jamanshah.com

تھے بے نیاز للہ رکوع و سجود سے
اونچے کھڑے تھے بانگِ بشر کی حدود سے
کچھ اس طرح تھا لمحہءِ آخر حسینؑ کا
روٹھا ہوا تھا جامۂ بشری وجود سے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

پالانوں کے منبر پہ چڑھائیں جسے سرورؐ
اس ذات کو اللہ کی تصویر کہیں گے
کاندھے پہ اٹھا کر جو زمانے کو دکھا دیں
اس عظمتِ توحید کو شبیرؑ کہیں گے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

سب جانتے ہیں مہرِ نبوت کا مرتبہ
مہرِ نبیؐ پہ صرف لکھے تھے شہادتین
زیرِ قدم تھی مہرِ نبوت حسینؑ کے
گویا شہادتین کی زینت ہے یہ حسینؑ

www.jamanshah.com

لازم ہے شاہِ حق کو بلانا بھی چاہیئے
اپنا مقدر آپ بنانا بھی چاہیئے
ہے بے بہا کرم تو کچھ آنسو بہا کے دیکھ
رب کے کرم کو کوئی بہانہ بھی چاہیئے

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

اس فلمسازِ ازل کے شعبۂ تخلیق میں
کوئی بھی تازہ کہانی اب نہیں رومان میں
سیکڑوں صدیوں کی فرسودہ سٹوری کے سوا
کوئی بھی جدت نہیں ملتی اب اس عنوان میں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

تیرے قدم سے ربط ہو میری جبیں کا یوں
میری دعا کو پھل یہ سرِ عالمیں لگے
جعفرؒ ہے میری روحِ عقیدت کی آرزو
ہر نقشِ پا ترا میرا نقشِ جبیں لگے

میرے کمالِ عشق کی تو آرزو نہ پوچھ
آقاؐ نہ جانے آپ کو یہ بات کیا لگے
میری جبیں ہو جذب تیرے نقشِ پا میں یوں
دیکھیں میری جبیں تو تیرا نقشِ پا لگے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

کعبہ کہتا ہے کہ پھر وجہہ خدا آتے ہیں
یہ بھی ممکن ہے نیا حکم سنایا جائے
بیتِ مقدس کی طرح مجھ کو معطل کر کے
سامرہ میں نیا اک قبلہ بنایا جائے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

جس جگہ وجہہِ خدا جلوہ کشا ہوتے ہیں
چاہے بت خانہ ہو مسجود بنا کرتا ہے
کعبہ مسجودِ دوعالم ہے مگر آج کی شب
اپنے سجدے سوئے سرمن وہ ادا کرتا ہے

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

محبت کرنے والا دل سدا آباد رہتا ہے
محبت جس سے ہوتی ہے وہ ہردم یاد رہتا ہے
محبت ایک تاریکی ہے جو جانی نہیں جاتی
محبت میں کسی کی شکل پہچانی نہیں جاتی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جاری ہے زیست مقصدِ آغاز کے بغیر
ہم گائے جا رہے ہیں پہ آواز کے بغیر
میں کیا لکھوں کہ لکھتا نہیں جز خیالِ نو
چلتا نہیں ہوں پھر نئے انداز کے بغیر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ نہیں کہتا کسی سے پیار کرنا چاہیئے
پیار ہو جائے تو پھر اظہار کرنا چاہیئے
دنیا و عقبیٰ کا جب خطرہ ہو اک اقرار میں
تب تو اقرارِ وفا سو بار کرنا چاہیئے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

میک اپ پہ جتنا خرچ ہے دنیا میں ہو رہا
بانٹو تو پھر غریب کوئی دہر میں نہ ہو
سب کوٹھیوں کے پردے اگر تم اتار لو
کوئی بھی سر برہنہ کسی شہر میں نہ ہو

آباد هووی سوهنڑاں چمن

کم ظرف کو مل جائے اگر دولتِ دنیا
بھوکا اسے ہر حال میں دکھلاتی ہے کچھ بھوک
وہ جتنے بھی پکوانوں سے ہے پیٹ کو بھرتا
اندر کے کسی گوشے میں رہ جاتی ہے کچھ بھوک

آباد هووی سوهنڑاں چمن

بارود پہ خرچ اٹھتا ہے اک ملک کا جتنا
ہو خرچ زراعت پہ تو غربت نہ کہیں ہو
ٹینکوں کو بنا لے اگر ہر ملک ٹریکٹر
ایک اِنچ بھی بنجر نہ زمانے پہ زمیں ہو

برکھا رُت بھی بیت گئی اور برکھا کو سب ترسے
بادل تو بِن برسے گزرے نیناں پل پل برسے
چیت کے پھول نہ ہریالی نہ کوئی کونپل پھوٹی
لپٹ کے روئے پیاسے پکھشو نت اک ایک شجر سے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ابلیس کی طرح نہیں سجدے یہ بے حضور
محوِ سجود رہتے ہیں پیہم خدا کو ہم
کعبہ ہماری شانِ عبادت پہ دنگ ہے
قبلہ بنا چکے ہیں تیرے نقشِ پا کو ہم

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کوئی غرقابِ تمنا سے بچا لے مجھ کو
کوئی بن جائے میرا اپنا بنا لے مجھ کو
اے زمانہ تیرا انمول خزانہ میں ہوں
ہو نہ ایسا کہ کوئی تجھ سے چرا لے مجھ کو

www.jamanshah.com

برکتِ آلِ محمدؐ کا ہو دنیا پر ورود
روحِ ہستی سر بہ خم ہو کر پڑھے ان پر درود
دل میں بے کل آرزوئیں حسرتیں ہیں بیقرار
قبلہءِ عشق و محبت کے تڑپتے ہیں سجود

آباد هووی سوهنڑاں چمن

تجھے آج جلوہ نما دیکھنا ہے
سرِ تخت وحدت کشا دیکھنا ہے
کچھ اس شان سے تخت پر آ کے بیٹھیں
تجھے مسکراتا ہوا دیکھنا ہے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

یہ سارے گھر کی تمنا ہے اے میرے آقاؑ
تو انتقام کی تلوار اب اُٹھا کے دکھا
یہی کمالِ تمنا ہے انتقام سے اب
تو کردگارِ وفاؑ کو ذرا ہنسا کے دکھا

تیرے جشن سے بھی مطلوب ہے خوشی تیری
تو پورا اپنے جشن کا یہ مدعا کر دے
یہ عارضی سا جشن ہے مگر تو قادر ہے
اسی میں دائمی اپنا جشن بپا کر دے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیری خوشی کی شب ہے چراغاں ہے ہر طرف
لیکن تیری خوشی کو ہیں آنکھیں ترس رہی
ان موم بتیوں کو ذرا غور سے تو دیکھ
ان کی بھی ہیں فراق میں آنکھیں برس رہی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اس جشن میں شامل سبھی افراد یہ آقاؐ
خوش ہونے نہیں آپ کو خوش کرنے ہیں آئے
اب سارا جہاں اپنی خوشی دیکھ چکا ہے
لازم ہے کہ اب تو بھی خوشی اپنی دِکھائے

www.jamanshah.com

پاسِ ادب اور اس سے گزرنا بھی ناگزیر
بکھرا ہوا ہے دشت میں قرآن کیا کریں
اس جا پہ قدسیوں کے سلگتے ہیں بال و پر
یہاں آب و گل کے ساختہ انسان کیا کریں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

غیور اس قدر کہ نہ پانی پہ کی نظر
قائم رہے پہ اپنی ہر اک بات بات پر
گھوڑے کی زین چھوڑ دی آقاؑ کے حکم پر
قبضہ بحال رکھا ابد تک فرات پر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ملکِ وفا کے ہیں یہ خداوندِ لم یزل
سادانیوں کے دل کی ازل سے یہ آس ہیں
ہر اک شریف زادی کے سر کی ردا ہیں جو
وہ کون ہیں؟ فقط میرے مولا عباسؑ ہیں

ساری دنیا نے مسرت کے فسانے ڈھونڈے
اپنے لمحاتِ مسرت کے زمانے ڈھونڈے
جعفرؔ ہم رندِ زبوں حال بھی کیا پاگل ہیں
عمر بھر اشک بہانے کے بہانے ڈھونڈے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ماتم میں میں نے اپنی ہی زنجیر سے کہا
ہر رگ میں ہے سمائی محبت حسینؑ کی
جب رفعِ شک کے واسطے چیرا میرا بدن
نکلی اچھل کے گرم محبت حسینؑ کی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ماتم میں یا حسینؑ کی جسدم ہوئی صدا
تڑپا میرا لہو بھی عبادت کے واسطے
شاید میرے کریمؑ ہیں آئے یہ سوچ کر
نکلا لہو بدن سے زیارت کے واسطے

زنجیر جب دلاتی ہے اِس آرزو کو جوش
پھر مثلِ اشک بہتا ہے زخموں سے خود لہو
اشکوں کو بہتا دیکھ کر کھاتا ہے رشک خون
مولاؑ کے غم میں کرتا ہے بہنے کی آرزو

آباد ہووے سوہنڑاں چمن

اس لہو پر تو کوئی فتویٰ نہ دے اے مولوی
یہ لہو ماتم کا ہے جو مقصدِ لولاک ہے
یہ لہو نذرانۂ شبیرؑ ہے اس کو سمجھ
یہ لہو تو نورِ قدسی کی طرح سے پاک ہے

آباد ہووے سوہنڑاں چمن

یہ تیری ذہنی نجاست ہے زباں سے رِس رہی
خونِ ماتم سے جو تو کہتا ہے باطل ہے نماز
نجس چیزیں کون کرتا ہے نذر سرکارؑ کی
کیا کوئی کتا ذبح کرتا ہے ازروئے نیاز

خونِ ماتم میں تو ہے روح و بدن کا تزکیہ
جسم کی پاکیزگی کا زخم سے ادراک ہے
گر بدن پر زخمِ ماتم کا نہیں کوئی نشاں
سچ تو یہ ہے یہ بدن ناپاک ہے ناپاک ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اب تو اپنی ہر حسرت کو سینے سے لگا کر چلنا ہے
اب لاشہ پیار کی دلہن کا خود سر پہ اٹھا کر چلنا ہے
اک لمبا سفر جدائی کا تھا سامنے جو اب کٹ بھی چکا
اب دو ہی قدم تو منزل ہے ہر درد بھلا کر چلنا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

بُروں کو اوجِ فلک پر بٹھا دیا تو نے
اور اہلِ خیر کو نیچا دکھا دیا تو نے
خود ایسی باتوں سے ظاہر پرست انساں کو
تو جانتا ہے تاثر ہے کیا دیا تو نے

کیسے تمہاری نعت کی میں ابتدا کروں
ہے فرض بھی تو فرض میں کیسے ادا کروں
گستاخیوں سے کم تو نہیں کہنا شان میں
لیکن میں اپنے دل کی تمنا کا کیا کروں

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

رب کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں کہتے ہیں
کہتے ہیں عدل میں کچھ دیر ہوا کرتی ہے
عرض کرتا ہوں اگر ہو میری گستاخی معاف
عدل میں دیر بھی اندھیر ہوا کرتی ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

مانتا ہوں عدل کا منبر لگے گا ایک دن
لیکن اس تاخیر میں خود عدل ہی کھو جائے گی
گر ہوا نہ فیصلہ بر وقت تو میرے کریمؐ
انعقادِ عدل تو ہو گا پہ دیر ہو جائے گی

www.jamanshah.com
By Madad Hussain
Regd. 15-06-2001

اس قدر صبر بھی اچھا نہیں اے میرے کریمؑ
جس سے ظالم یہ کہے روزِ سزا ہے ہی نہیں
چھوٹ اتنی بھی نہ دے عصر کے فرعونوں کو
جس سے کوئی یہ کہے اب تو خدا ہے ہی نہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ظلم آخر ظلم ہے مٹ کر رہے گا ایک دن
مٹ گئے مظلوم تب ظالم مٹا تو کیا ہوا؟
عدل کی دہلیز پر جب مدعی دم توڑ دیں
تب ہوا بھی فیصلہ انصاف کا تو کیا ہوا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

الجھے ہوئے ہیں لوگ حدیثِ غدیر میں
گیارہ غدیریں اور جو گزریں نہ دیکھ پائے
اب تو ولیءِ عصرؑ کا دورِ نظام ہے
یہ بات اہلِ علم کو کیسے کوئی بتائے

www.jamanshah.com

کہتے ہیں دستِ مبارک ہے یداللہ انکا
مانتے ہیں یہ سبھی چہرہ ہے وجہ اللہ انکا
انکا ہر عضوِ بدن جبکہ ہے منسوبِ خدا
رب کا سجدہ بھی تو پھر مان لو سجدہ انکا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خرامِ ناز کے دوراں ہمارے آقاؐ کے
قدم فلک پہ پڑیں یا کسی زمیں پہ پڑیں
میری دعا ہے یہ جعفرؒ کہ میرے مولاؐ کے
قدم جہاں بھی پڑیں وہ میری جبیں پہ پڑیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جب تیرے پیار کی آغوش میں سر ہوتا ہے
حاصلِ زیست وہی لمحہ بسر ہوتا ہے
جب بھی سجدے میں سر رکھتا ہوں عبادت کیلیئے
نقشِ پا تیرا میرے پیشِ نظر ہوتا ہے

عظمتِ توحید میں پابند تھے وہ اس طرح
اپنی قدرت کی جھلک ہرگز دکھا سکتے نہ تھے
خلق سے لڑنا خدا کی ذات کے شایاں نہ تھا
اس لئے عباسؑ تیغ اپنی اٹھا سکتے نہ تھے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ترکِ ادب بھی کفر ہے دوری کمالِ کفر
دونوں طرف ہے کفر کی دیوار کیا کریں
چلنا بھی ناگزیر قدم رکھنا ناگزیر
بکھرا ہوا ہے ہر طرف قرآن کیا کریں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ایماں فروش بندۂ زر عبدِ اقتدار
ہیں سب معزز اپنی بری خصلتوں کے ساتھ
ذلت پسند لوگ ہیں ذلت فروش ہیں
عزت سکھا رہا ہوں انھیں ذلتوں کے ساتھ

www.jamanshah.com

شکر کرنا بھی ہے چھوٹی سی تسلی کی طرح
شکر کرنا کسی احسان کا بدلہ تو نہیں
اس لیے شکر تیرا کرنے سے میں ڈرتا ہوں
گھٹ نہ جائے تیرے احسان کا کچھ بوجھ کہیں

آباد هووی سوهنڑاں چمن.

کیوں جہنم سے ڈراتے ہو مجھے تم واعظ
فکر ہندو ہے نہ ایمان میرا ہندو ہے
کیسے دوزخ میں جلائے گا مجھے رب میرا
نہ میں ہندو ہوں نہ بھگوان میرا ہندو ہے

آباد هووی سوهنڑاں چمن.

جہاں میں ایسا اگر کوئی کیمرہ ہوتا
تصورات کی جو ویڈیو بنا سکتا
مثالِ موسیٰؑ جہاں سارا غش زدہ ہوتا
اگر میں سب کو تیری اک جھلک دکھا سکتا

www.jamanshah.com

میری زباں نے تو لفظوں کو رنگ بخشے ہیں
پسِ بیاں تو فقط ایک رنگ تیرا ہے
میرا خیال جو بھٹکا ہے لاکھوں گلیوں میں
وہ لاکھوں در پہ گیا پر ملنگ تیرا ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

دیوں کی لو میں چمکتا ہوا مقدر ہے
یوں روشن آج تو ہر اک دیے کی مستک ہے
دیے تو غیر کی خوشیوں میں جل کے جلتے ہیں
کہ ان دیوں میں تو لاکھوں دلوں کی ٹھنڈک ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

یہ میری خاک کی حسرت ہے اے میرے آقاؐ
کرم سے اپنے بنا دے تو دھول خضرا کی
اٹھا کے آنکھ نہ دیکھے بُلائے عرش اگر
زمین کر لے مجھے گر قبول خضرا کی

جب بھی مایوس کبھی ہوتا ہوں اس عالم سے
ذہن کی گلیوں میں پر کیف ہوا آتی ہے
مجھ پہ اک سحر سا ہو جاتا ہے جب خضرا سے
بادِ سحری تیری خوشبوئے بدن لاتی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میرے خالق تو میرے ذہن کا معبود تو ہے
پر میری روح کا معبود تو ہے خضرا میں
جسم جھکتا ہے تیرے کعبے کی جانب لیکن
پر میرے قلب کا مسجود تو ہے خضرا میں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

انفرادیت ہے تیری یہ حبیب
تیرے سب ہیں اور کسی کا تو نہیں
ساری دنیا میں تیری خوشبو تو ہے
تجھ میں تو ہرگز کسی کی بو نہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

فصلِ گل دیکھ کے جذبات میں اک آگ لگی
کیا کہوں کیوں میرے ہونٹوں سے پکاریں نکلیں
آتشِ ہجر کو کچھ اور بڑھانے کے لئے
لے کے یادوں کے کئی رنگ بہاریں نکلیں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

عشقِ کامل میں رقابت کا نہیں کوئی وجود
اُتنا خوش ہوتا ہوں تیرے جتنے دیوانے بڑھیں
بے نیازِ یک دیگر محوِ طوافِ حسنِ ناز
دیکھ کر سب خوش ہیں تیرے جتنے پروانے بڑھیں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

اگر عقرب کی رجعت ہو گی تو کیا ہم نہیں ہوں گے
تو کیا جوتا ہمارے ہاتھ میں اُس دم نہیں ہو گا
ہر عقرب جانتا ہے اُس کی دنیا ہے نہ عقبیٰ ہے
مقدر اُس کا جوتا ہے جہاں ہو گا وہیں ہو گا

تو شاعر ہے شعورِ شاعری پانا بھی لازم ہے
تو لفظوں کی صداقت کی سجی دستار باقی رکھ
اگر مظلوم کی نصرت تجھے کرنا ہے اے جعفرؒ
تو پھر اپنے تخیل اور قلم کی دھار باقی رکھ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہیں دو چیزیں زمانے میں کہ جنکی خاص عزت ہے
وہ ہیں سیف و قلم ان کی ہے لازم آبرو رکھنا
اگر سیف و قلم ہوں کند تو کچھ بھی نہیں رہتا
انھیں دے کر لہو ان میں سدا تازہ لہو رکھنا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

صداقت کی حمایت میں نہ اٹھے سیف پھر کیا ہے؟
ضرورت ہو تو پھر تم سیف کو اک دم علم کر دو
قلم مظلوم کی نصرت سے عاری ہو قلم کیا ہے
نہ چل پائے جو نصرت میں قلم کو خود قلم کر دو

www.jamanshah.com By Madadi Hussain Regd. 18-06-2001

جب فکر بولتی ہے تو سنتا ہے گوشِ عقل
کھلتی ہے چشمِ عشق تو بزمِ وصال میں
لفظوں سے عاری دوڑتے مفہوم کا نزول
پھر ڈونگروں برستا ہے ارضِ خیال میں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میرے گناہ تو اک دھول کا سمندر ہیں
میرا وجود میری ذات ایک تنکا ہے
تمہاری وسعتِ باراں کے سامنے آقاؐ
کوئی وجود نہ میرا ہے اور نہ اِنکا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ازل میں تو نے بچھایا تھا مالک کا جمال
کہ شِیر عشق کا پیتا ہے دل اسی دن سے
ڈبوئی تھیں تیرے جلوؤں میں انگلیاں دل نے
کہ پوَرے چاٹ کے جیتا ہے دل اسی دن سے

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 18-06-2001

ازل ابد تو ہے بادشاہی خالق کی
میں کیا کہوں تیری خالق یہ بادشاہی ہے
بـربکم کا اگرچہ نہیں تیرا دعویٰ
لو پھر بھی دل میرا آمادۂ گواہی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

رزق سے پہلے عطا کرتا ہے جو معدوں کو بھوک
احتیاجِ رزق بھی ہے رزق کے انوار سے
ذائقے جتنے جمع ہیں جس کے دستر خوان پر
وہ سبھی اگتے ہیں خضرا کے عنایت زار سے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تو دانہ ڈال کے پانی پلا کے مالک ہے
بنی بنائی ہوئی شئے بنا کے مالک ہے
وہ جس نے دانہ و پانی دیا بنا کے تجھے
تو اس کا حقِ تصرف بھلا کے مالک ہے

www.jamanshah.com

دھرتی ماں کے سر پہ کنگھی کرتے یہ ہل ٹریکٹر کے
دھرتی ماں کی دھانی چنزیا لہراتی ہریالی ہے
دھرتی ماں کی کوکھ سہاگن جس کے اونچے اونچے پیڑ
دھرتی ماں کا دودھ یہ فصلیں خلقت پینے والی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

فکر کی دیوی سوچ بلو کر ایسے شعر نتھارے
ہر اک شعر پہ مر مر جائیں دیکھنے سننے والے
ایسا لگے جس طرح گوالن نور کے تڑکے اٹھ کر
گورے ہاتھ ڈبو لسی میں جیسے مکھن نکالے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اوقات میں اپنی بھول گیا اور تیرا عشق چرا بیٹھا
تیری دید کی آس لگا کر من کو روگ لگا بیٹھا
خون بدن میں چاروں جانب آپ کو ڈھونڈتا پھرتا ہے
تیرے ملن کی آس سنجو کر دل آنکھوں میں آ بیٹھا

www.jamanshah.com

نصیب وہ کہ نصیب اس کو خوش نصیب کہیں
عجیب وہ کہ عجائب جسے عجیب کہیں
کہا یہ ابنِ مظاہر سے ذاتِ وحدت نے
حبیب وہ کہ حبیبِ خداؐ حبیب کہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

انھیں جو یاد کرتا ہے اسے سب یاد کرتے ہیں
کسی نے بھولنے والے کو بھی خود یاد کر ڈالا
غلاموں کو تو سب آزاد کرتے تھے عجب یہ ہے
جہنم سے کسی ہستی نے حُر آزاد کر ڈالا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جو داغِ معصیت ہیں نہیں وہ شمار میں
لیکن تمہارے بغض کا داغی نہیں ہوں میں
ہر جرم پر توقعِ بخشش ہے برقرار
مجرم ہوں تیری ذات کا باغی نہیں ہوں میں

معصومہؑ کی بھر پور تسلی بھی یہی ہیں
سجادؑ کی غیرت کا ہر احساس یہی ہیں
دربار میں سر دیکھ کے کہتا تھا ہر اک شخص
نازاں تھے سبھی جن پہ وہ عباسؑ یہی ہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

عباسؑ کا جب چہرہ تصور میں سمایا
خود ڈوبتا سوچوں کا سفینہ نظر آیا
عباسؑ کے چہرے پہ نظر کرتے ہی اک دم
تقدیر کے چہرے پہ پسینہ نظر آیا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

قضا و قدر بھی پہلے یہ دیکھ لیتی ہے
کہیں عباسؑ کے ابرو میں کوئی خم تو نہیں
خدائے جوش وجلالت کا عین میداں میں
سکوت و صبر کسی معجزے سے کم تو نہیں

www.jamanshah.com By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

یہ فوقِ ایدیھم کی ہے تفسیرِ جاویداں
اوپر ہے تیرا ہاتھ تو یہ ہے خدا کا ہاتھ
شبیرؑ کا علم ہے یا وہ ہے لوائے حمد
اب تک علم پہ باقی ہے تیری وفا کا ہاتھ

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

قیامت میں لوا الحمد کا ہی ایسا سایہ ہے
مزے جنت کے لوٹیں گے موالی اس کے سائے میں
یقیناً اس پہ زیب ہو گا تمہارے ہاتھ کا پنجہ
جمع ہونگے تبھی تو کُل حلالی اس کے سائے میں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

خیبر کی فتح مرحب و عنتر کا خاتمہ
بدر و احد کی جیت اگرچہ کمال ہے
لیکن جلالِ حق کے تناظر میں تو لیئے
غازیؑ کا صبر معجزۂ ذوالجلال ہے

چودہ کی رحمتوں کا خلاصہ کہیں جسے
ہر دل میں پل رہا ہے وہ احساس کی طرح
میں غور کر رہا تھا ہے کتنا کریم رب
دل نے کہا کریم ہے عباسؑ کی طرح

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وقت کی اک یہی تو خوبی ہے
ایک جیسا رہا نہیں کرتا
موسموں کی طرح بدلتا ہے
مستقلاً سزا نہیں کرتا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

چودہ کے در پہ کرنے تھے مجھ کو بڑے سوال
لیکن میرے گناہوں نے جھجکا دیا مجھے
عباسؑ کی کریمی کے انداز دیکھ کر
ان سے سوال کرنے پہ اُکسا دیا مجھے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

جب بھی طلوع ہو گا کبھی روزِ انتقام
تب ہو گا سارے درد کے جذبوں کا انعکاس
زخمی دلوں کے جذبوں کو من میں سمیٹ کر
خود انتقام لیں گے جہاں سے میرے عباسؑ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جب بھی مخدراتِ رسالتؐ کا ہو گا ذکر
بولے گا دل کہ پردے کا احساس چاہیئے
بنتِ نبیؐ کا خیمہ جہاں پر بھی ہو گا نصب
بَہرِ تحفظ اس کو تو عباسؑ چاہیئے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خالق کا کُل جلال سمیٹے ہوئے تھے جو
تھی مختتم انہی پہ جلالِ خدا کی حد
لیکن خلافِ طبع جلالی خموش تھے
کہتا ہے رب یہی تو ہے صبر و رضا کی حد

www.jamanshah.com

دیکھا جس گھر پہ بھی عباسؑ کا لہراتا علم
لب پہ بے ساختہ کود آئیں دعائیں اک دم
نامِ عباسؑ میرے ہونٹوں پہ جب بھی مچلا
گر گئیں سجدے میں عالم کی وفائیں اک دم

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

روزِ محشر تو فقط عرش کا سایہ ہو گا
ہو گا دراصل جو خود ربِ امم کا سایہ
اپنے بیگانے وہاں ترسیں گے اس سائے کو
عرش پہ ہونا ہے غازیؑ کے علم کا سایہ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

غمِ حسینؑ سے اشکوں سے تر ہو گر دامن
گناہ لاکھوں ہوں دامن وہ تر نہیں ہوتا
اثر یہ ہے غمِ مظلومؑ کا ہو جس دل میں
تمام عمر غموں کا اثر نہیں ہوتا

www.jamanshah.com

تیری خوشی کی تمنا مچل کے کہتی ہے
یہ سال تیری خوشی کی نوید بن جائے
ہر ایک سال ہے عاشور کی طرح گزرا
یہ پورا سال تیرا روزِ عید بن جائے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

دن جب بھی نکلتا ہے تو ہر ایک علم کا
سایہ سا نظر آتا ہے دھرتی کی جبیں پر
دراصل یہ خورشید تیرے پاک علم کی
جھک جھک کے شبیہات بناتا ہے زمیں پر

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

دیوانہ تھا خوددار تھا صحرائے انا تھا
زندہ تھا مگر عصر کی قبروں میں پڑا تھا
اس جرم میں لوگوں نے دکاں اس کی جلا دی
وہ شخص بھرے شہر میں سچ بیچ رہا تھا

www.jamanshah.com

آؤ بچو نئے زمانے کا
اک لطیفہ تمہیں سناتا ہوں
لوگ کھا کر حرام نازاں ہیں
اور میں چھپ کر حلال کھاتا ہوں

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

بچ سکتا نہیں کوئی جلالِ قہری سے
اللہ کے جبروت کی سوگند ہے غازیؑ
جھنڈے تو کئی لاکھ بنے ہوں گے پہ جعفرؒ
پرچم کی خدائی کا خداوند ہے غازیؑ

.آباد هووی سوهنڑاں چمن.

جنھیں عباسؑ کہتا ہے زمانہ
وہ اک حکمِ خدا تھا جو چلا ہے
نہ کیوں ہیبت کا ہو وہ استعارہ
جلالِ کبریا پی کر پلا ہے

وہ تسلیم و رضا کا تھا سفینہ
جو طوفانِ مصائب میں رواں تھا
وہ قہرِ کبریا کی سرزمیں پر
کرم کا پرفشاں اک آسماں تھا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جس عاصی کو خالق کا کرم مار دے ٹھوکر
وہ چوداںؑ (14) سے صد جذبۂ احساس سے مانگے
چوداںؑ سے بھی جس شخص کو حاصل نہ کرم ہو
مایوس نہ ہو حضرتِ عباسؑ سے مانگے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیری رحمت کا ملا جو مجھ کو تشریحی مواد
اس نے میری فکر کو کچھ اور ہی الجھا دیا
میں نے خالق دیکھی جب رحمت سخی عباسؑ کی
اک تجربے نے میرا ہر مسئلہ سلجھا دیا

کچھ مشکلیں ایسی ہیں جو ٹلتی نہیں ہرگز
کونین کے درباروں میں تم گھوم کے دیکھو
مشکل کو بھگانے کا ہو گر کرنا تجربہ
عباسؑ کا اک بار علم چوم کے دیکھو

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

کڑی مشکل میں جعفرؔ یہ تو فطرت کا تقاضہ ہے
کہ امیدوں کے جتنے ہوں سفینے ٹوٹ جاتے ہیں
اگر بھولے سے ہونٹوں پر بھی یا عباسؑ آ جائے
زمانے کی ہر اک مشکل کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

سانسوں میں مہکتے ہوئے نکہت کے خزینے
دُر ہائے عدن بنتے وہ مستک کے پسینے
معراجِ نبوت بھی انہیں چھو نہیں سکتا
خود اپنی طرح پردے میں رکھا ہے جلی نے

www.jamanshah.com

باغ و گل بلبل و نغمات و صبا حسنِ چمن
کچھ نہ تھے خود میرے اندر کے مہیجات ملے
جعفرؔ اس جوھرِ نایاب کا جوئندہ ہے
جس سے خود مجھ کو میری ذات کے اثبات ملے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

مجھے یہ افسوس ہے کہ ہم تم نہ اپنا جیون سجا سکیں گے
ہم ایک دوجے کی زندگانی میں زندگی بھر نہ آ سکیں گے
سہانے سپنے جو ہم نے دیکھے تھے ان کی تعبیر اب ہے مشکل
روایتوں کی فصیل کمزور بازو کیسے گرا سکیں گے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ایک چھوٹے سے مہ تاب کا قالب لے کر
صبح کو گھول کے دن اس میں ملایا ہو گا
پھر زرِ سرخ کی تابش بھی کشیدی ہو گی
پھر تیرے جسم کو توحید نے ڈھالا ہو گا

www.jamanshah.com

جس کی نسبت سے کرے کوئی کسی کا گر ادب
کبر میں خود اس کو کر لیتے ہیں بے آداب پشت
مسجد و محراب کی عظمت ہے کعبے کے طفیل
پھر بھی کعبے کی طرف رکھتا ہے نت محراب پشت

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

کیوں نہ یہ دنیا سیاہ ہو جائے
آدمیت یکسر تباہ ہو جائے
بلقیس کی پنڈلیاں سلیمانؑ دیکھے
اور ادھر رخ کی زیارت گناہ ہو جائے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

تیرے آنے کا تصور ہے سہارا دل کا
ورنہ مظلوم کے جینے کا سہارا کیا تھا
عدل ہو گا تیرے آنے سے یہ امید تو ہے
یہ بھی نہ ہوتی تو غریبوں کا گزارہ کیا تھا

www.jamanshah.com

پوچھو نہ میرے دل کی حمیَّت کی انتہا
ہر شئے سے بے خبر ہے یہ بیمار آپ کا
خالق کو بھی رقیب سمجھنے لگا ہے دل
دیکھا ہے جب سے رب کو طلبگار آپ کا

آباد هووی سوهنڑاں چمن

وہ سچ کہ جسے کہہ گیا بیباک فرنگی
دنیا نہیں اس کشتۂ تکفیر کو سمجھی
شبیرؑ شناسی کا ہے جس قوم کو دعویٰ
وہ قوم نہیں مقصدِ شبیرؑ کو سمجھی

آباد هووی سوهنڑاں چمن

جب پیاس زدہ ہونٹوں سے حمد ہوتی تھی جاری
ہوتی تھی خجل دیکھ کے دریا کی روانی
وہ اٹھ گیا پیاسا یہ کرم اس کا تو دیکھو
ہے دے گیا ہر پیاس زدہ آنکھ کو پانی

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

سر تن سے جدا ہو کے بھی بولے نہیں ممکن
لیکن وہ بصد ناز و ادا بول رہا تھا
قرآں کی تلاوت سرِ نیزہ ذرا سمجھو
شبیرؑ کے ہونٹوں میں خدا بول رہا تھا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مجھ کو لٹنے سے زیادہ دکھ ہوا اس بات کا
لوٹنے والے سبھی مطلب پرست اپنے ہی تھے
میں نے دیکھا غیر سارے غیر جانبدار تھے
میں ہوا زخمی تو سب نیزہ بدست اپنے ہی تھے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کس قدر تاریخ کا یہ باب ہے افسوس ناک
ہر بڑی ہستی کے قاتل اس کے خود اپنے ہی تھے
کوفی اور شبیرؑ ہوں یا ہو یہودہ اور مسیحؑ
قتل کی سازش میں شامل اس کے خود اپنے ہی تھے

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 18-06-2001

ہوا کے دوش پہ بنتا ہے قصر الفت کا
جو پیار کرتے ہیں سانسوں سے پیار کرتے ہیں
جو ڈور سانسوں کی ٹوٹے تو پھر وہی عاشق
ہو رو نمائی تو منہ دیکھنے سے ڈرتے ہیں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

جس طرح زخمی مریضِ ناتواں و خستہ حال
گرتا پڑتا ڈھونڈتا پھرتا ہو کوئی ہسپتال
اس طرح میری دعا بابِ اجابت کی طرف
ہے رواں آقاؐ مگر آ کر اسے تو خود سنبھال

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

میں خارزارِ زمانہ سے پل بہ پل گذرا
میرے مزاج کا دامن نہ تار تار ہوا
دکھوں کی آنچ نے پختہ بنا دیا ایسا
کہ اپنی آہوں سے بھی میں نہ شرمسار ہوا

سُن رہے ہیں اپنے ماضی کی درخشاں داستاں
ہم بھروسے پر ہیں زندہ مردنی اقدار کے
اپنی بے خبری سے لگتا ہے کہ کوئی جس طرح
سو رہا ہو سائے میں گرتی ہوئی دیوار کے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

میں بشر کو نہ دیکھ لیتا اگر
میں بشر تجھ کو بر ملا کہتا
گر نہ رکھتا تو ہاتھ ہونٹوں پر
اب جو کہتا تو اک خدا کہتا

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

ایں میم مولا سرِ اسم اور میم متبرک
درون اسم مشدد محمدؐ عربی
اور عین سے ہیں علیؑ انکے نور میں شامل
عدد سے دوئی پہ مفرد محمدؐ عربی

www.jamanshah.com

چند حاجیوں نے مل کر کعبہ گرا دیا
چند قاریوں نے مل کر قرآں جلا دیا
امت نے مصطفیٰؐ کی خود عین مصطفیٰؐ کی
گردن پر پڑھ کے کلمہ خنجر چلا دیا

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

میں اکیلا سہی زمانے میں
میری تنہائی میں بھی جلوت ہے
یہ میرے گرد و پیش کی چیزیں
مجھ سے مانوس ہیں محبت ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

جعفرؒ اس دور کے تھکے ہارے
ایسی چیزوں سے پیار کرتے ہیں
ظاہراً جن میں کچھ نہیں ہوتا
جیتے جی دم انہی کا بھرتے ہیں

فکرِ فردا دیکھ مستقبل تیرا موہوم ہے
کیوں تیرے اعمال کی بنیاد ہو اوہام پر
کل جو گزرا ہے وہ مردہ دوست ہی کی لاش ہے
کیوں ہے ماتم یہ کسی مردہ کے تلخ انجام پر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تم ماتمی پہ فتوے لگاتے ہو کس لئے
افضل عمل عزا میں ہے جانا نماز سے
ترکِ نماز کر کے ہیں کہتے میرے سعید
افضل تریں ہے خون بہانا نماز سے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیرے علم کی یہ برکت ہے ورنہ اے آقاؐ
جہاں پہ حالتِ ہستی خراب ہو جاتی
زمیں پہ پڑتا نہ تیرے علم کا گر سایہ
قسم خدا کی زمیں خود عذاب ہو جاتی

ہر اک دن جو یہ سورج ہمیشہ مشرق سے
نہا کے خونی شفق سے طلوع ہوتا ہے
زمیں پہ دھوپ سے ہوتا نہیں ہے یہ سایہ
تیرے علم کی شبیہیں بنا کے روتا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میرا سلطانؑ آیا ہے میرا ایمان آیا ہے
نبوت میری آئی ہے میرا قرآن آیا ہے
میری توحید آئی ہے میرا یزدان آیا ہے
وہی مفضلؑ وہی ضیغمؑ وہی منانؑ آیا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

دعا کے روکنے میں بھی یہ ہے انداز پوشیدہ
انھیں خطرہ ہے آقاؑ سے یہی ہے راز پوشیدہ
عمامہ اور قبا کی ہر حقیقت کھل ہی جائے گی
رہے ہیں آج تک سب سے یہ دھوکہ باز پوشیدہ

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

قلندر ہیں فقط رب کی رضا کو ڈھونڈنے والے
نبیؐ کے آستاں سے کبریا کو ڈھونڈنے والے
نہیں ممکن کہ یہ وجہِ خدا کو ڈھونڈ لیں جعفرؒ
کتابوں کی کھدائی سے خدا کو ڈھونڈنے والے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وہ بے نیازی سے دشت میں سر کٹا رہا تھا
وہ آنسوؤں کے کثیف بادل بنا رہا تھا
وہ انتہائی خوشی سے ہر دکھ پہ ہنس رہا تھا
مگر وہ صدیوں کی سوگواری سکھا رہا تھا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جبرائیلؑ بھی اس بارگاہِ قدس میں جعفرؒ
بے اذن غلاموں کی طرح آ نہیں سکتا
نعلینِ محمدؐ کو نگاہوں کے لبوں سے
جب تک وہ نہ دے بوسہ کبھی جا نہیں سکتا

www.jamanshah.com

آخر اک دن ٹوٹنے کا یہ عمل رک جائے گا
پھر نئی تعمیر کی بنیاد ڈالی جائے گی
کچھ نئے اقدار عرشوں سے اتارے جائیں گے
جن سے شخصیت کی اک دنیا بنا لی جائے گی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

آئینۂ عالم میں ہے اک عکس مسلسل
اور عکس میں تفریق ذرا ہو نہیں سکتی
قرآں کی تلاوت کا سماں کہتا ہے سب سے
قرآں سے کبھی آلؑ جدا ہو نہیں سکتی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

پیدل چلیں تو جذبۂ غیرت کے جوش سے
آنسو لہو کے عابدؑ بیمار رو دیا
ظلم و ستم نے اپنی حدیں جب پھلانگ لیں
بی بیؑ کی چپ پہ چیختا بازار رو دیا

www.jamanshah.com

فکر نے فہم و فراست ہی کی ظلماتوں میں
چشمۂ نورِ حقیقت کو حقیقت پایا
علم و عرفاں کے کئی لاکھ سمندر پی کر
میں نے اِک نقطۂ ادراک جہالت پایا

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

تیرے اسرار بیاں کرنا بڑا مشکل تھا
دھندلے الفاظ سے کہرے پہ عبارت لکھی
جعفرؒ اس پست مقامی کا ہے احساس مجھے
عرش پہ بیٹھ کے ہر تیری فضیلت لکھی

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

غوطہ زن ہوں بحرِ عصیاں میں بچائیں جلد تر
عاصیوں کے شافع محشر ہماری لو خبر
دنیا کا تو کچھ نہیں ہے ہم کو اب خوف و خطر
آپ بچوائیں معاصی سے اے شاہِ بحروبرؑ

میرے قائمؑ تمہاری عظمت کے
فلسفے کس طرح سمجھ آئیں
میرے آقاؐ تمہارے پاؤں کو
انبیاؑ چوم کر سکوں پائیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وہ تیرے قصرِ جلالت کے قیصری تیور
برآمدوں میں فرشتوں کے مستعد دستے
وہ کوریڈوروں میں حوروں کی پرنیاں اڑتی
وہ گیلریز میں پھولوں کے پاک گلدستے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وہ کورنش کو جھکی عظمتوں کی کل ڈاٹیں
وہ تیرے قدموں میں بچھتے صفات کے قالین
وہ مجرا کرتے مسرت کے دلنشیں لمحے
تیرے حضور میں جھکتے ہیں عصر کے آئین

آنکھوں کے سرخ ڈورے رگیں ہیں گلاب کی
مستی سے شرمسار تمازت شراب کی
جھک جھک کے ہے یہ بوڑھا فلک دیکھتا سدا
قوسِ قزح چڑھی یہ تمہارے شباب کی

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

خوشبو کسی کے پیار کی پھیلی ہے چار سو
تن میں سما گیا ہے کوئی روح کی طرح
اس قرب پر بھی جانے ہے احساسِ ہجر کیوں
دل میں تڑپ ہے طائرِ مجروح کی طرح

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

گزری تمام عمر تیرے انتظار میں
اک برگِ گل ہو جیسے شکستہ بہار میں
امید کے چراغ بھی دم توڑتے رہے
بڑھتی گئی جلن بھی دلِ بے قرار میں

جو انتظار میں آنکھیں نہیں بچھا سکتا
اسے حدیثِ آئمہؑ کی کچھ خبر دیجیئے
وہ شیعہ شیعہ نہیں اور اگر وہ مر جائے
یہودیوں کے گورستاں میں دفن کر دیجیئے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

خدا نے عہد لیا تھا تمہاری نصرت کا
کل انبیاؑ کو تیرا انتظار رہتا ہے
نگاہیں ڈھونڈ رہی ہیں تجھے عوالم کی
ہر اک نظر کا کہاں کردگار رہتا ہے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

ٹھیک ہے مظلومؑ کا ذکرِ عزا بھی چاہیئے
لیکن اس ذکرِ عزا میں یہ دعا بھی چاہیئے
درد و غم کب تک رہے گا خانہءِ مظلومؑ میں
انتقامِ شہنشاہِؑ کربلا بھی چاہیئے

ہو اگر بارانِ اشک اور گریہ و آہ و بُکا
گر دعا شامل نہ ہو ذکرِ عزا ہے ناتمام
آنسوؤں کی دستکوں سے کھلتا ہے بابِ قبول
جعفرؔ ان اشکوں میں شامل کر دعائے انتقام

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

احیائے ذکرِ قائمؑ آلِ عباؑ کرو
طرزِ جدید پر ذرا ذکرِ خدا کرو
سادانیوںؑ کے لٹنے کا گر دل میں درد ہے
تو پھر امامِ عصرؑ کو پیہم دعا کرو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وہ دھڑکنوں کی طرح دل سے جب گزرتے ہیں
تو کافی دیر تک آتی ہیں آہٹیں اُن کی
تصوروں میں تبسم فزا لبِ نازک
ہیں چھوڑ جاتے سدا مسکراہٹیں ان کی

www.jamanshah.com

اشکوں کے انگاروں سے دہک اُٹھے پپوٹے
اور ہونٹوں کی چمنی سے دھواں آہ کا نکلا
دیدار کی حسرت نے جو بھینچا میرے دل کو
آنکھوں سے ہر اک اشک تری چاہ کا نکلا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیرے پانے کی آرزو پا کر
ہم تو خود کو مٹائے جاتے ہیں
اپنی گنتی کی چند سانسوں کو
دھیرے دھیرے سے کھائے جاتے ہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

آنے والے کو کچھ پتہ ہی نہیں
ہم بھی بیٹھے ہیں ان کی راہوں میں
عصر کے کربلا میں سمٹا کر
خود کو بیٹھے ہیں ہم نگاہوں میں

www.jamanshah.com

میں گناہ گاروں کی ہوں بے شک مثالِ بد تریں
اے شفیع المذنبینؐ و رحمت اللعالمینؐ
ہر گناہ مجھ میں ہے لیکن اس گناہ سے پاک ہوں
ان کی رحمت سے کبھی مایوس میں ہوتا نہیں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

اس قدر گردشِ تقدیر مخالف ہے میری
جب دعا کرتا ہوں الفاظ بکھر جاتے ہیں
کوئی امید سرِ دستِ دعا کیا آئے
ہاتھ اٹھتے ہی میرے شرم سے بھر جاتے ہیں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

نہ جذبِ شوق نہ سوزِ دروں نہ ذوقِ نظر
یوں بے دلی سے تیرا ہم نے انتظار کیا
نہ ان میں صدق کھرے لفظ اور تڑپ نہ جنوں
تیرے حضور دعاؤں کو بے وقار کیا

www.jamanshah.com

تیرے مزاج کے قابل کوئی بیاں ہی نہ تھا
کوئی تمنا کے کاسے میں آرزو نہ رہی
دراز دستِ دعا اس طرح ہوئے جعفرؔ
میری دعاؤں کے لفظوں کی آبرو نہ رہی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

دہکتے جذبوں کی دل میں اگر تڑپ ہی نہیں
تو پھر دعا سے تمنا کو ہمکنار نہ کر
تو مردہ لفظوں کی قبریں اٹھا کے ہاتھوں میں
تو اپنے رب سے دعاؤں کو شرمسار نہ کر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تو دیکھ میری دعاؤں کی خستہ حالت کو
جو خستگی سے تیرے در پہ بھی نہ آ پائیں
تو بھیج اپنے کرم کے جواں فرشتوں کو
جو اِن کو بابِ اجابت پہ خود اٹھا لائیں

جب عبادت میں تیری یاد کی کرنیں پھوٹیں
طورِ سینا کی تجلی کا مزا یاد آیا
ذکرِ خالق میں ملا جب تیری الفت کا سرور
جو بھی یاد آیا میں سمجھا کہ خدا یاد آیا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جبریلؑ نبیوںؑ کو کہو جلد ہی آؤ
آ کر میرے اس حسن کی تعریف سناؤ
یہ ہے میرا مظہر تو میں مظہر ہوں انہیں کا
آ کر میرے دیدار سے تم لطف اٹھاؤ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیرا پڑا ہے تشنۂ تکمیل انتقام
تجھ میں نہ جانے جذبۂ مختارؓ کیوں نہیں
دشمن کے حوصلوں میں ہے فرعونیت کا رنگ
تو بے نیام کرتا ذوالفقار کیوں نہیں

اے دردِ دل تمہاری ہے محنت یہ رائیگاں
کوئی بھی کام تجھ سے نرالا نہیں ہوا
آنکھوں سے ہو رہی ہیں ستاروں کی بارشیں
غیبت کی شب میں پھر بھی اجالا نہیں ہوا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اپنی خوشیوں سے بے نیاز ہے تو
اور نہ خوشیوں کی تجھ کو حاجت ہے
پر تیرے جو ہیں چاہنے والے
ان کو ان کی بہت ضرورت ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تحت الزماں نبیؑ ہیں تو فوق الزماں ہے تو
کہتے ہیں سب تو صاحبِ عصر و زمانؑ ہے
ہر اک نبیؑ نے بچپن و دیکھیں ضعیفیاں
لیکن تمہاری ذات ازل سے جوان ہے

کونین منتظر ہے عبادت کے واسطے
ہر شئے پکارتی ہے عبادت قبول کر
کعبہ زمانے سارے کے سجدے سمیٹ کر
کہتا ہے آ کریمؐ یہ مجھ سے وصول کر

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

تیرے حضور میں الفاظ سر بہ سجدہ رہے
نہ میرے فکر کی لعبہ نظر اٹھا کے چلی
تمہاری مدح میں ہیبت سے یا کہ مستی سے
میری زباں بھی چلی گر تو لڑکھڑا کے چلی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ابنِ عربیؒ کا ہے یہ قول حقیقت لگتا
والیِ عصرؑ کا بِسَّیف گر اظہار نہ ہو
قتل کے فتوے سبھی اہلِ قلم دے دیں گے
ان کے ہاتھوں میں اگر کوندتی تلوار نہ ہو

www.jamanshah.com

اعمالِ خیر کی مجھے فرصت نہیں ملی
لیتا رہا ہوں تیری بلائیں تمام عمر
اپنے لئے تو کوئی عمل کر نہیں سکا
دیتا رہا ہوں تجھ کو دعائیں تمام عمر

آباد هووی سوهنڑاں چمن

پردے میں جو چھپ چھپ کے تو مصروفِ بیاں ہے
جو بات بھی کر لیتا ہے تو کیسا خدا ہے
ہے کون پسِ پردہ میں کیوں پوچھنے بیٹھوں
یہ پردۂ حق خود میری بیٹیؑ کی ردا ہے

آباد هووی سوهنڑاں چمن

اے بولنے والے پسِ پردہ تو بھی کیا ہے
کعبہ ہے تیرا گھر یہ تو دنیا کو خبر ہے
اب عرش پہ بھی تو نے جما رکھے ہیں ڈیرے
کیا عرش بھی کعبے کی طرح سے تیرا گھر ہے

سن کے بھائیؑ کا لب و لہجہ کہا سرورؐ نے
کیا سمجھتا تھا تجھے آج ہو کیا بن بیٹھے
کیا نصیری کی خدائی تجھے ناکافی تھی
عرش پر آج ہو خود میرے خدا بن بیٹھے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ ہاتھ یہ انگوٹھی یہ اندازِ تکلم
کیا خوب ہے کیا خوب کہا خوب ہے واللہ
آتے ہوئے میں تیرا تھا محبوب مگر اب
تو ہی میرا محبوب ہے محبوب ہے واللہ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کریمِ قدسؐ کی عظمت کی سرحدیں چن کر
وہ لا حدود کی تعیین اس طرح نہ کرے
کوئی نصیری سے کہہ دے کہ یوں خدا کہہ کر
میرے کریمؐ کی توہین اس طرح نہ کرے

www.jamanshah.com By Maddad Hussain Regd. 15-06-2001

ہم خدا کہتے نہیں اور نہ بشر کہتے ہیں ہم
یعنی ان دو فیصلوں کے درمیاں رہتے ہیں ہم
یہ مثل خالق کے ہیں اور مثل ہیں مخلوق کی
اعتقادی بحر کے منجدھار میں بہتے ہیں ہم

آباد هووي سوهڻڙان چمن

رجب کا تیرہ عدد مظہرِ ولی سمجھا
اسی سے رعب کے پہلو کئی نکھرتے ہیں
کچھ اس طرح سے لگیں سر پہ کفر کے ضربیں
مسیحی آج بھی تیرہ عدد سے ڈرتے ہیں

آباد هووي سوهڻڙان چمن

مزاجِ کعبہ رہا سوگوار اک عرصہ
مکاں میں جس کا ہوں میرا وہ کبریاؑ آئے
الٰہی میں صدفِ بے گھر رہوں کب تک
میرا نہیں تو نصیری ہی کا خدا آئے

www.jamanshah.com

بشر کی دید کی اس اختتامیہ حد پر
حقیقتاً وہ تھا اک وہم پر سماء سمجھے
اسی طرح سے خرد کے حدودِ آخر پر
حقیقتاً وہ علیؑ تھا جسے خدا سمجھے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خدا کی رحمت کو دیکھنا ہے
تو رحمت مصطفیٰؐ کو دیکھو
جو دیکھنا ہو خدا کی ہیبت
جلال میں مرتضیٰؑ کو دیکھو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ ایسی خیر تھے جو خیر و شر کی خیر رہے
زبانِ خیر تو کہتی ہے ان کو مولا علیؑ
عجیب بات ہے جعفرؑ کہ مشکلوں میں انہیں
زبانِ شر کی دہائی رہی ہے لولا علیؑ

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

جب آئے زیارت پہ شہنشاہِؐ مدینہ
لوٹ آئیں سرِ کرب و بلا لاکھوں بہاریں
دی عرش سے خالق نے صدا اے میرے محبوبؐ
یہ عرش نہیں ہے ذرا نعلین اتاریں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جب عرش کے پردے کے مقابل میں گیا تھا
اس جا پہ تو بھائیؑ سے میری بات ہوئی ہے
شبیرؑ کی آیا ہوں جو میں کرنے زیارت
اس جا میری خالق سے ملاقات ہوئی ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

خالق یہ محبت کی ادا دیکھ رہا ہے
قرآن پہ قرآن رکھا دیکھ رہا ہے
شبیرؑ کی معصوم نگاہوں میں وہ چھپ کر
محبوب کو خود اونٹ بنا دیکھ رہا ہے

یہ سلسلہءِ نور تو نورانی شجر ہے
منظر یہ ذرا دیکھو حقیقت کی نظر سے
یہ شاخِ نبوت وہ امامت کا ثمر ہے
سجتی ہے اگر شاخ تو خود اپنے ثمر سے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

پوچھو یہ ذرا عقل سے اے اہلِ زمانہ
بچوں کیلئے کوئی بھلا اونٹ بنا ہے
بن بن کے سواری یہ بتاتے رہے سرورؐ
شبیرؑ کے ہر حکم میں خالق کی رضا ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

والّیل کی زلفوں کو ہلاتے ہیں جو شبیرؑ
اللہ کو زلفوں پہ بھی پیار آنے لگا ہے
ملکوت ہیں حیراں کہ جو کچھ بھی نہیں کھاتا
محبوبؐ کی زلفوں کی قسم کھانے لگا ہے

فرمایا یہ سعیدِ ازل سے حسینؑ نے
خالق نمازیوں میں ہی تجھ کو کرے شمار
بعد اس کے پھر نماز نہیں پڑھ سکے سعیدؓ
تھی نصرتِ امامؑ نمازوں کی کردگار

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ترکِ صلوٰۃ میں بھی رہی روحِ بندگی
قدسی تھے دنگ دیکھ کے حُسنِ جدید کو
کرتے رہے نمازِ مؤدت ادا سعیدؓ
پڑھتی رہی نماز بھی جھک کر سعیدؓ کو

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وفا اک ایسی صفت ہے نصیب ہو جس کو
اسے نگاہِ دو عالم میں سرفراز کرے
زمانہ اپنی وفاؤں پہ فخر کرتا ہے
عباسؑ وہ ہیں وفا جن پہ آپ ناز کرے

www.jamanshah.com

گلیوں میں یا حسینؑ کی جس دم ہوئی صدا
آوازیں بھی حدیدی ہتھوڑوں میں ڈھل گئیں
ماتم میں ہاتھ چھاتی پہ اس زور سے پڑا
روحِ یزیدیات کی چیخیں نکل گئیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

دینِ خدا کو نوچتے پھرتے تھے اموی بھیڑیئے
اس کی حفاظت کیلئے بھائیؑ نے اپنا سر دیا
رشتوں کی اس تقدیس پر احسان ہے اس بہنؑ کا
بہنوں کو بہنیں کر دیا بھائی کو بھائی کر دیا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہم وہ سائل ہیں جنہیں کوئی تمنا ہی نہیں
بے طلب رہتے ہیں اک طلب کو پانے کیلئے
تو نے جو دنیا میں ہر حال ہمیں دینا ہے
ہم تو ہیں مانگتے بس ربط بڑھانے کیلئے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 18-06-2001

تیری بخشش کبھی محتاجِ طلب تھی ہی نہیں
ہم ہیں طالب تو تیری بزم سجانے کیلئے
تو نے خود مانگنے کا حکم دیا ہے اس پر
ہم گداگر ہیں تیری شان بڑھانے کیلئے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کبھی کبھی تو دلوں کے غریب خانوں میں
کسی کے لمس کی ہوتی ہے بے صدا دستک
میں وہ فقیر ہوں خودداریوں کی دنیا کا
جو عمر بھر نہ کسی در پہ دے سکا دستک

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

گرانی اتنی ہے بازارِ زندگانی میں
دُرانِ اشک لٹا دو ہنسی نہیں ملتی
ہے ایسا قحطِ مسرت کہ اب زمانے میں
دکھ عمر بھر کے بھی سہہ کر خوشی نہیں ملتی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

اداس چہرہ بنا کے دیکھیں گے قبر کو اور چل پڑیں گے
کہاں ہے احباب کو یہ فرصت کہ چار آنسو بہا کے جائیں
یہی ہے قدرت کی بے نیازی کہ چاند پر اہلِ ارض جا کر
چمکتی حسرت دلوں میں لے کر حقیر پتھر اُٹھا کے لائیں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

اک کرم فرما کا ہے یہ مشورہ
ذہن کو پہلے بہت بالا کروں
اس کی پھر اونچی اڑانیں بیچ کر
اپنے پاپی پیٹ کو پالا کروں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

سب ہی استادِ شعر بیٹھے ہیں
واہ کیسے ادا ہوئی ہو گی
داد پر داد ہے جو یہ جعفرؔ
مجھ سے کوئی خطا ہوئی ہو گی

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

جب ''ملیں'' چاند شب میں چلتی ہیں
یوں دھواں سا خلا کو آتا ہے
جیسے مزدور عین سردی میں
سرد آہ کھینچ کھینچ جاتا ہے

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

جب بھی لگ جاتے ہیں فصلِ گل میں پیڑوں پر انار
ان لچکتی ٹہنیوں پر مجھ کو ہوتا ہے گماں
جس طرح پنگھٹ سے پانی کے بھرے مٹکے لئے
آئیں بستی کی طرف پنہاریوں کے کارواں

.آباد ھووی سوھنڑاں چمن.

جب بھی سیکٹر پہ توپ چلتی ہے
گونج ایسی سنائی دیتی ہے
جیسے اک خانقاہ پر جا کر
ایک بیوہ دہائی دیتی ہے

آندھیوں میں جب بھی خطرے میں ہے آجاتا شجر
زرد پتے ٹوٹتے ہیں جاں گنوانے کیلئے
ڈوبنے کا جس طرح خطرہ ہو تو کشتی کے لوگ
کود جاتے ہیں سمندر میں بچانے کیلئے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

وقت کا یہ طرار تر پنچھی
گر زمانے میں صید ہو جائے
پھر تو ممکن ہے اس زمانے میں
آفتِ موت قید ہو جائے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ظاہر پرست دنیا میں اک صاحبِ کمال
یہ سوچنے لگا ہے مصیبت ہے زندگی
جس کو معاوضہ بھی میسر ہو بعد مرگ
اس شخص کی تو زندہ قیامت ہے زندگی

www.jamanshah.com By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

یہ تجاہل سا عارفانہ ہے
کیوں نہ قرباں بشر حیات کرے
پوچھتے ہیں یہ شعر کس کا ہے
جعفرؔ اب کون ان سے بات کرے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

سنتے ہیں میری بات تو بتلانے سے کچھ بعد
ہر شخص سمجھتا ہے تو سمجھانے سے کچھ بعد
آواز سے بھی تیز میرا نطق و بیاں ہے
گونجے گی صدا میری میرے جانے سے کچھ بعد

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

شب دیز قلم میرا جہاں سعی کناں ہے
جو گرد ہے تا گردوں منازل کا نشاں ہے
پیرو کیلئے جملہ سبک گامی کے باوصف
اشعار کی تطہیر میں راکٹ کا دھواں ہے

www.jamanshah.com

بالقصد لب شکستہ ہوں مجروحِ عشق ہوں
خاموش ہوں اگرچہ میں قرآں شکار ہوں
اک جرمِ حق نوائی سے رسوا ہوں اے عزیز
ورنہ میں کچھ فنون کا پروردگار ہوں

آباد هووی سوهڻڙان چمن

تو نے اسباب فراہم تو کئے ہیں خالق
حسن اور عشق کے اطوار دیئے ہیں خالق
کتنے وہ جام ہیں جو تیری عنایت کے بغیر
میں نے خود اپنی جسارت سے پیئے ہیں خالق

آباد هووی سوهڻڙان چمن

اب سخن فہمی کی دیکھو انتہا
شعر اُڑ جاتا ہے بس اک واہ میں
پٹ رہی ہیں تالیوں پہ تالیاں
ایک دیوانے کی مقتل گاہ میں

وہابیت سے کہو باندھ اپنے کتوں کو
یہ باؤلے ہیں انہیں خود ذرا سنبھال کے رکھ
گزر رہا ہے ابھی کاروانِ منزلِ حق
دریدہ دہن نہ بھونکیں نکیل ڈال کے رکھ

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

دنیا کی مذمت پہ ہے تقریر وہ کرتا
درسوں کی مدد اصل میں موضوعِ بیاں ہے
یہ دنیا و عقبیٰ کی طرف لیتی ہے لپٹیں
سانپوں کی طرح ملا کی دو شاخہ زباں ہے

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

تو دیکھ ملا کی اس دوغلا مزاجی کو
یہ دین و دنیا کے سانچوں میں خوب ڈھل کے چلے
یہ ایسا سانپ ہے ابلیسیت کے جنگل کا
جو ہر قدم پہ نئی کینچلی بدل کے چلے

www.jamanshah.com

اے راہ نوردِ عشق ذرا دیکھ بھال کے
ہیں راستے پہ موت کے سو پھن چھپے ہوئے
گمراہیاں فروش عبائیں خرید کر
ہیں راہنما کھڑے تو ہیں رہزن چھپے ہوئے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

زندگی کی پر خطر گلیوں میں چلتا ہے فراق
دل کی نازک سی رگوں میں ہنس کے پلتا ہے فراق
میں تو ہوں جعفرؒ فراق و ہجر کا روشن دیا
میری ان تابانیوں میں کھل کے جلتا ہے فراق

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

جن کو سونی کوکھ کا احساس دامن گیر ہو
وہ کسی ماں کا دُرِ شہوار لے لیتے ہیں گود
اس طرح سے بانجھ ہوتے ہیں جو فکری طور پر
وہ کسی کے پرکشش افکار لے لیتے ہیں گود

بدن میں خون میرا ہوگیا ہے سرد اس درجہ
ہے اک بھرپور تنہائی ہمالہ کی فضا جیسی
نہیں کوئی کشش رشتوں کی باقی اب زمانے میں
ہے بے وزنی کی کیفیت سی مجھ پہ اب خلا جیسی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میرے ادراکِ جہالت کی اتھاہ جھیلوں میں
علم کی پریاں بھی عرفان پیا کرتی ہیں
قیصری شوکتیں اس فقر کے اجڑے پن کی
جوتیاں سیدھی تفاخر سے کیا کرتی ہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

میں نے ماحول کی آنکھوں کی عبارت پڑھ کر
دل کے مفہوم سمجھنے کا ہنر سیکھا ہے
میں نے مصنوعی رواداری کی ضربیں کھا کر
اپنی ہی ذات کے اندر کا سفر سیکھا ہے

برق بازی ہے عذابِ حشر ہے مشکل بھی ہے
اک قیامت ہے جسے کہتی ہے دنیا پیار ہے
دل سے دل تک راستہ جاتا تو ہے اس عشق کا
لیکن اس رستے پہ چلنا موت سے دشوار ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

اپنی ہستی کیا ہے جعفرؒ اک ٹیلے کی دھاری ہے
اک اک لمحہ سو سو خطرے اس کو کون بچائے گا
اک سرکاری ایریے میں یہ اپنی جھونپڑ پٹی ہے
گر طوفان نہ آئے گا تو بلڈوزر تو آئے گا

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

لاکھوں علوم اور ہر اک علم یہ کہے
لائے ہو عمرِ نوح تو وہ مجھ پہ وار دو
عمرِ شرر ہماری تقاضا کرے کہ تم
من میں میرے تم علم اِسی پل اتار دو

بعض رشتے عصر کے میٹھے ہوا کرتے ہیں دوست
ٹوٹتے ہیں جب تو حسرت یک بیک سر آ پڑے
دل کی افسردہ سی کیفیت ہے ہوتی اس طرح
جس طرح نالی میں بچے کی گنڈیری جا پڑے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

عصر میں مرعوب قوموں کا یہی دستور ہے
بھاگتے ہیں اس طرح پیچھے نئی اقدار کے
ہر گزرتی کار کے پیچھے ہیں اڑتے جس طرح
روڈ پر بکھرے ہوئے ٹکڑے پھٹی اخبار کے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

قدم قدم پہ ہیں بکھرے ہوئے کئی احساس
یہ دل اٹھا کے انہیں یوں مقام دیتا ہے
کہ جیسے بچہ پڑی قیمتی سی چیز کوئی
اٹھا کے جلدی سے نیفے میں ٹوم لیتا ہے

www.jamanshah.com

اللہ کے نزدیک تو محبوب ہے تقویٰ
اس دور میں ہر شخص کا محبوب ہے پیسہ
اس وقت ہے تقویٰ تو ہے پیسے سے مماثل
اس دور میں زاہد کا بھی مطلوب ہے پیسہ

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

فکر کی چوٹی پہ غربت کی سیاہی کا سماں
من کے خودداروں کو لگتا ہے کچھ اس طرح عجیب
لے کے سوچوں کے خزائن بدنما اوراق پر
در پہ ناشر کے کھڑا ہو جس طرح مفلس ادیب

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

کچھ ایسی ہوتی ہے حالت اس اہل عزت کی
مقام اپنا جہاں میں جسے نہ مل پائے
وہ الٹے پیج پہ فلموں کے اشتہاروں کے
کسی کی غلطی سے کوئی حدیث چھپ جائے

www.jamanshah.com

راست گوئی سے مفر ہے زندگی بے انضباط
آج اعدائے خدا سے ہے ہمارا اختلاط
اب جہنم کی طرف لڑھکا ہوا ہے ہر بشر
چھٹ چکی ہے دینِ حق کی ہم سے وہ پلِ صراط

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

ہم اِھدِنَا الصِّرَاط کا کرتے رہے ہیں وِرد
اب تک نہیں خدا نے سنی یہ ہماری بات
لگتا ہے خلق میں نہیں دلچسپی لے رہی
تنگ آ چکی ہے خلق سے خالق کی پاک ذات

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-08-2001

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

اچھائی ''کردنی'' ہے کہ وہ اچھی چیز ہے
اچھائی کر یہ سوچ نہ کیا کر رہا ہے تو
گر نیکیوں میں نیتِ اجر و ثواب ہو
اچھائی سے بھی گویا برا کر رہا ہے تو

وہ خوش قسمت ہیں نورِ حُسن میں جلنا ملے جن کو
کمالِ اوج ہے گر حسن جلوؤں میں مٹا ڈالے
ہراک پروانے کی قسمت میں ہوتا ہے کہاں جلنا
مجھے ان پر ہے رشک آتا جنہیں شمع جلا ڈالے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

عالم میں گر ہو دولت و شہرت کی آرزو
عالم نہیں وہ جاہلِ باطل بدوش ہے
حاصل جسے ہو مسندِ ارشاد پیشہ ور
وہ دیں فروش اصل میں یزداں فروش ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

یہ مانتا ہوں تیری راہ سے میں بھٹکا ہوں
میں کیسے کہہ دوں کہ اس کا مجھے شعور نہیں
میں الٹی سمت میں جتنا بھی جا چکا ہوں جناب
تجھے تو علم ہے میں پھر بھی تجھ سے دور نہیں

www.jamanshah.com

تو نے جنت کو بھی آنکھوں سے نہ دیکھا جانا
تو نے آثار و مؤثر پہ کیا غور سہی
حشر و توحید و نبوت کو کہاں دیکھا ہے
اتنے اَن دیکھوں میں اَن دیکھا بس اک اور سہی

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

زباں کی نوک میں اٹکا ہوا ہے حرفِ دعا
اور دل میں کتنے تقاضوں کے خالی کاسے ہیں
ہے میرا ذوقِ طلب شرمسار اس درجہ
کہ منہ چھپائے تقاضے میری دعا سے ہیں
کھڑے ہیں کب سے یہ کیسے کہیں کریمؐ سے ہم
کہ مستحق بھی نہیں دید کے بھی پیاسے ہیں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

ثنا کے سرد سیاچین میں یہ طفل خیال
چلا ازل سے ابد تک اسے زمیں نہ ملی
تمہارے نور کی تشبیہ ڈھونڈتے گزری
خدا سمیت خدائی میں بھی کہیں نہ ملی

تھی ارضِ فکر پہ ہر آن گرمیوں کی دوپہر
میرے شعور کا سورج کبھی ڈھلا ہی نہیں
ہے اپنی تیرہ بیانی کا اعتراف مجھے
کہ نورِ مدح کسی حرف میں ڈھلا ہی نہیں

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

تمہاری شانِ جلالت کی چاندنی پی کر
جو شعر اترے میرے قلب کی منڈیروں پر
انہیں نہ جانے گٹکنے کا اِذن کیوں نہ ملا
وہ چپ رہے میرے افکار کے سویروں پر

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

مختارؒ انتقام کی ہلکی سی اک جھلک
مختارؒ انتقام کا اک بابِ ناتمام
مختارؒ ملکِ آلِ محمدؐ کا ایک ایڈ
اور اصل ہے تو وہ میرے مولاؑ کا ہے قیام

www.jamanshah.com

بے نیازِ لبِ آرا ہے تو فنکار ہے وہ
فن کی تکمیل میں جو دنیا نہ اور دیں چاہے
قدردانی کی توقع سے بھی ارفع ہو کر
من کے فنکار کے جذبات کی تسکیں چاہے

آباد هووي سوهڻان چمن

لومڑی سے ایک دن اک شیر نے ہنس کر کہا
تو نے اے بزدل کہاں سے سیکھی ہیں فنکاریاں
ہنس کے بولی اس شجاعت کا ہے طاقت سے وجود
اگتی ہیں کمزوریوں کے کھیت میں مکاریاں

آباد هووي سوهڻان چمن

دشمن پہ اعتبار تو مجھ کو کبھی نہ تھا
اپنوں کے اعتبار نے مروا دیا مجھے
جن کے بدن پہ دیکھا تھا احرامِ دوستی
ان حاجیوں نے دار پہ لٹکا دیا مجھے

جو شخص ہو کردار کی اصلاح سے مایوس
کیچڑ ہے وہ اوروں پہ یہاں پھینکتا رہتا
جیسے کسی گاڑی کے ہو انجن میں خرابی
ہے جلتے ہوئے سب پہ دھواں پھینکتا رہتا

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

ہے فیصلہ میری عبرت تلاش نظروں کا
جہاں بھی حسن ہو درس آفرین ہوتا ہے
یہ زلفِ یار کے ہر بال نے کہا مجھ سے
ہو اتفاق جہاں بھی حسین ہوتا ہے

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

ادھوری داستانِ زندگی کو
سکوتِ مرگ میں دہرا رہا ہوں
بدن کی چار دیواری کے اندر
میں اپنی روح خود چنوا رہا ہوں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

ان میرے کاسہ بکف ہاتھوں کی ذلت پر نہ جا
تو عجائب گھر میں ان ہاتھوں کی تلواریں بھی دیکھ
جھونپڑوں میں جھانکنے والی نظر سے یہ کہو
نقشِ پا سے تو مزین گھر کی دیواریں بھی دیکھ

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

بی بیؑ مضطر سے یہ شیریں نے رو کر عرض کی
کہیئے مجھ سے کیسی شکلِ اصغرِ بے شیرؑ تھی
سوئے عابدؑ تب اشارہ کر کے بی بیؑ نے کہا
ایسی ہی آنکھیں یہی چہرہ یہی تصویر تھی

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

تجھ سے وابستہ ہے امید سبھی خوشیوں کی
جو بھی آیا ہے تیرے در پہ نہ خالی جائے
کاٹ دے پاؤں اگر بھیک نہیں دے سکتا
تیرے در پاک سے آگے نہ سوالی جائے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

شاعر شعور شعر کی ہر شارعِ خیال
لوح و قلم کلیم تکلم کی خوبیاں
عالم علیمِ علم تعلم کی جملگی
تا حشر کر نہ پائیں تیرا حسنِ خو بیاں

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

اس در کے سوالی کو بھی کیا ملتا ہے
انسان کے دامن سے سوا ملتا ہے
جعفرؒ تو ذرا دیکھ کہ کیا حسنِ عطا ہے
اس باب سے مانگو تو خدا ملتا ہے

آباد ہووی سوھنڑاں چمن

بھول بیٹھا ہوں تمہارے عشق میں خالق کا نام
تو میری توحید ہے اور عشق ہے میرا امام
یا علیؑ اِن عاشقانہ لغزشوں سے درگزر
خود خدا بھی ہے نظرتا المحب الالامام

www.jamanshah.com

تیری فرقت میں میرے مولاؑ جیئے جاتا ہوں
اپنے ہی خون کے میں گھونٹ پیئے جاتا ہوں
تو نے خوں نوشی جو انسان پہ کر دی ہے حرام
اس برائی سے بچا عرض کئے جاتا ہوں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

جسے چاہت نے آغوش میں سلایا ہے
عقوبتوں نے جسے لوریاں سنائی ہیں
فروغِ درد نے دے کے تھپکیاں جسکو
راہِ حیات کی رنگینیاں پلائی ہیں

آباد ھووی سوھنڑاں چمن

شخص وہی ہے پیار کے قابل
مردِ خدا بس نام ہو جس کا
یاد ہے دل میں جس کے خدا کی
مات نہ کھانا کام ہے جس کا

www.jamanshah.com

جو داغ لگتا ہے معصیتوں کا دامن پر
ہزاروں توبہ سے ہوتا نہیں ہے صاف کبھی
خدا کی ذات نے تو بخشنا ہی ہوتا ہے
پر اپنا جرم تو کرتا نہیں معاف کبھی

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

یہ لا مکان ہے میں نے مکاں میں بھیجا ہے
خدائی کرنے کو اہل جہاں میں بھیجا ہے
عدو جو ان کا ہو سن لو وہ ہے عدو میرا
یہی تو لکھ کے جہاں کو قراں میں بھیجا ہے

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

رعد نالاں ہے فضا تا بہ سمک روشن ہے
کس لئے برق بھلا تیری چمک روشن ہے
نورِ قائمؑ سے کوئی پست جو انکار کرے
تجھ پہ واجب ہے اسے جلد ہی فی النار کرے

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 18-06-2001

کفر چھایا ہے مکدر ہے زمانہ آ جا
زندگی درد کا پیہم ہے فسانہ آ جا
تیغ بُرّاں تیری ادیان و مِلل ہائے تمام
ایک کرنے کا ہے چھوٹا سا بہانہ آ جا

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

دربار ہے عجیب فضا بھی خاموش ہے
دھرتی بھی ہے خاموش سما بھی خاموش ہے
سب کچھ کے مالکوں کو ہے محروم کر دیا
یہ ظلم ہو رہا ہے خدا بھی خاموش ہے

www.jamanshah.com
By Muddassar Hussain
Regd. 15-06-2001

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

بدن جو روح کی طاعت قبول کرتا ہے
وہ گویا اپنی حکومت قبول کرتا ہے
تمہاری نعت سے خالق تعلیٰ کرتا ہے
تو آپ اپنی عبادت قبول کرتا ہے

گلوں کو کر کے جدا گلستاں سے یہ بندے
بہت بلند سمجھ کر مقام دیتے ہیں
عجیب لوگ ہیں گلداں میں قید کر کے پھر
یہ مرگِ گل کو نفاست کا نام دیتے ہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

مچھیرے لوگ حسیں مچھلیوں کو جاروں میں
کہ جس طرح سے شیشے میں قید کرتے ہیں
اُسی طرح سے غریبوں کی عزتوں کو امیر
خود اپنی دولتِ ظاہر سے صید کرتے ہیں

آباد ہووی سوہنڑاں چمن

آج کے قانون میں رنگِ عقیدت اور ہے
اقرارِ وحدت اور ہے اظہارِ الفت اور ہے
اب امامت اور ہے حق کی حکومت اور ہے
پہلی عبادت اور تھی اب کے عبادت اور ہے

اچھے دنوں کی یادیں بھی کتنی بری ہیں دوست
تا عمر ٹیستی ہیں تو ناسور کی طرح
اک اعتمادِ باہمی الفت کی راہ پر
بیساکھیوں پہ چلتا ہے معذور کی طرح

.آباد ہووی سوہنڑاں چمن.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعالؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(پنجابی قطعات)

.کل سوہنڑیاں دا سردار ساکوں دیدار کرا.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

اسی حیدرؑ دے دیوانے ہاں نہیں غیر دا دامن پھڑ سکدے
اسی باطل نوں حق نہیں مندے اسی حق دے ولوں ہاں لڑ سکدے
اسی مار کے نعرہ حیدرؑ دا سدا دشمناں دا دل ساڑنے آں
مینوں رب دی سَہوں وِچہ دوزخ دے حبدار کدے نہیں سڑ سکدے

.گل سوھنڑیاں دا سردار ساکوں دیدار کرا.

جو گل میں کہواں گا سَہوں رب دی او گل ہر تھاں تے ٹھیک ہوسی
اے اغیرے وغیرے دا قول نہیں میری گل پتھر تے لیک ہوسی
جعفرؔ میں حلالیاں دی سب نوں اک کھری نشانی دسنا واں
واللہ دنیادیوچہ او حلالی ہے جینوں ہادیٔ زمانؑ دی اڈیک ہوسی

.گل سوھنڑیاں دا سردار ساکوں دیدار کرا.

بولے طور دے شجر دے وِچہ بہہ کے آکھے میں آں خدا جگ من جاوے
جے توں دس دیویں اے تے میں سی کہیا سَہوں رب دی اے ملاں نیں من سکدا
ڈھٹے چِن نوں تے دنیا ہے من جاندی جعفرؔ اس ملاں دی ہے رِیت الٹی
انڑ ڈھٹے نوں چن تے اے من بہندائے پر ڈھٹے نوں کہہ نہیں چن سکدا

﴿ یا مولا کریمؐ ﴾

ملکۂ روم سئیںؑ تہاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(سرائیکی قطعات)

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

پھردے نہیں ملنگ کڈاہیں امیرؑ توں
ساکوں ایں شہنشاہؑ دی غلامی تے ناز ہے
پچھدا ہیں شاہؑ دا شان تاں پچھ کہیں فقیر توں
لجپالؑ ہے کریمؑ ہے بندہ نوازؑ ہے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے.

یا رب ایں ساڈے عرض کوں جلدی قبول کر
ظاہر جہاں تے شاہیءِ آلِ رسولؑ کر
جلدی امامِ عصرؑ دی غیبت ختم ہووے
رحمتِ دوجہان دا جلدی نزول کر

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے.

آیا آواز قدرت دا رہے تاریک کل عالم
حیدرؑ + دا نہیں کجھ کم
غلامانِ علیؑ دے قبضے اندر آفتاب ہوندائے
ہے قدرت بھی انہاں دی جیندے پاسے بوترابؑ ہوندائے

ہووے مسلمؑ بھی حنفیہؑ تے غازیؑ
بیا سجادؑ جنگ جوئے حجازی
شجاعت وچہ اے کل مثلِ علیؑ ہن
جہاں وچہ اے بھی ضرغامِ جلی ہن

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

فی ھذہٖ اعمیٰ جو ہے فرمانِ الٰہی
دنیا تے جو اندھا ہے ہوسی حشر کوں اندھا
اکھ نوٹی جیں سلطانِ زمانہؑ کنوں جعفرؒ
ول ویندا ہے اوں شخص دو لعنت دا اوَندھا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

زمانے دی حالت جعفرؒ ڈسیندائے
مجلس ہووے یا کوئی ہووے جلسہ
ملاں دے پچھوں میکوں نظردائے
بربر دا باڑھا لعنت دا فلسہ

ہک ہک کوں توں لعنت توں نہ سیراب ودا کر
ناں چانویں نہ ہرگز جو اے لعنت نہیں اندھی
کر دشمنِ سلطانِ زمانہؑ اُتے بربر
وارے اے ودی پیچسی لا چھوڑتوں کھندھی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہر زلف میں واللیل کی صورت نہیں ہوتی
ہر شارع کی رائے عین شریعت نہیں ہوتی
ہو دعوائے حق لاکھ عباؤں کی گھٹا میں
کٹھ پتلی خداؤں میں صداقت نہیں ہوتی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

بکتا جو پھرے ایسے ہر ایمان پہ لعنت
ظالم کے مددگار مسلمان پہ لعنت
آذان میں جو نصرتِ مظلومؑ سے روکے
ہر ایسی نماز ایسی ہی آذان پہ لعنت

کربلا وِچ اے لوگ آہدے ہن
ہاشمی گھر ہے کل فدا ہویا
گھر ہا عمرانؑ دا حقیقت وِچ
کہیں کوں کیا علم ہا اے کیا ہویا

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

جشن عرشِ برین تے ہے
خمار کل عالمین تے ہے
ہے عرش تے مدحتاں دی بدلی
کرم دی واچھڑ زمین تے ہے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

آمد ہے جیندی اجہ ایندی تعریف کراں کیا
صفریں دا اضافہ سدا تعداد ڈسیندا ہے
جئیں ہندسے دے نال ایندے فضائل دا شمارے
اوں ہندسے دیاں صفریں اے یکے چن تے ستارے

سرکارؐ دی مدحت دیوچہ آکھاں جو میں سمجھیں نہ گپ
وارثؑ دی جو تعریف سن محفل دیوچہ مارے چامَپ
انصاف ایویں آکھدائے جو جان کے مَپرا تھیوے
اوندی خموشی دے اُتے گڑھ مارتوں لعنت دی تھپ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

جڈاں سنڑداں کوئی تکلیف ہسی تھینداں فوراً پیش خدا دے
سر سجدے وچہ جڈاں رکھدا ہاں ایہے ہوندن لفظ دعا دے
دم حاضر ہن میں بے کس دے جیویں چاہیں سخت سزا ڈے
میکوں ساہ ساہ دا محتاج چا کر اونکوں خالق جلد شفا ڈے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

تیڈے کرم دے اگوں ظرف دی رکاوٹ نہیں
جو ظرف آپ ودھاوے اوہو نعیم ہوندائے
گدا دا کاسہ کرے پُر جو او کریم نہیں
جو پُر شدہ ڈیوے کاسہ اوہو کریمؐ ہوندائے

اے جیندا بھوگ ساکوں بھوگنڑاں پئے
اے کہیں بۓ دیاں ادائیں دا نتیجائے
جوانی وِچہ بڈھیپا ڈاڑھی چٹی
بزرگاں دیاں دعائیں دا نتیجائے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

لوگ کٹھے ولا جو پۓ تھیندن
کئیں؟ انا الحق دی ہے صدا کیتی
کون بنڑ گئے تماشا لوگاں دا
گالھ حق دی ہے کئیں ولا کیتی

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

توں وی رستم ہیں بلاشک وقت دا
توں جے فنِ جنگ توں ہیں آشنا
جاں ڈٹھو انداز میڈی ضرب دے
مرحب آ خود آکھسیں توں مرحبا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

تیغ دے پانی دی ٹھنڈی دھار وِچہ
خون حارث دا وی ہا رِسدا کھڑا
معجزہ ایسا ڈکھایا ہے علیؑ
موت دا راوی ہے عنتر تر گیا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

تھیوے پورا مقصد وارثؑ دا وسے گھر ساداتؑ دا جگ تے
جیڑھا سڑدائے سینؑ دے بچڑےؑ توں گزران رہس نت اگ تے
شالا چِر جُگ جیوے حسنؑ دا چنؑ جگ قائم ہے جیندی تگ تے
نت خوشیاں مانڑے غمیاں دی شالا گرد نہ آوس پگ تے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

عرش میکوں دور توں ہکلاں مریندا رہ گیائے
میکوں لارے خلد دے جبریلؑ ڈیندا رہ گیائے
میں تصور وچہ تیڈے دیدار وچہ مصروف ہم
چپ ریہاں گو طور دا جلوہ سڈیندا رہ گیائے

میڈا کریمؐ اے ادنیٰ جھِیاں مسافر ہئی
بغیر زادِ سفر دے اے اجہ پیائے آندا
سفر طویل ہے پلے وی کجھ نہیں ایندے
پیائی اے عاجز و محتاج محض شرماندا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

چمن بہار شجر گل مہک صبا شبنم
علیؑ بتولؑ نبیؐ آلؑ گھر خوشی رحمت
خیال فکر تکلم عمل کوں کیا آکھاں
خدا رضا تے مشیت تے کل دی کل حکمت

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

کیا پڑھاں صلوات میں آقاؐ تہاڈے نام تے
تیڈے ہر ہک نام تے صلوات دی مہکار ہے
فرض ہے ہر نام تے صلوات پر عاجز ہاں میں
کیوں جو ہک صلوات وچہ ول ناں تیڈا ڈو وار ہے

عقل والا تو جلی ہی کو جلی کہتا ہے
حاملِ وحی کو خالق کا ولی کہتا ہے
وہ تو کم ظرف ہے کہتا ہے جو حیدرؑ کو خدا
مذھبِ عشق تو اللہ کو علیؑ کہتا ہے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

صحت دا خدا ہونویں خوشیاں دا خدا میڈا
توں میں ہاں تے میں توں ہیں ڈس حال ہے کیا تیڈا
ہنڑ ول میڈی قدرت تے کونین کوں شک پئے گئے
تلوار اٹھا جلدی ول بھرم رکھا میڈا

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

غرضاں دے زنگ، حرص دے دھبے، ہوس دے داغ
اُوڑک رہن خلوص دے منظر اجاڑ کے
شفاف رکھ توں اکھیاں دی قلعی دے آب کوں
ورنہ ڈکھیسن اے تیکوں شکلاں وگاڑ کے

حسن کیا ہے مرمری پیکر جوانی دی اٹھان
پیر ہتھ سارا بدن چوڑی دا چن ہے ٹھیک ہے
ایں چمکدے جسم تے زلفاں دی کالی رات توں
اے وی ظاہر ہے جو مستقبل ایندا تاریک ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

جاگیرداریاں دی ایں تڑ پھڑ دے شوق تے
فرعونیت کریندی ہے ترلا زمین دا
اکھیں دا حرص ملک سمیٹن دے وِچ ہے گم
پورے بدن دا اوج ہے مرلہ زمین دا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہر علم ہے چراغ تے روشن چراغ ہے
ہن انتہائے علم جہالت دیاں شاہیاں
ڈیوے دی کنبدی لوپ دی چوٹی تے ڈیکھ دھوں
ہر روشنی دے اوج تے کھلدین سیاہیاں

دوستی ہک انا کئی اعضا
مندری ہتھ اچہ ہے پر انا خوش ہے
تخت تے ڈیکھ بہہ اروڑی تے
تاں بھرا ہئی اگر بھرا خوش ہے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے.

زندگانی دے سفر وچہ جو وی تھی تِکھا ٹُرے
دھوڑ رستے دی مریندی ہے بچا اپنے دے بانڑ
سست رو جاں جھاگ کے اے دھوڑ آنون روبرو
تیز رفتاراں کوں نہیں آندی بھرانواں دی سنجانڑ

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے.

سیت دے طُرے دیّاں ٹُہراں دی ٹھڈی چھاں تلے
ہر قدم آنیوں بہانیوں جم پھُپھڑ پوندی ہے سوہنہ
بخت بے بختے دے کنڈ کر کے ٹرن دی دیر ہے
ماتے پیو جائیاں توں سنجڑ یندے نئیں بے سیتاں دے منہ

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

ساکوں یار شریکاں سمجھیا بن مُختی دیاں بھیڈاں
ہتھ باہاں وچہ قد بت سیتی میں کل خلقت جیڈاں
لکھی آوے غیر دے ہتھوں اپنے ہتھ کس کارے
میڈی جندنال غیرجے کھیڈن کیوں نہ آپ میں کھیڈاں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

گالھ گالھ اچہ مونڈھے ڈیندیں جئیں گزاری زندگی
مرستاں تاں اُوں جنازے کوں نئیں مونڈھا آ ڈتا
وال اپنے کھول کے روندی جو ہئی نت زندگی
تہوں میں ارماناں دیاں لاشاں کوں ہے دفنا ڈتا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

خدا آکھن بڑی گل نئیں خدا آکھن خطا آکھاں
ہے دل آہدا خداتوں وی تیکوں بہوں بہوں اولیٰ آکھاں
خدا فرعون کوں وی جگ تے بہوں دنیا سڈیندی ہئی
ڈسا تیکوں خداتوں ودھ کے ہنڑ سوہنڑاںؔ میں کیا آکھاں

لکھاں من تاریاں بے سینکیاں کوں ڈیوے عشق دے بحر اِچہ بوتھ ملنگ
دیباج و حریر نثار تھیون جیڑھے پاوے کتھڑے کھوتھ ملنگ
لکھاں ذوالقرنین سکندر جہئیں نت آ نعلین کوں جھلدے ہن
کونین انہاں دی مٹھ وِچہ ہے ایویں سمجھو نہ ترائے پوتھ ملنگ

بوتھ۔ڈبکی

پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

حسرتِ گریہ کرو پوری وسن دا وس کرو
میں نشئی ہاں درد دی تلخی دا ہنڑ کجھ چس کرو
ڈیکھنی ہے کئیں ہنڑ اے کنڑ مِنڑ تہاڈی آن کے
بیقرار اکھیو ہے ڈھل گئی رات ہنڑ تاں بس کرو

پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

جلوے جیڑھا ڈیندا رہیا کونین کوں توحید دے
ہا سجے مونڈھے دے اُتے ھسوار جو ڈینہ عید دے
نازک بدن تے تیر رہ وسدے بھراؑ ڈہدے رہے
منظر ڈٹھے بھینیںؑ نے اے تجہیز دی تجدید دے

زہر ڈیون دے جو تھئے چارے اے کیندا جرم ہے
دفن وِچہ حائل تھئے سارے اے کیندا جرم ہے
توں حسنؑ دے دشمناں دے مسخ چہرے ڈیکھ گھن
تیر جئیں خنجر تے چڑھ مارے اے کیندا جرم ہے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

جیندی عظمت کوں جھکِن قدسی او حسنِ کل حسنؑ
نت رہی سر تے جیندے دستارِ شاہِ بت شکنؑ
کوئی تاں اے ونجہ امتِ ملعون توں پچھدا ذرا
کیڑھے جرم اِچہ سرخ کیتا گئے ایں سیدؑ دا کفن

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

بہوں تائیں گجدا رہ گئے جھڑ اجہ دھوڑ اندھار دے رلے
ڈو کنڑیاں سٹ دھرتی تے رہ کھڑ احسان جتیندا
تھل دیاں ٹبیاں دے وچہ کریاں جنڈیاں سڑ سُک گئیاں
بوڑ دے ماریاں جھگیاں تے اے رہ برسات وسیندا

www.jamanshah.com

توں ہیں وارثؐ دے ہتھ دیو چہ تے مرضی ہے تیڈی چلنی
توں میڈی من تے بھن منڑ کے اے کل ملعون سنج کر ڈے
اے جھلاں پا کے جھلدے ہَن انہاں دے سر تے توں جھُل ونجہ
اڈا سر ڈے تے کل ڈاڑھیاں دی منج کُٹ کے توں منج کر ڈے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

بھَجیساں میں نپیساں میں ڈھیساں میں کپیساں میں
توں ہر دھرتی تے ڈھاندے ہوئے دھنَر کوں اجہ لتاڑی آ
اے حلوے دے پلوڑے ہن ہے بھت وانگوں بدن ہر دا
کھُبھنڑ دا کر نہ توں چنتا سمجھ گارا لتاڑی آ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہوساں مصروف میں ڈاڈھی جیڑھا بچے میڈی زد توں
توں سَنجھاں دا وہولا چا کے اوں گارے کوں کاپی ڈے
جڈاں دھرتی تے حلوے نال حلوہ تھی کے اے ڈھہون
توں اوں ملعون دے تالوں دیو چہ سنجھاں دی تھالی ڈے

جتھاں عقلاں ٹٹارے مار مار اوتڑ تے ونجہ پونون
اُتھوں تیڈے فضائل دی ہے سوہنڑاںؐ ابتدا تھیندی
تیڈی نعلین اُتھ پہنچی جتھاں جبریلؑ جل جاوے
نبی شودے کرن کیا نئیں تیڈی نعلین سنجڑ یندی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

رو کے پچھدا رہیاں میں ہر کہیں توں
کھل کے ہر کوئی جواب ڈیندا رہ
نال غیراں دے میکوں نت میکوں
عشق تیڈا عذاب ڈیندا رہ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

جوڑ کے پپلیاں دے لب اکثر
میں رخِ ماہتاب چم گھنداں
یاد خالق جڈاں وی آندا ہے
تیڈے رخ دی کتاب چم گھنداں

توں ستم جو وسا وسا بیشک
توں تماشا میکوں بنڑا بیشک
ناز میکوں ہے اپنی الفت دا
چاہے جیویں تو آزما بیشک

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

میں سمجھ نواسہؐ نہیں ایندے ہر حکم دی من ڈَن چائی آنداں
ایندی رُت ہے ناز منانون دی تہوں ہر ہک ناز منائی آنداں
میڈے بھاگ دی واگ ایندے ہتھ وچہ ہے خود خالق ذات نپا چھوڑی
والیل دیاں زلفاں تہوں اینکوں اجہ جوڑ مہار نپائی آنداں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

تھی مخل نہ ساڈے گھر دیوچہ اجہ اینکوں ناز منانون ڈے
جیویں دل آکھس اجہ نانےؐ کوں ازمیندا پئے ازمانون ڈے
میڈی لج پت دا اے مالک ہے اے محسن ذات قدیر وی ہے
اللہ دی نیابت وچہ ایندے توڑے کجھ احسان لہانون ڈے

اے کون آہدائے جو میں آزاداں خدا ہے میکوں ڈتی آزادی
میں جبرِ قدرت دے وچہ اسیراں ہے قید میڈی ازل دے لا دی
خدا نے روزِ ازل وی زوری ہئی روح میڈی چا کیتی پیدا
اوں دھنگ دھنگا وچہ ہا خلق کیتا نہ میڈا وس ہا نہ میڈا فائدہ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

ونجہ کے جیں جنت دا ہر کونہ معطر کر ڈتائے
اوندیاں زلفاں چیر کے لنگھدی ہوا اوہا تاں ہے
اپنی مرضی دا تصور وی سمجھدا ہاں گناہ
جو رضا مالکؐ دی ہے میڈی رضا اوہا تاں ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

بابےؐ دیاں ہتھاں اُتے سلطانِ دو جہاںؐ
ہے کمسنی دا رنگ تے قرآں سنڑیندا پئے
جبریلؑ سڈ کے آہدا ہے ڈیکھو جہان کوں
قرآن اپنی آپ تلاوت کریندا پئے

پندراں دی دھمدی رات دا منظر عجیب ہے
اللہ کوں انتظار ہے اپنے ظہور دا
کل کائنات آہدی ہے ڈکھ سارے ٹل گئین
اجہ ناخدا پئے آندا غریباں دے پور دا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے.

پندراں دی رات ڈیکھ خوشی دے ولوجھنے
آہدن سجن تمام جو جاگن اساڈے بھاگ
چا چا کے جھولیاں ہکے مظلوم آہدے ہِن
ملکۂ روم سینؑ سلامت رہی سہاگؑ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے.

غیبت دا مقصد اے نہیں جو ہے غیب شہنشاہؑ
دراصل ہن کریمؑ دے ازلی صفات غیب
ڈیکھن دے باوجود کوئی نہیں سنجانڑ دا
صرف ہے سنجانڑ غیب نہیں اصلی ذات غیب

www.jamanshah.com

یوسفؑ دے کوٹھوں بہندے تے اٹھدے رہے بھرا
ول وی نہ یوسفؑ آیا کہیں دی سنجان وچہ
جے تائیں تعارف اپنا کراوے نہ اے سخیؒ
آسی نہ حق دا سایہ کہیں دی سنجاݨ وچہ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

جے دادنی توں ونجیں لک تاں کوئی کیا ڈیکھے
تیڈا ظہور چا اکھیاں دا ماݨ گھندا ہے
کھڑا ہے آہدا اے ہارونِ شہر سرمن وچہ
ڈسن تے آنویں تاں اندھا سنجان گھندا ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

تہاکوں گولیندا ہے سارا زمانہ
بشر جن ملائک پری بھوت بھوپے
تیڈی ذات او تائیں نظرسی نہ کہیں کوں
گناہاں دے جے تائیں ہن اکھیں تے کھوپے

ساری دنیا تے ذرا ڈیکھ پھٹا کے بتیاں
تیڈے آنون دی خوشی جگتے منیندی پئی ہے
تیکوں معلوم ہے آقاؐ جو تیڈی فرقت وچہ
کیڈی اوکھی اے ساڈی رات کٹیندی پئی ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامتہووی.

لوگ خوشیاں پئے منیندن تے زمانہ خوش ہے
کیوں نہ خوش ہو جیندا دلبر چا سہاوے خوشیاں
جیکوں محبوب جدائی دا چا ڈیوے صدمہ
آپ ڈس رووے یا او کھڑ کے مناوے خوشیاں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہے دین داری دا نام باقی ہے دشمنی آلِ مصطفیٰؐ دی
ہے حق لکاون تے حق چھپانون دی سارے جگتے روٹین چل گئی
ابوھریرے دی نسل اجہ وی ولا حدیثاں پئی ہے گھڑیندی
نہیں کوئی مسلمان جگتے بچیا ہے فتویاں دی مشین چل گئی

سخی ہے او جو سوالیاں دا سوال ڈیکھے تے ظرف ڈیکھے
جو مستحق دی سنجان کردائے خود اپنی جود وسخا توں پہلے
کریمؐ اصلوں نہیں ظرف ڈہدا سوال تے وی نہیں آندی نوبت
سوال سائل وی کرنہیں سنگدا کریمؐ دی کہیں عطا توں پہلے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

میڈا کریمؐ توں میڈے دعوے تے غور کر
واقف ہے تیڈی ذات سفید و سیاہ دی
ڈو شئیں دی کوئی حد اَتے کوئی انتہا نہیں
مولاؐ تیڈے کرم دی تے میڈے گناہ دی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

کیڑھا اوندے نیڑے پھردائے جیندا مندڑا حال ہوندائے
کیڑھا احمق ہے جو کہیں دے کھلیاں وِچہ بھائیوال ہوندائے
گالھ تاں ہے گستاخی دی پر سچی گالھ کریندا ہاں
جیندے ہتھیں ڈانگ چا ڈیکھے اللہ ای اوندے نال ہوندائے

www.jamanshah.com

امید دا چھوٹا جھیاں دیوا ہا میں ہک بالیا
او وی ایں جگدے ظلم دی گھلدی ہوا دے ہیٹھ ہے
ہر جھولے جھولے نال مر مر کے پیا ہے ٹمکدا
ایویں چُڑھدا چُڑھدا بجھ ویسی وحشی قضا دے ہیٹھ ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت હووی.

آ نیں سنگدا جگ دا کوئی طوفان تیڈے قصر وچہ
میڈے خواباں دے گھروندے ہیل دیوچہ ڈھہہ ویسن
تیڈے سکھاں دے محل دریا توں وی ہلدے نہیں
میڈیاں گُبیاں ریت دیاں ہنجوں دی سیڑھ اچہ ویہہ ویسن

.پاک دستار دی ہر تار سلامت હووی.

اوندی خاطر ساری دنیا چھوڑ کے میں خوش وداں
میڈی خاطر جو سنگت کوں چھوڑ پچھتاندا ودائے
مہندیاں پیراں تے لاکے بے خبر جو نندر پئے
کیا پتہ اونکوں جو کیڑھا ٹھوکراں کھاندا ودائے

حالات دے تیور ڈیکھ کے اے پیا صاف اندازہ لگدا ہے
ساڈے ہک بئے کوں اپنانون دے اے خواب ادھورے رہ ویسن
ہئی حسرت چھوٹے جہیں گھر وچہ ڈو وچھڑیاں روحاں رل بہسن
ہنڑ ڈسدائے جھوک وسانون دے اے خواب ادھورے رہ ویسن

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

ہر کہیں دیاں کیتیاں کنوں پکدا ہے وچہ دنیا دے ناں
کاں کاں کنوں بنڑیا ہے کاں ہے کاں دا ناں آواز توں
ترائے وار تیئں دھوکہ کیتائے ڈسیو کتھاں ہانویں کتھاں
من ٹھار کر انصاف کیوں چڑھدا ہیں دھوکے باز توں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

میڈے پیار دے لاوے کوں جسدم تیڈی نفرت اگ پلوا ڈتی
ہنجواں دے بھانبھڑ بال تیڈی سکھ دی کائنات جلا سنگداں
یک طرفہ ظلم روا نہ رکھ اے پیار ہے کوئی مجبوری نہیں
میڈا پیار وی عدل تے قائم ہے جیویں من سنگداں منوا سنگداں

توں میڈے پیار دیاں کلیاں کوں لکھ پیراں ہیٹھ لتاڑ ودا
میں تیڈے پیار دا ہر غنچہ نت چم اکھیاں تے لائی رکھساں
اے میڈے کانڑ ضروری نہیں تیڈے کولھ بہاں تیکوں پیار کراں
توں اپنے ہجر دا زہر تاں ڈے میں تھی سر مست پچائی رکھساں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

اے پاک وارثؑ ہمیشہ ہونویں ہووی ایں چن دی خوشی مبارک
اساڈی طرفوں توں ایں خوشی دیاں لکھاں دعائیں قبول کر گھن
تہاڈے شایانِ شان تاں نہیں مگر اے ساڈا حقیر تحفہ
تہاڈی خدمت دیوچہ ہے حاضر توں میڈا سائیںؑ قبول کر گھن

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

اے پاک امڑیؑ دے دل دی ٹھنڈک اے ساگی ہمشکل مصطفیؐ دا
ہمیشہ امڑیؑ دی جھولی مانڑیں اے رخ دا کھلدا گلاب مانڑیں
اے برتھ ڈے ہے منایا اساں فقط تہاڈی دعا دے کیتے
تمام سجناں دیاں ہن دعائیں حیاتی ہووی شباب مانڑیں

امیر قاسمؑ دے نال اکبرؑ کوں عونؑ دی ماؑ ہے آ سمہایا

ہن آہدے خالق انھاں بھرانواںؑ دا جوڑ وی ہے عجب رلایا

کرو دعائیں جڑے رہن جوڑ اے بھرانواںؑ دے تا قیامت

جوان تھیون بنڑن اے بنڑے ڈوہاں تے پیوؑ ماؑ دا راہوے سایہ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

فضلؑ دا باباؑ ہے چم کے آہدا ایں چنؑ دیاں ریساں کیڑھا کریسی

جڈاں اے پوہ پھٹ جوان تھیسی اے مانڑ عباسؑ دے ودھیسی

ایندی جوانی دے رنگ ڈیکھنڑ شجاعتِ حیدریؑ وی آسی

جوانی شالا نصیب ہووس ہزاراں خیبر اے پَٹ بھکیسی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہے آہدی قاسمؑ دی پاک امڑیؑ کرو دعا جیوے میڈا جانیؑ

اے میڈی جھولی دا تخت مانڑے چڑھے اے خوشیاں بھری جوانی

اے پاک بابےؑ دے سیت دی چھاں تے کھیڈ دا مسکراندا راہوے

بنڑے اے باہاں بیل بابےؑ دا تے بنڑے میڈے بخت دی نشانی

ہن آہدیاں قاسمؑ دیاں پاک پھپھیاںؑ کرو دعائیں تمام کانڈھی
نظر لگے نہ ایں پاک چن کوں رہس ہر اک مونجھ دل توں وانڈھی
ازل ابد دیاں تمام خوشیاں کرن ایندے گھر دے وچہ وسیبا
مسرتاں ایندیاں جتیاں جوڑن تے سکھ وسن ایندے بنڑ گوانڈھی

۔پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

ہن آہدیاں ایندیاں پاک بھینیںؑ کرو دعا جیوے چنؑ نورنا
چڑھے جوانی ایندی خوشی دا سنون ادا ہر اساں ہے کرنا
نجف ایندی ساری کانڈھ نیسوں پواندی کھڑ کے نجف دے سائیںؑ دے
بدھیسی ہر بھینؑ ایندا پلوں اُتھاں ہے ایں بنرا بنڑ سنورنا

۔پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

کجھ وی نہیں ملیا اساکوں سوگواری دے سوا
کجھ وی نہیں حاصل تھیا ایں شرمساری دے سوا
ماہِ رمضاں مک گیائے افسوس ہے ایں بات دا
لہہ گیائے چڑھدا ہویا دھارا ساڈے جذبات دا

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

اے اٹھدی جوانی پیار ہے میوہ موسم دا
اے حسن اے ہار سنگار ہے میوہ موسم دا
ہے موسم ہوندا ہر شئے دا ہر چیز بہار اچہ کھلدی ہے
اکھیاں وچہ کجل دی دھار ہے میوہ موسم دا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ملاں دی عبا کیا ہے اے فتویاں دی ہے گُتھلی
ہر فتویٰ نکلدائے اِتھوں وِچہ کفر دے دھاں کے
ملاں دی ہے پاں کھادے کتورے آلی فطرت
رجہ پووے تاں کھڑ بھونکے پئے بکھ تاں اے کانکے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

اللہ دے نورِ ذات کوں ظالم بشر نہ آکھ
ایں دشت وچہ نہ چھیڑ توں گمراہیاں دی کھیر
آدمؑ تاں کل دا بالے بشر اوندی آل ہے
لکھاں آدماں دی کیتی ہے ایں نور خود تچھیر

ہر شخص زیارت جڈاں پڑھدائے او اے آہدائے
اے نور ہے خود علمِ الٰہی دا خزانہ
اللہ دا خزانہ وی ہے کہیں علم توں خالی
کیوں غیب دی نت بحث کریندائے اے زمانہ

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ظالم کوں ہنٹر مزا تاں ملے ڈند کریٹ دا
دنیا اٹھاوے لطف اوندی رَت دی چیٹ دا
لتر دے نال ایویں ~~جھمبھیجے~~ شقی دا تن
نظرے جو پاتی بیٹھائے رتا چولا چھیٹ دا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہے چار قدماں دا محض جھاگا جیڑھی زمانے دی زندگی ہے
اے اوکھیں سوکھیں جھگیج ویندائے کیا موت روکیں کڈاہیں رکی ہے
توڑے جو سر تے ہو روہ غم دا یا خوشیاں دے سر تے سہرے ہونون
اے پنڑی ٹپدیں نہیں دیر لگدی نہیں کوئی وزن غم ہے یا خوشی ہے

نہیں حجت خداؑ توں رہ سنگدی کونین ہک لحظہ خالی
جیندے دم دے نال ہے جگ دادم ساڈی ذات ہے اولجپالی
کونین یکی تھی غرق ونجے جے نہ ہو کونین دا والیؑ
اساں آکے بشری جامے وچہ ہے رب دی سیٹ سنبھالی

۔پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

ایندے جلوے کیتے سکدے گئے کل صاحبِ عزم نبیؑ ہے
موسیٰؑ تے ابراہیمؑ فقط ایندی صرف ہک کرن ڈٹھی ہے
تیں بہوں عرصہ ایں وارثؑ دی خدمت ہر آن کیتی ہے
تہوں اپنی ذات دے ڈیکھن دی تیکوں خالق عزت ڈتی ہے

۔پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

جیڑھے جگ تے نصیری سڈویندن انہاں اپنا رب ڈٹھا نہیں
ایہو محض زبانی دعویٰ ہے انھاں ڈٹھا پاک خدا نہیں
انھاں جونہیں ڈٹھا اجہ توں وی کہیں گالھ کنوں گھبرا نہیں
تیکوں کجھ نہیں تھیندا توں ساڈا ہک خادم ہیں موسیٰؑ نہیں

سنڑیجن ہا تاں ہر پل وچہ تیکوں لکھ لکھ دعائیں ڈیندا
میں تہوں چپ ہاں جو میڈی ایں زباں دیوچہ اثر کوئے نئیں
کیڑھی امید وچہ بندہ کہیں دے در تے ٹر جاوے
میں جئیں گھر دووی ڈھائے تار کندھیاں ہن تے در کوئے نئیں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت হووی.

جیویں انسان کہیں کھنڈر دیوچہ کھڑ کے ہکل مارے
تے اونکوں خود سنڑیندی ہے خود اپنی ہر صدا پُٹھی
تجربہ ھِم اے زندگی دا تہوں کئی شئے میں نہیں منگدا
جڈاں وی رو کے کیتی ہم سنڑی ہئی رب دعا پُٹھی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

صدیاں دے پندھ کر کے جیندے دروازے تے پہنچاں
در کھولنڑ دے کیتے او ٹر چار قدم نہیں آیا
جنھاں لکھ تبلیغاں کیتے اِچہ اِچہ بانڈاں لائیاں
انھاں دا او دین انھاں دے اپنے کم نہیں آیا

دنیا کوں تاں چپ نہیں آندی جو پئی الاوے کن نہ ڈے
واکوں بھونکنڑ عادتے جگدی جو کھپ پاوے کن نہ ڈے
گلہ گمازی جگدا شیوہ توں خود اپنے گِلے کر
غیردا گِلہ سنڑنا جرمے جو وی سنڑاوے کن نے ڈے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

آدمؑ ابوالبشر ہے بشر اوندی نسل ہے
آدمؑ توں جو ہا پہلے کیویں اوندا جایا ہے
آدمؑ ہے گل دی گالھ تے بنڑدا ہے جگ ڈٹھا
ہر کوئی اے جانڑدائے اینکوں مولاؐ بنڑایا ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ڈینہہ چاہی ایندی مٹی میڈا سائیںؐ گوندھیندا رہ
ملاں توں ایویں علم دی مٹی نہ کر خوار
ساڈے جٹاکے گھسے دا پڑ اِچہ جواب ڈے
دنیا تے کوئی منیندا ہے بھانڈے دی نوع کمبھار

ہتھ مار کجھ حیا کوں اے نورِ جلیل ہن
ایویں بشر نہ آکھ نہ جگ وِچہ ذلیل تھی
آنون ڈے میڈے سائیں گوں میں اوں ڈینہ اے آکھساں
اے ذوالفقار ڈیکھ تے اجہ ول ڈندیل تھی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

توں اپنا آپ سنجان تاں سہیٔ توں ہک موّاج سمندر ہیں
کیوں وہندائیں نہر دے پیٹے وِچہ کر کوشش اپنا بیٹ ودھا
منگ دنیا عقبٰی خالق توں تیئں اپنا مل چا پایا ہے
توں کوڈیاں دے بھا کیوں وکدائیں او پاگل اپنا ریٹ ودھا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

چشمِ تصور نال میں ڈٹھا منظر تیغ دے جوہر دا
ڈھائے میں کفار دے سر تے ہئی شمشیرعلم ڈسدی
ڈو متضاد رویے ڈٹھن ہکے وقت اِچہ تیغ دے میں
دشمن دو ہسی سینہ تنڑیا آقاؑ دو ہے خم ڈسدی

جڈاں ادب آداب دا ہر موتی ہے عشق دے وچہ گھل ویندا
تڈاں عشق دے سچے جذبیاں وچہ احساس ہے خود تل ویندا
معبود دے سامنے عبد اپنی اوقات وی ہے بھل ویندا
پچھے دل دے مچلدے جذبیاں دا یک لخت ہے در کھل ویندا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

دیدار دی حسرت دل وچہ ہے جڈاں آن انگراڑیاں بھندی
پچھے عشق بنڑا گستاخ ڈیندائے جڈاں لگدی ہے لاگ لگن دی
ہک اٹی قیمت سمجھدائے دل یوسفؑ جہئیں کہیں چن دی
میں تاں بن اٹی دے آ بیٹھاں سک رکھ سلطانِ زمنؒ دی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

دھنوان ہئی مصر دی او بڈھڑی جیرھی اٹی تاں ہئی پھردی
خریدار بنڑی ہئی یوسفؑ دی ہئی کئی دولت تاں دھردی
میں تاں اٹی جتنا ای نہیں پھردانھی کئی شئے کولھ دھردی
بیٹھاں ول وی نال لوالاں دے تک رحمت رب اکبر دی

طوطے وانگوں حق اللہ تاں ہر کوئی بیٹھا آہدا ہے
ایں فقرے دا مطلب کیا ہے آکھنڑ والا کیا جانڑے
بندے توں نہ بھید لکاوے ول وی بندہ عاجز ہے
سب کجھ جے ڈکھلاوے مار کے عقل تے تالا کیا جانڑے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

ویڑھا تیڈا آباد میڈا لاجپالؒ ہو
ایجھاں وسیں جو غم دا نہ ہرگز خیال ہو
دل توں ایہا دعا ہے نکلدی میڈا کریمؐ
اللہ کرے جو اے تیڈیاں خوشیاں دا سال ہو

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

خالق تہاکوں نصیب کرے ابدی راحتاں
وسدا رہے خوشی دا بدل آسمان توں
عاصیاں دی ہئی دعا جو سنڑے ذاتِ کبریا
ودھ ودھ خوشی ملے تہاکوں تہاڈے گمان توں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 18-06-2001

کا گا آنڑ بنیرے بولیوں تیڈے صدقے جانواں
تیڈی کاں کاں دی بولی توں جندڑی گھول گھمانواں
خیر دی خبر سنا تیکوں کٹ چوریاں آپ کھوانواں
آکھ توں وارثؒ آندا پئے تیڈی سونے چنج مڑھوانواں

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ککڑ کھنبھ کھلار سُتائیں شالا ہووے شگون سکھاندا
جگ آہدائے جڈاں انجھ ہووے کوئی سجن ملن ہے آندا
تیڈے بچے جیون ابد تائیں دل ٹھار چا ہنڑ ڈکھیاں دا
پیا آندا ہوسی سینؒ دا چنؒ خود جوڑ سبدھ خوشیاندا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

میں اپنے محسنؒ دا کوئی قرضہ لہا سنگدا نمی
ول نادہندیاں وانگ کیوں چہرہ لکیندا رہ ونجاں
نادان بالاں کوں ہمیشہ معاف کر ڈیندی ہے ما
میں منہ لکانون دی کیویں غلطی کریندا رہ ونجاں

میں جئیں ویلے ویساں منانون دے کیتے اوندے اگوں
خود ہتھ بدھیسن پپلیاں پیراں تے ہنجوں ڈھہہ ویسن
شرمندگی قدماں اُتے پٹکے سٹیسی جئیں ویلے
چا معاف فریسی سخیؒ کل مان من دے رہ ویسن

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

میکوں رونون دا ناہی ڈا آندا تساں آپ سکھائے میکوں ڈا آ گئے
تہاڈی سنگت توں پہلے نہی آندا پر ہنڑ اسلوبِ دعا آ گئے
جڈاں رونون وچہ مصروف ہونواں تہاڈی مسند ذہن اچہ لگدی ہے
میڈیاں ہنجوں پونجھن دی خاطر میکوں لگدائے آپ خدا آ گئے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

موت توں پہلے مر جانون گُر صبر و رضا دے ڈسے
مرُدے کیتے فرق ہے کیا مینہ وسے یا نہ وسے
ننگ ننگیج دی بے چنتی کوئی کفن ڈیوے یا کھسے
انھاں وسیں جگ وسے جیڑھے سائیں وسے بے وسے

چار دیہاڑے درسیں گزرے ایندی کیا وڈیائی
پڑھن گڑھن دے نال تاں کوئی عالم نہیں بنڑ ویندا
سید فقیر نے جعفرؒ کتنی سچی بات ہے کیتی
کتا کپاہ دے کھیتوں لنگھے کھیس تاں نہیں ونڑ لیندا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

او لمبیاں تعریفاں منگدن بخشش جیندی دور ہوندی
تیڈی بخشش تے تعریف دا آپس دیوچہ جوڑ ہے کیا
ڈول اچہ لمبی لاہنہ پیندائے جیندے کھوہ دا پانی جھکا ہو
جیندا کھوہ لبریز ہو منہ تائیں رسی دی اونکوں لوڑ ہے کیا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

ہے ترٹا دل بھنی ہمت تے مایوسی چا منہ سیتائے
نہ کوئی دھاں کوں سنڑدا ہے نہ کوئی ساڈیاں دعائیں سنڑدائے
کروں کیا جیجڑی ہاڑے دعائیں فریاد یا منتاں
ساڈی کئی گالھ جئیں ویلے نہ رب سنڑدائے نہ سائیںؒ سنڑدائے

جیں دین دی حد مضبوط کیتی عمرانؑ دا نور نظرؑ ہا
جتھاں خالق تارے بھیجے ہن عمرانؑ دا گھر اطہر ہا
جیڑھا تھی مظلوم لٹیندا رہ او پاک عمرانؑ دا گھر ہا
قرآن جو سانگ تے پڑھدا رہ او اصل عمرانؑ دا سر ہا

.پاک دستار دی ہر تار سلامت હووی.

ریہاں اُڈدا جنونِ عشق دیوچہ
رہی ہے مِل مِل ڈھیندی مھنڑے ہابی
ہنڑ اوں منزل تے آ رُل بُھل تے پہنتاں
نصیری وی جتھاں لگدن وہابی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت હووی.

موم بتی حیاتی اپنی دی
اپنے ہتھیں میں خود جلائی بیٹھاں
روندیں اکثر پنگھر گئی ہے جعفرؒ
باقی تھوڑی جھئیں بچائی بیٹھاں

میڈی دیوانگی محبت دی
ساری دنیا کیتے کھلاوا ہے
اونکوں اجہ تائیں ہے شک ایہو جعفرؒ
کوڑ ہے صرف اے ڈکھاوا ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

اگے ایں نام کنوں چھرکدے رہن کافر
سخیؑ دے نام دا نعرہ قضا دا سوٹا ہے
اے حال ملاں دا ڈُھم یقین تاں آیائے
عدو دے کیتے اے نعرہ جمال گھوٹہ ہے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

اے جھُلاں اَتے سینھوں اَتے درشن ذرا ڈیکھو
ایندا نامۂ اعمال وانگوں متھا سیاہ ہے
مالکؑ توں وی سڑدا ہا تے کردا ہا عبادت
تہوں ایندیاں نمازاں ایندا منہ کالا کیتا ہے

www.jamanshah.com

بھوں تائیں بھراؑ دے فضائل لکائے نی
نہ لک میڈا سوہنڑاںؑ نہ ڈر کہیں جفا توں
میکوں پئے نظردن بئے رب دے تیور
توں ڈے تاج اینکوں نبوت بچا توں

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

جیندی نعلین دا صدقہ ملے کونین کوں روزی
اوہیں محسنؑ دا توں منکر تھیویں خناس دھر پھٹے
جیندی عظمت کوں جھک پانون نبیؑ درجہ نبوت دا
اوندے بارے کتاباں وِچ کریں بکواس دھر پھٹے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

خدا دے غیب دی غیبت کنوں فائدہ اٹھیندے ہوئیں
خدا دی ذات دی مسند تے ملحد بے حیا پھب گئے
امامِؑ حق دی غیبت توں اٹھا ناجائز اجہ فائدہ
ہدایت دے مقدس منداں تے پوچھلا پھب گئے

www.jamanshah.com

میں سینؑ دی چم دہلیز آئیاں بیٹھاں ہوٹھاں کوں ازمینداں
کوئی اثر انہاں وچہ آیائی ہے بیٹھاں اے ازمیش کریندا ں
بیٹھا کن فیکون دے امراں دے ہوٹھاں کوں درس سکھینداں
نامکمل-------------------------

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

فرمان ہے انہاں دا بھری کائنات وِچہ
ایں دنیا وانگ لکھاں زمیناں آباد ہن
انہاں دے وِچہ ہزار ہا آدمؑ دی نسل ہے
حجت خداؑ دی اتھاں وی ایہے جنابؑ ہن

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

نمازاں چاکےلڈروزےودےجھک جھک کےٹردےہن
تے گڑمالے دی مٹھ وانگوں ڈنڑائی آندن جیڑھے کنڈاں
انہاں عملاں دے وِچہ شیری مودت دی گدا کوئی نہیں
ڈہا ڈیوو جہنم وِچہ اے کل موذی بمعہ پنڈاں

ہو یارہاں آئمہؑ دا عارف تے کامل
ہے کافر تہاڈا جے عرفاں نہ ہووے
سوا لکھ نبیؑ دا ہو عرفان جیکوں
تے ختم نبوتؐ تے ایماں نہ ہووے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

قلماں دی نہیں سیاہی اے زہرِ ہلاہل ہے
جیندا نشانہ صرف محمدؐ دی آلؑ ہے
تلوارِ انتقام کوں اِذنِ وغا ملے
ہر ہک سقیفے زادے کوں درسِ فنا ملے

.پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی.

ہمیشہ گند تے ڈھہون دیاں اے عادی ہن
نظرسن کفر دی روڑی تے کاں پنجیاں
انہاں دے دل تے او مارن خدا جندرے
جنہاں دیاں خود ونجا بیٹھائے خدا کنجیاں

میں بنڑ کے پراہنڑا عرش اُتے گیا ہامی رات اِسرا دی
ہک پردہ ادھ وچہ حائل ہا سنی ہَم آواز بھراؑ دی
کھل راز گیائے آواز جڈاں سنڑی ہم اجہ شاہ خضراؑ دی
جیڑھی پردے وچہ ہئی باپردہ او ہے ایہا ذات خدا دی

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

میں ایں کائنات دے خالق دے ہاں ہر اندازتوں واقف
اے ٹھیک ہے جبرائیلؑ نہیں اوندے راز نیازتوں واقف
اوندے روز سنہیے چیندا ہم ہمی تہوں آواز توں واقف
مبعوث نبیؐ ایہو کردا ہا تھیاں اجہ ایں راز توں واقف

.پاک دستار دی ہر تار سلامت هووی.

میں اللہ نال بولیندا ہم ہمی اے پر ناز عقیدہ
اوندی طور اتے ہک جھلک ڈٹھم ناہی ہوش رہیا زندگی دا
انہاں تلخ تجربیاں توں میکوں لدھائے ونجہ کے راز جلی دا
جیکوں ہنڑ تائیں اللہ جاتا ہم او اے پترؑ ہے پاک سخیؑ دا

متاں سمجھیں میں سمجھینداں پنن میڈی گھٹوتی ہے
گھٹوتی ہے تاں بئے درتوں اتھاں عزت کھڑوتی ہے
تہاڈے درتوں بئے در تے ونجنڑ جعفرؒ گوارہ نئیں
ملے قطرہ تیڈے درتوں تاں اے قسمت دا موتی ہے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

جیں ہک ڈہاڑا امامِ حقؑ دے ایں انتظار اِچہ نہیں نبھایا
امامِ صادقؑ دا فیصلہ ہے شیعاں دے وچوں تلھاڑ چھوڑو
جو ڈاہ ڈہاڑے دا ہووے غافل او ساڈے مذہب توں سمجھو خارج
یہودیاں نال ایندے منکر کوں مر ونجے تاں سلھاڑ چھوڑو

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووی۔

وچہ دنیا دے او تائیں نہیں ڈیوا شرک دا بلدا
جے تائیں بغض امیرؑتوں دل وچہ راہوے علم دی وٹّے
نیت لڑدی ہے لوگاں کوں توڑے کھوہ راہاں تے مارے
اپنی بار تے باہسی جیڑھا نیکی نال گزارے

www.jamanshah.com

میڈا نقص اے ہے جو میں اہلِ دل ہاں
سیاہ بخت ہاں گویا یوسفؑ دا تل ہاں
ایہو عیب ہم جو میں دشمن دے کیتے
عذابِ الٰہی دی پوشیدہ ڈِھل ہاں

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

ٹھک دا ڈلھ انہاں رمضاں دیوچہ جبریلؑ بنڑ سنگدائے
میانِ عاشق و معشوق جو ہووے سدا ہووے
اُنوں انوار دی بارش اِنوں آئینۂ نبویؐ
اِتھاں کیا عقل پہنچے جتھ ڈوہاں پاسوں خدا ہووے

پاک دستار دی ہر تار سلامت ہووے۔

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یا مولا کریمؑ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(فارسی قطعات)

لکھیاں سلامت رہے ہر دو۔

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

در جہاں گویا علیؑ ہست عباسؑ
ماہرِ زار جلی ہست عباسؑ
تاسیس دینِ خدا ہست ز اُو
موجبِ دینِ نبیؐ ہست عباسؑ

.لکھپال سلامت رہے ہر دم.

ایں مرگ کفر شود کہ حسینؑ زندہ ہست
کہ روحِ جانِ نبیؐ نورِ عینؑ زندہ ہست
فدا کند سر اقدس برائے دینِ خدا
تاحشر دینِ شاہِ مشرقینؑ زندہ ہست

.لکھپال سلامت رہے ہر دم.

خدا بندے میں اور بندہ خدا میں
عجب نسبت ہے بندے اور خدا میں
عشق آں شعلہ است ہاں چوں فروخت
ہر چہ جز معشوق بدکلی بسوخت

www.jamanshah.com

آں خمیازۂ حسنِ غمزہ کشیدہ بہ خلوت گاہِ حسن بے چوں ردا بود
ایں فیضان تو ہست یا شوق ہستی آں خمیازۂ تو سرِ عام کردی
آں جلوہ کشائی و حسن آفرینی کہ محرمِ آں رونمائی نہ کس شد
زحیرت دما غم فرو رفتہ بودے توآں جلوہ کیشی لبِ بام کر دی

+

لکھپال سلامت رہے ہر دم.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(اردو اشعار)

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

دکھایا جلوہ جو اللہ نے اپنے موسیٰؑ کو
تو کوہِ طور رقابت سے جل گیا ہو گا

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

کس کے جلوؤں سے یہ خورشید فلک روشن ہے
ماہ و انجم کی ضیا کیسی خنک روشن ہے

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

چلے ہیں جور و ستم کی خزاں سے ٹکرانے
حسینؑ اپنے چمن کی کلی کلی لے کر

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

یوں تو معلوم ہے انجامِ دعا کیا ہو گا
دل کی تسکیں کے لئے ہاتھ اٹھا لیتے ہیں

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

میں نے اک آشیاں بنایا تھا اب بھی شاید وہ جل رہا ہو گا
تنکے سب خاک ہو گئے ہوں گے اک دھواں سا نکل رہا ہو گا

تجھ کو ہے گر یقینِ اجابت دعا نہ مانگ
یعنی بجز خروجِ شاہِ دوسراؐ نہ مانگ

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

کسی کو اگر اپنا سمجھے جو کوئی زمانے میں سمجھو وہ نادان ہے
کہ اک آسماں کے ستارے کو اپنا سمجھتا ہے جو کیسا انسان ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

ایک ہی اپنا ملنے والا تھا
ایسا بچھڑا کہ پھر ملا ہی نہیں

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

باتیں تو سن رہا تھا مگر یوں خموش تھا
جیسے میرا کلام اسے بارِ گوش تھا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

جن نگاہوں میں کچھ مروت ہو
دیر سے مہربان ہوتی ہیں

www.jamanshah.com
By Maadah Hussain
Regd. 15-06-2001

اس تبسم فروش دنیا میں
ہم غریبوں کو کون پہچانے

احسان جا کر تیڑا شیوہ ہے

گو تم سے جدا رہ کے میں زندہ نہ رہوں گا
پھر بھی میرے یارو میرے نزدیک نہ آنا

احسان جا کر تیڑا شیوہ ہے

جب بھی میخانے میں رندوں میں میرا نام آیا
خود ہی گردش میں حسیں یاد بھرا جام آیا

احسان جا کر تیڑا شیوہ ہے

چشمِ ساقی سے پیا ہے تو نہیں ہوش ہمیں
دوستو کیسا ہمیں خمرِ مدام آیا ہے

احسان جا کر تیڑا شیوہ ہے

میں جو لپٹا انہیں لوگوں نے کہا دیوانہ
کس طرح آج جنوں اپنے یوں کام آیا ہے

www.jamanshah.com By Maudah Hussain Regd. 15-06-2001

دنیا کے ہر فریب سے بچنا محال ہے
رسوائیٔ جہاں فقط اس کا مآل ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

بلبل ہوں کسی پھول کی خوشبو کا ہوں طالب
ہوں دھوپ جلا سایۂ گیسو کا ہوں طالب

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

سحر بھی آئی تو لائی اُسی چراغ کی موت
جو ساری رات سسکتا رہا سحر کے لئے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

لوگوں کو ہے خورشیدِ جہاں تاب کا دھوکہ
ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغِ نہاں اور

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

مندھ گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہائے ہائے
حجتِ وقتؑ آئے عاشقِ بیمار کے پاس

انیس برس گزرے ہیں جو عمر کے میری
اک آن نہ گزرا میرا اک نیک عمل میں

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

دنیا میں خودی کو جو فراموش کرے گا
وہ خود کو ذلالت کے ہم آغوش کرے گا

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

یہ میرے چشمۂ چشم سے اب پھر آبِ زر کیوں نکل رہا ہے
چھپا ہے آتش فشاں ہی شاید یہ لاوا اُس کا ابل رہا ہے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

وہی مفلس ہے جسکا ہو نہ کوئی دوست اور ہمدم
جسے ہمدم نہ مل پائے اسے ہے مفلسی پیہم

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

راحتِ روحِ نبیؐ روحِ حسینؑ آ جاؤ
حجلۂ عرش کی آرائش و زین آ جاؤ

www.jamanshah.com

شبیرؑ کی مجلس ماتم میں جب اشک فشانی ہوتی ہے
بس عرش سے اس پہ رحمت کے نیساں کی روانی ہوتی ہے

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ھے.

چند آنسو ہی میری مایا ہیں جو میں تجھ پر نثار کرتا ہوں
ہیں یہ شاہد میرے خلوص کے پھول تجھ سے ابدی پیار کرتا ہوں

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ھے.

اس اپنے جذبِ محبت کا میں تجھ پر کیوں اظہار کروں
اپنی خاموش محبت کا سرِ عام میں کیوں اقرار کروں

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ھے.

بیماریٔ اسلام کا شبیرؑ کو احساس ہے
اور نانا پاکؐ کے ہر قول کا بھی پاس ہے

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ھے.

کتنے عالم گزر گئے لیکن
عالمِ انتظار اب بھی ہے

www.jamanshah.com

اے سازِ خرد اے جذبِ جنوں تم سے وہ مجھے سنگیت ملا
خوابیدہ خودی بیدار ہوئی جب سے ہے یہ پیار کا گیت ملا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

دو عالم کے رہبر محمدؐ کے پیارے خدا کی قسم سب سے برتر علیؑ ہیں
یہ من کنت مولاؑ کے مصداق ہیں بعد سرورؐ کے بھی گویا سرورؐ یہی ہیں

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

نظر سے اپنی جو مجھ کو گرایا خوب کیا
میرا مذاقِ محبت اڑایا خوب کیا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

بہت آساں سہی راہ وفا کی منزلیں لیکن اکیلے تم کہاں تک جاؤ گے
ہمیں اپنا نہیں ارماں تڑپتا غم تمہارا ہے کہ تم کس پر ستم فرماؤ گے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

الٰہی کوئی سمجھائے محبت کیسی دولت ہے
کبھی مانگے نہیں ملتی کبھی ٹھکرائی جاتی ہے

www.jamanshah.com

محبت کفر ہے اس میں نہ ہو بابِ تقدس گر
ہے بے قیمت یہی گوہر نہ ہو آبِ تقدس گر

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

دولتِ درد کو دنیا سے چھپائے رکھنا
آنکھ میں بوند نہ ہو دل میں سمندر رکھنا

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

تجھ کو معلوم نہیں دوست کہ کتنے آلام
میری افسردہ جوانی کا لہو پیتے ہیں

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

بے سود تکلف ہے ہم تم تا عمر سکتے کیوں جعفرؔ
وہ ترکِ تعلق چاہتے تھے ہم قطع تعلقی کر بیٹھے

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

گلے سے مل لو بوقتِ اخیر اے ہمدم
کہ اس طرح سے دلوں کا ملاپ ہوتا ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

اپنے اشعار کی تقریظ میں کہہ دے جعفرؔ
میرے ہر لفظ میں اندوہِ دروں ہے میرا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

تجھ میں پایا ہے صنم وہ اختلاطِ رنگ و بو
ختم ہوتی ہے جہاں ہر انبساطِ جستجو

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

صبرِ حسینؑ ہی سے جہاں کا وجود ہے
لولاک کا جہاں میں انہی پر درود ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

نہ وہ شوق ہے نہ وہ ذوق ہے نہ وہ عشق ہے نہ جنون ہے
نہ وہ اضطرارِ فراق ہے اور نہ چشمِ تر میں وہ خون ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

غمِ اندوہ سے لبریز ہے پیمانہ ہستی کا
یہاں ہے تلخ تر انجام لطفِ مئے پرستی کا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

اسلام کی فضا میں اک نور چھا رہا ہے
ہر لب پہ مرتضیٰؑ کا اب نام آ رہا ہے

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

آنکھ میں ٹھہرے ہوئے ہیں آنسوؤں کے قافلے
اس لئے کہ ہجر کے سب سے کٹھن ہیں مرحلے

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

جنھوں کا عشق دنیا میں ہوس آمیز پایا ہے
انہیں ہم نے ہر اک چوکھٹ پہ سجدہ ریز پایا ہے

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

سوزِ دروں سے قلب و جگر سوختہ ہوں میں
آتش گہِ جہان میں سرِ سوختہ ہوں میں

احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے

مجھے زندگی سے عزیز تر تیرا انتظار ہے بخدا
مجھے تو نے غم جو ہے دے دیا مجھے اس سے پیار ہے بخدا

www.jamanshah.com By Maadah Hussain Regd. 15-06-2001

حلقِ شہؑ پر خنجرِ قاتل بھی خوں رونے لگا
کر دیا مظلومیت نے موم دل فولاد کا

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

تقدیر میں نہیں ہے روزِ وصال یارو
صیدِ زبوں سے بڑھ کر اپنا ہے حال یارو

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

راتوں کے اندھیرے میں اکثر یادوں کے شجر کے سائے میں
وہ پاس ہمارے بیٹھے ہیں احساس یہ پیہم ہوتا ہے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

ہمارے دل کی اداسی نہ بھانپ لے کوئی
اس انجمن میں اسی ڈر سے مسکراتے رہے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

اب دل کی دھڑکن کا ہم کو احساس بہت کم ہوتا ہے
ہاں شام سحر کچھ یادوں کی بارات پہ ماتم ہوتا ہے

www.jamanshah.com

کون یوں تپتے ہوئے صحرا میں ہے یہ محوِ خواب
خود تو ہے یہ مطمئن ہے انبیاؑء پر اضطراب

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

واجب ہے سب پہ ہادیٔ مطلقؑ کا انتظار
مانگیں دعا کہ ابنِ حسنؑ کا ہو اقتدار

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

کاندھا بدلتے جاتے ہیں ہر دو قدم کے بعد
لاشہ بھی دوستوں کو میرا بارِ دوش ہے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

اے صبا شمع سے بڑھ کر تو گلہ ہے تجھ سے
صبح تک خاک بھی رہنے نہ دی پروانے کی

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

دعائیں دیتے تھے جو میرے جیتے جی بھی جینے کی
وہی یٰسین پڑھتے ہیں کہ آسانی سے دم نکلے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussaini
Regd. 15-06-2001

یہ ضعیفی یہ محفلیں تیری
تیری زندہ دلی کی مظہر ہیں

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

اتنا خاموش تھا وہ شخص کہ یوں لگتا تھا
ایک پل اور نہ بولے گا تو مر جائے گا

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

رگوں میں خون نہیں زہر ہے مصائب کا
تڑپ رہی ہے میری نبض سوزشِ غم سے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

محبت جب سما جاتی ہے دل میں پوری عظمت سے
تو مافیھا کا ڈر دل سے نکل جاتا ہے منٹوں میں

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

تمام عمر ترا انتظار کر لونگا
مگر یہ رنج رہے گا کہ زندگی کم ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

جب چباتے ہیں وہ ہونٹوں میں گلابی آنچل
کتنے پر کیف نظاروں کو سزا ملتی ہے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

شمع تربت بجھ گئی یہ کس نے ٹھنڈی سانس لی
ہائے ہمدردی کے پردے میں اندھیرا کر دیا

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

حرم والو تمھیں سجدے کا کیونکر ہوش رہتا ہے
درِ جاناں پہ ہم تو سر جھکانا بھول جاتے ہیں

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

آپ کی تصویر آئی ہم نے دیکھی غور سے
سب ادا اچھی خموشی کی ادا اچھی نہیں

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے.

نگاہیں جذب ہو جاتی ہیں اُس کے حسنِ دلکش میں
کسی جانب پھر اُس کو دیکھ کر دیکھا نہیں جاتا

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

آنکھ ویراں دل پریشاں زلف برہم لب خموش
اب تو وہ کچھ اور بھی پیارے نظر آنے لگے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

صبح تک رہنے نہ دی تو نے تو اے بادِصبا
یادگارِ رونقِ محفل تھی پروانے کی راکھ

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

میری ممتا مانگے دعائیں تیرے لئے دن رات
آنکھوں میں گل کی خوشیوں کا سایہ سا لہراتا ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

کچھ ایسی پی ہے دیوانہ سا بھاگے ہے لہو میرا
یہ مستی ہے کہ خوں بھی ہو چکا ہے سرخرو میرا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

نہ ہر ساقی سے پیتا ہوں نہ ہر ساغر سے پیتا ہوں
میں وہ میخوار ہوں اک ساقیِ کوثرؐ سے پیتا ہوں

www.jamanshah.com

تیری اک ہنسی میری زندگی تیری خامشی میری موت ہے
تیری ایک ہلکی سی بے رخی مجھے زندگی سے جدا کرے

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے.

یہ گھٹی گھٹی سی آہیں یہ رکے رکے سے آنسو
میرے ضبط سے جو نکلیں تو جہاں کو یہ بہا دیں

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے.

نجس نظروں سے تلاشِ لب و رخسار نہ کر
اے ستم کیش بہ اندازِ ہوس پیار نہ کر

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے.

تمہاری ذات کے قابل کہاں میرے سجدے
تمہارے سجدوں کے قابل کہاں جبیں میری

.احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے.

میری زیست کے صحراؤں میں تیرے پیار کا پھول کھلا ہے
تیرے حسن کی خوشبو پا کر میرا جیون مہک اٹھا ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

پانی ہو بند ساقی ءِ کوثرؑ کی آلؑ پر
آدابِ میزبانی ءِ دریا تو دیکھئے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

اپنی مایوس امنگوں میں عزائم بھر کر
تازہ امید سے کچھ حوصلے چن لیتا ہوں

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

نکلنا میرا تیرے ملک سے محال تو ہے
نکال سکتا نہیں تو بھی سلطنت سے مجھے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

ذہنِ عالم کے اجلے موسم پر ناامیدی کی رات چھائی ہے
دل کی افسردگی کی اس رُت میں سارے جذبوں کو نیند آئی ہے

.احسان چاکر تیڈا شیوہ ہے.

اپنے ہر جرم میں چاہوں اک عفو تازہ
میری اس بات پہ رحمت کو ہنسی آتی ہے

زندگانی عذاب میں گزری
جبر میں ، اضطراب میں گزری

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

وجودِ عالم میں دھیرے دھیرے وجودِ مطلق سمٹ رہا ہے
فضا میں کرنیں بکھر رہی ہیں نقابِ وحدت الٹ رہا ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

حضرتِ شبیرؑ نے زندہ کیا اسلام کو
ملکۂ کونینؑ نے بھائیؑ کو زندہ کر دیا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

انساں ازل سے فطرۃً خائف مزاج ہے
اس خوف نے بقا کے سلیقے سکھا دیئے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

ہم جو دنیا سے چلے جائیں گے پچھتاؤ گے
یاد جب ظلم تجھے آئیں گے پچھتاؤ گے

جانے کہاں گئی ہے گلستاں سی زندگی
لگنے لگی ہے اور بھی ویراں سی زندگی

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

ابر جب روتا ہے دھرتی کی زبوں حالی پر
اک نئی زندگی دھرتی سے جنم لیتی ہے

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

بڑا ہونے کے ناطے سے ملا کرتی ہے تنہائی
خدا کو بھی اکیلا کر دیا ہے اس بڑائی نے

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

دل میں اداس شام نے خیمہ لگا لیا
دردوں نے میری ذات میں ہے گھر بنا لیا

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

پشت پر کھینچی جو زنجیر تیرا نام لیا
تیری غربت پہ میرے زخم لہو رونے لگے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

دل سے ہر وقت نکلتی ہیں دعائیں مولاؐ
میرے رخسار تیری راہگزر بن جائیں

۔احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے۔

تنہا نہیں ہوں میں میرا ہمدم تو ساتھ ہے
خلوت کا غم نہیں کہ تیرا غم تو ساتھ ہے

۔احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے۔

بغضِ سخیؑ کے کتے کا کاٹا ہوا ہے وہ
جو باوِلا نہیں ہے اسے باوَلا کہو

۔احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے۔

میری جبیں تیرے قدموں کی جب ہوئی محرم
ہزاروں کعبوں کو رشک آیا میرے سجدے پر

۔احسان جا کر تیڈا شیوہ ہے۔

جشن یہ جن کا ہے وہ بھی یہیں کہیں ہوں گے
یہ سوچنا بھی نہیں ہے کہ وہ نہیں ہوں گے

دیکھ کر اہتمامِ سالگرہ آسماں سے برس رہی ہے خوشی
آقاؑ اب تو اسے قبول کریں تیرے گھر کو ترس رہی ہے خوشی

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

اقتصادی ترقیوں پہ یہاں ایک تقریر ہونے والی ہے
کیا ترقی کرے گا وہ جس کا پیٹ خالی پلیٹ خالی ہو

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

جس جگہ حضرتِ غازیؑ کا علم ہوتا ہے
وہ محل قبلۂ عرفان و وفا ہوتا ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

چمکے عباسؑ کی تلوار کی صورت بجلی
خوف سے ابر کی فریاد نکل جاتی ہے

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

نظر نگاہ کی لکیروں کی چُن کے محرابیں
تمہارے گنبدِ خضرا کو چوم لیتی ہے

www.jamanshah.com

خدا کو حجلۂ وحدت میں یہ خیال آیا
جمالِ گُل ہوں میں اپنا جمال تو دیکھوں

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

آنکھوں سے ہو رہی ہیں ستاروں کی بارشیں
غبیت کی شب میں پھر بھی اجالا نہیں ہوا

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

تھاما نہیں ہے اس نے بھی میرا دکھوں میں ہاتھ
جس کی محبتوں میں مٹا دی ہے زندگی

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

جتنے بھی پھول چنے تھے تیری راہوں کیلئے
سج چکے ہیں وہ میری قبر پہ اک مدت سے

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے.

شقی ہے وہ جسے تیرے وجود پہ شک ہے
تمہارے غیب پہ ایمان کردگار کرے

آؤ ایک سجدہ کریں تپتے ہوئے صحرا میں
آؤ توپوں کے دہانے میں دعائیں مانگیں

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے۔

زمیں پہ جب لہلہا رہا ہو تیرے علم کا حسین سایہ
تو ایسا لگتا ہے دستِ شفقت تو پھیرتا ہے اماں کی خاطر

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے۔

لہلہاتے ہوئے پرچم کی حسیں لہروں سے
پھیلتی رہتی ہے خوشبوئے وفا عالم میں

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے۔

علم اور وفا کا تعلق ہے ایسا
کہ جس گھر پہ ہو گا وفا اس میں ہوگی

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے۔

کلام کرتا ہے محبوب سے وہ جب خالق
نہ کوئی واسطہ اور ترجمان ہوتا ہے

www.jamanshah.com By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

انبیاّء مبعوث کرتا گر نہ خلاقِ جہاں
اس کی رحمت کی نمائندہ فقط تھی ایک ماں

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

جو ہوا نصیب تم سے مجھے شرفِ ہمکلامی
میں خوشی سے مر ہی جاتا اگر اختیار ہوتا

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

میں زندگی سے بھی جب ناامید رہتا ہوں
تو پھر کسی سے میں کوئی امید کیوں باندھوں

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

قرار بِن میرے کیونکر میرے حُسینؑ لیا
اجل نے گود سے اماںؑ کے تجھ کو چھین لیا

.احسان جاکر تیڈا شیوہ ھے.

ننھا سا گلا زخم سے دکھتا تو نہیں ہے
اصغرؑ تمھیں اب پیاس کی ایذا تو نہیں ہے

کہا بی بیؑ نے بیٹاؑ تجھ کو دادیؑ یاد کرتی ہے
جو ہچکی متصل ہے اصغرِ بے شیرؑ آتی ہے

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے

بی بیؑ لگی یہ کہنے اصغرؑ ہوئے جو بے جاں
محسنؑ کی بہرِ خدمت چھوٹا غلام بھیجا

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے

گود خالی کی خیالِ امتِ بد کا رکھ کر
تیر کھلوا دیا ہاتھوں پہ کلیجہ رکھ کر

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے

بی بیؑ نے کہا اصغرؑ آنکھیں جو جھپکتا تھا
اب مجھ پہ ہوا ظاہر رخصت کے اشارے تھے

احسان چا کر تیڈا شیوہ ہے

زلزلے دنیا میں پیہم بے سبب آتے نہیں
یہ زمیں اب تک علی اصغرؑ کو بہلانے میں ہے

www.jamanshah.com

میں کیا ہوں کس جگہ ہوں مجھے کچھ خبر نہیں
ہیں آپ کتنی دور صدا دیجیئے مجھے

احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے

جن کے دامن میں دعاؤں کے سوا کچھ بھی نہیں
ان غریبوں کی دعاؤں میں اثر بھی چاہیئے

احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے

یہ ٹھیک ہے کہ اکبرؑ و عباسؑ نہیں ہیں
کیا تیغِ یداللہ بھی تیرے پاس نہیں ہے

احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے

حرا کی خلوت میں جو تھا اترا لبِ رسالتؐ پہ جگمگایا
مزا تھا کچھ اور جب وہ قرآں سناں پہ شبیرؑ نے سنایا

احسان چاکر تیڈا شیوہ ھے

کردگارِ وفاؑ کے لختِ جگرؑ قبلہ گاہِ وفا کرم کیجیئے
اے کہ مسجود ہر سعادت کے در عظمتِ کبریا کرم کیجیئے

انسانیت فروش نگاہوں کی بھیڑ میں
اک شخص لے کے جنسِ حیا کس طرح چلے

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

حشر تک ساحل سے ٹکراتی رہے گی موج موج
اپنی حسرت دے گئے ہیں تشنگانِ کربلا

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

کاندھا بدل بدل کے گئے سب مزار تک
کتنا میں دوستوں کے لئے بارِ دوش تھا

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

اٹھتے ہیں کئی درد رگِ جاں کے بھنور سے
اک نوحؑ کا سیلاب ہے تندورِ جگر میں

.احسان جا کر تیڈا شیوہ ھے.

کشتِ فنا میں بو دیئے یوں زندگی کے بیج
خالق کی مثل زندہ ہے مانا گیا حسینؑ

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

عدو فلک بھی رہا گردشِ زمیں بھی رہی
مگر وہ در بھی رہا اور میری جبیں بھی رہی

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

کیوں ہاتھ میں تیرے مجھے پتھر نظر آیا
دیوانہ اگر تھا تو زمانے کے لئے تھا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

﴿پنجابی﴾

رب تے رکھ بھروسا بندیا اوہی پوری تارے گا
گھمن گھیری وچوں کڈ کے بیڑی بنے لاوے گا

احسان جاکر تیڈا شیوہ ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یا مولا کریمؑ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(سرائیکی اشعار)

.ہنڑ مقصد کندھی لا سوہنڑاں.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

ہے واجب آدمی دے واسطے روشن ضمیر ہووے
نہیں اے شرط اُوں کیتے امیر ہووے غریب ہووے

.ہنڑ مقصد کندھی لا سوہنڑاں.

اکبرؑ قاسمؑ عونؑ و محمدؑ سہرے خوشیاں دے پانون
خالق آپ مبارکاں ڈیوے سہرے حوراں آ گانون

.ہنڑ مقصد کندھی لا سوہنڑاں.

منتظرین دی قسمت جاگی آیا دین دا وارا
ارض و سما وچہ گونج گیا ہے نام علیؑ دا نعرا

.ہنڑ مقصد کندھی لا سوہنڑاں.

میڈیاں غلطیاں دی تعداد نہیں
ہن اتنے گناہ جو یاد نہیں

.ہنڑ مقصد کندھی لا سوہنڑاں.

خضرا دا والیؑ جیویں ساڈی آس تیڈی ذاتِ
تیرے گھر دی خیر منگنڑاں ساڈا مقصدِ حیاتِ

تیڈے کانڑ ابلیس ہے کیتی ہر معصیت سستی
ہوس دے ایں بازار اچہ گالہا اپنا ریٹ ودھا

.ھنڑ مقصد کندھی لا سوھنڑاں.

انجہ چِکنا گنج ہِن چوپڑ آئے تھیندی مکھی ہے کئی وار سلپ
ذرا سنبھل کے وار کریں آقاؐ تھیوے روڈ توں نہ تلوار سلپ

.ھنڑ مقصد کندھی لا سوھنڑاں.

نیمہٗ شعبان دی شب آئی ہے ہاں ٹھارن کیتے
آئی ہے خوشیاندی اخیری قسط دے تارن کیتے

.ھنڑ مقصد کندھی لا سوھنڑاں.

خدا جانے ہے تراہندی کیوں خدا سُودھی خدائی میں توں
جڈاں نیکی تے تھر بنھداں ہے تھی پوندی برائی میں توں

.ھنڑ مقصد کندھی لا سوھنڑاں.

نہ کوئی تیئں باجھ ڈے سنگدا ئے نہ میں کہیں بۓ توں پن سنگداں
اگر کوئی ڈے وی سنگے ہا تاں کیا میں بۓ توں گھن سنگداں

تیڈیاں خوشیاں دا ہر پنڑاں ازل کنوں ہے پیاسہ
عید دی رات وی عید دے چن دا ڈسدائے خالی کاسہ

.ھنڑ مقصد کنڈھی لا سوھنڑاں.

نہ ونجہ یار برائی دے پاسے ہوی برائی بُری
چسکا لگدیں لگن نہ ڈیسی مول زمین تے کھُری

.ھنڑ مقصد کنڈھی لا سوھنڑاں.

جے تائیں حُسن دی زلفِ سیاہ دی رات رہے نہیں کجھ ڈسدا
زلف تھیوے ھم رنگِ سحر تاں ول آ گھر دا راہ لبھدا

.ھنڑ مقصد کنڈھی لا سوھنڑاں.

کوئی پیو وی اپنے پتر دی ہوندا اولاد ہے
انھاں ابوالبشر کوں ہا بہہ کے کیتا تیار

.ھنڑ مقصد کنڈھی لا سوھنڑاں.

میں ول میں نہیں راہندا جے نہ ہووے کم عصیاں دا
جے نہ معاف کرے او سوہنڑاں او وی او نہیں راہندا

.ھنڑ مقصد کنڈھی لا سوھنڑاں.

عمل دی جے ہویو کمتی کرم دے تول تل ویسیں
عقائد دے مکالے کوں سفارش دھونوناں کوئے نہیں

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سیںؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ھمیشہ دی خیر میڈے شھنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(اردو مخمس)

.خوشیاں دا ڈینہ ڈکھا سوھنڑاں.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یہ عبث کہتے ہو موقع نہ تھا اور گھات نہ تھی
مہندی پاؤں میں نہ تھی آپکے برسات نہ تھی
دن کو آ سکتے نہ تھے آپ تو کیا رات نہ تھی
کج ادائی کے سوا اور کوئی بات نہ تھی
بس یہی کہیئے کہ منظور ملاقات نہ تھی

.خوشیاں دا ڈینہ ڈکھا سوھنڑاں.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(اردو مسدس)

.پتراں کوں سھرے یا سوھنڑاں.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

اے چشمِ فلک تجھ کو خمار آیا ہے کیونکر
اے قلبِ سما تجھ کو قرار آیا ہے کیونکر
اے فصلِ خزاں دورِ بہار آیا ہے کیونکر
اے روئے زمیں تجھ پہ نکھار آیا ہے کیونکر
کہتی ہے زمیں مخزنِ انوارؑ ہے آیا
دنیا پہ ابھی خلد کا مختارؑ ہے آیا

.پتراں کوں سھرے پا سوھنڑاں.

دینِ خدا کی آنکھ کا تارا عباسؑ ہے
توحید کے چمن کا نظارا عباسؑ ہے
یاں بحرِ غم میں سب کا سہارا عباسؑ ہے
خالق کا مایا ناز ہمارا عباسؑ ہے
ملکِ وفا پہ راج ہے غازیؑ کے نام کا
اپنی وفا پہ فخر ہے غازیؑ تمام کا

.پتراں کوں سھرے پا سوھنڑاں.

اسلام کے فلک کا ماہتاب ہے عباسؑ
توحید کی کتاب کا اک باب ہے عباسؑ
ملکِ وفا کا حکمراں نواب ہے عباسؑ
خالق بھی کہہ رہا ہے لاجواب ہے عباسؑ
ہر عضوِ جسم نے سدا پاسِ ادب کیا
بازو جدا تھے پھر بھی علم کو نصب کیا

در پہ رضوان نے دی آ کے صدا یا مولاؑ
یہ خیاط آپ کا آیا ہے غلامی کیلئے
آلِ احمدؐ کی زیارت گاہ یہاں آئے ہیں
تحفہ لایا ہوں اسی نورِ مداحی کیلئے
خلد سے ان کے لئے نوری نقاب آیا ہے
در جہاں ثانیٔ محبوبِ وہاب آیا ہے

بترا ں کوں سھرپیا سومنڑاں

برقِ شمشیر ہزاروں کو بھسم کرتی تھی
دوڑنے دیتا نہ تھا اسپ سبک رَو اک پل
ہر شقی خوف سے شل دھرتی پہ گرا جاتا تھا
خونِ اعدا سے بنِ کرب و بلا تھا جل تھل
بولے جبریلؑ الٰہی کا عذاب آیا ہے
آج کفار کے سر روزِ حساب آیا ہے

بترا ں کوں سھرپیا سومنڑاں

دیکھتی ہوں جو تیرے نقشِ قدم اے بھائیؑ
ابر اشکوں کے میری آنکھ میں گھر آتے ہیں
رات دن ہوتی ہے برسات تیرے قدموں پر
نقشِ پا اب تیرے معدوم ہوئے جاتے ہیں
تیری پا بوسی کو آنکھوں کا جو آب آیا ہے
مجھ پہ بچپن میں ضعیفی کا سحاب آیا ہے

اے مالکِ کلؑ آپ کو یہ راج مبارک
اس تخت نشینی کی خوشی آج مبارک
اور ابدی مسرت کا حسیں تاج مبارک
احباب کو تیرے یہی معراج مبارک
اے معبدِ ملکوت تیری شان کے صدقے
دارین کے نگران کے یزدانؑ کے صدقے

کیوں عید کے دن آتی ہیں رونے کی صدائیں
کیوں بھرتی ہیں سرد آہیں یہ رک رک کے ہوائیں
اشجار بھی سر پیٹتے ہیں سن کے فغائیں
ہر چیز سے اٹھتی ہیں غم و درد کی آہیں
ماحول ہی کیوں آج کا سب وقفِ الم ہے
شاید کسی مظلومؑ کے معصومؑ کا غم ہے

ہے آج کا دن بھی گویا ہر دن سے نیارا
ڈوبا ہوا آلام میں ماحول ہے سارا
ہے سرخ افق یوں کہ ہے پر درد نظارا
ہو خون میں غلطاں جیسے دریا کا کنارا
خورشید کو دیکھا ہے تو محسوس ہوا ہے
جیسے کسی معصوم کا سر تیر رہا ہے

اے میرے عونؑ و محمدؑ میرا فرمان سنیں
اے میرے عزم و تحمل کے نگہبان سنیں
اے میرے روحِ رواں حمزہؑ کے ہم شان سنیں
اے میرے بخت کے مفہوم کے عنوان سنیں
اے میرے مرکزِ امید یہ احسان کرو
اپنی ہر خواہشِ دل ماموںؑ پہ قربان کرو

پتراں کوں سہرے پا سوہنڑاں.

حملہ آور ہوئے کفار میں حُر پہنچا ہے
جُند میں صورِ سرافیل کا سُر پہنچا ہے
درِ مولاؑ کیلئے عفو کا دُر پہنچا ہے
محفلِ کفر میں اسلام کا گُر پہنچا ہے
تھوڑے سے وقت میں یہ شان و شرف پائے ہیں
لاش پہ رونے کو سلطانِ نجفؑ آئے ہیں

پتراں کوں سہرے پا سوہنڑاں.

سرِ اعداء پہ تلوار چمک نکلی ہے
مست مئے خوار لہو کھا کے لچک نکلی ہے
ہیرا تھی کاٹ کے شیشۂ فلک نکلی ہے
تیغِ دل چسپ ہے آوازِ مَلک نکلی ہے
شعلہ ور تیغ کا ہر رنگ نرالا دیکھا
قول تاریخ کا ہے جنگ نرالا دیکھا

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain
Regd. 15-06-2001

فکر کی پرواز میں حائل رہا تیرا ادب
شد قلم سر بہ گریباں نوکِ خامہ مضطرب
تجھ کو جعفرؔ مان بیٹھا عالمِ بالا کا رب
مظہرِ توحید ہے تو اے امامِ منتخبؑ
جوڑ کر سانسوں کی تسبیح زاہدِ روح تاحیات
خود جپے گا نام تیرا ہر نفس کے ساتھ ساتھ

.پتراں کوں سھرپ یا سوھنڑاں.

محبت میں شرافت ہو نمایاں
قناعت میں حقیقت ہو نمایاں
عبادت میں صداقت ہو نمایاں
شریعت میں طریقت ہو نمایاں
بنا دیں گی یہی انساں کو انساں
دکھا دیں گی یہی شیطاں کو شیطاں

.پتراں کوں سھرپ یا سوھنڑاں.

تہذیب و تمدن کے نکالے ہوئے کافر
افسوس کے اب عالمِ مذہب کے خدا ہیں
تخریب سے جو بھیک میں لیتے ہیں مراتب
تعمیر کی مسند پہ وہی ہرزہ سرا ہیں
اک دشمنِ توحید مواحد کے نواسے
توحید کے اس دَور میں پیوندِ قبا ہیں

قرآن جو اترا تھا کبھی قلبِ نبیؐ پر
تھا مطلع کوئی بھی نہ اس رازِ جلی پر
یہ راز زمانے میں کھُلا تھا نہ کسی پر
وہ منکشفِ اوّل جو ہوا تھا تو انہی پر
فرقان کو تفریق کا گُر اس نے سکھایا
فرقان کی قرأت کی تو قرآن بنایا

بھیج اُس کو جو تیرا غیب ہے سلطانِ ھدیٰؐ
علم و عرفان کی جو اصل ہے باریدہ گھٹا
ظلمتوں کے جو سمندر میں ہے اک شمسِ ضحیٰ
سَقفِ مرفوع ہے جو انساں کے لئے بیرِ خدا
زندگی موت کے جبڑوں میں چھپی جاتی ہے
روشنی ظلمتوں کے ٹھٹھ میں دبی جاتی ہے

میرے مقدر میں خوشیوں کی ایسی انوکھی رات آئی
بینوں کی شہنائیاں گونجیں اشکوں کی بارات آئی
میرا جیون دکھ سکھ کی اک ایسی بساط کی صورت تھا
درد و الم سے سکھ کو ہمیشہ ہر بازی پہ مات آئی
دل نے کہا دیکھو جیون میں کون ہے جو مایوس نہیں
کون ہے جس کی درد و الم سے روحِ ازل مانوس نہیں

سرائیکی شاعری میری رگِ اوزان ہے عربی
لب و لہجہ سرائیکی ہے مگر قرآن ہے عربی
ارادت میری ہندی ہے مگر ایمان ہے عربی
ہے طرزِ فکر و خو ہندی مگر عرفان ہے عربی
مثالِ حافظِ شیرازیم خیلے پریشانم
زبانِ یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

.پتراں کوں سھرپے پا سوھنڑاں.

قائمِ حجتؑ ہے تو غائبؑ ہے تو ماشعؑ ہے تو
اور لفظ کن کا دراصل ناطقؑ ہے تو سامعؑ ہے تو
توحید سا مضمرؑ ہے تو خورشید سا واضعؑ ہے تو
عدوان کا دافعؑ ہے تو برہان کا قاطعؑ ہے تو
جب قادرِ مطلقؑ ہے تو اور خالقِ انوارؑ ہے
پھر کس لئے ظلمت کی شب گیتی پہ تیرہ تار ہے

.پتراں کوں سھرپے پا سوھنڑاں.

ناخدائے کشتیِ عالم اے طوفانِ طرب
آ کہ پھر اسلام ہے آغوشِ زد میں جاں بہ لب
ڈوبتی ہے نبضِ دیں آ اے مسیحِ منتخب
زندگانی کی کراہوں میں ہے محشر کا تعب
اب مودت ہو چکی ہے پھر گرفتارِ بلا
احمدِؑ دوراں ذرا پھر سے محمدؐ بن کے آ

معصومؑ کے جب عضوِ بدن چھپ گئے سارے
بسمل ہوا قلبِ شاہِ دیںؑ درد کے مارے
منہ رکھ کے لحد پر بصد اندوہ پکارے
اے راحتِ جاں بی بی ناشادؑ کے پیارے
ننھا سا گلا زخم سے دُکھتا تو نہیں ہے
اصغرؑ کہو اب پیاس کی ایذا تو نہیں ہے

اک سمت تو طاموس کی چولوں کو اکھاڑے
اور مرحب و انتر کو بھی اک پل میں پچھاڑے
بچپن وہ کہ جھولے سے اگر ہاتھ بھی جھاڑے
اک ہاتھ سے بو جہل کے حلیوں کو بگاڑے
پھر نانِ جویں گھٹنے لگانے سے نہ ٹوٹے
دشمن کی نہ کیوں آنکھ اسی بات سے پھوٹے

اک سمت رکوع میں تیری سائل پہ نظر ہو
انگشتری دے دے نہ عبادت پہ اثر ہو
ہو جنگ میں پھر محو عبادت میں اگر ہو
پھر تیر کھنچے جسم سے تجھ کو نہ خبر ہو
دو رنگی تیری یوں ہے کہ ہر بات اُنچ ہے
حیران ہے یہ عقل کہ کس بات میں سچ ہے

شانِ علیؑ علیؑ ہے جو اللہ وی ہے علیؑ
اوجِ ولی ولی ہے جو خالق وی ہے ولی
حرفِ جلی جلی ہے جلی آپ منجلی
چرچا گلی گلی ہے اے قصہ گلی گلی
آواز لم یلد اتے واحد صمد دی ہے
لہجہ تے ساری بولی علیؑ‘‘ احد دی ہے

.پتراں کوں سہرے پا سوہنڑاں.

نورِ حق سے ایمنِ دن کے شجر جلنے لگے
اور تصور کے محل کے بام و در جلنے لگے
سوچ کے منجدھار میں فکر و نظر جلنے لگے
پھر تو جبریلِ تخیّل کے بھی پر جلنے لگے
یک بیک ابھرا تصور میں جو حسنِ منتظرؑ
رہ گئی دوشیزۂ فکر انگلیوں کو کاٹ کر

.پتراں کوں سہرے پا سوہنڑاں.

پو پھٹی عالم سے اندھیارے کی ظلمت چھٹ گئی
اور فصیلِ مشرقی پر صبح آ کر ڈٹ گئی
سنسنائی رات کی تاریک چادر چھٹ گئی
شاہِ خاور کے قدم کی دور تک آہٹ گئی
اور ریا کی نرسلوں میں کفر چھپ کر رہ گیا
بغض کا مادہ منافق گھاٹیوں میں بہہ گیا

مولاؑ میرے کرارؑ ھو عالم کے مددگار
عالم کے مددگار ھو احمدؐ کے ھو دلدارؑ
احمدؐ کے ھو دلدارؑ ھو ملکوت کے سردارؑ
ملکوت کے سردارؑ ھو کونین کے مختیار
کونین کے مختیار ہو یا شاہِ ولایتؑ
یا شاہِ ولایتؑ تجھے زیبا ہے امامت

.بیتراں کوں سھرے یا سوھنڑاں.

حسنؑ کے دلبرؑ کے سر پہ یارب رسولِ اکرمؐ کا تاج دیکھوں
تمام عالم پہ دینِ حق کے ہنوز رائج رواج دیکھوں
تباہیٔ کفر اور دنیا پہ والیٔ حقؑ کا راج دیکھوں
عدو کے سر پہ اجل عجل اور تباہیٔ کفر آج دیکھوں
نبیؐ کے گلشن پہ آج جعفرؒ بہار ابدی یوں پَر فشاں ہو
ہر ایک غنچہ کھلے خوشی سے کلی کلی مل کے شادماں ہو

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

﴿ یا مولا کریمؑ ﴾

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ھمیشہ دی خیر میڈے شھنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

(سرائیکی مسدس)

.ھمیشہ دی خیر.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

مایۂِ اکبرؑ فدا کیتی چا جئیں اسلام توں
دور کیتا دینِ حق کوں جگ دے ہر الزام توں
جئیں ڈتا اصغرؑ پیاسا کبریا دے نام توں
کر گیا جو خود بلند عرشاں دے بالا بام کوں
کل خدائی تے حسینؑ ابنِ علیؑ دا راج ہے
ساکنانِ عرش کیتے کربلا معراج ہے

.میکوں اپنے نانویں لا سوہنڑاں.

حشر تک ہے راج ہر تے ایسا سلطاں ہے حسینؑ
نورِ حق نورِ خدا تے نورِ ایماں ہے حسینؑ
دہر تے اسلام دے درداں دا درماں ہے حسینؑ
گویا کہ دنیائے صبر و حق دا یزداں ہے حسینؑ
لکھ ہونون دنیا اُتے پیدا پئے ہر دم یزید
راہسی زندہ نامِ حق ہوسن سدا بے دم پلید

.میکوں اپنے نانویں لا سوہنڑاں.

کرم دی نظر چا کرو شاہِ ذیشاںؑ
زمانے دیوچہ ہن موالی پریشاں
ہے عصیاں دا بادل جہاں تے پرافشاں
کرو حق دا خورشید جلدی درخشاں
ہووے حق تے باطل دا جگ تے نکھیڑا
تھیوے غرق دنیا تے باطل دا بیڑا

اسرارِ احد دا او مصدرِ کُل حاسد کر محروم ڈکھا
اعداء دلدارِ محمدؐ دا در عالم کر معدوم ڈکھا
ہو اصل اصول دہر والا او دھوکہ کر معلوم ڈکھا
ہر ہک گمراہ دہر والا کُل حاکم کر محکوم ڈکھا
کُل ھُم اعداء ول مار ڈکھا حسامِ اسد ول روح اڈا
ول راہِ عدم دا راہ رد کر ہر ہک حاسد کل ہم گمراہ

.میکوں اپنے ناتویں لا سوھنڑاں.

ہو حملہ ور اعدا کل دا صمصام اسد کٹ کاسۂ سر
ہو اللہ اللہ در عالم ول لا سر دھڑ حاسد دا کر
کر درہم ول کل سمک سما کردار ڈکھا او رعد دا گھر
در ملکِ عدم ہر حاسد گھل ول ڈال ولا کر ٹکڑے کمر
اس طرح دکھا اللہ کا عدل معدوم ہو کل حاسد دا حسد
ہو حکمِ احد کل ملکِ سما کرو ورد سدا اللہ صمد

.میکوں اپنے ناتویں لا سوھنڑاں.

جو سنڑانون نال آوے او ہونداۓ علم الیقیں
ڈیکھ کے تسلیم کرنا اے ہونداۓ عین الیقیں
جیڑھی تن ورتی ہووے ازمائشاں دی ہو امیں
او یقینِ قلب ہے آہدن اونکوں حق الیقیں
اے یقین او چیز ہے جیڑھی تھئی ہے تقسیم گھٹ
تہوں حقائق کوں کیتاۓ لوگاں نے وی تسلیم گھٹ

www.jamanshah.com

احسان عظیم کریمؐ دے ہِن جیں قدم قدم لج رکھی
نت نال کرم دے غیراں وچہ خود عاصیاں دی دھج رکھی
ستاری کر کے ہر غلطی ساڈی کرم تلے کج رکھی
ناں لیویاں تے بدکاراں دی لج کل رکھی اجہ رکھی
نہیں ہک احسان لہانون دا تا حشر جبیناں جھکن
کئی سال حیاتی دے ہونون وچہ سجدے زندگیاں مکن

.میکوں اپنے نانویں لا سوہنڑاں.

ملکوت ہن نوکرایں در دے توں وی اپنی شان ڈکھا تاں سہی
سڈ بشر ہیں آہدا آپ سنواں ملکوت دے نال الا تاں سہی
بنڑ موسیٰؑ عزرائیلؑ اگوں تھی نِہرا کھنب کھڑکا تاں سہی
آوے عزرائیلؑ جاں گھر تیڈے سٹ رعب ذرا دڑکا تاں سہی
اوندے سامنے بشر نبیؐ کوں سڈ تیڈی عقل دے کھڑ کے کھول ڈیوے
ذرا اُچا کھنگھ تیڈا منہ ڈیکھاں تیڈے ٹبر دے تختے رول ڈیوے

.میکوں اپنے نانویں لا سوہنڑاں.

نوکِ قلم ہے شمر دے نیزے توں بد تریں
تیغِ زباں ہے خنجرِ نوفل توں ودھ لعیں
ہر ہک کتاب سیداں دی مقتل دی ہے زمیں
بد تر جمال توں ہے ہر ہک مارِ آستیں
قلماں دی نہیں سیاہی اے زہرِ ہلاہل ہے
جیندا نشانہ صرف محمدؐ دی آلؑ ہے

جیندے کرم دی ہستی تے برسات روز و شب
کونین دے سدھارے جو حالات روز و شب
ہر شئے تے جو وسیندا ہے نعمات روز و شب
ہر چیز دی بقا جیندے برکات روز و شب
جیندے ہتھیں جہان دی موت و حیات ہے
چوڈھاں ہن آئینے اوندا ہک عکسِ ذات ہے

میکوں اپنے ناں نویں لا سوھنڑاں

توں ساکوں آہدائیں شہیدے زندہ شہید کوں رونوناں روا نہیں
حسینؑ فاتحِ کربلا ہے حسینؑ دا رونوناں بجا نہیں
میں تیکوں آہداں ساڈے عقائد تے ایویں ملاں توں فتوے لا نہیں
حسینؑ دا پترؑ جو اماےؑ توں اوندے حالات کوں لُکا نہیں
توں ڈس ہاں ملاں امام زادہؑ جڈاں ہا کربل توں شام گیا
ہا کھلدا گیا او شام توڑیں یا روندا ہا رت امامؑ گیا

میکوں اپنے ناں نویں لا سوھنڑاں

اے کون ہن جو نبیؐ دے لختِ جگر کوں بَن وِچہ مریندے پئے ہن
نبیؐ دے چمن کوں سمجھ کے کلہا اے رل کے پھُل اَجہ وسیندے پئے ہن
شہید کر کے رسول زادہؑ جمعے دی آذان ڈیندے پئے ہن
نماز تے وی تیار ڈسدن صفاں نمازی بنڑیندے پئے ہن
زمانہ آہدائے اے کلمہ گو ہن انہاں تے ہے مصطفیٰؐ دی لعنت
خدا دی پئے ہن نماز پڑھدے اُتوں ہے وسدی خدا دی لعنت

ڈاہویں دی رات ہے تے نظرداۓ عجب سماں
بیٹھن امامِ وقتؑ صحاباںؓ دے درمیاں
فرمیندن اجہ غریبؑ کوں ویڑھیا ہے شامیاں
ہن نال میں غریبؑ دے دھیاںؑ رسولؐ دیاں
ویڑھیا ہے کلمہ گوواں شہِ مشرقینؑ کوں
مارنڑ ہن آۓ رسولؐ دے بچڑے حسینؑ کوں

.میکوں اپنے ناتویں لا سوہنڑاں.

سادات کوں مارن تے جڑ آنون مسلمانی تاں نہیں
قرآن کوں نیزے اُتے چانون مسلمانی تاں نہیں
بنتِ نبیؐ دا حق ایویں کھانون مسلمانی تاں نہیں
سینیںؑ کوں آ بازار ڈکھلانون مسلمانی تاں نہیں
کافر ساکوں آہدا ودائیں کافر عدو ہے آلؑ دا
کلمہ ہے بے فائدہ تیڈا دشمن نبیؐ دے لعلؑ دا

.میکوں اپنے ناتویں لا سوہنڑاں.

تیڈی کرے کوئی مدح و ثنا بھلا کہیں دی کیا اوقاتے
سمجھ سنگے کوئی ذاتِ خدا بھلا کہیں دی کیا اوقاتے
گھڑ تجھ سنگے عرشِ اولیٰ بھلا کہیں دی کیا اوقاتے
پڑھے صلوات کوئی رب دے سوا بھلا کہیں دی کیا اوقاتے
اندھے پیر بنڑا آوے تے بنڑ کے شکاری پھُنڈے
تیڈی شان تے تھل ازماوے کہیں دی کیا اوقاتے

توحید صفت رویتِ انساں توں اجل اے
اور فکر دی ہر قوتِ انساں توں اجل اے
توصیف دے وچہ مدحتِ انساں توں اجل اے
افعال دیوچہ حکمتِ انساں توں اجل اے
اے او ہے یا او اے ہے سمجھ آ نہیں سنگدا
ایں راز کوں جز ذات کوئی پا نہیں سنگدا

.میکوں اپنے نانویں لا سوھنڑا ں.

فلکی ستارے وانگوں تمامی جلا ڈتے
یمنی یکے عقیق دا کشتہ بنڑا ڈتے
مصری تمام گھول فنا کوں پلا ڈتے
ترکی کوں ولدے ترکی بہ ترکی سنا ڈتے
گُل کابلی انار دے مانند لہو تھئے
بنگالی وانگوں سامری جادو دے ھو تھئے

.میکوں اپنے نانویں لا سوھنڑا ں.

شقی یکے اے جانڑدن اے تیغ نہیں ھلال ہے
ھلال دی اے سوچ ہے اے برق دی مثال ہے
ہے برق ڈر توں تھڑکدی اے شمس لازوال ہے
تے شمس دا خیال ہے اے نورِ ذوالجلال ہے
پر ایندی کوئی مثال نہیں اے نورِ ذوالجلال نہیں
اے نورِ ذوالجلال نہیں پر ایندی کوئی مثال نہیں

لکھ وار تھیون جگ تے چمن زار ہزاراں
آنون توڑے ہر آن لکھاں وار بہاراں
ہر پھل دے کرن سجدے بہاراں دیاں قطاراں
ہر پھل تے وسن حسن دیاں بھرپور پھنواراں
بھلسی نہ عزادار کوں سرورؑ دی نشانی
شبیرؑ دے دلدارؑ دی رنگین جوانی

.میکوں اپنے نانویں لا سوھنڑاں.

ھمیشہ دی خیر
الحمدللہِ وشکراً اللہِ وشکراً الصاحب الزمانؑ وشکراً المرشد کریمؑ
خاک پائے مرشد کریمؒ
مداحِ حسینؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیْلَهٗ إِلاَّ اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِیْ الْعِلْمِ

(فہرست عناوین)

List Arranged By Title (Alphabetically)

Page	Lang.	Sinf	Sub Category	Main Category	Title	Sr.#
2	اردو	غزل			اردوغزلیات	1
404	سرائیکی	غزل			سرائیکی غزلیات	2
456	فارسی	غزل			فارسی غزلیات	3
460	اردو	رباعی			اردورباعیات	4
484	سرائیکی	رباعی			سرائیکی رباعیات	5
486	سرائیکی	دوڑھا			سرائیکی دوڑھے	6
496	اردو	قطعہ			اردوقطعات	7
690	پنجابی	قطعہ			پنجابی قطعات	8
692	سرائیکی	قطعہ			سرائیکی قطعات	9
740	فارسی	قطعہ			فارسی قطعات	10
744	اردو	شعر			اردواشعار	11
771	پنجابی	شعر			پنجابی اشعار	12
774	سرائیکی	شعر			سرائیکی اشعار	13
778	اردو	مخمس			اردومخمس	14
780	اردو	مسدس			اردومسدس	15
792	سرائیکی	مسدس			سرائیکی مسدس	16
77	اردو	غزل	انتظار	محبوبِ حقیقی	اب تواچھا کروخدارا موڑ	1
339	اردو	غزل	بیبسی	متفرقات	اب توغم سے ہی نہیں کوئی مفرکی صورت	2
265	اردو	غزل	جذبِ کلیمی	انتظاروامیدِ وصل	اب دےنویدجلوہ میرےانتظارکو	3
232	اردو	غزل	دین	متفرقات	اب رگوں میں عصرکےالحادہے	4

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

5	اب مجھے تو ہی صدا دے سرکشی	متفرقات	سرکشی	غزل	اردو	229
6	ابر ہیں گریہ کناں عشق کے بیماروں پر	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	400
7	اپنا دشمن اپنا گھر لگنے لگا	منسوب بالذات	بھائی نذر کے بعد	غزل	اردو	396
8	اپنے تفکرات میں یوں کھو گیا ہوں میں	منسوب بالذات	گمشدہ	غزل	اردو	103
9	اپنی آنکھوں سے ستاروں کو ڈھلکتے دیکھا	مصلوب حیات	سزا	غزل	اردو	104
10	اپنی ناکام محبت کی امنگیں چن کر	متفرقات	ہمت	غزل	اردو	298
11	اتفاقات کی منزل سے گزر جانے پر	منسوب بالذات	اظہارذات	غزل	اردو	289
12	اٹکی ہوئی ہے سانس تیرے انتظار میں	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	334
13	اٹھایا جس نے زمانے میں حق کا آوازہ	صلیبِ عشق	خمیازہِ وفا	غزل	اردو	126
14	اٹھتے ہیں آشیاں سے شرارے کبھی کبھی	متفرقات	آ گہی	غزل	اردو	20
15	اجلے اجلے نکھرے چہرے ذہن اندھیری رات	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	275
16	اجنبی ایسے بھی ہوتے ہیں جو بھا جاتے ہیں	محبوبِ حقیقی	فیاضی	غزل	اردو	68
17	اجہ تاں دیوانہ بھری دنیا دیوچہ تنہا کھڑائے	صلیبِ عشق	عجز	غزل	سرائیکی	422
18	احساس کہہ رہا ہے گلستاں اجاڑ دوں	منسوب بالذات	اظہارنفرت	غزل	اردو	205
19	ارے کیا خوب تھا گزرا زمانہ یاد آتا ہے	منسوب بالذات	یادیں کھٹی میٹھی	غزل	اردو	386
20	اس ارض وسما کی خلقت کا جب موجب ہی انسان ہے خود	عرفان ذات	خودی	غزل	اردو	89
21	اس بات کے ڈر سے میخوار و میخانے میں خاموش ہوں میں	محبوبِ حقیقی	آتشِ فرقت	غزل	اردو	93
22	اس قدر تنگ ہیں افکار قلم کاروں کے	متفرقات	معاشرتی بدحالی	غزل	اردو	241
23	اس ماہِ پرضیا کے تصور میں کھو یا دل	متفرقات	پردہ	غزل	اردو	10
24	اس ماہ رو سے راہ میں ملاقات ہوگئی	متفرقات	الفت	غزل	اردو	15
25	اک اجنبی سے پیار ہوا ہائے کیا ہوا	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	304
26	اک بے وفا کے ساتھ کہاں تک وفا چلے	صلیبِ عشق	بےبس زندگی	غزل	اردو	300
27	اک تیری دید کی حسرت ہے چلے آؤ بھی	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	238
28	اک شخص مسکرا کے جگر میں اتر گیا	متفرقات	سرشار	غزل	اردو	350
29	اک طرف تقدس ہے اک طرف قباحت ہے	متفرقات	بدلتا وقت	غزل	اردو	207
30	اک عذابِ جاں فزا ہے زندگی کے روپ میں	موت وحیات	بیکسی	غزل	اردو	390

31	اک مدت سے نہیں دیکھا تمہیں اے نورِ نظر اے ماہ لقا	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	8
32	اک مدت سے ہم یادوں کے گلدان سجا کر روتے ہیں	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	260
33	اگر ہوتا بشر کامل تو عالم کا رفیع ہوتا	دہکتے احساس	اوجِ بشر	غزل	اردو	82
34	الحادتو سنبھال عقیدت فریب ہے	متفرقات	موفورالمفاہیم	غزل	اردو	183
35	الفت تو مل گئی ہے پہ راحت نہیں ملی	خودکلامی		غزل	اردو	175
36	اللہ رے چشمِ یار میں وہ انتظارِ خواب	متفرقات	خواب	غزل	اردو	234
37	ان سے تصوروں میں ملاقات کرتے ہیں	محبوبِ حقیقی	سوغاتِ دیدار	غزل	اردو	102
38	ان کی فتنہ فام نظروں کا اشارہ چاہیئے	متفرقات	ضرورت	غزل	اردو	255
39	اہلِ ادب سے لذتِ گفتار پوچھیئے	اظہارِ خیال	قلم وشعر	غزل	اردو	54
40	اہلِ عالم کو مت ضرر دینا	تنبیہات	کمالِ صبر	غزل	اردو	124
41	اوجِ باطل کو دین سے دیکھو	منسوب بالذات	معتوب	غزل	اردو	169
42	اے پردہ دارِ وفا یہ نقاب کیسا ہے؟	محبوبِ حقیقی	انتظار	غزل	اردو	134
43	اے دل سکونِ قلب کی ہر بات بھول جا	منسوب بالذات	خوش فہمی	غزل	اردو	302
44	اے دوست صحیح ہے مجھے وحشت ہے جنوں ہے	منسوب بالذات	اندوہِ دروں	غزل	اردو	116
45	اے دوست مجھے تجھ سے محبت تھی بجا ہے	متفرقات	صلہ	غزل	اردو	264
46	اے راحتِ دل چشمِ حیا بار اٹھا دے	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	153
47	اے طالبِ جزائے عبادت خزیں نہ مانگ	اصلاح عقائد	مطلوبِ عبادت	غزل	اردو	80
48	اے عنیدِ گوہرِ اخفی سدا معتوب رہ	اصلاح ذات	یعسوبِ حق	غزل	اردو	51
49	اے مفلسو قدم قدم پہ احتجاج چاہیئے	اصلاح معاشرہ	سوشل ازم	غزل	اردو	150
50	اے ناپدید مجھ کو نہ محوِ خطوط کر	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	48
51	ایک موہوم سی امید ہے جنت جس پر	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	335
52	ایماں میرا مومن ہے کردار سے کافر ہوں	زبوں حالی	مومن	غزل	اردو	244
53	آج گلشن سے ہے کن رنگیں بہاروں کا وداع	خودفریبی	اتباع	غزل	اردو	85
54	آج لگتا ہے بھری دنیا تو ہے تنہا ہوں میں	متفرقات	تنہائی	غزل	اردو	336
55	آج ہے پھر اوج پر گلزارِ غم	منسوب بالذات		غزل	اردو	58
56	آج ہے گلشن سے کن رنگیں بہاروں کا وداع	متفرقات	زیست	غزل	اردو	401

57	آخری بات ہے پھر بات نہ ہوگی شاید	ہمدم	جدائی	غزل	اردو	119
58	آدمی اک پیکرِ اوہام ہے	متفرقات	اوہام	غزل	اردو	267
59	آدمی کو خوشی نہیں ملتی	معاشرتی زبوں حالی	فقدانِ صداقت	غزل	اردو	196
60	آدمی ہے وہ جانور کہ جسے	مصلوب حیات	زندگی	غزل	اردو	332
61	آدمیت کو مذاقِ پر افکار نہیں	متفرقات	آدمیت	غزل	اردو	282
62	آنکھ لگتی نہیں گھڑی بھر کو	متفرقات	دین	غزل	اردو	257
63	آنکھیں نہ ہوں تو تابِ رخِ یار کیا کرے	معاشرتی زبوں حالی	آئینۂ ضمیر	غزل	اردو	318
64	بدھے ڈنگے زلفاں دے کئی کٹھے نین ادا دے	صلیبِ عشق		غزل	سرائیکی	435
65	بادل فلک پہ چھائے تو جی بھر کے رو لئے	مصلوب حیات		غزل	اردو	381
66	بجھنے والا ہے جہاں میں کیوں صداقت کا چراغ	مصلوب حیات	تہذیبِ نو	غزل	اردو	81
67	بخشش کی آرزو میں بہت کچھ کیا بھی تھا	صلیبِ عشق	افشائے حقیقت	غزل	اردو	340
68	بڑھتی گئی جو شب تو گھٹا شوقِ انتظار	انتظار وامیدِ وصل		غزل	اردو	173
69	بشر کو چاہیئے نخوت سے احتراز کرے	ترغیبات	نخوت	غزل	اردو	62
70	بلبل کی طرح مجھ کو چمن زار عطا کر	دعائیہ کلام	بارگاہِ مالکِ کل	غزل	اردو	34
71	بنائے آشنا جتنے سبھی نا آشنا نکلے	منسوب بالذات		غزل	اردو	57
72	بھول سکتا تو تیرے غم کو بھلا ہی دیتا	احساسات	حسرتِ مطوق	غزل	اردو	394
73	بوڑھا اسلام جواں کفر سے ٹکرایا ہے	معاشرتی زبوں حالی	عقائد اور سائنس	غزل	اردو	195
74	بے دلی کا ہے یہ عالم کہ فنا ہو جائیں	صلیبِ عشق		غزل	اردو	380
75	بے گناہی گناہ بنتی ہے	متفرقات	دین	غزل	اردو	240
76	بے وفا ہے بے وفا کے سامنے رہتا ہوں میں	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	147
77	بیا بیا شاہا نم جانِ دلم جانانم	فارسی		غزل	فارسی	456
78	بیمارِ محبت ہوں دوا دو نہ دعا دو	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	246
79	پالا ہے ایسے دل میں محبت کی بات کو	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	352
80	پایا ہے آج ایسا تیرے نقشِ پا نے اوج	متفرقات	فخر	غزل	اردو	78
81	پپلیاں اتے ہنجواں کوں جھٹیند یں گزری	صلیبِ عشق	گزران	غزل	سرائیکی	432
82	پر کترے پکھیاں دے دل وچہ مرگئے شوق اڈاراں دے	معاشرتی زبوں حالی	عجز	غزل	سرائیکی	453

83	پہلے سے بڑھ گئی ہیں تیری بے نیازیاں	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	233
84	پہلیاں ہنجوں جے اپنےتوں دامن تے جھل گھنیں	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	415
85	پوچھیئے میری نظر سے یہ جہاں تاریک ہے	دہکتے احساس		غزل	اردو	94
86	تجھ سی نخوت بھلا حوروں نے کہاں پائی ہے	شہنشاہِ امام زمانہؑ	حسنِ فسوں گر	غزل	اردو	98
87	تحریص دی جو قلب کو اک بادہ خوار نے	محبوبِ حقیقی	سنگ باری	غزل	اردو	38
88	تم خوشیوں کی امیدوں میں جیون کی بہار بتا بیٹھے	صلیبِ عشق	ناتمام حسرتیں	غزل	اردو	295
89	تمام عمر تہہ انتظار گزرے گی	متفرقات	بےبسی	غزل	اردو	305
90	تمنا ہے میرے دل کی تجھے دیکھوں سدا دیکھوں	محبوبِ حقیقی	حسرتِ دیدار	غزل	اردو	299
91	تمہارے دل کے قابل ہم نہیں ہیں	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	250
92	تمہارے ہونٹوں پہ یہ کپکپی ہے کیوں پیارے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	210
93	تنعم میں جو گزرے عمر پل محسوس ہوتی ہے	خود کلامی	زندگی	غزل	اردو	35
94	تنقیح تو کرتن اپنے کی تیرا موجب عفو شباب بنے	صلیبِ عشق	اصلاح ذات	غزل	اردو	39
95	تنہائیوں کے گرم سمندر میں غرق ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	347
96	تہذیب کے رخسار پہ احساس کے ہاتھوں	معاشرتی زبوں حالی	خستہ تہذیب	غزل	اردو	194
97	تھا چمن کانچ کا طوفان اٹھا پتھر کا	متفرقات	زیست	غزل	اردو	329
98	تو خود سے بھی کچھ وقت بچالے تو مجھے ڈھونڈ	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	278
99	تو نے بھی کہہ دیا ہے میری ذات بوجھ ہے	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	348
100	تو نے جو وعدہ کیا مجھ کو وفا کرنا پڑا	منسوب بالذات	زندگی	غزل	اردو	308
101	تیڈا اٹھدا شباب گھن لتھائے	صلیبِ عشق	ادھورے خواب	غزل	سرائیکی	442
102	تیڈیاں دل تروڑن دیاں گالھیں توں میں ہر اندازہ لا سنگداں	محبوبِ حقیقی	صدر نشین	غزل	سرائیکی	445
103	تیرے بغیر زندگی عبث ہے ناگوار ہے	صلیبِ عشق	انتظار	غزل	اردو	343
104	تیرے بنا جو اک دن بیتا وہ کتنا ویران لگا	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	354
105	تیری افسردگی کے افسانے	اوجِ عرفان	پہچان	غزل	اردو	100
106	تیری ان آنکھوں میں کاجل جب بھی سجے گا میرے بعد	متفرقات	موت، جدائی	غزل	اردو	363
107	تیری تلاش میں نکلے جو ناامید ہوئے	انتظار و امیدِ وصل	آنسو	غزل	اردو	316
108	تیری یادوں میں زندگی گزرے	متفرقات	بےبسی	غزل	اردو	214

109	تیکوں علم نہیں تیڈے پیار دے پئے میڈے دل وچہ بھانبھڑ بلدے ہن	محبوبِ حقیقی	خوشنودی	غزل	سرائیکی	447
110	جانے کس شرم سے کھو جاتے ہیں الفاظ میرے	متفرقات	منسوب بالذات	غزل	اردو	262
111	جب بھی آئی تیری خوشبوئے بدن سانسوں میں	متفرقات	لمس	غزل	اردو	397
112	جب بھی خلوت میں میرا قلبِ حزیں روتا ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	190
113	جب سامنے دکھ آ جاتے ہیں میں آنکھ چرا ہی لیتا ہوں	منسوب بالذات	بہلاوا	غزل	اردو	384
114	جب سے تو نے دیا ہے سہارا زندگی اچھی لگنے لگی ہے	متفرقات	اُمیدِ سحر	غزل	اردو	309
115	جب کتابوں پہ تیرا نام لکھا کرتا ہوں	متفرقات	ذات احد	غزل	اردو	281
116	جب میکدہ چشم کو ساقی نے وا کیا	محبوبِ حقیقی	لاحاصل	غزل	اردو	64
117	جب یاد آئی ان کی آنکھوں کی نیم خوابی	محبوب	حسن	غزل	اردو	18
118	جتنے بھی زخم مجھ کو بہ سنگِ گراں لگے	منسوب بالذات	میرِ کارواں	غزل	اردو	328
119	جذبہ شیریں مچلتا ہے برنگِ شاعری	خود کلامی	شاعری	غزل	اردو	30
120	جس طرح ہیں آج کل ایسے نہ تھے درد میں پہلے تو یوں ڈوبے نہ تھے	احساسات	اثرات	غزل	اردو	393
121	جسے زندگی سے بڑھ کر کیا پیار زندگی میں	منسوب بالذات	محبوبِ حقیقی	غزل	اردو	137
122	جنہیں خوش دیکھ کر جیتا ہے قلبِ ناتواں میرا	منسوب بالذات		غزل	اردو	345
123	جہاں میں کوئی نہ ہم کو وفا شعار ملا	متفرقات	آگہی	غزل	اردو	69
124	جو پھرا کرتا تھا گلیوں میں وہ دیوانہ نہ تھا	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	377
125	جو راہِ عشق میں اپنے قدم اٹھائیں گے	محبوبِ حقیقی	صلیبِ عشق	غزل	اردو	25
126	جو زندگی تھی وادی پرخار کی طرح	صلیبِ عشق	زندگی	غزل	اردو	365
127	جو لمحہ یادِ حق میں صرف ہوگا	اصلاح ذات	لمحہ	غزل	اردو	65
128	جیڑھا ہتھ وڈھیندا ائے میں باہیں ودھینداں	منسوب بالذات	اخلاص	غزل	سرائیکی	425
129	جیکوں جھک جھک ملیاں اوں ہر موڑ چڑنڈیاں لائیاں	مصلوب حیات		غزل	سرائیکی	429
130	جینے کی تاب ہی نہیں مجھ بے قرار میں	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	110
131	جیون بتا رہے ہیں کسی اور کے لئے	منسوب بالذات	ظرف	غزل	اردو	167
132	جیون دے اہتمام کریندا اوداہاں میں	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	419
133	چپ کر کے بہہ ہنجوں وہا تیڈا اتھاں کوئی نہیں	صلیبِ عشق		غزل	سرائیکی	406
134	چراغِ شامِ غم ہوں زندگی ہے مختصر میری	منسوب بالذات		غزل	اردو	346

135	چل تو رہا ہوں میری کوئی راہ گزر نہیں	منسوب بالذات		غزل	اردو	313
136	چلنا مشکل تھا تو پھر ساتھ دیا ہی کیوں تھا	غرقابی		غزل	اردو	312
137	چہرے سے غمِ زیست کا اظہار ہو کیسے	متفرقات	کیسے	غزل	اردو	320
138	چھین لیتی ہیں بشر کی ہر خوشی مجبوریاں	اظہارِ خیال	مجبوریاں	غزل	اردو	112
139	حالات کی چٹان سے ٹکرا رہا ہوں میں	منسوب بالذات		غزل	اردو	26
140	حسرتیں ہر اک سکوں مجھ کو دکھا کر لے گئیں	صلیبِ عشق	ناتمام حسرتیں	غزل	اردو	294
141	حسن اک عشق کی نظر ڈھونڈے	غرقابی		غزل	اردو	310
142	خبر کیا ہم جو میڈے عشق دا چرچا وی ہل پوسی	ناقدریِ عالم	بے وفائی	غزل	سرائیکی	454
143	خرد سے کام لیتے گر خردمند	تنبیہات	گمراہی	غزل	فارسی/اردو	457
144	خزاں غم میں بھی ہے مسکرانا سیکھ لیا	منسوب بالذات	فریبِ نظر	غزل	اردو	111
145	خوابوں کا اعتبار کہاں تک کرے کوئی	صلیبِ عشق	انتظار	غزل	اردو	383
146	خوابوں کے شالیمار کو اپنا رہے ہیں لوگ	معاشرتی زبوں حالی	آئینۂ ضمیر	غزل	اردو	198
147	خود زندگی کے رازِ غم سمجھا گئیں محرومیاں	صلیبِ عشق	زندگی	غزل	اردو	297
148	خوش ہے تو مجھ سے ہر اک خوشی چھین کر	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	209
149	خوشیوں کے انتظار میں جیون بتا دیا	متفرقات	بے دست و پا	غزل	اردو	249
150	داستانِ نو ہو قرطاسِ محبت پر رقم	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	271
151	دردِ الفت کی میں ساغر سے دوا کیوں مانگوں	منسوب بالذات		غزل	اردو	170
152	درد جدائی دل دے اندر گھندا اہے سئے رچھیاں	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	411
153	درد دا راوی اکھیں توں وہیہ گیا ئے	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	417
154	درد دی ہل توں سکھ دے چوزے کوشش نال بچائے ہم	دہکتے احساس	قلت انصار	غزل	سرائیکی	455
155	دردوں کا اہتمام ہے اور میری بے کسی	منسوب بالذات	بے کسی	غزل	اردو	292
156	دل سلگتا رہا اجالوں میں	متفرقات	فسوں	غزل	اردو	228
157	دل میں تیری یاد رہے گی	ادھورے خواب	انتظار	غزل	اردو	391
158	دن بہ دن دل میں ہمارے غم مکیں ہوتا گیا	منسوب بالذات	اندوہِ دروں	غزل	اردو	118
159	دنیا بہت خراب ہے چل دیکھ بھال کے	متفرقات	احتیاط	غزل	اردو	284
160	دنیا فانی ہے انساں ہیں چلے جائیں گے	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	108

161	دنیا کو جس پہ ہے گماں اک آفتاب کا	صلیبِ عشق		غزل	اردو	47
162	دنیا میں شرم اور شرافت کو کیا ہوا	مقصدِ پاک	بے دلی	غزل	اردو	74
163	دونوں جہاں کے غم ہوں گر مجھ پر بہم ہنوز	صلیبِ عشق	کوہِ الم	غزل	اردو	32
164	دے مجھے بادہ گل رنگ کا جام اے ساقی	اوجِ عرفان	طلبگار	غزل	اردو	66
165	دیوانہ کر گئے وہ اک نظر ملا کے مجھے	محبوبِ حقیقی	جلوہ گری	غزل	اردو	141
166	ڈکھاں دی رات دھمدی نہیں نہ جے تائیں دل ربا آوے	صلیبِ عشق	دلربا	غزل	سرائیکی	439
167	ڈھینگر درخت خزاں دے مارے پتر نہ کہیں دے ساوے	صلیبِ عشق	پچھتاوے	غزل	سرائیکی	433
168	ڈوبتی نبضیں اترے چہرے ناچ رہے ہیں	متفرقات	حقائق	غزل	اردو	219
169	ذرا نہ بزمِ فقیہاں سے بات کر میری	متفرقات	ذاتِ احد	غزل	اردو	280
170	رات ڈھلتی ہے تو بستر پر پڑا روتا ہوں میں	منسوب بالذات	بیکسی	غزل	اردو	172
171	راس اک پل بھی کبھی مجھ کو نہ راحت آئی	منسوب بالذات	ناامیدی	غزل	اردو	177
172	راہِ اخلاص میں یوں کھاتے ہیں مخلص ٹھوکر	متفرقات	دین	غزل	اردو	256
173	روئے عالم یوں آشکارا ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	185
174	زندگی جیسی بھی تھی اب تو گزر جانے کو ہے	منسوب بالذات	زندگی	غزل	اردو	307
175	زندگی سے لو لگائیں بھی تو کس امید پر	منسوب بالذات		غزل	اردو	344
176	زندگی کچھ نہیں	صلیبِ عشق	زندگی	غزل	اردو	189
177	زندگی میں میں سدا لٹتا رہا	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	263
178	سائل ہوں مگر دیدہ نم مانگ رہا ہوں	متفرقات	بھیک	غزل	اردو	193
179	سپنوں کا محل مجھ سے بنایا نہ جا سکا	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	341
180	سردی کی شب ہے بند تیرا اب بھی در نہیں	انتظار و امیدِ وصل	ناشدنی تمنا	غزل	اردو	387
181	سکوں ہے دور میرا دل اداس ہے یارو	متفرقات	آس	غزل	اردو	60
182	سلگ رہا ہے میرا قلب شورِ ماتم سے	منسوب بالذات		غزل	اردو	165
183	سو رہا ہوں درونِ خانہ ذات	متفرقات	موت	غزل	اردو	287
184	سودائے انتظارِ قیامت ہنوز ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	غزل	اردو	75
185	شام ہوئی اور پھیلے سائے دھیرے دھیرے	انتظار و امیدِ وصل		غزل	اردو	288
186	شفا سے کیا غرض اے چارہ گر بیمارِ جاناں کو	آہ و بکا	شفا	غزل	اردو	2

www.jamanshah.com

187	شمر کے انداز اپنائے گئے	موت وحیات	موت	غزل	اردو	285
188	طور کو شعلہ بار دیکھا ہے	متفرقات	موفور المفاہیم	غزل	اردو	204
189	طوطیِ ظلمت جہاں میں گر غزل خواں ہے تو کیا	امیدِ نو	آنے والا روشن کل	غزل	اردو	23
190	ظاہر میرا شاہی ہے مقصد میں فقیری ہے	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	270
191	ظلم و بے داد کے بانی سے ہے جی اکتایا	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	113
192	عبث ہم نے ہے ہر لمحہ جوانی کا گنوا ڈالا	صلیبِ عشق	بے بس زندگی	غزل	اردو	44
193	عشق سے لو بڑھا رہا ہوں میں	منسوب بالذات	بہلاوا	غزل	اردو	258
194	عشق کو گر جذبہ تاباں ملے کیا بات ہے	متفرقات	موفور المفاہیم	غزل	اردو	107
195	عشق میں لازم نہیں فرہاد ہونا چاہیئے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	268
196	عشق وہ آگ سمندر جس میں نہ کوئی کشتی کھے پائے	صلیبِ عشق	عشق اور عشاق	غزل	اردو	395
197	عمر بھر چپ رہا پہ بعد از مرگ	منسوب بالذات - منفرد		غزل	اردو	327
198	غمِ حیات اگر قلب سے جدا ہوتا	متفرقات	کاش	غزل	اردو	239
199	غم کے لمحوں میں مجھے دل تو جلا لینے دے	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	362
200	فانظر میں منتظر کی حجتہ نشاط ہے	دہکتے احساس	احتیاط	غزل	اردو	50
201	قتل کر کے مجھ کو یاں پر خود ہوا قاتل اداس	متفرقات	تسلی	غزل	اردو	6
202	قرآں میں تذکرہ ہے جو روزِ حساب کا	متفرقات	محبوب	غزل	اردو	154
203	قسمت دیاں سختیاں کوں سچیندا اہاں بار ہا	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	408
204	قلم نے ہے بیاں کی اس طرح عزم جواں پائی	اظہار خیال	سجدہ	غزل	اردو	37
205	قلندر تو ہے اک قطرہ مگر آبِ بقا ہو جا	متفرقات	دین	غزل	اردو	235
206	کاش سمجھائے کوئی میرے دلِ نادان کو	صلیبِ عشق	بے اعتباری	غزل	اردو	41
207	کائنات انسان دی تکمیل وچ مصروف ہئی	معاشرتی زبوں حالی	نیک نامی	غزل	سرائیکی	452
208	کبھی پھولوں سے بھی بڑھ کر تھی ہر دم تازگی میری	خود کلامی	بیکسی	غزل	اردو	125
209	کبھی کارِ مسرت کو بھی درد انگیز پایا ہے	اوجِ عرفان	مسجودِ ملائک	غزل	اردو	99
210	کتنا عجیب ہے یہ مقدر کا فیصلہ	متفرقات	ظلم	غزل	اردو	359
211	کٹ گئی بے مدعا ساری کی ساری زندگی	آہ و بکا	بے مدعا	غزل	اردو	3
212	کچھ پھول مجھ کو دیکھ کے کل مسکرا دیئے	متفرقات	سرور	غزل	اردو	16

213	کچھ حسرتوں نے قلب میں ڈیرے جما لئے	متفرقات	دکھڑا	غزل	اردو	355
214	کچھ زمانے میں نہیں اب اعتبارِ زندگی	متفرقات	آگہی	غزل	اردو	49
215	کچھ عداوت بھی ہے اور درد کے اظہار بھی ہیں	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	211
216	کچے گھڑیاں والے سکے یار پکے ترتِھن	ناقدریِ عالم	اعتبار	غزل	سرائیکی	450
217	کر دیا مجھ کو محبت نے جہاں سے بے نیاز	عرفانِ ذات	خودی	غزل	اردو	83
218	کر رہا ہوں عشق کی تکبیر کی تیاریاں	متفرقات	فریاد	غزل	اردو	222
219	کر رہے ہیں سدا موت کا انتظار	مصلوبِ حیات		غزل	اردو	373
220	کر گیا برباد مجھ کو میرے یاروں کا خلوص	متفرقات	خلوص	غزل	اردو	86
221	کرنی ہے کچھ اس طرح سے تدبیرِ نشیمن	منسوب بالذات	نشیمن	غزل	اردو	52
222	کس کی شب رنگ زلف لہرائی	محبوبِ حقیقی	حسنِ صبیح	غزل	اردو	84
223	کس نے وہ پیکرِ خورشید نما دیکھا ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	معدنِ حسن	غزل	اردو	97
224	کسی پوشیدہ ہستی سے جو بھی منسوب ہوتا ہے	صلیبِ عشق		غزل	اردو	159
225	کشادہ ذہن کے گر بال و پر کرے شاعر	اوجِ عرفان	شاعر کی فضیلت	غزل	اردو	201
226	کہتا نہیں میں آپ سے کیا کیا نہ کیجیئے	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	19
227	کہتا ہے دل ٹوٹا ہوا اب تو بچا کچھ بھی نہیں	متفرقات	بیدست و پا	غزل	اردو	349
228	کہنے کو تو جینے کیلیئے آیا ہوا ہوں	صلیبِ عشق	بے بس زندگی	غزل	اردو	293
229	کون اپنا ہے سب پرائے ہیں	منسوب بالذات		غزل	اردو	28
230	کون روٹھا ہے زندگی کی طرح	متفرقات	تشبیہ	غزل	اردو	156
231	کوئی دنیا میں اپنی جرات پہ کوئی طاقت پہ ناز کرتا ہے	متفرقات	مغرور	غزل	اردو	21
232	کوئی رسوائی اگر دے تو تیرے نام سے دے	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	231
233	کوئی صحرا میں صدا دیتا ہے الفت الفت	متفرقات	تمسخر	غزل	اردو	225
234	کیا نزاکت بھرے تھے گل جن کا	متفرقات	یادِ ماضی	غزل	اردو	326
235	گر تو نہیں تو دشت پر از خار ہو تو کیا	متفرقات	تمسخر	غزل	اردو	325
236	گر دل سے دل نہیں تو نظر ہی ملایئے	متفرقات	فسوں	غزل	اردو	168
237	گزری یوں عمر ساری تیرے انتظار میں	متفرقات	پر کشا	غزل	اردو	361
238	گلے لگایا مجھے اس نے خواب میں آ کر	متفرقات	پردہ	غزل	اردو	9

239	گندمی چہرہ تیڈا اے خال اوئے رب دی پناہ	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	421
240	گھر تو میرا متصل تھا گرچہ میخانے کے ساتھ	متفرقات	زیست	غزل	اردو	376
241	گو آماجگاہِ ستم تو رہیں گے	صلیبِ عشق	انمول خزانے	غزل	اردو	133
242	لائے خلوت حسیں انجمن کس طرح	خود کلامی	بے وطن	غزل	اردو	79
243	لبِ حیات پہ نعمات رقص پیما تھے	متفرقات	نصیب	غزل	اردو	261
244	لب پہ اک فریاد ہے دل کی صدا کچھ اور ہے	متفرقات	منافقت	غزل	اردو	213
245	لگا کیوں ہے سارا جہاں میرے پیچھے	صلیبِ عشق	میرِ عشاق	غزل	اردو	76
246	لگتی ہے مجھے اپنے مقدر کی ادا اور	مطمحِ حیات	جنون طلب	غزل	اردو	392
247	لگن ہوں جذبہ کامل نہیں ہوں	متفرقات	انکساری	غزل	اردو	251
248	لمحاتِ مسرت پر ایسے آسیبِ الم لہراتا ہے	منسوب بالذات	ناقدری	غزل	اردو	109
249	لوگ کرتے ہیں میرے دیوانے پن پر اعتراض	محبوبِ حقیقی	اعتراضِ دیوانگی	غزل	اردو	92
250	لے گئے وہ میرا ضبط و صبر طوفاں کی طرح	محبوبِ حقیقی	جنون طلب	غزل	اردو	139
251	مت گئی جوانی لوٹے گی گر تم صد بار پکارو گے	جزبہٗ ملی	تنبیہاتی	غزل	اردو	43
252	مجھ کو الفت ہوگئی ہے دوستی کے نام سے	محبوبِ حقیقی	جذبہٗ محبت	غزل	اردو	95
253	مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ کدھر جانا ہے	غرقابی		غزل	اردو	311
254	مجھ کو ہے اس گوہرِ نایاب کی ہر دم تلاش	محبوبِ حقیقی	تلاش	غزل	اردو	88
255	مجھ میں ہے اگر کفر تو ایماں بھی بہت ہے	منسوب بالذات	تو اور میں	غزل	اردو	180
256	مجھے اس خاک کی اب جستجو ہے	متفرقات	مرشد کریمؒ	غزل	اردو	268
257	مجھے اس طرح سے زمانے نے لوٹا میری زندگی کی بقا چھین لی ہے	منسوب بالذات	ناقدری	غزل	اردو	296
258	مجھے ہے عشق مگر عاشقی سے نفرت ہے	متفرقات	بیزاری	غزل	اردو	357
259	محبتوں کا یہ معجزہ ہے اِدھر ہے پیکر تو جاں ادھر ہے	متفرقات	پرکشا	غزل	اردو	358
260	محبتوں کے نتائج کی سرد راتوں میں	متفرقات	سودا	غزل	اردو	283
261	مخزنِ اسلام میں لی جب معاصی نے نمود	تاریخی حقائق	بغاوت	غزل	اردو	145
262	مرجائے انا دجلہ اوقات میں بہہ کر	متفرقات	احساسات	غزل	اردو	322
263	مزا کیوں ان کو آتا ہے سدا میرے ستانے سے	متفرقات	دکھڑا	غزل	اردو	356
264	مصروف دست اپنے گریبانِ چاک میں	مطمحِ حیات	معتوب زندگی	غزل	اردو	200

265	معاشرہ نئے فیشن بنا کے نازاں ہے	تنقیدِ معاشرہ		غزل	اردو	151
266	مل جائے مجھے اب کوئی ہمدم کوئی ساتھی	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	4
267	ملی فرصت نہ لمحہ بھر گرجنے اور چمکنے کی	تنقیدِ معاشرہ		غزل	اردو	370
268	منزل نہ پائیں گے اگر زیرِ قدم رستہ تو ہے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	369
269	موجہ نطق ابھی برسرِ پیکار نہیں	متفرقات	گنہگار	غزل	اردو	276
270	میڈا سوہنڑاں جڈاں روندے غریباں کوں بھلا باہسیں	صلیبِ عشق		غزل	سرائیکی	423
271	میڈے پیار کوں پیر دی لاٹھو کر گل باہیں غیر دے پائیاں نی	صلیبِ عشق	ناقدری	غزل	سرائیکی	440
272	میڈے مرن دے بعد ڈھگالن کوں جیڑھے اپنے ہتھیں پائے ہانے	ناقدریِ عالم	انکشافِ	غزل	سرائیکی	427
273	میڈی نظروی بولیندی رہی ہے زباں وانگوں	ناقدریِ عالم		غزل	سرائیکی	430
274	میڈی وفا وچہ وی عیب کوئے نہیں تیڈی وفا حدتوں ودھ وفا ہے	صلیبِ عشق	وفا	غزل	سرائیکی	444
275	میرا آشیاں دیکھے بجلی کے جس نے بھی شرارے دیکھے ہوں	متفرقات	موازنہ	غزل	اردو	46
276	میرا فراق نہ ہجرِ دوام ہو جائے	معاشرتی زبوں حالی	تذلیلِ انسانیت	غزل	اردو	227
277	میرے دل کو جو دیکھا تو نگاہِ ناز چلائی	محبوبِ حقیقی	انتظار	غزل	اردو	132
278	میرے دل میں ہمیشہ اک چبھن محسوس ہوتی ہے	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	56
279	میری تمنا کی ساری شمعیں بجھا رہی ہیں اداس راتیں	منسوب بالذات	اداس راتیں	غزل	اردو	379
280	میری حساس طبیعت پہ لگا لے چوٹیں	منسوب بالذات	تضحیک	غزل	اردو	158
281	میری زندگی لوٹنے پر کسی کو ذرا بھر جہاں میں نہیں رحم آیا	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	215
282	میری ہر حسرت چراغِ راہگزر ہوتی گئی	انتظار و امیدِ وصل	ناشدنی تمنا	غزل	اردو	389
283	میری ہستی گھری ہے درد و غم میں	منسوب بالذات		غزل	اردو	374
284	میسر کیوں ہو اب راحت کسی کو	دہکتے احساس	پچھتاوا	غزل	اردو	136
285	میں ان کو بلاتا جو ہوں اپنے گھر میں اگر وہ نہ آئیں تو مجبور ہوں	متفرقات	مجبوری	غزل	اردو	7
286	میں اوندے لمحات کوں سکھ سیت داتحفہ ڈتا	شکوہ	صلہ	غزل	سرائیکی	409
287	میں تو اس دل میں بسا جس میں کوئی اور نہ تھا	متفرقات	تنہائی	غزل	اردو	360
288	میں جتنا وقت بھی جلتا رہا ہوں	متفرقات	ماضی	غزل	اردو	252
289	میں خلوت اور تنہائی کا اک شہر بسانا چاہتا ہوں	منسوب بالذات	درد و الم	غزل	اردو	129
290	میں خواباں دی جاگیر دیوچہ ڈینہ رات دا آنون چھوڑ ڈتائے	ناقدریِ عالم	سراب	غزل	سرائیکی	443

291	میں کتنے جنموں کے لمبے سفر کا پیاسا تھا	متفرقات	یادِ ماضی	غزل	اردو	378
292	میں ناخدا کو اور نہ خدا کو عزیز تھا	متفرقات	فسوں	غزل	اردو	338
293	میں نویں تہذیب دا گھر وعرش کنوں ،گٹھ اتاں	معاشرتی زبوں حالی	تہذیب کا جنازہ	غزل	سرائیکی	404
294	میں نے الفت کو تہہ دل سے یوں اپنایا ہے	محبوبِ حقیقی	سرمایہ	غزل	اردو	120
295	میں نے کعبے کی بات دیکھی ہے	منسوب بالذات		غزل	اردو	192
296	میں ہوں اک مرثیہ گایا گیا ہوں	منسوب بالذات		غزل	اردو	187
297	میں ہوں ایک بھٹکنے والا اور سب ہیں بھٹکانے والے	منسوب بالذات	بردوش کفن	غزل	اردو	163
298	میں وہ نہیں ہے دیکھتی جیسا نظر مجھے	منسوب بالذات	اظہارِ ذات	غزل	اردو	382
299	ناداں نے رازِ دردِ جہاں کو بتا دیا	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	247
300	ناراض ہوئے میرے دو اشک بہانے پر	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	212
301	نت میرے عشق نے خود مجھ کو سزائیں دی ہیں	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	226
302	نت ننگی تلوار دی چنج تے زندگی دی گزرانے	صلیبِ عشق	زندگانی	غزل	سرائیکی	436
303	نطق بخشا ہے تو اب اذنِ سخن بھی چاہیئے	محبوبِ حقیقی	البیلا پن	غزل	اردو	70
304	نہ بزمِ غیر میں ڈھلتے تو کتنا اچھا تھا	خود کلامی		غزل	اردو	291
305	نہ تیڈے کولھ بہہ سنگداں نہ میں تیکوں رہا سنگداں	احساسات	مجبور	غزل	سرائیکی	448
306	نہ جانے کیسے حال میں وہ خوش خصال ہوگا	متفرقات	شرط	غزل	اردو	11
307	نہ ملنا تیرا اے ہمدم میرے بس کی نہیں باتیں	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	14
308	نوشگفتہ پھول کی آنکھوں میں نم کیوں کر سہوں	منسوب بالذات	سمِ قاتل	غزل	اردو	90
309	نیستی اپنی پہ ہم اشک ہی برساتے ہیں	خود کلامی	آئینۂ احباب	غزل	اردو	127
310	ہجر کی رات میں کچھ یاد نہ تھا تیرے بعد	انتظار و امیدِ وصل	ناشدنی تمنا	غزل	اردو	399
311	ہر اک دھنوان نے لوٹا ہے اس دنیا میں نیر دھن کو	تنبیہات	اصلاحِ ذات	غزل	اردو	105
312	ہر اک فن بے کراں پایا ہر اک فن بے ثمر نکلا	دہکتے احساس	فقدانِ خلوص	غزل	اردو	63
313	ہر اک نظر میں اشارے تلاش کرتا ہوں	منسوب بالذات	تلاش	غزل	اردو	59
314	ہر حسن میری اپنی نظر کا فسوں ملا	متفرقات	تمسخر	غزل	اردو	218
315	ہر دم رہی نظر کو اجالوں کی جستجو	منسوب بالذات	بے بسی	غزل	اردو	179
316	ہر شخص جی رہا ہے کوئی مدعا نہیں	متفرقات	بے دست و پا	غزل	اردو	330

317	ہر شخص میکوں جھنڑ کیندا رہ کوئی آن الاوے دل کنبدا ئے	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	413
318	ہر قدم دیوانگی کا دے گیا رسوائیاں	متفرقات	رسوائیاں	غزل	اردو	321
319	ہر گھڑی رنج و مصیبت کی بڑی دشوار ہے	صلیبِ عشق	طعنہ زنی	غزل	اردو	72
320	ہر موڑ پر ستانے تیری یاد آ گئی	صلیبِ عشق	یادیں	غزل	اردو	388
321	ہزار روپ چھپے ایک ایک چہرے میں	اصلاح ذات	سچائی	غزل	اردو	144
322	ہفت آسماں سے پار تو حرفِ دعا گیا	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	220
323	ہک آن نہ کر دنیائے فانی تے بھروسہ	خود کلامی	بھروسہ	غزل	سرائیکی	403
324	ہم پہ نہ تو اے چرخِ کہن اتنا ستم کر	آہ و بکا	کوہِ الم	غزل	اردو	17
325	ہم حسرتیں سرِ مژگاں سجا کے روتے ہیں	متفرقات	بے بسی	غزل	اردو	301
326	ہم نے تو دیکھے خواب سہانے خوابوں کی تعبیریں کیا ہیں	منسوب بالذات	چھلنی بدن	غزل	اردو	398
327	ہنس کر ستم اٹھانے کی انساں کو خو رہے	اصلاح ذات	جستجو	غزل	اردو	71
328	ہو گی کبھی کسی سے ملاقات ایک دن	متفرقات	ایک دن	غزل	اردو	253
329	ہو گئی ہیں جب سفید آنکھیں درِ ایں ہجرِ طویل	منسوب بالذات	افشائے حقیقت	غزل	اردو	202
330	ہوا ہے فسانے سے عنواں علیحدہ	دہکتے احساس	نفسا نفسی	غزل	اردو	106
331	ہوا گیت نہ گا بہت اداس ہوں میں	متفرقات	منتظر	غزل	اردو	61
332	ہوتے ہیں قسمتوں سے کسی کو الم نصیب	جولانِ فکر	نصیب	غزل	اردو	122
333	ہے اجاڑ زندگی چھن چکی ہے ہر خوشی اور ہوں میں الگ تھلگ	منسوب بالذات	الگ تھلگ	غزل	اردو	161
334	ہے رازدارِ درد خودی کو بنا لیا	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	248
335	ہے عنکبوتِ ہوس دام کش جہاں دیکھو	اصلاح معاشرہ	ضمیر فروشی	غزل	اردو	143
336	ہے کیکوں علم و چھوڑے دی کے جتی چس ہے	ادھورے خواب		غزل	سرائیکی	410
337	ہے گردابِ غم میں کسی کا سفینہ	محبوبِ حقیقی	ڈھلتی آس	غزل	اردو	91
338	ہیں جو بھی انتظار کے خوگر بنے ہوئے	متفرقات	دوہرا روپ	غزل	اردو	306
339	ہیں ذی حیات مگر مقصدِ حیات نہیں	منسوب بالذات	گمنام زندگی	غزل	اردو	317
340	وجہ یہ ہے کہ جس سے ہم سرِ مغرور رکھتے ہیں	متفرقات	فخر	غزل	اردو	12
341	وحشی ہوا شکارِ حسن کیوں ہے منتظر	متفرقات	شکوہ	غزل	اردو	223
342	وعدہ وصل کے سہارے پر	انتظار و امیدِ وصل	گمنام زندگی	غزل	اردو	342

343	وہ اس دنیا کا باشندہ ہے لیکن کچھ جدا سا ہے	منسوب بالذات	عالمِ تبحر	غزل	اردو	371
344	وہ حسنِ کل حجاب کشا ہے غیاب میں	متفرقات	گنہگار	غزل	اردو	273
345	وہ صرف اجڑے ہوئے لوگوں پہ جلوہ خیز ہوتا ہے	فضائل	میر کارواں	غزل	اردو	372
346	وہ قلندر جو گیا گزرا ہوا لگتا ہے	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	217
347	وہ مجھے سمجھ نہ پائے میں انہیں بتا نہ پایا	منفرد کلام	بے بسی	غزل	اردو	351
348	وہ منتخب مجھے کرتے رہے جفا کیلئے	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	243
349	وہ میری یاد میں تکیے گرا گرا اٹھے	متفرقات	دلیری	غزل	اردو	224
350	وہ نقشِ قدم کیسے بھلا دیکھ رہا تھا	متفرقات	مشاہدہ	غزل	اردو	323
351	یارب کٹیں گے کیسے میرے دن بہار کے	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	غزل	اردو	73
352	یادِ ماضی تلخ تھی جب آ گئی روتے رہے	متفرقات	آہ و بکا	غزل	اردو	149
353	یاد تیری رات بھر خوشبو صفت آتی رہی	متفرقات	تیری یاد	غزل	اردو	254
354	یاد جب تیری دلکشی آئی	متفرقات	عاشق	غزل	اردو	333
355	یاد رکھن دا کجھ نہیں بچیا بھل جانون دی کئی شئے نئیں	ناقدریِ عالم	تہی دست	غزل	سرائیکی	437
356	یارانِ باوفا کی وفا سے قنوط ہوں	منسوب بالذات	بیزاری	غزل	اردو	114
357	یہ بھی ممکن ہے زمیں سقفِ سما ہو جائے	متفرقات	ممکن	غزل	اردو	237
358	یہ تیرا عارضی جمال کہاں	محبوبِ حقیقی	انکساری	غزل	اردو	96
359	یہ چاند کیا گنگنا رہا ہے	متفرقات	موت	غزل	اردو	367
360	یہ سانحہ تھا لکھا میری زندگی کیلئے	متفرقات	حسرت	غزل	اردو	366
361	یہ شہر تیرا نہیں ہے اس سے کسی سے منہ مت چھپا کے نکلو	متفرقات	احتیاط	غزل	اردو	286
362	یہ نشاطِ عارضی ہے کس کو راس	صلیبِ عشق	فریبِ دوستی	غزل	اردو	87
363	یہی اس راہِ الفت میں ہے میرا امتحاں ٹھہرا	منسوب بالذات	پرکشا	غزل	اردو	314
364	یوں آئینے کو اب نہ شرمسار کیجیئے	متفرقات	انقلاب	غزل	اردو	353
365	یوں نام کر دلوں میں ابد تک مکیں رہے	خود کلامی	نام نمود	غزل	اردو	33

الحمدللہِ وشکراً اللہِ وشکراً الصاحب الزمانؑ وشکراً المرشد کریمؒ

خاکِ پائے مرشد کریمؒ

مداح حسین